

قصّة سيف الملوك

مصنّف

مفتی محمد اسماعیل



قصہ سیف الملوک

منظوم پنجابی زبان

ترجمہ

فاکرمیہ محمد اسماعیل اللہ عزہاں رحمت علی عرف پنج نہانی رگ مہر مسدائیہ
ساکن کتہہ واقعہ پیر میمنہ و شمع جہد آزاد جہت و کشمیر

ملل تاغیر مبارک قلب دال
دال را از مہر کل ملل دال

۱۹۹۶ء



مقصود پبلشرز سٹرڈیٹ لاہور
چمک اردو بازار

فہرست

صفحہ جات	مضامین	نمبر شمار
۱۱ تا ۳	حمد تبارک باری تعالیٰ و دیباچہ	۱
۱۳ تا ۱۱	حمد تبارک باری تعالیٰ	۲
۱۴ تا ۱۳	نعت حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ نور خدا لولاک لما صلی اللہ علیہ وسلم	۳
۱۶ تا ۱۴	مدح حضرت عیسیٰ الاظم و خواجہ میر محمد الدین دستگیر قدس اللہ سر العزیز	۴
۱۷ تا ۱۶	مقولہ شاعر	۵
۱۹ تا ۱۸	دربیان مدح حضرت غلام دستگیر قصوری قدس اللہ سر العزیز - در قصو شیراز	۶
۲۱ تا ۱۹	مدح حضرت خواجہ میر محمد روشن ضمیر مولانا مولوی محمد نبی بخش حلوانی عاشق رسول اللہ قدس اللہ سر العزیز - اور	۷
۲۲ تا ۲۱	حضرت خواجہ میاں رحمت علی سنگ در بار حلوانیہ پوشیدہ فرشتہ (شیخ نہانی) قدس اللہ سر العزیز - در بیان مدح شیخ نہانی سنگ در بار حلوانیہ -	۸
۲۴ تا ۲۲	دربیان قصہ سیف ملوک سندھ بوقت بزبان حسن میہندی پیشے واسطے مصرعہ عاصم بن صفوان -	۹
۲۶ تا ۲۴	دربیان عشق دے بڑھے حسن دی تلوار عاشق دے صبر جو صلے زمانہ آسمان دے امتحان اتے سبھاں دے میل ملاپ -	۱۰
۳۳ تا ۲۹	دربیان تحفے ہدیے سرو یا جوڑے گھوڑے دیکھ صاحب حمید کے ہمراہ چالیس وزینل کو بدخشاں روانہ کرنا ڈولا لیا وانا اتے پیدائش سیف ملوک دھامادی	

صفحہ جات	مضامین	نمبر شمار
۳۳ تا ۴۰	دربیان سیف ملوک وصا عدوی پیدا اسن اتے پرورش اتے تعلیم و تربیت کا اہتمام بطرز و طریق شہانہاں اتے فن سپاہ گری دے قانون و قاعدے جو انہری شہنشاہت اور اقبال مندی دے کرشمے -	۱۱
۴۰ تا ۴۴	دربیان سیف ملوک پدیری تحفے ہدیے شاہ بہرے دیکھ کر اندر عشق بیتیاری بے چینی دی حالت زار -	۱۲
۴۴ تا ۵۳	دربیان ماں باپ کے جیلے حربے اتے جواب سیف ملوک دے پیش کردہ تدبیریں و زمیروں اور مشیروں کی -	۱۳
۵۳ تا ۶۲	دربیان اجازت دینا سیف ملوک کو اتے ساز و سامان راہ و اجمع کر کے ہمراہ و زمیروں اور مشیروں کے اور فوج محمد اسلمہ اور سپہ سالاروں کے روانہ کرناں -	۱۴
۶۲ تا ۶۸	دربیان سیف ملوک اور اسکے ساتھیوں کا جزیرہ ہولناک میں پہنچنا اور فروز شاہ کی ملاقات حاجت سے داوی سنگسارل میں داخل ہو کر ان کے ساتھ جنگ جہاد کرنا وغیرہ وغیرہ -	۱۵
۶۸ تا ۷۸	دربیان سیف ملوک کا زنگیوں میں پکڑا جانا۔ زنگی شاہ کی لڑکی کا شہزادہ پرندہ جو جاناں اس موقع پر حالت زار -	۱۶
۷۸ تا ۸۳	دربیان سیف ملوک کا شہر زماں میں داخل ہو کر ملکہ سے اجازت طلب کرناں وغیرہ وغیرہ -	۱۷
۸۳ تا ۸۵	مقولہ شاعر	۱۸
۸۵ تا ۸۶	دربیان ریگستان تھل مار و میں شہزادہ سیف ملوک کا کستی دے وا لگوں پیاس سے نڈھال ہو کر خودکشی کا ارادہ کرنا۔ اس ارٹے قیمت	۱۹

نمبر شمار	مضامین	صفحہ جات
	میں حضرت خضر علیہ السلام کی شکل صورت میں جو راسل فرشتہ کا آکر حوصلہ افزائی کرنا آتے تھے پانی پلا کر غائب ہو جانا۔	۸۵ تا ۸۹
۲۰	در بیان شہزادہ کو بلند پہاڑ قلعہ دکھائی دیا۔ وہاں چڑھ کر اس کے کوڑے کو کھولنا اعظم اسلم کی برکت سے اندر داخل ہو کر عجیب و غریب نادر نادر چیزوں کو دیکھنا وغیرہ وغیرہ۔	۸۹ تا ۹۳
۲۱	مقولہ شاعر	۹۲ تا ۹۳
۲۲	خواب اور اسکی تعبیر	۹۲ تا ۹۳
۲۳	حکایت	
۲۴	در بیان ملکہ خاتون کو بخشش میں لاکر اسکی حقیقت سے واقف ہونا اور قیسے رہائی دلانا پھر اسے اپنے وطن پہنچا کر دم لینا۔	۹۳ تا ۱۱۰
۲۵	در بیان عرصہ مدت چودہ سال کے بعد صاعد اور سیف ملوک کی ملاقات و چھڑے گیوں کے حیرت انگیز ناز و انداز۔	۱۱۰ تا ۱۱۶
۲۶	در بیان سیف ملوک کا اس فعل میں صاعد یار سے عرصہ ہمدانی کی تکلیفوں کا ماجرا دریافت کرنا۔ اور صاعد کی زبانی بات کا افشاء اظہار ہونا اور مجلس حاضرہ کا احوال سن سن کر دنگ رہ جانا۔	۱۱۶ تا ۱۲۲
۲۷	سیف ملوک اور صاعد کے گھر میں بدہ خاتون ملکہ خاتون اور انکی ماں کی آمد یہاں صاعد کا عاشق ہونا بدہ خاتون کے حسن جمال پر دلہانہ فریفتہ در بیان سیرت و صورت بدہ خاتون اسے عشق دے کر شمعہ استہ	۱۲۲ تا ۱۲۵
۲۸	رشتہ صاعد و سیف امید آتے آمدن بدیع جمال۔	۱۲۵ تا ۱۳۴
۲۹	در بیان وصف جمال شاہ ہری بدیع جمال۔	۱۳۵ تا ۱۴۸

صفحہ جات	مضامین	نمبر شمار
۱۵۱ تا ۱۵۸	دربیان مغل سیف ملوک وصاعد میں ملکہ خاتون کا آنا طعام پس خوردہ۔ بدیع جمال کا بیکر حاضر ہونا بال اجازت پری دے۔	۳۰
۱۵۵ تا ۱۵۶	دربیان تعریف جھوڑا و باغ ارم ہو کہ میں ولایت میں برحق بتایا گیا تھا۔	۳۱
۱۵۹ تا ۱۵۵	دوہڑے جات	۳۲
۱۶۴ تا ۱۵۹	دربیان ملکہ خاتون کا اگے بدیع جمال پری کے سوالی ہونا کہ اس کو اپنا ویدار گرا آئیں اور زیارت سے مشرف کرائیں۔	۳۳
۱۶۳ تا ۱۶۳	دربیان صدائے عشق و حسن و در کوئے بدیع جمال۔	۳۴
۱۶۵ تا ۱۶۳	مقولہ شاعر	۳۵
۱۸۳ تا ۱۶۵	دربیان خود خال نورانی و سیف ملوک شہزادہ کی شکل و صورت پر جمالی تبصرہ۔	۳۶
	دربیان بدیع جمال کے کامل عشق کا تصور برائے جوڑنے رشتہ بر آتے حمایت۔	۳۷
۱۸۳ تا ۱۹۲	مہر افروز دی اتے سیف ملوک کے احسن فضائل کا تذکرہ اتے اوپرے علم و دانائی کا موازنہ۔	۳۸
۲۰۷ تا ۱۹۳	دربیان سیف ملوک کو بکر فریب پہلنے کے ساتھ اٹھا کر قتل دیم میں لے جانا اتے ہاشم و لڑکی ترش کلامی اور اسے جلا دلوں کے سوائے کرنا شہزادے کا وہاں سے خلاصی پاکر درگ میں پابند ہونا دوبارہ شاہ پال شاہ کی آمد اسے رہائی پاناں وغیرہ وغیرہ۔	۳۹
۲۱۰ تا ۲۰۷	دربیان باغ ارم سے شہزادے کا اٹھایا جانا مہر افروز اور شاہ پال کی حمایت یاری نجات کا ذریعہ وغیرہ وغیرہ۔	

نمبر شمار	مضامین	صفحہ جات
۴۰	در بیان جنگ در میدان آمنے سامنے شاہ پال اور ہاشم شاہ استے فتح یابی شاہ پال بہادر کی اور نجات شہزادہ سیف ملوک مصری کی وغیرہ وغیرہ -	۲۱۱ تا ۲۲۹
۴۱	در بیان ہاتف کا پہنچنا واپس استے خوشی کی خبر سنانا - دوسری جانب سے مصری عاصم اور تمام ڈیروں کا آجانا اس مقام پر تمام قریبی مہربانوں کا اجتماع اور نادر نادر علاقہ میں ادھر بے خبری میں بدیل حال پری کی حالت حال وغیرہ وغیرہ -	۲۲۹ تا ۲۳۲
۴۲	مقولہ شاعر	۲۳۲ تا ۲۳۳
۴۳	در بیان ہاتف کی انتظاری کے بعد صاعد اور سرحد کے والے اور ہاشم شاہ قلندرم کو مصری جانب بھیجنا پریاں دیو و موہریت کا ان کے سہراہ جانا مالکہ مصری ڈیرہ کو لائیں نادر تھے تحائف بھیجنا بذریعہ خط تسلی و شخصی دینا علاوہ ازیں صاعد اور ملکہ خاتون کی نیک رامت گھڑیاں وغیرہ وغیرہ -	۲۳۳ تا ۲۵۲
۴۴	در بیان سلامی معراج -	۲۵۲ تا ۲۵۷
۴۵	در بیان وفات عاصم شاہ والے مصر استے جدائی سے سل برہے	۲۵۷ تا ۲۸۳
۴۶	در بیان وفات سیف ملوک دلہند نور چشم عاصم استے آمدی نور ملکہ دا واقعہ دیکھ کر بدیل جمال کا جان بحق ہو جانا -	۲۸۳ تا ۲۸۵
۴۷	در بیان شکایت زمانہ -	۲۸۵ تا ۲۸۶
۴۸	در بیان مدح روشن ضمیر حضرت مولانا مولوی محمد نبی بخش حلوانی مجددی قادی نقشبندی لامہدی قدس اللہ سر العزیز و حضرت میاں	

صفحہ جات	مضامین	نمبر شمار
۲۸۹ تا ۲۸۷	رحمت علی (عرف شیخ نہانی) خلیفہ سنگ دربار حلوائیہ روضۃ اقدس	
۲۹۳ تا ۲۹۰	کنٹر واقعہ پنجبرہی تحصیل و ضلع بھمبر (علاقہ آزاد جموں و کشمیر -	۴۹
۲۹۴ تا ۲۹۲	شجرہ من قادریہ مدنیہ قادریہ علویہ قاب قوسین مدنیہ سیو	
۲۹۹ تا ۲۹۶	در بیان آخری تمثیلی نوٹ مسودہ -	۵۰
۳۰۸ تا ۳۰۰	در بیان ماضی دور کے حق سچ اشارے -	۵۱
۳۰۹ تا ۳۰۷	بیان اقتباس کتاب ہذا یعنی سیف ملک و بدیع جمال	۵۲
۳۰۹ تا ۳۰۷	چند اشعار مثالی و نام کتاب و تخریظ -	۵۳
۳۱۰ تا ۳۰۸	ادیب فاضل مرزا سعید احمد ولد مولانا مولانا مولوی مبارک الدین	۵۴
۳۱۱ تا ۳۰۹	پندرہویں گجرات -	
۳۱۱ تا ۳۰۹	فرمان نبویؐ	۵۵
۳۱۲ تا ۳۱۰	نام ازلی، جنتی پرکشندہ	۵۶
۳۱۶ تا ۳۱۴	ایضاً مقرر گفتگو	۵۷
۳۱۸ تا ۳۱۶	تعارف پتہ اور ایڈریس صاحب عظیمہ از معاون کا -	۵۸
۳۱۹ تا ۳۱۷	محمد یاسین عاصی صاحب	۵۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمد تبارک باری تعالیٰ

حمد تبارک باری تعالیٰ عقول منکروں بالا
 واحد لا شریک اکمل نہ کوئی زود ہا شریک
 شکر گذاری فیصل النہاری کیجو ذکر خدا
 حاصل ناظر ہر جاہ مولات اور جیتی تویم
 سبحان بھری گواہی ربی دس بارہ توحید
 وحی دیکھئے حق اللہ دی رستی بہتہ تھما ہی
 شریعت شریعت دین پیمانہ علیا سوں کو کھتہ
 ازلی ابدی ذات الہی نائب آدم بندہ
 بدایاں آمد رب نہ راضی نہ ظالم وایار
 جو ایمان کنند ہوئے اسد سنگ ہیار
 فسق فجوری نامنظوری کہو مسدود شیطان
 دوزخ جنت ہر دو پاسے وارہ مسلح تالہ

مٹھ مٹھ دی بندہ خاکی کرسی کی سنبھالا
 ہے العبادت لائق بندگی کرو ویک
 جو نہ کرسد ملائیک فری کیجن فرض ادا
 نبی پیغمبر مرسل سارے بے گناہ معصوم
 تمول رسالت جسکی ہر دی کاف اس امید
 پاکہ مٹھ کپڑا اس نوں بے پرواہ الہی
 جبرائیل امین فرشتہ وحی اسے ہے تھتہ
 ہے اشرف مخلوق انسانی نیکی عمل پسند
 متقی صالح پارسائی تھیں بن داد درست
 کاف شرک اتے منافق چھڈے رب دیکر
 چھڈ عبادت حقیقت علیین جسی تمول حزن
 سوز دھانی ہنرت شیطان حق باطل دوا

دیب چہر

رحمت دے رحمت آوے رحمت کیے لڑی
 جاونے ترست غزلان ترست رہا بل بھور آوسی
 بے عدلی وادور زمانہ یکدم پھیر چندایا
 دور نبوت جاگو سچے قوط وہاں ہے امنی

لگا باغ ترنہٹ بنیا پھیر بہار بہاری
 مالی دی رکھوانی آمد پانی وصل پلاسی
 عدلی انصاف ہووے ہر جاتی ظلم دھانی سایہ
 امن امان ہووے ہر پاسے ضمن میرے دلی ضمنی

کدھرے پھل نہ کھڑا دے شاخاں پتر جھاڑے
 پرانے پت برسیدہ دے سٹی اندر مٹی
 دے روپ انہ نہ کدھرے حسن بھاد لگی
 دکھ تکلیف فدا کھیرے جسے غبار انھیرے
 طبع رنجول ہوئے مڑا تازہ بہت شکم گدازی
 مغز معطر اطہر عطر و خوش بو مہکے سارے
 جام شراب طہور پچھڑے صراحیوں مٹکے
 گل لالہ گل نرس جنبہ ہو رگاب جنبیلی
 مغز دماغ ہو دون خوش تازہ تازہ ہاں ہول
 لے لے جان شہزادے ملکی ہر سو کھنڈن ہارے
 میوے رنگ برنگی تازے ہر ہر قسموں پکن
 بہت شبہ کشمیر ایہہ دودی پوے بھلا داپن
 دیو معولن دیوانہ دزدے شتر سوار ایالے
 نہ دیوانہ قتل واکوئی آن دیوانے دیوانے
 فرق پئے گافرق فریق تال کرن فریق صدائے
 تازہ کوئی حامد دکھی آکے کرجلہ اس جانی
 تازہ آسمان کے نہیں کوئی آن ہوست جگے
 بجاویں چنگ چنگیرے چنگے چنگیا نہ جہڑی
 ابراہیم چنہ تے چاڑھن گل پھل دکن نارال
 راکھے ہو کے دین محمدی وٹکے دیشہ بجاوون
 خوش جیاں غیاں صلح لڑائیاں جیون مرن تمای

میوہ گل پھل کدھرے حسن خاں خارا و جھاڑے
 خاک آڈا ہولے جلی اکھ سورج سب بڈی
 بدھے لک تے کوکے قری کوکال ہارے کتی
 یکدم نور کریں یا مولاعرضان من سویرے
 کریں عطا اس آدم کارن رحمت باد بہاری
 کل جزیرے وادی پاپو خضر نوشاک کھلاڑے
 ساقی تحفہ پلائی جادون نہ کوئی ہوڑے ہیکے
 چن چن رکھان وچہ پٹاری ابرہسیلی بلیلی
 منگل سدا بہار خدا یا تیسری دزدہ گاہل
 دروی روی پان شفا تیں خوش ہوون دکھیک
 باغ ارام آرام تمامی نمن والے نمنے
 مثل مثال نمونہ ادھر دے داتا دروون
 ابرٹ پھیر نہ چھین زن باشت غنڈہ کوئی ڈالی
 باغ ایوان دیوان نہ کیجے وجہ تیری گہمانی
 بھیج موکل میں معقل توں ضامن ہر تھاہیں
 جوہ زمیناں مستقال اندر ہے تیری بادشاہی
 چکر فساد کھیرے پاروں نہ چکر کوئی لکے
 کدھرے چنگ نہ ہارن چنگوں حمد صداوت جلی
 غوث قطب ابدل پیغمبر جھاک رکھن تلواراں
 راکھا قول قرآن جاں توں ہیں کی بدن بدلائیاں
 وصل ملاپ جلائیال سپہ زحمت قبر خنامی

رحمت فضل امیری دولت ہو غریب حالے
 نعلی تری تے سردی گری حق متوق بہانی
 ادب آدابے عاق ہویاں دا حال بیان تاریں
 توہنی کی دسں جوگا ایہہ میراں وڈیرا
 پھیر وڈیگر لوہیر جہانی گھن گھنیرے
 میں جاہل بے علم نقارہ ناہ خوبی کوئی پے
 حضرت محمد نبی بخش علوانی راہبر رہنمائی
 روشن پاک مقدس نظر ایں جے مدھ حاصل تھیں
 بیون مرزا دسوں سبھ کچھ پر جے سارا یانوں
 اسے بدیع جالوں ساگر رب جانی بناتے
 عرش رہا بان تھر تھر کینے کین کوہ زمینی
 محمد المصطفیٰ شہابی عمر مہادان توڑیں
 ڈورا ٹورے شام صبا نہیں راتیں کل پھر دلاں
 عاشق ہو مہشوق بہانی کلاں اکٹھے ساگر
 چارے کنڈیاں رکھاں نغیاں حصوں لکھا نغیاں
 من ٹریاں من ٹریاں جھلیاں من ٹریاں کدھ ٹھہرا
 کوچ نقارے جہدم جہن جہن زور توانی
 جہنباں حق گواہی دیکے کیتا کوچ جہانی
 خاص مراد مراد ایں طیاں رحمت جھل پھرائی
 مکی قید ایہہ مٹی بھاجی ضامن نے ہتھ پایا
 کسہر ٹھہرے بودی کاشو مومٹے ہو یا پکٹا

سبھو درج اندراج قلمی لوح محفوظ منبعا
 عدل انصاف تے قلم تہدی ہر دی شش تانی
 رحمت رحمت سب کچھ میں داغ فرق مٹاویں
 کہیں پترائیاں کر کر چلے ہر دا کسری پھیرا
 ایس سمت رچے جو تارے نختے اٹھ سورے
 ہادی مرشد دی ہمرای قلم تدوں پئی پے
 سیف ملوک کتاب وڈیری بدیع جال لیاہی
 پڑھ پڑھ بحر حاصل کجمن ایہہ شاعریت جیون
 بے ایمان نہ پاوے بحر ابولاک لانا کٹاں
 سودن چن تے تارے فلکی کہو سہا نکاتے
 گل چھل سبھ روتی جو بھی اندر فلک آمینی
 دیم دم عشق نچھتا : ہمیں گل عاشق دی ٹوہیں
 نیسل تنہا راہ بہ چین گواہاں اصل ترازو تولال
 درد فراق آؤ نہاں تھیں منگاں کر کر ترے چاکر
 شیخ بزرگ ہو کیا ہادی سو تہو گلاں نغیاں
 پیاں سفر چکر دے چکر دے آخہ سبھ ٹریاں
 اٹھ وگن نہیں دیلاں گن فانی آخہ فانی
 کون تنہا دی ریس بناوے کہو پٹائی لاٹائی
 ہو یا باغ سخاقت اندر واہ نہی سیاتی پائی
 پچیاں سنے گھراں نوں پرتی ہرنی دودھ پلایا
 ہادی مرشد ملیا کامل ہر سکے تھیں سکے

جنت جاہ بہشتاں اندر لے گیا آدم تا کہیں
تھو قصور تباہی بخٹے بخش نہاد الہی
سر میل کو بلہ ہو گئے ویری ویر نہ چلیا کافی
محمد اسماعیل جنہاں وارحت کم سنو لے
سفر عشق سفر دیہیتی بہناں دھیر حضور
رستے اندر جو خوشگل جتھے جتھے خط و
حسن جمال جمال پری دا بدیع جمال جمالوں
سبے سیاہی سجھو پانی قلماں شاخاں لکھتے نامی
تیک قیامت پت درختوں لے کاغذ کنیری
لکھتے لکھتے ہون و سن روپ جمال
ادنی روپ جنہاں تک پایا اعلیٰ دل نہ بھونے
خونی اتھر قول قول پندے ہوری دل نہ کھنکے
اُسے پار پیا نون بکن جمدی شب سماں
راک دے ہوا کی دل نظر انظر اہیں ولانہ
بطن وی ایہہ گل متا ہی ظاہر کون سنا دے
نالک نمکلی تک تمامی جس جسے ملک خدائی
سب تھیں مہرے سب تھیں اکمل تیری ذات بلی
ہرک جمال دیار تساوا ایڈ جمال نورانی
اودہ شاہ مہرے مہرے مہرے کلے قلم تانی
بعد جمال پیشانی تھے ایہہ امانت توری
مومن اس دا عاشق ہو کے ہر تکلیف اٹھائی

توبہ کر جاں تائب ہو یا فضل کیا رب مائیں
شیر طان نفس خنماں نظام منہ سرخی سیاہی
رحمت عالم رحمت پادوں ابدی رحمت پانی
کابل ولی جدوں اپڑا لے ڈبیاں نون پھر پیرے
فقر سجھو اس راہ دے واقف ملکہ جنہاں نون پوریا
سجھ کچھ دسیں لافوں نیس نہیں سمندر قطرہ
کدھ کے تھیں لکھن چوندا نہیں مثال مثالوں
جیا ہون لایک آدم دیو پر یاں جن مدای
شاعرین ہو کاتب لکھن وال تعریف کثیری
بدیع جمال نہ پھلے ہر دم ایڈ محبت والی
اعلیٰ ہوگ وصال جنہاں نون روز ہر دم ہنسے
دل نہ تے را تیں تک تک جیون لکھ نہ تھکے
وہب محبت و من ایسے غیر وصال نہ کافی
چن پیکورے سورج تھقی تک کیوس در آمد
روشن پاک خدس کیتوں سند ثبوت لولا دے
کہے حبیب تیرے تھیں جنگی نہیں کوئی چیز نہائی
سرخی خالق سر پہنارے سجھ کرن غلامی
جیون نکیا کے رب ہے نون تھے مہر نشانی
رکھ چھپائے لوح محفوظ و چالے قادر ذات خدائی
رکھیں سانجھ حفاظت کر کے ایہہ وراثت جو توری
شیر طان کافر منکر جھپٹا لعنت طوق پھری

بس میاں پہنچہ قصہ کوتاہ ایہ مقصد چارے
 ایس دے دیروں رتب بچا دے آرم نکا جاد
 اس دے کروں غرق تائی واقف کار پرانے
 اوت پناہ حضوری مد میراں آس دیوری
 نقل رحمانی کرے احسانی رستہ بندھا کھیرا
 جو کالج نہ پئے میرے کھوہ کنڈے بہرہ رودان
 پیچ مستکبھی گیرے میں بھی ایک بچارا
 نہ تارو نہ تلوہ کلاوے نہ بیٹری نہ پچتے
 نہ بخہ جانال نہ ایہ کھن حقوں منکروں حاکم
 بوٹ آتے دی بونی پچہ بانکس ناگ پوجیہ
 اک عالم اک حافظ حاجی اکناں نیک کمائی
 اکناں صوفی نام دھرایا صوف پوشا کاں پانیا
 اکناں صوم صولتاں اندر سیل الہناریا پانیا
 رہی رہائی ماری ماندی سب کھن پچھے پچھے
 بھیڑ کمری منہ کھیا رے پچھدی زور
 زور میرے کمزور قنای اک بل موڑل پوری
 آپے سانچہ کھرے گا کھر دن لاجاں شریلا
 پتھر روڑ میرے تھیں چنگے کھر ورد سناون
 ڈھاتیں بارگادہ رودان جان بچاں پچھا
 اسے غم منکروں میں بھی مسلم آٹھانی کافی
 دادا جی دی تربت آتے حسابا سولی ہو یہ

چارے کنیاں بخہ منجھالیں دیوری ڈکھلاے
 ورنہ خوف ایہ جاہ خطر دی دنیا جال پچھاو
 مستد اسماعیل بھنالی کدھ رنزاں ایہہ جانے
 یا مٹر شہ دیا ہادی دہر کنڈھ نہ لگے میری
 اکونکبہ بھرنی شہ خانی بھانڈا میری
 نیر آخیہ روں رخسارے داغ خرقاں دھواں
 لعل اوہے ایہہ کج دے منکے جانے عالم سدا
 نہ تارو نہ رستی رستے نہ کوئی لکڑ کتے
 بس اک ڈھیری مٹر رحمت نہ پرانا ڈاری
 ہر اک جاہ مرن دی بھلی فضل خدا تیرے
 اکناں زہد عبادت کر کر سبھے عمر ننگائی
 اکناں جج زکونیاں پارول کیتیاں تلبیقا نیاں
 میں تھیں کچھ نہ دنیا سر یا بس درود سلا
 دیوری چور بھل دا ڈاکو کچھ پھٹریا کچھ
 پر سکڑا سر کھڑا ایالی جگ مندا واہ زوری
 پر اوہ پختہ راہبر کامل ہتھ مضبوط ڈنگوری
 میرے اپر کچھ نہ باور دا لگر کوہے سوال
 میر جہول بنایا سنگیاں تھم حنا نہ چاون
 ہو آدم جو غم نہ کھا جاکی اوہ تیرے بھانے
 آس بزرگاں وڈکیں آتے بہت دل دچھٹانی
 اوہاں صبر دیوری دتی آمیدان کھلویا

پسہ قصوری شیر جوانی و دلوں شیر دوا لے
 سفر العشق سفر دی بیتی جاناں خاص حضور
 خاکی خنجرہ سٹ اوتھاتیں اُدھن دُور اُتھتے
 اکناں کھوہ میتاں اہتر غری نیک کمانی
 اکناں رکھ باغیچے لاکے گل پھل ہار پر دے
 اکناں درس حدیث فقہ سے دے قرآن ساری
 اکناں جنگیں پالن کئے چکیاں پہ پہ پہ چھالے
 اکناں نفس نماں قابو شرع شریعت ملے
 اکناں ماں ہیو دی کہ خدمت پائے دان فقیری
 اکناں بند غلام کراے بندی دان چڑھے
 اکناں دکھ جہانوں جھگی پتھر لکھ دوا لے
 گرمی سردی سرتے جھٹن دھچکے سنگوں ساکن
 اکناں کاغذ چن چن گھریں پالیا بخسرا عالی
 اکناں گوزے پوہتر بنا کے مسجد پانی پائے
 اکناں بال معصوم تائیں خوب سنبھال سنوئے
 کنگی سرمہ منہ دنداسہ ستھرے کر بھڑائے
 اکناں خلعت مٹی بدوں نیکی سے پائے
 مغلوں دی مدد کیتی اکناں دنیا داراں
 بنیاں ایمان اس دنیا اندر پان گنج قارونی
 اکناں ماں موسیٰ پائے پانی چارا پا کے
 رکھ باغیچے حوض سرمیں باولیاں بنوا کے

انشاء اللہ سفر عشق دے کھول سناوے مالے
 کیوں کیجے پڑھن نمازاں نور جلال کھ نور
 اُڑ اُڑنی لبیک مار اُڑاوری کر دس واہ پھرے
 چھپر کے تالاب کھوٹے نیکی پتے پانی
 ڈالی رکھ بزرگیاں آگے فیض فقر من بوسے
 اکناں عدل انصاف نہ چھوڑے غولہ کئے لاپارہ
 اکناں بیل اوجھاڑاں اندر نفس آمارہ گائے
 شقت عقد نکاح حضور حق زو جیت واہ
 اکناں جنگ جہاں دل کر کے پائے درجے پیری
 اکناں درد و فدا دے دروہوں دان حضور پائے
 ملی سواہ و سواہ نہ پل دا جھٹن لکتر پالے
 نہ نہاتے نہ دھوئے کہ دھرے رُپے کئے خاکول
 اکناں خاندہ دی کہ خدمت پایا کشف اقبالی
 اکناں ضعیف ضعیفی تک کے بڑھے شاد بنائے
 سرمہ کپڑے لے دھوکے کر کر غلام تارے
 دھنوراز مھلتے دے کے کرن حفاظت مانے
 ظالم لوک فساد پکری سے دہشت دھمکاتے
 ہرگز نہیں محروم محرومی سنگ ایمان بہاراں
 پر عقبی دا کچھ نہ بخسرا سخت زبون زبونی
 چھانویں دھتے بدھا کھولیا بخرا لیا رجا کے
 قلمیں گڑ گڑ ذرا نہ تھکے خوش خط بنے چھا

کے کے واجج کرایا قرض آتارے قرضی
 کی کی دساں گن گن جھنیا حسن عملی حال
 راہ رستے تنگ مول نہ کرے رکھے ستھرے مت
 اکناں کتیاں بیاں تائیں حلوسے کر کر دے
 اکناں مادہ چھیدلاں رھیاں بھر بھر کوڑے مکے
 پھر بھی اسس امید نہ توڑی لاٹھنٹھو اسن پایا
 میں خفقاانی ایہو خنکی کیوں مکھ دکھا سالا
 پوے شمع تنگ شمع تے جل بل ہووے کوہلہ
 حق کے دا بھن نہ دواور ہرگز ہڑپ نہ کرے
 اکناں دکھیاں دروہاں سندی کیسی جمال مخدو
 ہور کے فوں کدھ ایہہ خوشیاں اڈھیاں گن گن
 حق حلال کمائی والا صالح پستہ دکھایا
 علم کلاماں پڑھ پڑھ بعضے قاضی ہونے مفتی
 سستی نغفلت میں دارا مال جنہاں جوگ کمائی
 بدیع جمال اٹوٹھا نادر موجب صنعت والا
 صورت حسن سجاوٹ گھڑا چہرے جو بن لاکھ
 سیف ملوک شہزادہ سوبنا حسن ہمالوں جھریا
 سیف اکھن توار فداوی قبضہ محکم چھریا
 جنہاں دند تہوڑے پتھر وں اڈھیاں حق دعائیں
 نال انساں سہن سورن فوں ہیرت بولنا دھریا
 تاک حسن شہزادے والا دگ شہزادے سارے

میں نفسانی لکھ نہ پئے محکم بھلائے فاضی
 کتیاں بیاں دی خواہ خدمت تیت یک سبھل
 گل کلام حلیم طبیعت ایہہ بھی بڑا اوصاف
 راضی کر خنق خدائوں فقر خزانے سوتے
 کتیاں تندراں گئے پا کے بعضے کھوئیں نکلے
 ایہو گہناں ایہو زبور جو بھنناں میں لایا
 جاں نمک سب پیار نہ کامل دس کی لفظ اٹھرا
 مجھوڑے بیکل تک بھلاں فوں بے دس پاون رولا
 قادر بے نیاز الہوں ہر دم شاعر ڈرے
 اکناں سمنی سخاوت و حق کامل عقل شعور
 کالے دفتر کر کر شاعر یہ مرضی نہیں پرستی
 ہر کار گیر چیز بھری جھڑیوں نہ ہر لایا
 پرچے عملی کار ادھوی سستی جانوسستی
 بستر پھل بچھوئے ساڈن جیہڑے عشق فدائی
 نمی چیز بنا جو دتے واہ کار گیر پاٹلا
 دکھو دکھری شرح دوہاں دی ستر عشق یاد لال
 خلق عظیم حلیم طبیعت صدق صداقت بھریا
 دن تے راتیں نیک دعائیں علم کنوں ہتھ اڈیا
 اُمتی اُمتی کردار سبیا واہ اُمت داسائیں
 جس دا خانی ہور نہ کمائی نہ کوئی اُمدے بیہا
 اک لکھ کہیں ہزار شہزادہ گرو گروے تارے

آن سو تیراں حاضر خدمت بدھے ہتھ کھوئے
 دیکھ حسن شہزادے والا عقل منکر بھل جادون
 جیوں کو مصری نارال اپنے کئے ہتھ کھوایاں
 ایویں ایہہ تھوار شہزادہ تک دیدار دیداری
 ایہہ ناویں اس کارن رکھے کہیاں پس آتے
 آمل بچناں آمل بچناں تہہ توں سبھن وارے
 سیف اعظم تے ستر بانوھی کھول حقیقت ساری
 پہلاں کو تعریف ربانی جمدی ذات نیاری
 جس دی خاطر پیدا کیتا مولاکل پہلا
 ایہہ زمیں آسمان تے جو کجھ انہیاں اندر بار
 اک نظر اسے تیرے بدلے ایہہ کلی آسمان
 اودہ رضا رضا تیریری داراضی نامہ شے
 جان محمد بنڈا رب دا آتے پیغمبر عالی
 ایہہ اقبال سعادت مندی نگہ سرے واسہرا
 بے مہرا جس حب محمدی نہیں سینے وچ پافے
 جس نے کل منسوق بنائی خود اکھوایا اللہ
 کرو قیاس اندازہ لاو کیہڑی ہیرا انوکھی
 ہر تھیں بہتر ہر تھیں اعلیٰ ہر تھیں زریب زیادہ
 ہر اک چیز جیدھے لئی سرچی اودہ نور جان
 جسوں لب عرض تے سدیا رات مہراج افرا
 جسدا ہتھ خداوند عالم اپنا ہتھ بتاوے

اوہ امام غلام ایہہ سارے صدر نشینی دوتے
 پھریاں مار گئے پئے کٹن جاں بھنگا پادون
 کرداں مار گئے تے ٹریاں اودہ میاں پھر ہویاں
 کہیاں دتی جان تے کہیاں ہوش حواس دساری
 کہیاں دیکھ کتاب آسمانی کیسے صد بلارے
 جان جہان تیرے توں حد تے مٹکال کھنڈے
 سیف ملک تے بریج جالوں دس ظاہر کلی
 پھیر درود سلام آؤ پکے جس لئی دنیا ساری
 یار حبیب بنائے اپنا سیر کرایا سارا
 سیف ملک کا خاطر تیریری بریج جال نظر بار
 دجہ رضا رضا دی سارے اودہ سیر دلدار
 فقر محبت اس دی پاروں فقر خزانہ چوڑے
 حشر شقاوت جمدی بینک حب سندی اقبالی
 بریج جال جہانوں لوڑیں نہ بجاوے بے مہرا
 حوص ہوا دنیاوی اندر ضائع سسر گواہی
 افضل اکمل اکرم اعلیٰ ازلی ذات معنی
 خالق نیابتی خوبی صدوں چوکھی
 ہر تھیں بھرے ہر تھیں تولی ہر تھیں خلق کشادہ
 جس تے سدا درود پوجاوے خود مولا رحمن
 نسبیاں واسواریاں کے چابکشی مختاری
 جس واکم کریم الہی اپنے خوتے لادے

جس دی مثل مثال نہ کوئی اُسی ذات سنانو
شوق وراگ محبت الفت سیف ملک بڑا دل
ناگ اندر وچہ ذوق ملن واجان شہزادی جالی
ازلی بکرا پئے تو شہ شہ طال دیو نہ سادہ
نور ایمان نفی اشیا توں شاہ مہرے اقراری
حق گواہی دے شہادت نیک اعمال صابون
عمر قلیل میعاد و عرصہ کر تو بہ بخشاویں
مومن مسلماناں کاہن ربّ نازل فرمائی
دین اسلام سند جو بانی دو جگ اندر والی
دن تے راہیں پر مسخر رہندے قلب ہمیشہ جاری
قلب اندر پا جھاتی کمن و لکون سپہ قصوری

جسوں نکٹاں ربّ نے کہیا میرا کٹا جالو
جس دا نور شہزادے نوروں بدیع جال جالوں
حُب پیار اودہ سچی الفت تڑپ وراگ دراگی
شمن سجادہ خوبی کامل بدیع جال شہزادی
صاحب بار جو بخت گئے مل کرم نوازی باری
قول قرآن حدیث کمل آمین امسہ قانون
دھوتا جاویں پاپ گناہوں ناں بخرا کچھ پاویں
ماہ رمضان جینے اندر ایسہ نعت پائی
جبرائیل مین لیا نہی اپر سرور عالی
سیف ملک جہان نوں الفت جیہڑے حلقہ جاری
بدیع جال حضور جیہڑے پاندے رہن حضور

حمد تبارک باری تعالیٰ

قادری حسی قیوم کائناتیں جسوں لائق شاہی
جس دیاں حمد نعرغیاں کر کر کہو فرشتے جویں
لا شریک تے عینوں خالی اکو اک اکا
کن اشارت پاویں جسے ہر اک چیز بنائی
ہر دے تنگ و جدی اکو نقشے دکھائی
سوہنے کہیں من موہنے دکھائی مڑ گالی
رحمت دا ہتھ بھیر کے تے بدر منیر سہاویں
بعضے عاق پچھانے مولیٰ غضب اونہاں شرابی

ازلی ابدی ذات تبارک ہے مہر و الہی
جس دیاں صفات قول قرآنوں نہ نظر تیری
جس دا پاپ نہ پتر پوتا واحد اللہ
مثل مثال نہ ثانی ہرگز بے مثل الہی
زیں آسان سمندر شکی قبضے اندر جانی
نقش نقاش نمونے ہر دے دکھو دکھو پالی
بعضے نقش نقاش ایسیجے دکھیاں ڈراھے
بعضیاں نوں اُس چن لیا سنگی اودہ پیغمبر عالی

بعضے یومن بعضے کافر بعضے جانے حیوان
 بعضے عاقلی بعضے شکی بعضے غضبوں مارے
 سدا حیات کی نہیں مماتی تیرے خالقے تائیں
 مسکین دردیشی پاؤں جو دردیش سولی
 خودی تکبر تے نوڈیائی خالق اُسوں آوے
 حق سبحان سبحان الہی سج سبحان بکارے
 بند پاں تائیں بندگی اُسدی لازم ہر پادشہ
 عرضی عرضی فرضی گلخان آدم پرکش گذارے
 رب معبود الہ کہن دے ہے پرواہ تعالیٰ
 ہے پرواہ پرواہ نہ اُسوں تیرے پوجا سندی
 عاقل ہویاں دی لوڑ نہ اُسوں عاقلی توئے مادی
 ہے دینی مرتدی پاروں کہو مردود نکارے
 اپنے سنگ شیطان ملائے حزب شیطانی ہمارے
 تابعدار جو خالق سدا نیکیاں دی صف ہاندا
 دان انعام نعمت تے بے بندہ فقروں پاوے
 نعمت و رزق و سلام گذارے باطن بارت جانال
 جیہڑے ہوگ پسند خداؤں آوے رکولی روے
 من پیغمبر بھی ربی تالے نذرانہ تر و
 ہر مصیبت بھی آئے مغزہ حق پچا خانے
 شمس جے تھان وچالے شمس بولا دکھایا
 غوث قطب ابدال جمیدیاں لے سر تاج بھڑے

بعضے عالم بعضے جاہل بعضے بدگان
 بعضے فضل کریمی پاروں وحدہ اُسدی تائیں
 حاضر ناظر سب کچھ جانے بھل اُسوں بھائیں
 ڈر ڈر خوفوں عاجز ہیں کدھے نہ پرتے خالی
 ہے نیاز کریم تواناں نیکی اُسوں بھائے
 زمین زمین آسماناں اندر ہر شے حمد چنارے
 حق توحید اقرار زباؤں دل تصدیق بھائے
 جان تک جان وجود وچالے اُسدی حمد پکاریں
 اُس دی ذات مقدس عالی ہر بلا تھیں بالا
 ہدی کریم تالے غضبوں تے نیک اسماعیل پندی
 خودی تکبر دسی جسے لعنت اُسوں نول مادی
 جس نے شک شبہ کہو کیتا شیطان و انگول ہائے
 نذر ہتھم او نہال کارن رب سچا اقرارے
 سجدے کر کر حمد پکاریے توبہ تاب اول اندا
 آپر شرع محمدی چلے سدا مردود الادے
 جانی نول قربانی کر کے لکھ فقر سوز اہل
 نبی پسند نہ ہاں کیتا آوے کسے میلان نہ ہرے
 غیبوں مکن فرشتے اُس دے چاکرتا بال خروا
 ملی کرامت و لیاں تائیں سند شہادت نشانی
 ہر دانشاں مراتب عالی عالی منصف پایا
 تاج کرامت پاسرے تے ہر جاہ ممکن ہمارے

حق کتاب قرآن آسمانی پڑھیں شاہ سویرے فقہ حدیث مطابق چسکو ورنہ دوزخ ڈیرے
بس میاں اُس خالق اگے خودی مٹا دیں ساری رکھو سب درگاہ اُسی دھچو پورے درگاہی

نعت حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ نور حبیب صاحب لولاک لما صلت اللہ علیک والہ وسلم

اُوہ حبیب طیب روحانی ہام محمد نامی
جنوں سد غلام رب نے دتے درجے بھاری
وار دتے جس اُنوں مولا اپنے کل خزانے
مہیاں داہم بنا کے پاک کتاب اتاری
لطف احسان احسان تمامی کر دتے قربانی
جس تھیں کچھ لوکا نہ کھیا اللہ خالق باری
جنوں مسلم ترقی سارے خلق آئیں آمینی
جس نوں نور بنایا رب نے اول اپنے نوں
راہ ہدایت ہادی برحق ہتھ کتاب قرآنی
اگ فارس دی نور ابھی ڈنگے بت اغیاراں
جہل فساد کھیرے جھگڑے کل مٹاتے ہوی
جاگے بھاگ تے بھاگاں والا جن نورانی پڑھیا
خوشیاں اندر کھلے جنت دوزخ بند کراتے
روشن گود مائی دی اندر لعل نورانی آیا
مائی دانی پڑھیا کلمہ تک پریشانی بھاگی

دوست دارا اطوار حمید سیرت پاک مائی
نوری ہماری خاکی اُنوں سبھ رستے وارے
لے توں سانب سنبھال تمامی دند مہیویں
زکعت معطر جس دی اپڑ چمک گئی غری سائی
جس دی آپ خداوند عالم کیتی مشر جہانی
سبھ محنتوں بہتر برتر صورت سیرت بھاری
صادق طبع انقب جہنما نوں حق تصدیق یقینی
جام ہنری حیدر شری برکت میں حضوروں
کل ظلمات اخیرے مٹ گئے ڈنگے بت کفرانی
کچھ سجدہ قول کیا جدھر شاہ ابولواں
لات منات ہوتے سب خستہ بھری توحید منائی
جس دی نوچوڑنے پھر گئی شیطان کچھیں دڑیا
عرشی فرشی کرن زیارت گھر عبداللہ آئے
پہلاں سب کیتا رب نوں پھر کلمہ اکھوایا
آمت دے کہو جنت گئے بن قسمت ہستی بھاگی

میں پہنچے غاصی او گنہگار جس دی رحمت تارے
 اُمتت اُسدی آپر ربت نے کرم کمانے چلے
 شکر ہزار کروڑ کروڑاں حمدوں و دود سلام
 آل اصحاب اصحاب آپر سدا درود سلام
 برکت من محمدی وافر ہتھ سخاوت والا
 روگ بیمار بیمار اُتے ہتھ جدوں اہل لادین
 نُب مبارک کوڑے کھو دی جان مٹاس مٹائی
 معرکہ پاک جہنم ہتھ آیا قسمت آکھو جاگی
 ایسا نبی محمد سرور دو جگ جہنم شامی
 جان کریم کریمی اُسدی رحمت سدا جگ دی
 دوزخ نار آزار نہ ہوندا اُس دے طلب تائیں
 دالضی وائل تے کوثر ہے کوثر وا والہ
 چارے یار نبی دے پیارے نائب جان صفری
 آل اصحاب احباب محمدی دُڈیاں شاہاں والے
 مدح حضرت غوث الاعظم خواجہ پیر محمدی الدین و شکیہ سر قدس اللہ

واہ میراں واہ میراں تیری ذات مبارک دُچی
 غوث قطب ابدال پیغمبران مدد تیری منگی
 منگے کھڑے سولی سائل مسد و منگن یاری
 سنگ تیرے فو ہر کوئی منگے تیری مدد گاری
 اوچے شان مراتب درجے پھیر دے دھ کچی
 گوہرے تیرے ہتھ سخاوت لاجبئی امن رنگی
 دُگیاں وا اپلا توں ہیں بھیج موکل کاری
 وانا سنی بہادر توں ہیں ہتھ تیرے مناری

دین دنی دے کم سنواریں نام ذلیفہ عالی
 جنگل برل اوجھاواں اندر ترنت اپڑے تیرے
 جن دیو حضرت جلائیں نیسڑے آون تائیں
 جنگلی سروں خدمت حاضر ظالم ہوندے ڈھیری
 آکھن طالب غوث میراں دا کرو مخالفت سارے
 توں آزاد راڈی تیری جس نوں حامل قیوسے
 روشن ہووے موتر اُسدی تربت پاک پاکیزہ
 تیری قبر مبارک اتوں فیض ہمیشہ سدا
 کھیاں دے پھل بن بن کھلے جتھے مغل تیری
 فخر فقیر سوالی تیرے تیرا قدم چمبندے
 جیناں مرناں کھیں اُونہاں ہی جان موت تاشہ
 باشہ لاشہ ہوگ اُونہاں دی واہ قسمت کٹھے
 برچھے حب محبت والے جمدے ہتھ پھڑاون
 چوراں اپڑ نظر اں پاکے قطب بنائی جانڈے
 عاصی او گنہگار گناہی جاں اُس دے در آون
 جتھے قدم مبارک رکھن او مبارک جانیں
 یار ہوں نبت میراں دی دیتے مول تھانڈے
 آکر خودی مکھڑ والا ہو سرد و سردا دوسے
 کل خزانے پاک حضوری میراں وند وند اوسے
 اوس موب بھائی آگے اپنا آپ ٹائیں
 جھک جاکھک جاو بول جھک جا کر تعظیم میراں دی

دو جگ اندر پہنچ شتابی کر دسین کھولی
 کوئی نہ چھپڑے طالب تائیں ڈردے شہ جو فیر
 کل دزدے راھی کہیں خوف چڑھاں تائیں
 نام تیرے دی دہشت سبحان سنسن کیری کیری
 مت کدھرے اودہ مار کھادے خوفی کنبن ہاسے
 دو جگ دی خوشنودی آسنوں قبرے اندر جوسے
 بقوہ نور بستہ فوری نور و نور منسیرہ
 تیرا نام مبارک عالی دکھیاں دا دل کھلدا
 تیرا نام سرور و عبد بے توں فقراء دی ڈھیری
 خاک شفاء جو تیرے در دیں اکھیاں چمبندے
 اڈھ اڈھ دس ہر جاہ و سن چوں پھلان تاشہ
 نیک قیامت اٹھ سکھن جس نوں مارن برچھے
 اوسنوں کوں ہمیشہ رکھن یکدم ولی بت آون
 روح نکد تھیں موڑ شتابی عمر میراں دودا دوسے
 تھہ پرستے حضرت میراں غوث جدوں کھولن
 عاق نہو دی ہر ہیراں دا نہ کدھرے بھل کھائیں
 نام تعویذ دے وچ دھریے کر کر اوبال مرے
 رب ہی دا ایہہ دتا دتا ورت خزانے جاوے
 جیہڑا عاق میراں دا ہووے کدھو لولا نوں بھائے
 چمیں قدم مبارک اوسدے کاندے مٹھکھائی
 آکر دسی جب صنفاں پہنچی گئی مار تیراں دی

تیر سر پر گیا جب سخن عشق مجازی ڈھکا
 تنگی نکوہ و انگوں جلیا بس سوز فرا توں
 پا ہلاک ہلاک بنا یا تنک ہلاک ہلاک
 عاقی شاکے تے بیباقی بھیہ کسراں کھاندا
 جسوں وڈر ہٹا دے میراں سرسل کرش یاری
 کر تو بہ تائب فوراً بنے جا بڑہ گولہ
 پیسہ کھڑاواں اٹھ کے دیا جوگی تائب جویا
 محمد اسماعیل جید شہ خوش میراں دا ... گولہ

سانہی بنیاں ٹوک چڑا دوزخ بان سکا
 تنک اوندے کرتوت کیہنے پھریا عشق بلا کوں
 تنک کیفیت حالت اوندی جو میراں دا عاقی
 خضر الیاس نہدو کر دے جنوں روتہ باندا
 اللہ دی درگا ہوں روتیا چھڈیا دنیا ساری
 ورنہ شیطاں دا بھولی سرکھڑاواں پولا
 پڑھ کلمہ بن موکن پکا خدمت کرن کھلویا
 سدا سوالی در دروازے ملگتا ملگتا ہولا

مقولہ شاعر

گل حسن مہندی والی اکوں کھول سنائییں
 سدا ہلا دیں خوش میراں نوں کرسن دوا ہلا
 سیف ملوک تے بدیع جالوں ہوصا عدیا کلاں
 سخن عشق دی جاگ نکا کے دودھ پریم جانیں
 ریت و جودوں سونا کڈھیں لیجا دل صرناں
 بونی پامبت والی الفت پاروں چاندی
 قلم قضا و قضاء دا لکھیا پیندا اندھولی
 فقر فقیر اندر فقر اوں جو بھی سخن آؤلا ورنہ
 حضرت محمد نبی بخش حلاوتی موتی سخن پرے
 ورنہ میں بے علم نہکارا کدھ لائق اس کم دے
 باپ زبانی ایہہ بیانی مستم ہنوں جونی

ملگ اپلا مرشد والا صد میراں در لائیں
 محمد اسماعیل شانی فوراً نہ کر ملل مثالا
 ذرہ ذرہ کروسی جادیں عشق دیاں ملاں
 پادانی ذکر فکری کھن کڈھ دکھائییں
 سخن حقیقت بھارت جہاں چھوڑ نکلیاں لافاں
 کامل مرشد لعل پھرا اسی قلم قضا کرماندے
 جھول کھلا کھلا دیں پلا ایہہ فقر ایں دی بولی
 سیف زبان آدھ بانڈی اکھڑی کر کھلا ورنہ
 آج آوہ سخن مبارک مرشد میں مطابق ہوتے
 کم بنا گئے بول سخن دے نہ کھن شعر اہم دے
 کہندے مرشد راضی راضی کر دسں دھونی

پھیرا ہتھ مبارک مرشدِ نشت تیری تے جانی
 کم تیرے سر پہ سارے رکھے کریں سنبھالے
 عین برابر پورے اترے اکوں بھی اودہ والی
 اس کم اندر وہن فرست ہے لازم درکاری
 کتنے ہو جنہاں سمیت حق حقوق ضروری
 جیوں امر جنابوں ملیا سر پہ ہوسے پورا
 تجھو را محظا اک گھٹ پانی ہے میراں منہ لاوے
 بس میدان عشق دے اندر کہیاں قدم چلاکے
 بنانا تے سنار وڈیرے تندوے چھوڑے
 مایہ پور جنہاں جنگل کہیں آدم دے کھوری
 پور لیرے ڈاکو ڈاکے مارن دے دیہاری
 بیرے چیر کرن گے بیرے کھن کھن لیرے
 شیطان دے ایہہ سکے بھائی نال شیطانے وڈے
 لعنت طوق اوچے گل اندر انہاں گل ہستوں
 پیر فقیر تیرے کوئی لکھن راہ گیسراں نوں
 اڈو اک اک دن کپڑے جاسن وچہ درگاہ ربانی
 ایہہ نہ جاسن نوں کارن جان بے دین اجیہے
 ہوا لک تھلک اودہاں تھیں نہ کر رشتہ داری
 منگ ادا و ملنگ ہو کامل لکھ اڈو اکو اکو گڑی
 نفس شیطان ایہہ دشمن آدم منگیں رادھانی
 بگمائی نمک حرامی نفس امارہ حبانی

اکھیا کڑا جوکے پڑھنا لکھیں نال دھیانے
 اودہ آج سخن اودہاں دے پورے پیچھے باہر کالے
 لا جاں شرماں آپے رکھی فال جنہاں ایہہ خالی
 میں جنہاں نالے پانی آتے لازم دار کسے
 پر درگاہ میراں دی اندر کرساں عرض معذوری
 گل سنا شابی شاعرے خضر دا ٹورا
 رکھے کندھ سلامت مرشد کم تندوں بن جاوے
 لکھ جہاز سمندر وڈو ہنگے ہوتا تب مڑ آتے
 مشکل پند فخر دا پینڈا کہیں ختامی بیلے
 بن مرشد اک قدم نہ چکیں مت نہیں آکھ جوری
 لکھ مال تے کٹن جنگیں رکھن لت کیا مڑی
 ایہہ مرد وڈو غرور جوانی نار جہنم پہیڑے
 رقی جتنے گھٹ نہ دوستوں جیکے ساویں مارے
 ہتھ بند و قال سوئے لے لے تے رستے پل
 کر دے قتل فساد کجیڑے ہوئی کپڑے ہراں نوں
 لکھ لعنت ایہہ کھان جوت کٹ گوشہ پیر بھائی
 اودہ ناشکرے شکر نہ کہیں ڈاکے مارن پئے
 حشر شفاعت نبی نہ کر سن سدا جہنم ناری
 کاراں دے بناون قیدی ساڑی دیری ساڑی
 ہوئی آپ چوکی پانی کبڑی تھو گانی
 باغ ایمان اوجھاڑن کارن مکر کرن کھانی

دربیان مدح حضرت غلام دستگیر قصوری قدس اللہ سرہ العزیز در قصور شریف

اُوہ صاحب اکرام قصوری کاف پیر قصوری
نور نور لورانی کھڑا واہ صاحب انواری
سارے دلی ولایت دلی اُمدی وچہ ولایت
میراں پیر پیراں وا دا اسخیاں داسر کردا
ہر شکل وچہ آن شتابی کردا اثرت اپرلا
بالا پیر ہندی والا اعلیٰ سارے پیروں
نیراں چھلے ماراں چھلے لعل اتہاراں پتے
پہنچے مار نکالیں موتی سچیاں سچیاں دیاں
اُوے خلق سوا لیکن کے پر تن لے مرادوں
دُر درگاہ تیسری منظور توں منظوری پائی
کوئی مراد مراد نہ ایسی جو مراد نہ ملدی
نال عقیدے جو بھی اُوے لے مرادوں جاوے
شاہ امیر میراں دے ٹھکمی دسوکس گل دی
لنگر جاری کر کے بیٹھا اوہ سنگردا والی
انشاء اللہ اس دربار حق خوش چرخ سارے
یاران مال ملا یاراں نوں یاری دی لے پالے
پھیرے قلم تھنہ دی کافی ہتھ پھڑی ایہہ کافی
میں بھی ہتھ اوہک ہتھ دتا پھڑیاں پنہ

خاص حمایت یاری والا ظاہر باطن نوری
ولیاں وائے تاج پیارا اند دنیاساری
سنگت سنگ غریب تپیاں عالی قرب نہایت
اُسے شکل جو کوئی سورے ہتھ سرے تے دھوا
سائل مگئے دُرتے سارے اکھن کی جسم پالا
دیوے لعل ملال گلوے واقف دُنگے نیروں
بھٹے بھٹے بھٹے جنیاں کون دلی نوں ٹھیلے
لڑیاں بھین بناون چھٹیاں میراں باہوں پھڑیاں
نذر نیسا زاد کن نیاراں اکھن بخش اولادوں
تیرا فیض سخی سلطاناں دُرتے پیر صوفی
ہر اک بے مراد میراں جہلا عقیدت دل دی
مستد اسماعیل ایہہ نہیں کسی نہ نظری اُوے
ہر بھکھی ہر ترستی جو بھی سنگر اپر ہلدی
بانی دی زندگانی لوڑاں سنگاں فیض اقبالی
اوتریاں نوں سوتر کردا دُبیلاں نوں پھڑارے
جس نے ہتھ سخی ہتھ دتا اُس دے غم نوں تلمے
عشق رسول الہی اندر ہو گیا واہ فانی
پڑھ کلمہ چل منزل منزل چایا سنگیاں منہ

اللہ ربی محمد شافی دل بل آکھن سارے
توں بھی کریں تیاری میاں چوڑے کتے کم
ہے دہکتا تال ہکتا بکنا پیسہ میراں اک سکا
پکیاں کھریاں گلاں کرو اسنگیاں دل رنگ میلی
فقرال دی ہر لہو بھیج جانے فقر فقیری
ایکین تے برکت رحمت جس واحد نہ بننا
پہن سورج پرتا کے دس ہر کوئی مابعداری
دمہشت ناگ ورنہ ہے جنگی نو کھن غلامی
جن انسان ہیوان پرندے ہر کوئی برودا گولہ
محمد اسماعیل لکیرے پکیں دستہ شانی

اسے راہ رستے پر چلے سبھو چلن ہارے
چل سویرے اٹھت تانی وقت آخری قم
سکیاں ناولں جید سکا یاری اندر پکا
میل کراندا میلیے اندر کھیل فقیر کھیلے
فاتے کٹ کٹ چہ کٹی دے مار یا فخر شری
بٹے حدان شرع سنبھالہ کرن آمین آمیناں
تا بعد از نبی سرور دا اندر سراسر ساری
بانگ ناگ مریے وحشی چوکی جھرن سنامی
خود گولہ آوہ شاہ میراں دا ہے خضری گل چولہ
خبرے کس دم حد بولار اپہنچے امر چننا

مدح حضرت خواجہ مرشد روشن ضمیر مولانا مولوی
محمد نبی بخش خلوانی عفا عنہ رسول اللہ قدس اللہ سرہ العزیز
اور حضرت میاں رحمت علی سب دربار حلوائیہ
پوشیدہ خواجہ (شیخ نہانی) قدس اللہ سرہ العزیز

شرق دراک ہمیشہ ایہو تکاں مرشد ہادی
شوق ابالی من دہ کاہی نظر بنے مدھ والیں
آسبتاں کھد دس ذرائی لاہ انھیر اول دا
آجا مرشد آجا مرشد بہو میرے دل خانے
تیسری ذات مقدس عالی عالم تیسرا بڑا
کدھان میل کھل اندر کٹاں نفس فساد
توں ٹول وچھل دسے راہ ہر آوہ دلیاں ناہیں
تیرے بنان پیاسے راہ ہر راہ نہ کدھریں دا
حسانہ کرا باد آجہا لکھن فخر خزانے
ہیں سوالی سائل منگت کتا تیرے در دا

پٹ غلامی تیسری والا گل اندر میں پایا
 کو کاں مار بولارے کیجاں تہہ بن ہونہ کافی
 بن تیرے دس کھتے جاوے نہیں دروازہ کوئی
 بتول جاواں کوئی نہ جھٹے جھٹکی کھلی ہوئی
 نس خرق تیرے واسینے لگا داغ مٹائیں
 آجا سجنال آجا سجنال ہر دم کراں بولارے
 سارا جگ زمانہ ویری بھاویں ویرک اون
 جیسر کٹاں غلام اپنے نوں دھچ غلاماں پایا
 جے کہہ کرے کر نظروں آوے اوٹا کیتا پاراں
 سن صلائی پادشیدائی تیرے اسیں گدائی
 سد بولادوی کول ہمیشہ دنوں مشاویں دوری
 بیٹھ اکٹھے گلاں کرے پچھے غم دے حالے
 ناو نال لکھیں ہر ویلے چک جدا نہ تھیواں
 رکھاں جام مراحمی بھڑکے کدے نہ ہوسے غلامی
 تہاں تخت دے والی سجھوئی ہوون مستانے
 عاشق ساکر کہیں سکارہ طالب طلب مشاویں
 تیری داوا دواو بنال ایہہ منزل توڑ نہ پڑھی
 تھر تھر کنبن کوہ قناری کدے تک آسانی
 سب روحانی حاضر جانی تال ساڈی گل تہدی
 رن اندر بھڑان قریب باں ایہہ میدان میدانی
 کس نے دور گمائی اس دی عشق میدان میدانی

چک تیرے بن گذر نہ سکے ویری گھیر رکھا
 مشکل مثال آج مشکل دھکی کر سبت لاپٹائی
 کو آوٹ پنہا تساوی جگ سارا اضروری
 توں جھٹیں تال ہر کوئی جھٹے غیاں نال پروئی
 دس کھڑا میں تیرا کھڑا نہ کدے نس جاکیں
 جھٹل نہ جاویں میں خواہ جھٹلی جھٹلی آکھن سارے
 یا ٹرشد یا ہادی میرے طالب غم نہ کھاوون
 ہفت اقلیم گئی مل سانوں کر سال شکر سواپا
 جانو پار گئے ڈب نیراں ماروئی جب سالوں
 خالی در تھیں کدے نہ مٹساں صد سوئے لائی
 دور نہ جاویں دور نہ جاویں دہہ زباں پوری
 جس منزل دی سمجھ نہ آوے آوے بھی سمجھاں کلا
 شربت وصل تیرے داہراں جا جا جواں
 آوے خلق خدا دی ساری ہور شہزادے والی
 ساڈ جگ دے آون جاوون ہیون تے دیوانے
 سیف ملک ہووے سرو ملا بدیع جمال لیاوون
 عقل ذہانی داناواں دی ایس مقالے ڈری
 یا ہادی یا ٹرشد کامل تیرا فیض روحانی
 ور نہ نفس شیطان سر ملا رعب و دمی اس رن
 جے دوڑاں تال مکدا تاہیں کھل رہستا عاوانی
 سارے ناز ایہہ توڑ گواہد نہیں پروا دیاں نوں

سارے سن کھلو کے مکین پیش نہ جاوے رقی
 یا مرشد جھب پہنچ شانی وقت نزع و اولیا
 میں اندر میسر دگا اعلیٰ میل و سارے
 محسوسا میں لکیرے لے مرشد ہر اہی
 تہ بن عالی اسراڈا ابو جیوں تیلے بن ہشی
 کلمہ یاد کرواویں سائوں چنگ جھنگ و ارجا
 دور زنگار کرو دل و چون چاکر مرشد چارے
 حضرت محمد نبی بخش مسلوئی کامل راہنما

در بیان مدح شیخ نہانی رگد با حلوایہ

رحمت رحمت رحمت وڈی ہاں رحمت مینیہ پاندا
 کل انسان حیوان پرندے خوشیاں موج مناویں
 رحمت رکھ سرے سے سایہ پار چلن رحیاں
 صدقہ نبی کریم الہی صدقہ نیکان پاکان
 ویری پچھے پچھے آوے نساں کر کر جیئے
 رحمت خواجہ مرشد لاہر پیہر مسلوئی تاجا
 لاہاں شرمال آستے آتیں جس دا نور سر اہا
 آٹھ معراجا جاگ معراجا تک حورائے سرے کھیاں
 دس صبح صادق و اولی و ہمی نوکھان
 کہ ہتر نہ نماز ان بہتر مسجد کھڑی جماعت
 حمد شناء تعریف ربانی حسن چند پرند
 اڑہ ذکر کہوترو سے میاں ذاتی ذکر کمال
 چڑیا بول اٹھیا سترے پاندیاں بے وی رولا
 ہر بناور رتبہ اپنے واکرے ادا شکرانہ
 مژدہ نہیں نکالے بوئے ہر کھچکا پھل کھاندا
 شکر ہزار کروڑ کروڑاں شا کر ت نون بھاون
 رحمت باہوں نہیں گذارہ صدقہ در تیاں
 رحمت دی ادا دوسرے بار روح رواں و چرخاں
 تہ بن پیش نہ جاندا میری آگے پانی نیلے
 مانج خلافت کہو حلوایوں کامل مرشد لاہا
 راہ ہدایت آٹھ سخاوت سیف ملک معراجا
 لکڑ بڑبڑے کپڈیاں ٹولیاں بھلیاں بھلیاں
 دیندا پیا مؤذن بانگائیں سونا نقصان
 چھٹ غفلت دل صف قیاسے کر نفسانی مات
 توں کیوں ستا غافل بندے ہوں آٹھ کب بند
 سج سبحان تیری ہے قدرت بولے کانا تر کال
 نہیں رولا ایہہ ذکر توہنا ندا کہو نہانے جولا
 ہوا شرف مخلوق اللہ وچ آدم مسرت دیوانہ

مرشد و سیادے مثالیں ہو جاؤ اگر بندہ
 ورنہ بہت سیسے گئے باقی دل پھیر گانٹھ زندا
دربیان قصہ سیف ملوک کی سند شہوتی بزبان حسن میمہندی
پیش والیہ مصرعہ عظیم بن صفوان

حسن میمہندی اس قصے نقی پھر اکل جہانے
 شاہ دہشتے پار دل تیرا بہرہ قصہ حل تھیوے
 انشاء اللہ حاصل ہووے ایہہ تینوں و ڈیانی
 آت کارن دکھ قضیے جو برواشت کردا
 سرود ایہہا ہر نون بجاوے عزت قدرل پاندا
 کیتا جاسوال سیانے اگے ولی منہیراں
 تن اک ولی ولایت والا صالح سرود حضوری
 اس دی خدمت جاسنا یوس اپنی ورد کھانا
 تاں اس نال کرامت قاصی شہر دشمن پوجایا
 ادب آداب شہانی اس نے تے نال صفائی
 اور ملک اپنے مطلب سندی گل قافی
 آکھن لگا قصہ کو تاہ قصہ سیف ملوک
 آکھیا شاہ ایہہ قصہ بے شک رکھیا راز نہانی
 ماہ رمضان جینیہ اندراک خاص کپہری لاندہ
 خوش اسحاق عسمد دا بہر واقف کار حضوری
 توں بھی نیک اسلاف اسیلوں دسین تا بعدار
 انشاء اللہ ایس جینیہ کھسی ایہہ کتاب

آخر اک بزرگ پڑانے دتے پتے ٹھکانے
 نال وساطت کئے دانا دے پہنچ بہت کھنکھے
 لوڑ کرے جو مالک کارن آوہ سلام فدائی
 ایس جہانوں نال ایمانے اورک بیک سروا
 حسن میمہندی اس مقصد لئی ہر ولایت جاندا
 ایس قصے دی لوڑ زیادہ کسر دوسرے میراں
 خضر پراہن طرز نمونہ نور و نور قصوری
 جیویں طلب ضرورت والی آندے بدن سانی
 وچہ دربار شہانی اُسے اپنا فتہ و دیبا
 وچہ دربارے ہو یا مقدم حسن جوان فدائی
 اگے شاہ دے ہو یا سوا لی رکھ قانون گوہر جڑی
 سنیا وچہ دربار تساوے چال اسلاف ملوک
 ایہہ بزرگان وڈیاں سندی ساڈ کول نشانی
 خاص الحق اص شہزادے لکلی ات بچانے جانھے
 بندہ نیک اوصاف طبع دا پڑھناوے پوری
 ماہ رمضان تیسگو شہزادے رہو ساڈے دربار
 زبدۃ الجواب معتمد س ناوار روشن الجواب

اس دے اندر ہے ایہ قصہ سیف لمحہ
 بس وقت و شوق و اہل نہ بیٹھا لا اوڑھ لیاں
 تھوڑا دور زمانہ پھر باڈھیکا وقت وصالی
 جس نے کو بہری کیستی حکم تیرت ارادہ
 پکی نور بہت کی ہے پکے پتے چھڑا دے
 قانون کو پھر تیلے کا سب پالے اسے چوری
 محفل لا جدوں اودھ پڑھساں پر دے اندر پردہ
 جو جو لفظ شتابی بولن کچھ شتابی چھوڑو
 جو جو تحریر مسودہ رکھو بھٹو زبرد نہ زبیراں
 حکم مطابق عمل کیا بیٹھے پر دے اندر خانے
 پر دھ دوگانہ اوس کتابوں قصہ شروع آغاز
 بیٹوں مصور کھین فوٹو نقش نقاش ملوان
 پورا قصہ پورا ہوا پر دے ماہ رمضان
 آخر اس نے شاہ و شفق ازل اجازت چاہی
 آپتا اودھ ملک مصر وچ نال و سیلے حید
 نال و سیلے کامل ٹریا نال مقصد بہتہ آیا
 محمد سلیم ایہ قصہ سارا کہہ نہاتیں
 مشکو داد امداد حضور دل وچ حضوری جا کے
 بور دمسودہ حاصل محاصل کرے نہ کوتاہی
 بہتدراں جاں قدر نہ کیا کدھ ناشکری بھٹا
 گولی جو گھٹے اندر کہہ اول دن ماسیاں

جہدی نورے ہی تول پڑھیا پڑھساں بس جلا
 دل وچ خوشیاں صدوں واسطہ طلب و دیکھا
 حسن مہندی جسدے کارن ایہ مصیبت جھلی
 بائرا اودھ پرستے واپس سن تول نور شہزادہ
 جس دل اندر عشق چنگاری سو پتر مطلب پائے
 اکھیا لکھو پوری پوری جہد سیف کہانی توری
 تیز شتابی لکھی جاواں پسند نصیحت کردا
 جس تول سامع کہو سن لیندہ نقد تحریری جورو
 پیشاں مدان اندر حدال غفقت کرد نہ دیراں
 اودھ محفل جتی آکے گئے پڑھن دوگانے
 قانون کو نقلی بیٹھے پورا عکس آواز
 تیوں ماہر مسلم کافی دے لکھ مسودہ پاوان
 اس تمیں پکے تھوڑی مہلت رہ گئی آمدی جلنے
 ٹریا قصہ پر دے وچ پرن دلی مراد جو پانی
 حید بہت ہارن ناہیں کامل جنہاں و سیلے
 قصہ سیف ملوک عاشق داس بھرتان سنا یا
 بیوں حسن مہندی آندھ کہہ رے فرق نہ پائیں
 حضرت محمد نبی بخش صوابی دیون ترست لیا کے
 محنت نعمت ہے رب دیوے کرے قد بڑا
 اکھ بیٹے وی ضائع جہد کاناں نام دھرا دے
 ملک جاں پتر مرن کے دے ملک کیوں کر لایاں

صحت ملی توں قدر نہ پایا بہن چیت بیماری
 قدر چھانی وقت سبانی ضائع کریں نہ پل
 گل گلاراں موت مقرر فوراً گلے رکھاتیں
 اُجے تیرے سر بھاری گھڑی تیرے رزوں بھاری
 باری واری اپنی اپنی آئی باری چلناں
 محمد اسماعیل غنیمت الیہ زندگانی تیری
 اس پھیری وا پھیرو ڈیرا ٹھمن گھیر گھنیری
 دیر نہ کھیں ہتھیں نہیں سچ بچا بی
 اپنے دلوں کس نہ کرے آس آباد لاسے
 ملک دودھ پھر دودھ جمانے پلے گل گھائی
 خوف رکھیں نہ خوفوں ڈرے نہ نفرت کو لیں

دربیان عشق دے برچھے حسن دی تلوار عاشق دے صبر جو صلے زمانہ آسمان دے امتحان لے سجال کھیل ملاپ

عشق گمان کمان جیہ کس رکھے تلواراں
 ششے آگے تے کھلاوے موہنڈے کھچے بھونے
 جیڑی وچ نہ چپے رکھے ڈوبے کر کر زور
 رات دہیاڑ نہ ممکن عاشق سن بند وقار چاہیا
 سر لٹکاوے نیزے آہر ناز لٹکا لٹکا ہولی
 دس داس بھد زمانہ دھرا دھری کروا گل
 زیور زیب سنگار قمامی لاہ وگاوے مکے

اس دی وار ہو دے جس آپر کی ہاسنوں نواں
 پڑیاں زمر جھال وچ لیاں نہیں خالی تھوڑے
 جوں جوں کھرے چک عقول کہو دلوائے طور
 گناں تو پاں تے جھکڑیاں تے ٹریاں تو آویا
 ترکے کم نہ جھانوں ہسون بھی رمزوں بولی
 عزت بہت نہ پتے تھوں گالی دینے بی چل
 چھل چھاپ نہ نکلیں جھٹکے سنگوں ساگوں چلے

تخت چھڑا دے تانہ دگا دے جھنڈے سرکے
 سر عاشق دا کھوڑ سمجھ کے نکھ سلاں تے پٹے
 خیر کھڑو اونٹھ سرائے لالا رکھی حساب اندا
 باہواں پیر پک نہیں دیندا پا پاستے جٹے
 ورنہ عشق بے ادب گئے گامزدار دھڑ بٹاویں
 پھان نہ آویں آگے جاویں جتنے مسرور دیر سے
 شرم سیا بلانا نہ خطرہ خوف خطر کھو دوتی
 گنہ گار محرومی کوئی نہ چھوڑی کھر کھران کر کر
 جھنگی کارا بہشتے والی چکے دانگوں بہنگے
 گئے رستے پاٹھیں چھکے چم دیاں ہستیاں
 منہ تر تر کھڑیاں کمن ناراں گلوں کا لالوں
 تیرے عشق کرے بدنامی عقل گوا دے ہوشاں
 کہندا کراں شہید عاشق نولایت پڑا ہنی ہلہ
 یا جیوں ارن گلیوں چھی گرو بدانی دے کے
 اوہ مر جاندا جان گوا بداشتے بھانے ہاسہ
 ہا ہوا ندر دھق قوباکے چھر بھی کہتا راسکا
 چھر بھی کہندا عاشق ناہیں کوئی نہ دیر سے پانی
 رولے کدھو محال دھپنی بھرت وڈا ایہ بھوئی
 تیغ عشق دی دہار ایہی کٹ سے رگ رانے
 صاحب حسن جو یوسف درگے ایہہ سمجھ افروری
 اک سوئی دے کتے دچوں پیرت کوہ اڑا اندا

چاہڑے سان ہنساں دی کوٹھی کوٹھے پتے سارے
 رات انھیری نگر بیگانہ قیدی کر کر کٹھے
 اک فراق جبر دایاں دھوڑ دھوڑا لگا اندا
 بھانڈر بال آو چاواں آو چا چا بلند یوں تے
 سی کون دی نہیں اجازت نہ جتھ پیر ہاویں
 بھاویں کاہنگ خونماں راہ دچہ بھاویں کوہ دھیر
 عشق تیری منت رہن نہ دیسی منت بھاو کوئی
 دھو دے تیرے دھوئی پٹے پٹے لوں پٹکا دے
 کاٹا منہ تے گل دچہ رستہ جینگے مارے ہینگے
 ہینگے بہنگی موہندے پانی دھڑی جگا دھلاں
 وانگ نقارے سرے چوڑاں تالان رکھے تالان
 گال گلوں بہوہہ کتن ممکن نہیں خوشاں
 عقل دانائی سیخ ہوائی برجھی مارے ہلا
 ٹو پا جیوں کھرا دے کھرے با جیوں بھاٹا چکے
 دشمن وانگ لگا دے ضرباں ترس نہ کیجے ہاسہ
 مناسنی کچھ رہنی دیند رادیندے ہا ہو دھکا
 تیغ سریتے زور دل مارے کدھے جند نانی
 ست کوئی تیرے اس دے جاو سمجھو کھڑا حق
 جنگلاں دچہ بھکا کھڑے کردامن دے بھانے
 رانی ٹکے اس دے بھانے جنگلی سریوں کوئی
 اپنی آئی تے جند آوے ساڑ منور بہن اندا

ریزہ ریزہ کرو گاوسے کہے نیتاں معبردا
 بس دنیٰ بز بھی گولے آگے خواہ راجہ خواہ گولہ
 عشق پہاڑ بشتانی آگے کہیاں سیں نکاتے
 کہیاں بنتو وہ پیشے یکے کئے کوہ آدھیرے
 کہیاں سنبیلے مری ماری کاہندے رستے سولے
 چانی سانی کہیاں فوں ہوتے زور بنے ناپینے
 کہیاں نال ادھی ہونا نش وچہ درگاں پاوسے
 کہیاں تیر سر پر پوسے ترکش نئے جنت مری
 عاشق کے وہلا نہ کیسا دل چھل ورا نہ پایا
 کہیاں بن بنایا کیرے وچہ غاراں چلے کئے
 پتے لکھ نہیں جد رہند اپنے دور کھڑے
 تاج دیے نثر راج اجہا جس فوں بھاج نادر
 حاصل فوں حاصل ہے واصل ذات زبانی
 کہہ رہے بازے کہہ رہے ٹھوگی کہہ رہے پڑیاں
 کہہ رہے ذات صفات نہ لیتے کہہ رہے راجہ رانیا
 کہہ رہے شمع پتنگ آدھن کتے پتنگ پتنگی
 کہہ رہے ذکر کتے کہہ رہے ذکر کہہ رہے دھرم دھرمی
 کہہ رہے کوئی حبش وابر وہ کہتے سو فوں بازگا
 کہہ رہے شائع نے کہہ رہے پتہ کہہ رہے جڑ مضبوطی
 کہہ رہے مہل چو کلی کہہ رہے کہہ رہے نئے لکھ
 ذات صفات نہ وڑیاں بھدی بھدی چھن کوریاں

کہہ رہے آڈیاں رگڑن پادوں نرم نرم جاری کردا
 بھاویں ہووے شہزادی ملکہ کروڑے گلہ ہول
 کہیاں بد فوں لالہ پوشا کال پتیرا بدن رکاتے
 کہیاں فوں اس خواہاں اندر پالے مغیبل گھٹے
 کہیاں چھال چٹاں وچہ ماری قیمت درمل کھوٹے
 کہیاں جوگی بھیس وٹاتے زمر پیراے پیٹے
 کہیاں دے کہہ پراں آتے ناگ کمر دس جانے
 کہیاں سر آواز رنگاتے آئی اندی بھستری
 بدستے ہتھ سوالیاں درگے شکر سپاس سولیا
 بھٹی پٹ اندر زہ کہیاں رٹھے یار مناتے
 پتے تیرے لعل زمر وچہ پتے بھر وارے
 جیا یوں ہزار اٹھاراں سب تیری بن جاوے
 پانی دودھ دتے دودھ فوں پانی ملن ہیت گانی
 کہہ رہے تر جل کہہ رہے تتر کہہ رہے شکلا اڑیاں
 کہہ رہے چھل سے کہہ رہے بیل جھور کتے اٹھایاں
 کہہ رہے انس فرشتے کہہ رہے جن جہدوں وچہ نگی
 کہہ رہے دیں قرن وچہ بیٹا کہہ رہے کہیں بھنوری
 صفت موصوف بنے خود آپے ول کتے ٹھہر جانگا
 کہہ رہے کھوتے کہہ رہے بوکا کہہ رہے شند ان مکتی
 کہہ رہے اکا کار واحد کہہ رہے اندر گٹھ
 لکھ کروڑاں میں بھی لوڑاں لوڑ بڑی کت توڑاں

کدھرے نظر نہ آؤں نظری کدھرے نظری عام
 خاص انسان شرافت ملے صالح سرد حضوری
 کون تکے کوئی تک نہ سکے واہ شہر بدن بوری
 پھرتی ایڈا نہاندی پھرتی جن فرشتے عاری
 تیزی تیزی ہوا تھیں تیزی آؤں مل ہفتائی
 طاقت دور زمانی گنا ہے ناؤانی بیماری
 سوز چن اشارے کر کے بوڑن توڑن والا
 لمس چباؤن بن پر چاؤن کہو بھتے دل لاؤن
 خوف خطر نہیں خطرہ مومے خطرے تائیں خطرہ
 قطرے نول مڑ بھتہ دھپن پی جاؤن منہ لاکے
 شہوت حرص جوانوں رونان پے گپ لمران ماری
 دے جے رکھو دھپن کے اپنی سینوں کدھو وگاؤن
 بھنڈی بھٹی چنڈ کھلارن مہب خوشی لاؤن
 عاشق ہونڈے عشق رچایا دونی کدھو وگاؤن
 اُس دی ذات صفات نہ پرکھو اُس نہ گہیا رے
 اُسی حالت نشیں نہ جانو اپنی چلے ٹوے
 آؤں جاؤں نظر نہ آؤں بیٹھے اندر کئے
 لیے ملے کر پسلیے پھس پر تن دریاؤں
 سہ دساہ نہیں سہ دامو سہ پات آوے
 رات پوسے تال دہر چڑھ جاندا آؤنا بھلا یار
 اکو حال اتنا مندی حالت کیا سردی کیا درد ر

عامان نول کدھو خبر رنگی فاصل کول ملام
 ظاہر باطن نور نورانی وچہ درگاہ منظور کی
 زور نہاندا رستم ٹالوں جید کافی زوری
 شرم حیا و سیاہ آؤ نہاندا عالی بے شماری
 کوہ صفت در پٹ پٹنگن تاب کنوں اپنی لائی
 یک کرامت آصف مندی جے شبہ انکاری
 ایہہ سمجھوئی تاب اُسے سن تول میرے لالہ
 تیغال برچھے نیزے سرے خوف بھلا کدھو کھلاؤن
 مت کدھرے نت مارن سینوں جو جاؤں اک قطرہ
 غصہ ضد تکبر وندے سن مسروں دگا کے
 آکھن سخی رکھ بنائے دہن آؤڈ ایک باری
 جدھر جاوے لہر پانی دی سو پے کیتال گاؤن
 خبرے وچہ درگاہ ربانی کتنے صد بلاؤن
 دودھ جینی دل آؤ بٹ گئے رانجے ہیر کھلاؤن
 اُس دا زور آزمانہ کو خوف کھونٹ ساک
 جدھر کے بولا یا سدا پاک بھلاک بوڑوے
 سوچے کاج کار گیر مولا ہتھ نہاندا لے
 بحر صفت در انہاں بہانے قدم آؤ اک ماہول
 فقراء دی کی ریس فقیر اکھاوے یا نہ کھاوے
 نوچہ چٹھیا تپ پیا اٹھیرا کندے ملو مارو
 دھب چھان کھنڈن عاشق کیا روئی گیا بھورا

پاک پدیت پدیتوں پاک ہی واہ کرامت بھلے
 حاکم خود کم بھی آپے خود رعیت خود را بے
 انہا ہندے گل اندر میاں تنگرو ہر جیلاں
 کھیں قرا کھیں بنان منہ سر تھیں گارا !
 ذکر نہ کردی کار نرالی کیوی ذکر نہ داواں
 وال اندر ہو وال ایہہ جاو ن ماسے اندر ماس
 عقل اندر ایہہ عاقل و دھے عاقل گھڑ سیانے
 گانے سہرے ہتھ تھتھے تھن ٹرے ایہہ لڑے
 جو اکھن سو ہو کہ رہنڈا رہنڈے اندر ڈالان
 گلاں عجب جہانوں نادر کھری چال نرالی
 گال گلوں عتھے دی حالت پل وچ ہوں ہوری
 نیند آرام حسرام ہمیشہ لذت زیب نہ بھاو ن
 گل کلام کلاماں سچیاں پراوہ سمجھوں بالا
 ہاں نفسانی بھلا کمالاں عقلوں کورا
 ہتھ میرا ہتھ جبکہ اندر اوستوں سار تہا
 اوہ غلام قصوری اکھو تلم میرا ہتھ کاٹے
 آپے چھان تے آپے پھڑی آپے پھڑی دلے
 آپے باو تے آپے پانی آپے اگ انکارے
 اوہ سدہ ایہہ اذ آونی وچہ کروں واہ پھیرے
 اوہ کتھے ایہہ کتھے بارو وکھ کدوں ایہہ تھوڑی
 عشق کھڑے جس منزل اپر کون ایچھا تیں جانے

بھلے گدھ رکھن وچ برلاں جگر کیجے سٹے
 راج سلامت تاج امانت لاج رکھن ایہہ لاجے
 سکے پیرندی تھیں گدراں کھیل کرن واہ کھیاں
 گاسے اندر گارا کرسن پارے اندر پارا !
 فقر ہوواں تانی راز فقیر خوب طرح سمجھاواں
 روج اندر روج بن کے دن سالم ہوش خواں
 تیرے بھانے ترے سودا کی گاون تالوں گانے
 تھک و سائے کہیں انہاں نے کہیا ندے گھر جھاوے
 ڈالان جھیلان نول تھو تھلاں عجب لوکھیاں کھلاں
 خوش پال کر کر سہن کدھرے تھر کدھرے گالی
 ویری نفس شیطاں بے سنگ کھور رکھن ایہہ کھوری
 رامیں رو روکھاوے ہوں دہرہ ہائے لنگ جان
 محمد اسماعیل کی جانے رمز فقیری حلالا
 پر میں ناز فقیر تھیں خانقہ مت دیوے غم جھورا
 فقر فقیر میرے غم اوہ سارے فقر غلامی
 کامل دی رکھوالی اندر کامل کتھے عامل
 آپے سورج آپے بادل آپے مینہ سیالے
 آپے خاک تے آپے غامی نوری تھیں دودھ کارے
 قاب تو سین مقام وچالے کدوسن سخن چنگیرے
 تھوڑا ہو کے مہتا کافی آپے تے پہلی پھڑی
 آون جاو ن وقت نہ لاو ن اوہر سال کاوے

آپے تیغ تے آپے قاتل آپے قاتل کسندہ
 ایستے آنہ مٹیا کوئی آگے دوڑے
 آپے شگل آپے جنڈا آپے درو دیوار
 آپے جسہ سناں جہانے کدھرے فانی جگ
 ہر سو اُسے اُدھ آج سب دا کرن شفاعت
 آپے شیخ تے آپے طالب آپے زہر عبادت
 آپے ہادی اوسیل دا آپے رحمت جگ
 اپنے آپے فوں بھل عاشق آپے رہ گیا آپے
 زلمیں یار بنے اک جنم لکھنے اک جنم لکھنے
 مرنے مرنے کھنڈہ جنم لکھنے اک جنم لکھنے
 سرتھیں لے اُدھ ہیراں تیکر اکو شکل وکھان
 بس میاں توں کھتے چلیوں چھوڑ نہر اُدھ دریا
 مڑوی مڑوی دروی دو اک شکل اک دروی
 یار یاراں تھیں دُور نہ کریتے دُور نہ کریتے دُور نہ کریتے
 ہجر فراق فراقی بالن جیوں سکے لکھ آگے
 در بیان تحفے ہدیے سروپا جوڑے گھوڑے دیکر صالح حمید کے ہمراہ
 چالیس وزیروں کو بہر خشاں روانہ کرنا اور ڈولا لیا ونا لے پیدائش
 سیف ملوک و صاعد

صالح ابن حمید شتابی پریا اک بلا وے چالی ہور شہزادے مائل خاص وزیر چناوے

۱۔ اُوہ رقعہ پھر جد سے تے طرف بدشاں جاندا
 جاں پہنچے کر منزل منزل منزل کئی ساری
 ادب شہانی سبھ از بر آہا مسلم سارے
 ہرے پیش تخت تے رکھے جوڑے گھوڑے پہنے
 چن چن رکھے شاہ مہرنے مصری تھے سارے
 ہیرے لعل بنے روشنائی روشن ہو گئی دھرتی
 نال ادب دے کوں بچائے اپنے گرد جو غیرے
 جان اُوہ سطران پڑھیاں شاہ نے نکلیا مقصد خلا
 شکر اس حد نہ را کر وٹاں دھیاں چیز بڑائی
 مینوں عار تھیں اس اندر میں راضی ہر حالے
 جو اس جوڑا جوڑ بنایا سو تیر جوڑا جوڑا
 کتنے روز ممانی پکی خدمت کروے داری
 مہکت کچھ دن ہوئے تباں دکھن و اج بناواں
 شاہ نے اپنے صد بولائے خاص و زیر پائے
 گولیاں ہو کر تیراں کارن بن گئے زور بھنے
 دس نہ سکں عاقل دانے اہل قلم جو قاضی
 راضی ہو کے دھی اپنی داس جس نے داں بنایا
 سب کچھ دکھیا داں وچالے ڈاٹہ زباں داپتہ
 جتنے تھے مصر دے آئے اُس تھیں دودھ دھاکے
 ڈولے اندر دھی نوں پایا دھچی جوڑے جوڑے
 دھی نوں وویع کیتا مانی ڈوگی کھا گردانی

۲۔ درو دیوار دیوان بندے حیرت ہر کوئی کھاندا
 جاؤر بار شہانی اندر ادب سلام گذاری
 ہو رہنہزادے جو ہمزاسی اُوہ بھی دانکا رے
 جتنے یں شہانی آئے ہیش حضور سچنے
 ویکھ ہو یا دیکھ شاہ بدشاں تک اندر چکا رے
 رقعہ کڑھ ہتھال وچو دنا سرت ہر کچھ پرتی
 رقعہ چھ ہتھال تے کھیا روشن بنے انھیرے
 دل تصدیق زبانون راضی کہتے دکر مال والا
 شاہ شہنشاہ ہو دے جے کوئی آخر حکم مہجانی
 جیوں کر کھیا لکھن ہارے تیوی کر دکھالے
 یس رضامند ہدی دپس راضی غدر نہ ہر گز ہوڑا
 آخر اذن اجازت ملکی مصری مصر تیاری
 دھی نوں ڈولی پاکے گھٹاں سریا پتے پاواں
 اُونہاں رمل داں خریدے گن دس کدھو دے
 رنگ رنگ پوشاکاں پچیاں کدھو آون دھکینے
 کدوں سرا سی گن گن دتے جاں بابل دل لکھی
 جس دے تھہ نہانے جلی کدھو اُس نے گھٹ پایا
 پتے اپز سب کچھ دتے ہر پاسے حشر تھلا
 سو گناں کر رکھے شاہ نے سدھے نعر بولا کے
 سنگ سہیلیاں سنگدیاں سنگاں سنگاں سنگ سنگ
 مائیاں داسیاں تے بھر جائیاں آکھن آخر جانی

آج بھی جانی کل بھی جانی اوک اک دل جان
 جتنی کس گنڈا رہ چلی اتنی مہلت آئی
 سن دے موت دیتے تینوں کن دے کھوس
 مانی بابل اسد جیہڑے مانی بابل حسانی
 اپنی مرضی کریں نہ مرضی مالک لوڑیں
 انشاء اللہ بخیری سلا کر نیے رب توالے
 نالے شاہ مصریوں ہوکن چنتے فکرا نہیے
 لکھ دیسلاں کردا ہوئی غمیرے کیہڑی گل
 چک ڈولی نوں چل پئے مصریوں کہو سرکار
 ہیرے لعل نہر دینے بھر بھر بکلاں ڈھلے
 چن چن بنے امیر قادی غنی بنے عثمان
 علی بہادر علی بہادر شیعہ خدا جیوں وارے
 ہر کوئی دے خوشیاں اندر جو جرات وینکی
 منزل منزل کئی یارداں کوں مصر جد آئے
 لاٹا بن جنباں دا آبا نہا تا دھوتا پوکے
 مردے والے دے دل گڈل متھا صاف کشادہ
 صفت کلاں جے شاہ دی ساری گل نہ مکی پڑے
 جدھر ہووے شہزادہ ہری رمل مصری ماراں
 ساڈی حب پیار عبت کے ہنوں پیا تھکاوں
 اکھن کھیاں اوس دیہاڑے دیتی جان پیاری
 آوہ کہندا میں اوس نوں دیکھاں جو ڈولے پائی

جان دیکھو ہون دیر نہ کہو کہو مکا ان پانی
 آج رکھو گل ٹرناں ہی ٹرناں کھندی نہر و مانی
 سروا مالک جڈوں بولا دے سو سو واریں بولیں
 پھیلی ہستی رکھیں پستی توں نویں حیاتی پانی
 لوڑ پوسے کچھ لوڑ جے تینوں بیشک پاپو سوہیں
 آو دھم کھڑے آڈیکھاں اندر تیکھے ہون لے
 کیوں آج دیر لگا دی ویری جبر فراقی پیشے
 جس دے پیروں لگیاں دیلاں چل شہزادی چل
 کس نہ پھڑی صانع بابل چکے تر دے اسے
 دیوں سر جہا لعل بدخشاں تینوں دیگلاں گھر کھلے
 ابو بکر صدیق پیارے سب کھڑیاں جیوں سامان
 یا جیوں ذوالنورین نورانی گیا دار خزانے سارے
 گھر کے دے کس نہ دسدی گروے جنت لیکے
 شہزادوں باہر تینوں تانے بھیج پیغام پوجائے
 چوکی کھارے تھیں لہہ تر یا پیریں جوڑا نوکے
 خوشنظر اکھڑو ہن زلفاں حسن ہمار زیادہ
 آجے شہزادہ پیدا ہونا آشت اقبال کیڑے
 اکھن نال اساوے عقد الکراندر ساراں
 کیوں نہ عقد نکاحیں سانوں چڑیاں نہر پلاویں
 کیوں جے مصری نور شہزادہ کر بیٹھا انکاری
 جسے شکوں حاصل ہونی دڈیاں دی دڈیاں

جس دم سے کول امانت میری اودہ امانت چاواں
 القصد ایہ قصہ قدامت سدا پر یہ ساری
 قاری عالم سد گویا واقف کار حضور سے
 ہو یا ایجاب قبول دوہل دا خطبہ عالم پڑھیا
 دکن دان نہ بے ہمراہ ہر برتونی پائی
 گولی خاص کینہ کنیزک جو ہمراہ لیا ہندی
 اسدا عقد نکاح اوپر سنگ کیتا آئے جانی
 محمد اسماعیل ایہ خوشیاں آن خوشیاں دینے
 بھکھا کتا کوئی نہ اتھے بھکھا تیری بھی جاوے
 لعل بدشتاں اندر رکشاں رکھے بھر بھر آنے
 جو دربار شہاں دے آوے پاوے دان انباری
 جس دم سے بناں ولی نہ بن دے اسدے تیکر جائیں
 بن سنگے توں دیوی ہر نوں دان انعام شہانی
 حق دربار تیرے وجہ بہمنال ہر کوئی عاجز ڈھیری
 اپنے اپنے ڈیرے نئے سب گھراں نوں چلے
 حق حقوق جولا زم فرضی پورے کرن ادا ہیں
 کرم سرتے جس دم ہے ساعت ڈہکی چنگی
 اکدھ رانی عالم بیٹھے دوجی طرف وزیر
 اسے رات مبارک اندر گل مبارک والے
 پھل پھل پھل لگا جانی ایہہ نشانی بکتے
 نو چیتے پھول مولا صورت شکل دکھائی

کیوں میں عقد تیاں سنگ کر کے اپنی رخت لٹاواں
 کرو نکاح گھر ڈولہ آنو خوشی ہو دے دہائی
 نگہ گواہ دو عاقل بالغ لئی اجازت پوری
 ڈولہ چک حق مہر ادا دتا اندر پر یا
 جو جو چیز ضرورت گھر دی پیش سیدتی جانی
 صالح ابن حمید نوں اکھو دلوں بجائوں چاہی
 اودہ بھی ڈولی ایہہ بھی ڈولہ تیج گھراں نوں آئی
 توں بھی سنگ شہانہ دے در توں غنی بنے کہیں چلے
 اکو لعل ہے مل گیا تینوں کم تیرا بن آوے
 لے آماں خزانے رشت موہیٹھا موہیاں مانے
 شاہی وجہ جہنوں فنکاری سرولیاں سرداری
 میں قربان تیرے توحہ نہ کدھرے پھل جاتیں
 میں بھی ساکلی منگتا تیرا تیری وجہ در بانے
 میں بھی ڈھیری تیری آئے حق میرے کیوں دیری
 اکھ وزیر شہزادے عالم پنگ دھجائے چلے
 آگئی رات سہاگاں والی کرم ماں جاگ لگائی
 جوڑا جوڑا ہو زل بیٹھے سنگی حرم سنگی
 دونوں یار یاں سنگ سے ایہہ طالب اودہ پیر
 دونوں کلیاں پھلوں پھلیاں کرم کیتا رب عالی
 سیوہ پک تیار جال شانے عالم سارا کئی
 شاہ وزیر دو ہاندے گھر وجہ مولا خوشی رجائی

سیف الملوک اُدھ گھر پڑا صاعد اُس نے پایا
 غنیاں بچے خوشیاں آؤں خوشیاں موج بنائی
 دو نویں دندن دان سر دپا جو رکھو مٹھائیاں
 مہر اسامیسل خوشی دے نیرے غنیاں دسسن
 غنیاں بچے بیش بہا لیں مٹھائیاں دل گیری
 در بیان سیف الملوک صاعد دی پرورش اتے تعلیم تربیت اہتمام
 بطرز و طریق شہانماں اتے فن سپاہ گری دے قانون و قواعد جو انفری
 شجاعت اور اقبال مندی دے کرشمے

علم کلاماں اندر ڈٹھا پڑھیاں سنیاں گلاں
 کل ارواحا اکٹھے کر کے حاضر پیش ہلائے
 کون اٹھا دے عشق ربانہ محفل ازلی لاکے
 عشق پیار محبت تیری چک سالن بار خدایا
 چھر کہیا اس کاں کیئے پسدا ذات ربانی
 حق معبود معبود الہی بندگی کرن مسمی
 اسے سخنوں آدم تا میں غن گئی سبقت بھاری
 علم علوم کتا بان رب نے وحی دیکھنے راہوں
 پھیر خداوند نبی پاؤں مہر لیا اقراری
 جاں پھیر آدم غلطی پاؤں دانہ آدم کھاوے
 بعد زیارت روحاں حاصل محفل رب نے چڑی

عہد یہاں لیا رب سچے آدم میاں مٹاں
 سر جی جو سلق تمامی ساریاں نویں فرماتے
 سبحناں ات انگاری دسی کہا آدم نے تھو چاک
 اللہ جو چک خالق کہا اسان قاتل اولی فرمایا
 آدم جن فرشتے سبھو چا کین شکر افی
 بخشیا علم عنایت داری خالق ذات نگہی
 تابع ہو رہا ہی اس دے اہل اشرف اقراری
 بیجیاں ول پیغمبران سبھو ایسہ معصوم الہوں
 مدد کرتو یا میرے دی نالے تابعداری
 صدقہ نبی کریم محمد چا منظور پی پاوے
 دسیاروپ جمال محمدی کد بخشش اہل تھوڑی

علم سکھائے رب نے سانون بھیج پیغمبر عالمی
 کل پیدائش دھول رب نے چنیا کر چناؤ
 روح ارواح نامی حاضر و غائب کرم خزانے
 آدم لیجئے آدم نبیاں شیطاں بنے شیطاں
 فرض بھلا سن نور شہزادے جان لیجئے سب گناہ
 نفقہ بان اولاد دل دیتے رکھ سنبھال سنبھالے
 ادب آداب سینے پاروں تہز سبھ اپنا
 سر پر لازم حاصل کرنا علم تہذیب دیاں ڈال
 مانی دانی بھڑکائی نیک اطوار سکھائی
 فقہ حدیثی واقعہ کر دے قول قرآن چھال
 دس راہ دایت والا بدویں کرن کنارسے
 اک اکلا واحد اللہ سرور نبی الہی
 اول آخر مقلد ملیاں ٹھپیاں چور کتاباں
 رات رات بولا کے جس نوں عمر شی سیر کرایا
 جسدے آپ ذات تبارک سداورد و پچا
 واحد احد کو اللہ لائق پر حسب بارگاہ
 چاڑوں جانب دل نفس نے باز بہالت بھیری
 گناہ نفس لڑاکا بھولی آوے کر کردلیاں
 سداں سیلے تے ہر جاہ ہو گئے تہے تھئے
 آخر آدم جو منہ چڑھیا آسدی خیر نہ دے
 کہے کہے ایہہ نکسیا ویری جسدے کرم سوتے

علی وراثت علم عشق دی مسل سدا اقبال
 ارواح صاف پیغمبر بنے سبھ ریزہ بھکاؤ
 دان انعام آدھکھا سبھان پاک علم ربانے
 بعضیاں نے مل جنت لیا بعضے دوزخ پاں
 حق حقوق ادا کی کارن مل نیس کوئی نکل
 علم کلام پیغمبر ال والا حاصل کریتے نالے
 روزی پاک حلال کما کے اندر دنیا کھائیے
 چل شہزادے بابل کوں منگ سلوی ڈوریاں
 پیر آستاد مرئی کامل کیمنے راہنمائی
 ہور جہاد کرن دی ہمت زور ترانی پاوں
 پڑھ پڑھ اللہ نور شہزادے حق توحید اقرارے
 جسنوں رب سرور بنایا آپر کلے لوکاں
 رحمت ہور شفاعت جس دی منی کل نواباں
 چوکیہ رملایک فوری انت نہ جاندا پایا
 آسدی ذات بچان شہزادے مانی اکھوتاوے
 آسدی حمد سپاس گزارن غامی فوری ناری
 اکھاں آپر دے غفلت ملی حمد عداوت گیری
 نیکی وے جان نہ دیوں تجھیں ہر پر پر اپناں
 کئے مگر شکاری چھوڑن آوہ جی زخمی تھے
 دیو مرلا اندر دہرے سار نہ لگی کئے
 مانی بابل جنہاں سیانے علم سکھائے چلے

جنہاں جہل جہالت کدھی کیے فرض ادا کی
 مانی مسلم دانائی والی نیک اظہار سکھائی
 ماں باں جابل صالح شتی حکم شرع اپنا دیا
 زور دیوال وا پیرا دینہاں ہرگز چسلا نہاں
 شیراں نال مقابل ساویں پھڑ قبضہ تلواروں
 وار آونہا ندی پار ہوجاندی راہ رو اسکے ناپاں
 ہر ہر تھاں سنبھالی رکھن ایڈ سنبھالے کرے
 ایہہ معصوم شہزادے دونوں عام صال جاتے
 رکھن آپرست کیا دی بیمن حاصل پورے
 گھوری پا نہ متھے مکن رہندے خوشحلی
 وانگ تیمیاں سدا حلیماں وچہر حلیی مکن
 علموں عقلوں ناقص پچوئی وراثت کھاوے
 ادب فقر دے دونوں پہلو ایہہ لوکی سمجھاوے
 جاں ایہہ ماں پتو پچیاں اندر کر دس نہریاں
 پہوے جگ پیاسہ پانی ملدی نوں جیانی
 ہالی سر نکلیاں جسروا بدل سر دی گرمی
 تہوں کھلاڑے مزن مسند پھر انہار دگاندا
 پڑیا ہر سوالی سائل ہر جو گھر نوں آوے
 جس گھر اندر نہ کچھ ہووے کی آوتھے کوئی جاسی
 بس میاں ایہہ بعل شہزاد دس آدک لڑیں
 مانی والی کسر نہ رکھ واہ نیسا اوکھاساں

واہ واہ مسکھ نصیبیاں والے نیک جنہاں مانی
 جس نے صالح پار سائی وچ پھڑے علم سنا کی
 کرن حفاظت نفساں سندی نیک لادلاں پائیاں
 بال معصوم معصومی ویلے جن محکوم نکائیں
 دیون چیر آونہاں دیاں کھا کھا اسکے حملہ پاؤں
 بھگ اندر بھی اکھن ناپاں دیون راہ چناتیں
 کرن سواری شیراں آپر ہواں معصوم نہ ڈرے
 نائیاں وانیاں نیک نکائیاں علمی ادبی سائے
 باندر رچھ بھیاڑ دندے کدوں مقابل کھڑے
 خلق اخلاق مستدی دس پنے جھاڑ تہیں
 نیک سفینہ یار اصحابی کدوں بھلا ایہہ نسن
 ہو غلام سوا لی آخر درو بھی کھ منگاوے
 علم عقل دانائی باجھوں کھ مقصد جھراؤن
 انشاء اللہ بہت پاروں چلن کھو دیوں سیراں
 صحت شفا تیں حاصل تھیوں پچھ مرگ ماتی
 لکھ ترے کر جھل پھراندا جھالے سختی نرمی
 کچھ سخاوت خیر خیر است اتی گرے جاندا
 نیک اسیل سعادت ولے کدھ خالی پرتاؤن
 جے جاسی ہاں خال خالی کچھ نہ پتے پاسی
 کامل صالح شیخ آستادوں علم سیان لڑیں
 اُسے آپر عمل تے ماڑی رکھ کا دیر اسال

وارو واریں کرن اوساری عمر معیاد معیادوں
 ہوگ آزاد آدمی خاں جنہاں دودھ لگا ئی
 مگو نہ ہر پیالے پیتے ہمت کوشش بھاری
 راضی کیت کیت اللہوں کوڑا کوڑا گویا !
 ادب فقر نوں جان بچان کمال رستے ٹوٹے
 اُس ربا نے سرتے چکے شے نہیں پرکالے
 محمد اسماعیل شہزادہ اُجے معصوم آیا ناں
 چا پیار محبت آفت ارڈوڑا وے سارے
 چار ہمت اتنی کرسی دیوال مار گواہ سے :-
 اُوچی منزل لے کر گیا اُوچے کرسی کم
 اورنگ اک دن مقصد پاسی تر جاون توں لہاں
 شاہ شہنشاہ دولوں بچاؤں جسم راضی ہوندا
 جا عیا وچ باہل اوسنوں مقصد پاندا سارے
 جندے ہتھ قہمی گلاں محرم بناندا آپے
 زمیں زمین آسمان وچاے جو مخلوق خدا ئی
 اُس دے اگے سجد کر کے سر بھی چکیں ناہیں
 نبی پیغمبر جتنے گزرنے اچھو کہندے آئے
 جس دا راج حمد شرف تم فتم و اتم والی
 دسیں رب وصال پیا واپنہاں طلب کمالی
 پڑھ لکھ کمال ہے شہزادے چھے پڑیں مایلین
 ذہن ذہانت اتنی کافی اذہر سلم قہمی

عرصہ بڑا قلیل شہزادے چھو باب فقر آستادوں
 اُنہاں خلق جیسی حاصل واہ معصوم جہانے پائی
 دیو خنامی نکو کامی اُنہاں ماریا کر خوار
 حق انصاف عدل تولا راز عقیدت پایا
 سدھے راہ صفائی والے وجہ حیاتی پوڑے
 چھوڑ مجاز تحقیقت ورثے اکھوترت بٹھالے
 بال معصوم معصومی اندر عشق پری من بھاناں
 سارے ملکاں اندر پھر پھر کرسی بید چارے
 نلکہ خاتون قیسم کڈے شاہ شہرے کم لاسی
 وجہ ڈرگاں بھناں خاطر جیسی سارے تم
 پریاں دیوال ٹھانی پھر سن داو علی جد شاہاں
 چالی سالان بچپوں پورے داغ جدائی دھوندا
 محمد اسماعیل شہزادی کر کے چلی اُسدی سرکار
 جسدی یاد آزادی بننے ہر کوئی اوسنوں جلاپے
 سبھے یاد والہ وجہ بیٹھے غافل ہون نہ کافی
 تابع دار بنے کل جسدے ہر شے بھرے ملاہیں
 واحد احد ذات تبارک نہیں ہی شہزادے
 چل شہزادے مسلم رکھیں حب پیار وصالی
 ہمت صبر تروڑیں تائیں توڑ غم و روباہلی
 سارے مسلم تحصیل بنا کے کروا غور خیالیں
 سن فقر پر فقر پر کے دی رکھے یاد مدد سے

ہو گئی ماہر زور شجاعت ہر فن ماہر بھائی
 بیوں کر شیر جہان مال جگہیں شیر تھیں پھر مارے
 کامل آؤ نہ ہاں جو افراد دی کا میت پائے
 طور طریقہ پر یہ سندے لاف توں اکرامی
 تھتے وال داہڑی دے آکے موج جوائی تھتے
 ایہہ دستور محسوساں سندا آکھو دو جگ تریا
 گرگ مر لانیک جو دے نام الہی سچے
 طاقت ہوندیاں بکین گناہوں کر شیطانی تھیں
 تھدے وان انعام ربانے بخرے میں یادرا
 قلعہ اندراک قلعہ کپرا ماری جس دم بھائی
 نیزے بے کرش تیراں دپہر کماناں چنگے
 زور شجاعت دے برآدم گذرے پلو پال
 پیش مشاغل نقش نمونے ہرگز نہیں ادھورے
 بعضے متھے ٹیک ایجا تیں کچھ جتے کہیں ہرنے
 جے رب تینوں طاقت بخشی چاہا زور آزمایا
 پیا صندوق اک گیسلی ورگا گناہے جرت جڑا تے
 ہمراہ پت صالح سندا صالحہ یار سلوکے
 کی اسدے دچہ دکھ لوکا یا چوسم اس حالوں
 اذن اجازت ہور کے نوں نہیں بھلا فرمائی
 کتنا پکا تالہ بھاوی لاہ سٹاں یکسادی
 نادر تھنے اس دے اندر کیجے چاہیں جائیں

اسے کارن چھوٹی عمرے ایہہ سعادت پائی
 سزوروں وٹھ قلعے وچ تے شیر اندے ورتارے
 واہ دلیری بہت طاقت شیراں پتے پائی
 ادب آداب شہانی سکھے ہور سلام سلامی
 جدوں شہزادے عمر سیانی کن نشان کہو پھتے
 جو جریا سو تریا دو جگ کدھ دیوال تھیں ہریا
 جدوں بڑھاپا پیری آوے یا بیماری سچے
 سن شہزادے اس جملے نوں بہت مر لانی تھیں
 تال توں نیک صالح اندر صالح متھی بھلا
 سیف ملوک شہزادے وٹھا اندر قلعہ شہزادی
 اُس دے اندر نقش نمونے تال دیواراں شنگے
 ہور پوشاکاں تنگیاں آوتھے فوٹو رستم نال
 وچ لڑائیاں جنگ جدال کر تپ دکن پورے
 زور اور کہیں زوروں پھر کے تے گندی پھرنے
 پر ایہہ دیکھ شہزادے تاپیں شوق دے وچ دھایا
 آخر ایہہ بھی بہت زوروں آگے قدم آٹھاتے
 مسک پکا ہر ہر طرفوں وٹھا سیف لوکے
 آکھن لگا کھول اسنوں نکو نور خباںوں
 کیسا شہزادے کجی اسدی بابل پتے پائی
 ہر گاہ اسم بزرگاں پاروں حاصل بیوں واری
 شائش شائش آکھیا صاعد اک ٹھوک لگا ایجا تے

دھرواں دشت بستی اہم نعمت آوے
 اک آگوشی مہر اوپر دھرتھ سلیاں والی
 اک پراہن موٹے رنگی اک ٹوپی درویشی
 اہم سب چیزاں پیش تیریں راوی ذکر شاندا
 بکھرسوں پاک پیغمبر خود تھیں دے جاوے
 پاک یعقوب پیغمبر عالی اہم درتھ تک پایا
 چنے دھچے پیڑے آسے دوشاہ مہرے عالی
 حضرت پاک سلیاں وقتے نقش نقش نقاشے
 اہم تلاش تلاشی کر دیا چالی ہتھ نہ آوے
 صاحب سیف ملوک ایچا میں موعودین منادوں
 اکناں کل نئی درویشی بھلے خار ہزاراں
 اکے مال پوچھتے آہا اکے شیروں پتے
 اکناں جوڑے گھوڑے توڑے اکناں لکھ نہ پتے
 اصل حقیقت بہتر برتر درویشی سکیں
 کون میاں آج درساں اندر علم تحصیل بناندا
 آج درویش امیر کبیری خودی مٹاؤں تائیں
 تک درویشاں در کہاں تول ٹکڑے ٹکڑے کھاوے
 آخر علم تحصیلوں فارغ عالم نام دھڑاندا
 محمد اسماعیل جاں عیشاں خوشیاں سر آؤں
 جاں کوئی روگ بیماری آسے تے جاوے
 زور و دستے درد قحطی دسری پیش نیاؤں

بیہڑا اہل گھرنے وچوں اوسنوں دتی جاوے
 اک تعلیم اک چادر چٹی برکت عظمت ڈالی
 اک تسبی بابرکت آسوچہ اک ٹکڑا مل بیشی
 آخر وقت آخری دیوے کر وصیت جاندا
 عیص شکار جنگل دھچ کر دامیدہ ماں بتاوے
 تیوں عاصم باپ اپنے تھیں دان انعام اٹھایا
 اک تصویر آوہ سیف ملوک شہزادہ دروچی بیج جلال علی
 چلے چلے پہنچے آخر سیف ملوک تلاشے
 آخر کول بابل دے آیا مجزوں عرض اولادے
 لے چالی آج ممکن گے کڈ ملکی کھتے شاندا
 اکناں شاہی تخت اٹھاتے روگی روگ کڈاں
 اکناں تاج رکے سلطانی تک لیے اک ستے
 اپنا اپنا کیکھ نصیبان اندر جمبولی گئے
 پر آج زور نفرت دی رہا ہے مقبول یعنی
 بنی بغل بنی بغل اٹھا کے سیر ہوکے جاندا
 تدمرے ماضی شان بزرگی کہو نایاب ہر تھاں
 حافظہ حدیث قرآن عزت رعب زیادہ
 سا جگ زمانے اندر اوہ لعل سجے وڑاندا
 کل مصیبت دا رشتے دھچے دودروں ہوجاؤں
 عیش آرام نہ چیتے رہندے کشمیریوں کھاوے
 اہل فکر ہر حالت اندر صبر شکر خوش حالوں

سرستے بھار بھار غماں دے کسے قنات بھاری
 لگو آج شہزادہ میاں کھول صندوق پھولے
 سب تبرک تک کے چاشاہ بہرے کھولے
 رکھے خوب سنبھال سنبھالے جام پتہ صفوانے
 کی نکتے دوشیر سریلے رکھے نظری آؤں سے
 ہمک شہزادہ شیراں ولے شیر جوان رنگیلا
 پراہمہ وونین دوہل پتر غالب نقسری آؤں
 دو جاننے نادر نکتے وار واری سے تکتے
 اُوہ بھی شیرتے ایہہ بھی اکھو شیر جوان رنگیلا
 ہو کے تاق تخت دے والی عزت سے کر دے
 نچی ڈور بوجھاں گوں کھڑوے جدھر روڑاں
 اُونہاں کو لوں دُور نہ جائیں دُور تر و دُور نہیں
 دس دیوانے پاگل خانے حقوں بنے بیگانے
 یار یاراں دی یاری سدا کہو سدا حج پال
 رکھ تصور مرثیہ والا ہے مشک کے بن آؤں سے
 سالک کدے سکارہ ہوندا کدے سکارہ سالک
 جدوں پُرس رستی دھپ پند پند وٹ مر وٹ
 خوف نظر اس جانی خطرہ ایہہ جاہ خطرے والی
 گال گلوچ اعداؤں آتی چلن ہاکی سبتے
 بھندے بھندے جان بچند نقل جون بچناں
 زور و دریاں زور و دریاں سالک غالب نکتے

راضی سدا رضاء اودہی دھچھہ ٹمغی بیزاری
 ہمک دراشت اُم اُبدادی عشق پیاروں تولے
 سچی ریشم پٹ حریر یوں چم ادب پیاروں ہولے
 مگر انکرا زجدا ناہیں سبتے کھول بھولے خانے
 بے کوئی ہتھ دست دوتے لاکو پالتر کھاجاؤں
 دہشت دے ڈراؤن لگا ہو کے سدا پسلا
 اک تلوار اولاری رکھے مت حملہ کر کھلون
 ہلک بھلک ایہہ کدے پرتن شیر شیر و بھگتن
 شیر شیراں سے بھلے اور کج بدم شیر سیلے
 دانگ سوا لیاں پنے عشقے ہاں جی ہاں جی کرے
 لڑشت تابی اسماعیل ہتھ جنہا ندے دُور اں
 کھا نصہ مست مالک تیرا دلوے پاگل و سیں
 رہو سالک نہ بنی سکارہ رکھ ہر دو طرف گزارنے
 جی پالاں دی صف پالی دار کچھ پیش جمال
 دُور کرے ہر شکل گھائی مدو گار کھلا دے
 پلن نظروں کو مقصد دوتے ایمانی پالک
 وٹ اندر کہیں وٹ عجبو اکٹھا رستی پٹ تر وٹ
 کاوڑ غصے آدم شوہا چند مرکا مست گالی
 کھونڈے سوٹے پتھر گٹا ہر دو پاسوں چلے
 اتھوں جان بچائی لڑتے انساناں نا دا ناں
 کدوں سکارہ گھٹ کے تھیں خواہ ہر جاگ دیکھے

گل شہزادے والی جو کے بھروسہ وہاں
 بے قراری بے چینی دا ہے ایہہ ٹپاٹا
 در بیان سیف الملوک پری تحفے ہدیے شاہ مہرے دیکھ کر
 اندر عشق بے قراری بے چینی دے حالت زار

آساقی بھر دیہہ پیالے غمیاں دے دریاؤں
 لہے انوس افسوساں والے سرے کھا جاتے
 عسکر واناں گم ہو جاتی تھیں نہ کہیں کم
 پڑیاں بل بل جان الہ بھانہ بن بن رستن
 شوق وراگ وراگ گوہر گوہرے ساک بناندا
 مصری نار جو پچی ترشہ ایہہ ترشہ ترشہ فاند
 کدے نہیں تے پکے مڑ مڑ کدے آٹھے لڑکاندا
 مارن آدے تھکلا دے ہر کوئی نہی مہاند
 اسماعیل اکرو کوئی حیدر حیدر جوار جوئے
 کچے ہتھ نہیں ہتھ کچے کون پھڑا دے جھنڈوں
 تند دے تند لپٹی تند ہی تند ترورے کیہڑا
 ایٹھ زور کہیاں ازما تے پٹن نہ چلے چارے
 کہیاں لہ پوٹا کال چیاں چڑے پا جلاں
 لیف تھیاں کم نہ آتیاں چھڑا ہیناں جھانیا
 عشق گھٹا بھی آدے جھرواگ سیلاب تباہی
 بے امنی دا دور زمانہ دور حسن دے چلے
 مٹی گہے رتیا لپٹے چک مڈاٹ وکے

ایہہ دریا سمندر قطرہ اہو شونکاں ساہوں
 خوفوں کنب کوکانی جاندی جدر جدر جاتے
 اندر بھر فراق جو ترشے باہروں سڑا پسم
 حزن کٹا کٹاری پھیرے رشتہ دار بھی لسن
 سیف ملک شہزادے تائیں لاگ عشق دی لاند
 ماحم آکھے ہاش نہ جاندی ہتھ جھٹاں لوں پاند
 واک سودا تیاں ہتھ ہاتیاں ہتھ اوچر چاند
 جان بجا بچن دس کیوں بچن ممال دکھاندا
 نقشہ بدیع جلال پری دلے شریا آج کوئی
 عشق مڑا کدے نہ چھڑا چھنڈ جھنڈاں
 شاہ زوریاں دا زور نہ چلا توں کرنا کی جھیرا
 بھتی قسم دواتاں شیاں ہارے یوں ہارے
 کیے ہنگ رضا تیاں چھڑکے پائیاں نہیں دھجایا
 دوسرے ماتی بابل آونیاں جھلے پارا شنایاں
 امن آرام کھڑے کھس زور واولا ہر جاتی
 شوق وراگ تھر تھر کنبے موت زمیں کہو تھلے
 پھڑ پھڑ ایہہ کھا ہا ہیرا ہتھ چٹے

زخاں آتے ملک بھر دے پیہ کھائی مارے
 مہر دے بن نہ نہیں ہو پیش قتلہ ہشتانی
 دلیر دا دیدار ہمیشہ چوگ سلا جوں
 پاہوں شیشے کدے نہ ہر دے جے لکھ کریتے چیلے
 اس دی وار نہ خالی جا کو وار دیتے تن جاناں
 مورت تک شہزادے اپنی صورت قمرت ملائی
 تال آہہ شکل ملاحظہ کروا بیہڑی بدیع جالوں
 مکھ خیال خیال گیا بن ڈبا سیرت خانے
 آہہ ہی جان پھلے پھلے جلیا جس تن روگ یاری
 مورت دے مکھ کھر کیے لیکے کنڈل فانی
 جس کافی کچھ کافی ماری فانی ہوا شہزادہ
 ہر مصور رکھ تصور کہیں کار کیر بالا
 جس کافی کچھ کافی ماری فانی ہوا شہزادہ
 جیکر دے نظراں اندر نظر نگاہ نہ بدلاں
 بے انصافی مول نہ کرے ٹھٹھے سیل انہارا
 جیکر کریم طو کے اپتر وقت فرح دا ویلا
 ایہہ آولہہ ہیبت بھر یا سن پایا جس ہنسلے
 آکھن ایہہ کوئی ڈاٹن اس واسے کلیمہ نھی
 آپو اپنی آکھن ساکر طرح طرح دیاں گلاں
 چل ٹریا ایہہ اندر خانے دگ تہہ نہ رفتاراں
 بحر اں بڑاں اندر وڑیا باطن پھر واراں

دے چلی ہتھ بال معصوماں کیدہ نادانی کا رے
 سرخو اپنے منگے سر جے مارن قلعہ جھاتی
 ممت کوئی نہ پڑلا جال کر کے شیشہ بھرن پاہوں
 لوڑ شتانی لوڑ اتھانیں کامل یار وسیلے
 جان دے بن جان نہ ملی کدھا آباد ایہہ خانہ
 والی برابر فراق نہ کدھرے ہجراہ تک کافی
 مکھ جہاں کمال حسن دا آٹھی ہوش خیالوں
 فکر اندیشے رگ رگ ریشہ نور کیا کوئی جانے
 پگے پھلے کدوں افس دکھوں اکھو واقعہ کڑی
 اڑو جگ و جگ حیران پریشان غر شہزادہ کا کافی
 کہو فانی زندگی آتے جان مندا آمادہ
 آکھن گئے ایہہ شاہ مہرے مہرے لیکن والی
 نقش نقاش آہہ کھن والا سمجھ ازل ارادہ
 بدلاں دا گھول و سن گئے آسوں اتھر عدلاں
 سیرے کہڑے وقت شہزادہ کچھ مار توں
 ہائیں ڈھائیں جیج ککارا صاعد بار اکیدا
 اسے طرفہ دھڑی آون سٹ متا می دھند
 جس دے پاؤں ایڈ لو کافی ہو گئی جمع اکٹھی
 جس دی مورت اپڑ تاثیراں چل ستور فل چل
 ایہہ مورت جس ستورندی پھر لوڑاں سنساراں
 شہر آبادی اندر بستی تکتے نظر گزارے

خلقت گردا مل کھلوقی ماں پوہی بھیناں سل
 کی ہویا کی آفت ڈنگی گھاسل مہیا شہزادہ
 جاں کچھ عرصہ اسے حالت پیا شہزادہ دھرتی
 نبضان افلاطون اسرطوٹن غور دھیا نول
 سل واگوں پیا کو جانی نہ بہتہ پیر ہوا
 گرت تعویزاں والے سرتے تیاں لکھ دکھاو
 بولے کون بولائیے کسی نول کرئیے کدی میوا
 بعض جن چٹیل دیووا کہیں انہوں دکھلاوا
 سدے کل داناسیانے ماہر حکمت والے
 سمجھ خیال خیال نہ آدے ورت گیا کی کارا
 کشف کرامت باضانت ولی حضوری بند
 پھندا رندہ رندہ چکاوے لکڑہ صاف بناند
 صاعد عجم واقع مرفول جنہاں سارا نشانی
 دکھو کا یا پردے اندر پردہ کیستا بھارا
 کارا کھیل پری کوئی مکی آس و عشق سمایا
 داسکرم ہشاؤ جلدی ایہہ مخلوق خدائی
 پیر قصوری تے علوانی دریا کر اپرا لا
 زندہ قلب سلب بے چینی ہتھ کرامت بولا
 زندہ کرٹھا یا طالب مال کرامت حفا صی
 عاصی او گنہار منانے چیل چھر کا لے
 رفتہ رفتہ ہوش سنبھالی ٹھٹھا خوف خاری

رشتہ دار قریبی اکھن دوسری گل
 بدلے رکھتے بدلے تیت سمجھ آراوہ
 آن موکل سرتے گیارب جانے کی ورتی
 جیوں جیوں کرن علاج مرض دا ہندا اگند ناول
 چپ خاموش خاموشی طاری کچھ نہ آدے جاو
 دکھیا سیف ملوک شہزادہ محرم یار بلا دوس
 حق سبحان اللہ نول پاکی چھاپے جڑیے تھیرہ
 عامل کامل ہوا کٹھے کاراں دیون باوا
 تک اگھان جیسے کہیں ایتھے ماہر بلے بلے
 پستا اک حکیم اکابر ایلے وانا شمارا
 اکھن لگا کھیل پری دا حسن سجاوٹ پھندا
 شیشے ہار صفائی شیشہ منہ وچوں تک پاند
 کیتا بندہ صدوق شتالی جاں حالت ایہہ پانی
 پرا ایہہ کھوج کھوج لگا کے اکھ سداوے کارا
 اُس دے سن لگائی کافی کتھے جن واسایا
 پکھا چوڑی جھولن سرتے یار اشنا و فدا
 تک سکارہ سالک کردے توڑ نفوس دا تالا
 سالم ہوش احواس سلامت کردول ہوش
 خاصل نول ایہہ حاصل ہزار کیت صانع عاصی
 لعل بنافتر تھیں رکھن عارف نظرال واس
 یکدم دور نہ ہوندی میاں لا علاج بیاری

عشق بیلری بڑی خجاری سے شراب برائی
 آکھن جن جمال پری ذوق کیستایاں
 ناں کچھ شربت شہزادے پانی گہندے ہوشاں
 کرٹیاں نگر میرے دیاں گردے کاہنوں گرد گھولیا
 دوسو جلد حکیمو دسواہل تسلیم گل کھولو
 ڈیلاں دیراں ذرہ کچھ دسواہل ساری
 میں واری قربان سخن توں سبیتے کرم کیا
 کرم کرم کرم کرمی آسیدی جس موکل ڈھوسے
 سیف ملوک شہزادہ آٹھیا پڑھ بسم اللہ بولے
 کھول سنائی اصل حقیقت جو اسے سوتی
 مرداں نول ایہہ قوت مولا دے رکھی درگاہی
 رستے راہ تمامی جان و واقف کار حضور
 پیر قصوری نور و نوری خاصہ سر و الہی
 عفتہ حد تکیر شہوت دیو خنامی بھارے
 جے اک چیت نکالے مودی آدم فانی فقیر
 عاشق لہ مکر نینوں ایہہ مکر مردود
 رکھو سدا پیار محبت حق کتاب قرآن
 نعت حضور لکھ ضروری مدح جتا میل دی
 ڈر جیسے کمرٹیاں ایہہ ایمانی چور
 سفر سیر عشق دارستہ لازم راہنمائی
 واقف کار اس راہ رستے واضح حضور حضور

اس دانش بے سرقی و دھمی جیوں ترنگہ کشتی
 انشا اللہ نوٹ ملا ساقی و سیل لغتاراں
 اکھ اوگاڑ پچھا یہ خطقاں دسواہنوں کھرباں
 ایڈ ہجوم ایہہ چھوڑ گھڑاں کی وار داناں ہویاں
 اہل دانا دانا پادوں بولو حسب دی بولو
 رشتہ دار و قرب ہوار و دسواگدزی واری
 ایس مصیبت اڑے وقتے جنہاں پھیرا پایا
 پیر قصوری شیخ حلوائی حاضر بیٹھے دوسے
 ذاتی ذکر نعتی اشباتوں پورے مطلب کھولے
 جلوہ حسن جمال پری دانک شاہ جبر پرتی
 ہر اک روگ مرضی دار و دار جان حکمت دہوں
 ہر منزل دی سدا آونہاں فوں نورینے واہ فوں
 باطن نظر کشت دیاں گلاں پری جمال قدائی
 نفس آمادہ مجرا کلوسنا و مہشت ناک بولارے
 کھوے مٹہ بدو جے اپنا کدھ زندے ایہہ جیون
 پڑھ صلوٰۃ سلام حضور جی ہر جگہ موجود
 لحد قبر و اساتھی چہرہ اسنوں سارا ایمان
 مدح شہزادے شجرہ لازم الفت پیر پیراں دی
 پڑھ لا حول سنا سنیے پھلایا ایہہ ڈاکو منہ زور
 حق تعالیٰ بخش سلوائی عارف ولی الہی
 پھر انگل وچہ دہر بازار گذر کوہ قاف شعری

ہاشک نگ شیراں دیاں کھڑاں دیو پر پاندھوے
چھڑا ایہ جتوہ امن دی نگری طرحلے پائے
جاں تک سیف کوک شہزادہ بیلچہ جاں نہ پاسی
چینی آرام حرام تمامی رستے دیو ڈراسی
خونوں کنب نہ جاہیں کھرے یاد رکھیں گل مری
انشا اللہ پھر قصوری مدد کرسی تیسری
بیہوش ناں ٹرے تیرے سنگ کرسی پورا
قصہ ترت سنانی جاویں لے خضر دا ٹورا

دربیان ماں باہل کے حیلے حربے چارے اُتے جواب

سیف الملوک دے پیش تدبیری و زیریوں اور مشیروں کی

لا ساقی اس مستی والا جام صراحی بھر کے
پنی ستانہ کھیا ہوداں مست کراں چھڑ پھر کے
کہیاں مشتال دی ہوستی اوسنوں سال چڑھلاں
کدھال چڑنگ چڑنگ پڑے ٹپکن نہ عقیق چڑھلاں
تیسہ بنی عشق دی نینوں ہوا انتہ شہزادہ
بھلی اک انگارے پھوکن باہن جیلے آرادہ
حیلے متبن کرن تھیں آکھو سرت ذرا کھجھ آئی
لامبر کرم نوازی کر کے سک سک کھائی
ساکل رستہ راہ طریقت جڈوں طریقہ چلیا
ہائیں دہائیں اندر خانے ظاہر سام چلیا
آکھے باب دلیری کرتوں سنبھل سہوش سنبھا
بٹھ پچلا چھٹہ تھر تھلا نہ ہو کھلا جھلا
انشا اللہ بہتر ہو ہی کہتر چھڑ دیہہ کاراں
کرتوں عقل ٹھکانے بیٹا کہنہ باب پیدا
دس ہاں کیہڑی جاہ میں چھڑی دھووی گل چڑھ
اکھن کے مولا تینوں وڈھے جھاگ لگا دے
پڑ جو سخن آدھنہاں نے بولے اوہ بھی پور ہوتے
دن دیہاڑے لٹے کتے کرتوں بھی کرتہ بیاں
دولت ہاں تمام خزانے وار شگل کا سارے
اپنی ستانہ کھیا ہوداں مست کراں چھڑ پھر کے
کدھال چڑنگ چڑنگ پڑے ٹپکن نہ عقیق چڑھلاں
بھلی اک انگارے پھوکن باہن جیلے آرادہ
لامبر کرم نوازی کر کے سک سک کھائی
ہائیں دہائیں اندر خانے ظاہر سام چلیا
مست اوہ عورت، سنبھ کدھول چھڑ غنائی چا
اپنے دتوں کوشش کرساں جو کچھ کرسی اللہ
فسکراندے پٹے چھوڑ نکتے تک موت اٹکال
ساج تخت ایہہ راج سنبھالیں کدول کر کر چلا
تاں اک ولی کرامت ولے حق میرے وچر لولے
سوہنی صورت والا بیٹا تہہ گھر خوشی سناوے
سن میں دساں اس جاہ صاعدے ٹاچوڑے
حیلے ہمت خیر خیر توں مل جاوےں تقصیراں
جے رب خیر تیر دی بیتی وڈاں وان انبارے

مر جیون منہ کہے تیسوں پہنچے مائیکے لاون
 سپر سالار جہازاں آتے دھن دھن نہ کافی
 ظاہر ہو رہتے باطن ہو رہی جو اکھن سو جو نہ
 جو آکے سو جو کے رہندا فرق نہ پیندا رانی
 ہمک بیٹا ایہہ تانی پٹیا دہکے کسی نوں جہاں
 تیرے آس سہارے تینوں آس لگائی آسوں
 ہنڈ ڈگوری عاصا میرا ہے تیردی ہر ہر
 تے جاس مال خزانے پئے کچھ نہ رہی
 سنے بھال کھڑن گے لوکی توں پرویں مجھیں
 چھوڑ خیال خیاں لوں کدھیں صورت صورت والی
 کاہلے کریں گا کاہلی ضائع جان گواہیں
 خبرے کدھر کدھر چھریں ہو آس و امتوال
 بال محبت گالی دیئے گی جاں میں جیہڑاں
 لہر غماں دی قبر دماندی پیسیں اندر رسواں
 جس دا جاہ معتمد نہ معلوم نہ کوئی دس سنہیا
 مڑ مڑ منع کرے اس گلوں دے تال سمجھاو
 بیویں جیوں کو وعلان عشق واسن سوری کھا
 دن دن ہور اگیرے جاوے جے کھوٹھا کوہوڑ
 اندر باہر کو نقشہ بدیع جمال پری دا
 کس دیئے اوہ صورت و بکھال تھوڑی سدی کی
 آس دے باجھ نہ جیناں کاری مرناں کہہ کے کم دا

چکن بھار غماں دی گھڑی بھڑکھی کھولون
 راکھے اندر برل اوچھاٹاں آکھے جگ سودا
 نوے لولی ولی عبد بوے موفی سخن پر وندا
 سیف زبان انہا ندی بیشک ہرگز نہ خطائی
 ڈہک وقت آخری میرا نہ کدھرے کس جاں
 سن بیٹا توں جان نہ کدھرے ہرگز میرے پاسوں
 توں بھی چھڈ گیوں جے تینوں ہتھوں جاسی ناہی
 جگ نالاک گنسی تینوں ناواں میرا اہسی
 نالے ایس سداں ہجروں وانگ پتا ہے پھریں
 جتنا عشق اوہ دے وچ کھریں اتنی آس کاہلی
 مانی باہل سنگ دے ساتھی ہر نوں مفت دوا
 چھڈ دے کھڑا بچھا اس دا ایہہ وڈا غم نالہ
 سو خیال وڈا سیں اوٹھے جاں بیڑا چہ ہراں
 سولی کھنچے بنے گا پکا بھڑکی اک بنبولان
 کیہڑے پیوں خیالان بیٹا گھیر غماں نے یا
 ممت نہ بھادے عقل نہ مئے نہ لغز مئے پاوے
 عاشق کے مئے اندر قدم نہ بچھے دھروا
 کہندا باب پتر توں بیٹا ستم موت و چھوڑ
 سیف ملک ٹھہرتے تیں ہر دم شوق بری دا
 کچھ پتہ پیغام جے پاسیے جاو کھیا گس پتے
 داغ و چھوڑے جھروا رہاں نہیں دسا کوئی کم دا

یا مولا ایہہ جان میری بھی بن اُسدے کس کاری
 جاری قلب سرور و جودا دورہ کر داسے
 مارو کا لنگ خش دی آوے کون علاج بچاؤ
 خضر بنے اداو اداو اینوں نبی رسول الہی
 مغوطے آپر غوطہ آوے آوے طوطے میرے
 نذر نیازاں دیساں سجے جا جا وچہ در بالوں
 ایہہ حاصل رُب سچے دے تائب بنے وسیلہ
 سیف ملک شہزادے آپر اوکھت ڈاڈھی بھاری
 گل کلام زبانون بقی شعبلی مول نہ جواسے
 کیسے کون حمایت یاری کون کرے اڑلا
 ہر شکل دا وارو در دل چھیر دسں تقدیریں
 جس دے سنگ اداوی ہوں اوسوں کوئی چھیر
 خوف خطر تھیں باہر ہوکے خطرے گل شاہان
 عجم کنڈا پتر تائیں سسں توں میری گل
 سبب دشمن ویری اپنے بیٹا پڑکھ پھان
 صبر توکل شکرے سنداسے پرکالہ جانیں
 زہد اخلاص دعا تیرے لئی اپنا آپ سنواریں
 رکھو جیت حق اللہ دی عنبر اوبال و ساریں
 عجب ریادے حرص مکر یکدم چھوڑ چھڑاویں
 حسد غشہ ورتے طبیعت کھنٹی تھوڑے گھنٹاں
 دوڑیں راجہ کرن حکومت ایہہ تھال دے والی

کاری سانگ کیسے کافی نیر اکھال دے جاری
 دل تے دس کیڑا شیطے پھڑکے بھٹکے بھٹکے
 سمجھ بن سہناں بچناں شکل رو رو نیر چارے
 ورنہ گھن گھن فکر وچہ باجھوں اینہاں داؤ کائی
 ایہہ مویا کہ مویا شہزادہ فضل خدا یا تیرے
 جیوں جیوں منتاں نیاں آجائے جہاں قتال
 مشکل بنی مصیبت عام سسں توں اسمعیلا
 کھاو بن بچلا سجے کسے لباس بیڑی
 بھٹکھا آسا بکس شہزادہ نیند کنوں ی آسے
 دسے خبر نشانی چختہ واقف کار نرالہ
 عارف مرقفہ ندر رتی کہ دسں تیریں
 ہر جاہ داوا ادا کریند حاضر اندر و ہرے
 نہ لنگیں ایہہ کہ ہرے تیکے یاد کرو آجاو
 زور جوانی سسں مطابق پڑ زندگی پل چل
 ہر ساعت ہر پل گھڑی وارکھیں غور دھیان
 ہر ضار و جہاد پڑ پڑے اندر پائیں
 توبہ اتے حیا و تامل کہہ رے نہ و ساریں
 دشمن ویری سمجھ شہزادے بہت مول نہ ہریں
 سبب دنیاوی غشہ کیڑے نوٹن گئے دھناویں
 سبب مراتب جہل جہالت نفس منگے گائیں
 اکے وطن دجود تیرے وچہ ایہہ صاحب اقبالی

توں بھی ماجہ رعیت سند تینوں مسکرنہ کافی
 کریں عبادت رب سے دی رکھ دھیان دھیان
 سیف ملک باطن سے اگے زور و عرض گزار
 شنیوگ میری بھی شنیوگ قلم کعبہ میرے
 سار جلائیوس جتہ جامہ عقل بھلائیوس عقلوں
 شکل شبہا بہت میری وتے غور خصال گزار
 اس دے دلوں موڑن والی جان کوئی گل کرے
 اپنے ہتھوں مار کا سودا فسوس گھنیرے
 پھیرا پھیرا نٹ پھیرا مرضی میدی ٹوڑو
 ہر صلاح و زریں دسی آوہ بھی سن لو داری
 چھیل چھیل جوانی جو بن چھیلیاں بھلیاں نالوں
 مائل کرو شہزادے تائیں عقد نکاح چھوڑا
 حاضر پیش کر دسب ملکی صورت دے متوا
 عمر اندازہ ہاں چوہاں یا دو برس زیادہ
 نیک اسیل گھرانے والا خاص خیال خیالوں
 بدیع جمال حسن دی حکم ہوئے شہزادی رانی
 فوراً عمل و زریں کر کے صادر شد کہ چڑا
 دسی مرضی مرضی کر کے اذان اجازت پائی
 جیو کو مصری ہمارے مصری سداں مصری نالوں
 کلمہ گو جتنے تک رعیت مشرق مغرب جائیں
 ہور مذاہب جتنے آئے رکھے شامل سارے

حق حقوق تیرے سر کھنے لازم کرن ادائی
 چھوڑ خیال تنکے بیٹا ایہ دنیا چھوڑ جانوں
 جو کچھ تساں مینوں فرمایا ہے لازم درکارے
 اندر عشق انکار و نگارے بیخیاں آپ میرے
 صورت دانگ ہو یا میں صورت تنکو صورت شکلوں
 اس صورت دی صورت بخشنہ مارو نہ مارو
 لے بر بھی تلوں داں نینے سرتے تیغ دھو گے
 گدڑے ویلے بس تائیں جگ تے آو پیرے
 جھنڈ جلد سامان سفر دا ٹوڑو باہلے ٹوڑو
 کہیا وڈ بیل جیہ بہت ہے لازم درکاری
 ناز انداز کر شے خوبی پھیرے تو کوسنارا
 شالیش شالیش کہیا سلطانے دوشستانی لاو
 جو بن حسن جو یوسف ثانی روپ جمال جمالے
 اہل و انالی پر پھو ہری ٹوڑو تر ت ارادہ
 چاڑھو نڈو واہ رشتہ کامل تنکو نقش جالوں
 شایہ سدوں خیال گواہ جلد پاوے دلجانی
 جتنے راجے تاجا دلے حاضر پیش بولا
 صالح دانگ وزیر سیانے سو شہرے ہمرانی
 تیویں آج بولار پھیرا وچ بھننا سنساراں
 گئی منادی چاریں کوئیں منکر خیال دلائی
 مومن مسلمان بنا کے عقد پڑھو یک بارے

دن دیہاڑا وقت معین کر معین چھوڑے
 مفضل لاکندر دارا کرن لکے چتر رتیاں
 خاص انکار انکار سی کر کے اٹھ سولی ہو یا
 آنکھن لگا تہ دل شہزادہ پچیاں وانگ بھلا و
 سگوں صورت دی جو صورت میرے پیش تھا
 جان بچان لگی گل گول بدیع جمال جمالوں
 کوئی دلیل وکیل نہ ایسا جو ایہ نقش نشانوں
 آپ سرے بن جنت لڑاں یا یہ بھی سخت نادانی
 اک جوڑن اک بچو سر وڑن بند و بند پناؤں
 شرح کرن جو شرح نہ جان کی اصلاح کرن گے
 حاسد نعل نبلی جنہاں چل گلاب گلاب سے
 بنیا بن بکھانک کے دُست من اکیرے
 خون کیجے وچوں نیچے جگر فراق بھر داسوں
 ایہہ مہمان مہمانی کر توں کھو مہمان چنگیرے
 محمد اسماعیل عالم دی کھول کہانی بیستی
 سیف ملوک آراوے اندر حکم پکا پایا
 آنکھن لگی سن شہزادے کی تیرے من وڑیا
 کیسہ درگاہ رنگت آدھی آدھے رنگ تمامی
 مڑوے رنگت نظری آوے تیر رنگ و ساری
 آج آوہ روپ لوب کھتا میں پیا بچھا وال بھلا
 توری دے بچل وانگوں رنگت نظری آوے تیروں

ساک خواہش مند جہانی خوشیاں کر کر وڑے
 سیف ملوک بچھا متقابل ناراض پیش بولائیاں
 ڈنگ بابل دے قدم اُپر ہائیں ڈھائیں رویا
 مدنی تو سرف ممکن وال کدو مھرے بہر جاوے
 ورنہ دیتو اجازت بابل دیر نہ ذرہ لاد
 جال تک لے جمال نہ اسنوں روگی روگی ملاوں
 بہتر دیاں اجازت اس نوں آپے ٹوٹن جاو
 ایس خیال آراوے آپر عالم دی گلے بانی
 بند فرزند ولیندرا ساوڑے آوہ کیوں کن جادوں
 ناں نادانی کرن ویرانی اہل صراف ترن گے
 کل ہتھال وچ سٹ وکاون پاروں قلب خرابی
 شہر میرے فول دکھنہ کر تہ ایہہ جگر دے پیرے
 سنج سویرے آگے تیرے آپہنچے ہیں پاسوں
 سٹ پاک رسول اللہ دی قول حدیث بھیرے
 جدے کارن نیت کر کے ایڈ دلیری کیستی
 ماں اُمدی نوں دسیا عالم اپنے کول بٹھایا
 اس صورت دی صورت تک کے وانگ چنگاں ملو
 اتنا درد لگا تہ جو ہیچہ جیڑل مڑوے چہرہ سائی
 جہنوں تک کارن آوے اولی دنیا ساری
 جس نے ساو جلا باتینوں کر سٹیا دکھیا
 کس ڈاٹن ڈچھل لیا کیجہ مار مکا یا تینوں

جان تیری حال نہ کوئی تک میرا دل جلیبا
 جلیباں دا ایہہ کم نہ بیٹا چھڈ منوں آسانی
 وڈا کر اقرار قراروں زماں مکروں جھسریاں
 کھڑی پری پچھا والں پاکے کر گیتی ہیرا پھیرا
 لاہ آسا لوں دھیں وگایا کیتا مسلم اولہ
 رستہ راہ ایہہ خطرے بھریا خوف کریں ہٹ جائیں
 نفرت جگر توں مٹو اچکری ستر جاساں کن تیرے
 ڈیرے وڈے تیرے اچھو کھاون کر کر دیاں
 شاہ شہنشاہاں نوں کدو بھاون نشکی رستے تے
 تیلی کوہو داگوں سفری چسکی والے پھیرے
 رستے مل سمندر والے کیر کھہر بھر تریں گا
 کس نوں راہبر راہنما سونپیں گا وجہ نیراں
 شمشیر تلواراں عنیاں جھکناں گرمی سردی
 ہر کسے دی طعنہ بولی کن ساڑ جلاوے
 جدوں وراثت ورثہ پدري ہتھ نیراں جاوے
 ہتھوں دے تمامی ورثہ زور و ہتھ مڑوریں
 نیندے پڑ پڑ پاروں دروے لڑیں دروہائی
 سفری سفر پہاڑے شے راہ وجہ نہیں کھویدے
 رو رو نیرا کھان دے ڈھولن ڈھولن بکے خطرے
 سیف لوک شہنشاہے تہیں عشقے پکا پھڑیا
 ہار تھکے تھکے سمجھو نہ ایہہ تھکلیک اڑیا

جلی جلی نوں ہور نہ بانں پاسا لاریں جھلیا
 مکرانہا نڈے کولوں پچے مہاں جاناں دانائی
 کسے سانگ کیجیے ماری پریان اوٹھن پریان
 کسے لٹیا لال شہزادہ دل میرے دا میرا
 کتھے لھیں نور شہزادہ اندر سفر..... ہکلا
 ضائع جان گوا کے بیٹا داغ فراق نہ لاریں
 تیر کیجیے مار نہ پھریاں لاہ نہ نکٹ کٹ میرے
 کس رستے آٹھ ٹریں بیٹا چھوٹھے دیاں جیاں
 بے لکھ بہت کر کے ٹریے بارے ٹر ٹرائے
 پھچھکے پہنچ نہ سکے عشق زور آور گھیرے
 بیڑا جمع جاں لڑے مہاں کون تاج چڑی گا
 نہ لڑ چلیا وچھے مانن دل لنگی جیوں تیراں
 سر تے جھل ٹریں گا بیٹا طعنہ بولی سردی
 پدري ورثے لٹے جاون ہر کوئی دور ہٹاوے
 ظلم فساد تہدی والا دور زمانہ آوے
 نہتھ پئے کچھ تھ نہ رہی دھن پریت وڈریں
 وید کہم سائے لٹھیاں اکھن لا وواں
 وگ تگ رات دیہاڑی چلن بنجول بھر پھرنے
 خطرے ناگ مقامان اندر خون چوان قطرے
 بار بیٹھ نہ باریا عاشق حسن سمن دل کھڑیا
 کندھی چھی داگوں اڑیا اسنوں عشقے پھڑیا

۱۔ مٹا دے باز نغیراں ہتھالوں ہتھکڑیاں
 سبھے مٹے شوق محبت دٹ مروڑ مروڑے
 توڑے زور شہادت رسم کئے عاری ایٹھے
 اس دانش بے شک مشکل ایہ صورت واکرا
 نبیاں ولیاں اولیادوں تھیں نہیں تھیں کیا
 اعظم ہم کرامت کسی تھکو دوزخ پادوں چلیاں
 یسعت نبی پیغمبر رب واپہر تہمت لادوں چلیاں
 سعدی درگے سارا مسودے ایہ مکر کھاون چلیاں
 چھڑی بیڑی نوح نبی لے مٹ تراون چلیاں
 میں توں جلیب کی کرل گئے ایہندی ترلھون چلیاں
 توڑے چاک سرے تے ٹریاں مینہ دار چلاون چلیاں
 ایک مخلوق گیا اوڑ پروہ ایہہ دین اوچھاوون چلیاں
 کھر چلیوڑت اعمریاں ایہہ سوئی چاٹون چلیاں
 کمرزناں وہ وڑھے وڑھے گنتر وجہ نہ آون
 سیف ملوک شہزادے تائیں جو رکاوٹ پاوے
 آخر کار بھیں نے جانتا سخت محال محالاں
 ہرگز ہرگز پرستے تائیں سیف ملوک شہزاد
 مالے ارادے جنت اسے فوجاں ٹریاں گدا
 جنگ جدال طاقی ولے جمع ہوتے سیانے
 چہن آرام حرام ہو جان جد ایہہ ویلے آون
 غفلت سستی کھیرا دے ایٹھے طمع مغلورے

کون ایہہ کڑیاں ہن وال شوق محبت مٹریاں
 دسو دہگے کون زور اور ریشم پٹ تروڑے
 رستہ اپنے والال سند توڑے گا دس کتھے
 پچھ پیغمبروں مار کھاپون ہن نہی ایساں ہلا
 اپنی آئی تے جد آون ولی بلعہ مہیاون چلیاں
 ہمک ہوت ماروت فرشتے ایہہ کھوڑا کھاون چلیاں
 بھائیوں نوں ہمک قتل کروون بری یار کروون چلیاں
 چھوڑیا توڑ پیغمبر تائیں اوڈا راز بتاون چلیاں
 اٹھ چھک کتھ کتھ کتھ وڈا مکر کھاون چلیاں
 چوریاں کھاون کتھے مچوں چھنل خوں بھراون چلیاں
 جان اشارہ کافی اتنا شعی ستور کاون چلیاں
 دین داراں نوں خبر نہ لگی ایہہ نبیوں پڑون چلیاں
 دارا نہاندی روکے کپڑا نازا نازوں ساون چلیاں
 شرح سعدی جئے دفتر ٹھپکے اکھوستی جاون
 پکا دشمن دلی جلے ایہہ ازان اجازت چاوے
 مال پیو بھیناں خوش اوقارب بولے نال محالاں
 جان پچان لیا ہر بندے اس دا پکا ارادہ
 پک عقیدے اس امید کرن جہادی جنگ
 توہاں تیر تفنگ کنداں شیر بہر دور تانے
 فوج عقائدی کسے چڑھائی آمیدان لڑاون
 سیج وچھائیال عیش آرا مال اپنا رعب جاکو

نیکی ہے راہ بندہ کرے سب تیرا کمال ہے جاو
 نیرے لئے سب دشمن گھیرے حرص ہوئی
 سخن پاو نہیں پھر کے تک عاشق من ہوئی
 مایہ خویش آقارب کو لوں کہوس منزل کرا
 بحر سمندر ندیاں پھر تھر شیراں فتنہ پینے
 بن تھے اک ثورت اپر دک ٹیا دل جانی
 چلدا ساجن ساجن وئے ٹریا پہلا ڈورا
 جو دیکھے کن پکڑے عشقوں دور کرے ڈھائی
 تک تک جو بن عشقوں بھرا ڈاڈا بھڑا
 کہن لٹا نغمہ گئی گواقی دوسو کیوں ناپا
 اکواک اے عاشق غیر وٹوں من چا دے
 جو کچھ اکھن مرم جانی کہئے آئین آمین
 اکو نقشہ نقش پری دا کے شہزادہ بیگان
 بُرا بدین جمال نو نہ کچھ کارا دھورے
 پیچھے قدم نہ رکھن دیوے ڈینگے نیر بھرا ندا
 درو کرے ہو دروی بن کے اوسنوں مار کھاوے
 ایہہ رانجھا نہیں واپس مڑا بن ہرن تصویر
 آتش خیر پہاڑاں اقول گذرے کردا پھیرے
 ہمت صبر کھل وائے لے ٹرسے تھو ڈنڈے
 جھوٹھ مارے ایتھے ہارے حد تقبض مڑ جاو
 اکھو مایہ اس دے تائیں لور من رضا نہیں

نفس مارہ پدیاں وئے کھا تانی لاوے
 اکھال میٹ کھلوتا آدم مرت سرتے آئی
 گھیرا پانداں قیدی ناز انداز محبوبے
 دیواں جنال پیاں اندراک اکھا پھرا
 اکو تانگ وراگ اٹھایا پھرا واپا پبے
 ہمت آتش سفروے سامان سامانی
 جان ایمان دیدار سمن دا تھر غدا ب دھوڑا
 پہلا قدم اٹھا دے عاشق توبہ کرے کواکی
 خاک بنے مڑ خاک ہو جاوے پھوڑ تکبر ٹروا
 اکھو پھرا پھر پھر کھرا اندرو اندر تاپا
 دو جاوے دم اٹھا کسدم خیر خیال مٹاوے
 تیجا قدم محبت والا صدق یقین یقین
 جو رکے دی چاہ نہ رہندی کو کدھے لیکال
 لیکال مار بناوے نقشہ نقش برابر پورے
 سالم بدن وجود وجودی آسے طرے جاندا
 کانگ پڑھے دھکا لگوں اوچی پھرا عاشق ہوس
 مست اسما میل ایہہ جانتا مایہ ہر وزیراں
 کالے پرست کوہ قافاں دپہ پورے بھکی ڈیرے
 ہر دشمن ہر موزی وائے دند کریر کھنڈے
 بہانے جیتے جیلے چارے ایتھے کم نہ آون
 ایتھے کوئی نہ چارہ چسلا عاشق رکدے تائیں

راضی ہو رضا، اودھری وچہ سذر نہ کیوں کافی
 ناشکرے ہو شکر نہ یمن ربّ فوں جھلون بائیں
 اذن اجازت باجھوں اس نخ نہیں ایہ نہہ مکال
 پیہ آستاد مرقی مرشد جس تے راضی نامیں
 راہ میرا عشق والا جنگل برل اوجھا طال
 گرچہ سنار بلایں سندو روہرے ویری
 خیر نہ ہندی خیر نہ جب کہ مرشد دے دریاں
 چھٹاں کھمال واک لقمہ کہو شہزادہ پوتی
 چونی عشق پہاڑاں والی سر کرنا دشواری
 وار کرن دلدار سپاہ سر وچہ دھوکا نہ
 ملک تہنگاں درشن پایا اپنا آپ جلا کے
 جھول دی اشنائی کتولین کلاوے دروی
 سیف ٹوک شہزادہ اس جاہ ہتھ جو عرض کریندا
 مانی بندڑی گھول گھائی قبروں برلن بائیں
 انشاء اللہ خیری سلا پامراواں آدریس
 بدیع جال پری فوں نامیں نال اپنے ہوا
 مانی وائی بھل نہ کافی کوکال مار بولاوے
 بابل دستے جوشا تہرے رکو سنبھالی سنبھالیں
 گدھا جواد واکرس نہ راگھا گڈ کچرے پھاڑے
 گھی پیلا اکی آپرے مانتے ہوندا مسائع
 یک منسلو جوائی اندر ٹھوی کالج الال

جو بھی آوے اُس دی طرفوں شکر گزارن بھائی
 کہو حاکم فوں راضی ہو کے اذن دیو اس نامیں
 مانی بابل دا جوعاتی نہیں جنت اُس جاناں
 اوہ منزل مقصود نہ پاوے رل مروا گل بائیں
 ہدیت ناک وندے راہ وچہ بند پیراں چھڑاں
 بتر شیر تے شہ نہہ سرینے مشکل پینا خیری
 ورنہ قہر عذاب قضیے وار جدہ سنداواں
 اوکھا رستہ شکل بھاری راہ آسمانے چوٹی
 خطرے ناک ایہ نہہ منزل اوجھی نہیں سوکھا ماری
 اک پیار پیا واحد قمر کوہ ہو جائے
 بلبیل پھل منہ برسہ جھولان تن کن گھول گھما
 درد جتاوون روگ سناون عشق جواں داہ ماری
 حصہ بھرا بابل کوں نال سلیسی لیندا
 اکھن کچہ صبر گزاریں صبروں من خبرائیاں
 تاج تخت سلطانی والا پاویں بیٹا پاویں
 ہر گھائی ہر مشکل اندر یاد کریں غم جوائی
 میری یاد نہ بھلیں بیٹا نقش بابل کم آوے
 جی دشمن وودھ تیریا ایہہ نفس آواگاں
 آونٹ باغاں وچہ چھوڑ کھٹا کردیاں اوجھاڑے
 مرواں سہاں آپرے بھلیا غالب عورت سایہ
 کون مخافت راگھی کیجی بابل معصومی بالان

دہی بندہ نصیحت مان کر کر بہت دے مائیں
 ہر جسد ہر جہن جان کیتا نہیں مڑا اس گلوں
 سل سینے واسیٹن مشکل بہتر ہوڑاں ناہیں
 روک روکاوت کر کر تھکے چلیا کوئی نہ چلا
 مسدا ساسمیل ایچا تیں رشتے تیں سارے
 ہجر نماں دا پچھا نہ ٹھڈا ہوڑا تیں ہر جڑوں
 توڑوں رشتہ بڑھا ہر ماتم قضاء دی کافی
 کہندی قید کرا ازما یا موت جھلا ناہیں
 گل وچ پچھاہ عشق دا پھنڈ کر چھک کچھ سکوں
 مت اس گلوں جان گواوے جے روکاں ناہیں
 موت دی ہم صورت نوشے ماہ جین پیارا
 اکو رشتہ سنگ محبوبی سان عشق رندارے
 سخن پریم دی ریت اچھی ہوڑی توڑوں
 اکھ قضا و قضاء نہ عتے من قصص اوصافی
 در بیان اجاز دینا سیف ملوک کو اتے ساز و سامان
 ہمارا وزیریں اور شیریں کے اور فرج معلما اور سپہ سالاروں کے روانہ ہونا

آسانی اس منزل کارن ہیں ہمراہ اساوے
 ہر اک موڑ اتے شہنشاہ کھوڑا لٹاکی واسے
 ہیبت ملک تے ہیبت بھاری خوفوں کنہ جاناں
 مان تران ترن بھوسنگی کم نہ آوے
 کوئی ہمراہ ہمراہ نہ دےے باجھوں ذات الہی
 شتا سیف ملوک شہزادہ لاہیر کیمبرے یاری
 پھیر جہاں پری دا گیا کہیا بریج جہاں نامانے
 شاہ رستاں سنہری اندر میرا جاتے جھکاناں
 حسن جہاں میری لٹکی وحی جانی مہر افروزے
 خشکی رستے قدم نہ رکھیں رکھ سمندر بیڑا
 رستہ راہ خط و سارا بندھ دلاز دوراؤے
 چترے شیر چوگر دے گمن گمن کوہ ہر سال
 جان منہاں سنبھالے شکل کی کر مئے ات ماں
 جہناں آپر باور بھاراش جھلا سمجھ جاون
 یا باوی یا لاہیر کامل ہمراہ اودھ پناہی
 آکھن بیڑا پھل سمندر رکھ توکل باری
 تیرا عشق پیار آسائوں پہنچ بھلا وچ غا
 شاہ شہپالی میرا پیو بابل کتون نور دھیا ناں
 دن دن شوق ورگ ملن واسو فراتی سوزے
 کامل جہگ ملاج جہا ناں ایہہ سبھاں گھر و ہٹا

باغ ارم ہنک در شہ جستی جو دراشت پانی
 دن دن چال اسلاف اسلافی آجہم میرے
 تن وجود تیرے دی مینوں لاگ عشق نے لائی
 دن تے راتیں سوز فراقوں تن من یار جلا یا
 رکھیں یار سنبھال امانت کریں خیانت نائیں
 توں بھی غیر اختیار بٹانے لگ دل نظراں کرناں
 ظالم دیو ایہہ دیری دشمن بیشک کھٹکھٹا
 ڈبل گئی میں ڈبل سبناں آمل میرے تائیں
 آزل دیرا پٹہ پہنچن لیا تینوں آساں چٹا کر کے
 مال ایمان ایمان سنبھالیں بھال کریں نت میری
 دیر نہ لاویں میرے سبناں توں آمل من ڈھپے
 آملن چیت اس خواہوں یارو جاگ شہزاد پانی
 چارے جانب پھر تھر گیا کہھر گیا پسارا
 نام بنا تیرے مال باہل دا ابرا احسان اسلافی
 خوش بڑا آوے بستر وچن دیکھ شہرت شہوتی
 کالا بڑھ اندر اندر ہو گیا چھائیں نائیں
 پر پر رستہ راہ بتایا آس راہ چل شہزادہ
 دکھ تکلیف جو راہ دے خطرے خطرے چل نامی
 چل توں سیف بلوک شہزادے دکھ توکل آس
 اپنی مرضی لوڑ نہ کھرے آس دیاں من رضا میں
 سائیں نال توں بن جاسائیں پائے محرم سائیں

ہر ت صبر توکل پختہ نیت مہر سوائی
 جانی توں قربانی کرساں تن من صدقے تیرے
 روح سرور وجد کھڑیا دیر نہ لاویں کافی
 ساڑ جلا تیرے جاسم تیرے عشق تیرے تیرے پایا
 چل توں آس رستے دی آند لساں چا پائیں
 قادر حق قیوم تواناں آس دے مقبول ڈرناں
 بدیع جلال میرا سن ناواں عشق تیرا من ڈرناں
 شردا شردا تھک نہ جاویں توں محرم ہر تھا میں
 آمل سبناں آمل سبناں مروتی مھرے مر کے
 بیڑا رکھ سمندر ڈھوپ گئے کریں تہہ ہر گز دیری
 ڈولے اندر بہہ کے چسپاں سخن جولا ہر بولے
 خوشحال کر کر میوے تائیں خبر جڈل گھر آئی
 آجے ایتھائیں دس رہیا سی تھال ٹھکانہ سارا
 داوی دا پھر ناداں دسیا مالے ارم مرکافی
 ہائے ہن کہھر لوڑاں آسنوں چٹی چادر سوتی
 نظر نہ آوے کر کر نظراں لوڑ رہیا ہر تھا میں
 نیت دار پریت نہ توڑیں شرع اصول ارادہ
 عکلاہ ترازو شرع محمدی کیا نجہری کیا شامی
 کرم کرم کر گیا آپے ربا دیہہ فضلان تھداس
 بیڑا چھیل توکل آپر فضل کر گیا سائیں
 سائیں بے نیاز ہمیشہ دم دم حمد شنائیں

شکر فرج تے گھوڑے ڈرے اتھی آونٹ کر ڈال
 رکھے عالم سنگ پہرہی چالی ہور شہزادے
 بیڑے اندر کسر نہ کی بیڑا مرت بنا یا
 وچے دسترخوان بچائے وچے بستر بوڑے
 وچے بھنڈو تے وچے کبوتر وچے صانع مرد
 وچے بارغ باغیچے لائے مالی پال پال
 بنے کورنا بنے وچے وچے حافظ تاری
 وچے احق جابل وکھو وچے تاق زہر
 وچے عادل وچے ظالم وچے فقیر فقیر
 وچے باہن گرو تے چیلے بیٹے لکے خانے
 وچے راشی رشوت لیندے دیکھ کہیں بیکار
 سیف لوک شہزادہ آکھ دشمن نکلو باہر
 دس کن کرتب اپنے اپنے چنگے مارنے کل
 بعضے لعل تے بعضے کوڑے بعضے زہر بیکار
 بعضے خاص الخاص پیارے صاعد واک و زیر
 چسکو دیر نہ کرنی ہرگز کراسلان سجاد
 صابن مشرمہ عطر عسبر ڈبے رکھ رکھاوے
 کہندار شاہ وزیراں تائیں کمی نہ ہو دے کافی
 وچے تخت عدالت والے وچے کل درباری
 وچے قلم مشالان وچے وچے کبلی پٹیکے
 وچے درس کتاباں وچے وچے شاعر باہے

کھانے دانے مال خزانے جو ہور راہ وچہ نوڑاں
 جیہڑے تاج تخت دے والی جنہاں حق اراک
 کھانے لنگر رجن کہن وچے ہی باسے تاپا
 وچے جوڑ حمام بنائے وچے سازاں توڑے
 وچے عالم وچے واعظ وچے صاحب درد
 وچے لوک آوجھاڑن والے آوہ بھی نالونال
 وچے پور آوچکے وڑ گئے وچے بھنڈو ماری
 وچے رکھ تریاق لگائے وچے پریا مہر
 وچے رعیت وچے راجے وچے پنڈت پیر
 عارف ہر قلندر وچے کی دھڑاں کوئی جانے
 وچے سودی سود خورال دے کی دساں دوتاں
 اپنے اپنے ڈولے اندر صف بہن آؤ ظاہر
 بیڑے اندر آا سمجھ نہیں مولے اک تل
 بعضے قیمت قدر کر ڈی لکھی گلے ہار
 کل وزرا و امراء اکابر جوڑا ناما شیر
 ہر اک چیز ضرورت والی بیڑے اندر پاسے
 بیشبے کنگے وچہ حاماں جوڑ سامان سماوے
 جو جو چیز ضرورت والی رکھ دیو ضرمانی
 وچے اہل حکیم سیانے وچے نے دکھ باری
 وچے لاؤ وچے بیاں تسیل تمامی رکھے
 کاغذ قلم دوا تیل وچے حاشق نامے !

ہٹ بازار بازاریں جو کچھ دیکھنا نظر آئے
 تر داتا دریا بیڑا عرصہ فوسمینے ...
 اودھ بھی بیڑے اندر بیٹھے بیڑا صاف بناون
 اودھ بھی لنگر اپنے اندر پے قطعہ ام پکا نہ
 لاندہب بد مذہب دوتے دوتے مذہب والے
 ملک جزیرہ خوشیاں کروے نمایاں گھیرا پایا
 اودھ دے اودھ دے پنکھی اول گریاں واگن لگا
 کوئی تہیاریا اثر نہ کیجے تھکے ہار شکاری
 ہاتھی اونٹن تے گھوڑے ٹٹو یکدم کھائی جانے
 ڈنگر بل بوتہا تہ پھر کے پسیر شانی کھاون
 آخر جمع اکٹھے کر کے بیڑے اندر بیڑا
 سماں جے پیچے اس آفت توں خونامی بھائی
 زور کے زور نہ چلیا جس بھی زور چلایا
 غصہ شہوت جوش اوبالی اسے پتے پانی
 موجب جاندا پھر پھر کھاندا کرے تسنہ پور
 پانی اندر کھیا بیڑا مطلب اپنے لوڑے
 جسے عشق جلیا اوسوں اسے دل سیلانی
 عیند آرام حرام کر و سب پلو نال صفائی
 جیسے کہیں تقسیم میرے تے غلبہ کارن دھکے
 سماں میں جنگ کراں گاجنگی وچ مقابل آواں
 سیف ملوک شہزادے اوسوں اکھستانی سیتی

ہر شے بیڑے اندر پاکے بیڑا ہندی تر اوے
 چوہ بیڑے گلیاں صاف بناون بھاڑ کوش کینے
 دن تے راتیں اسے جانی دھکے سین کھاون
 حلال حرام نہ پرکھن کدھرے لاندہب کھاون
 چلدے چلدے بنے لگے تک جزیرے کالے
 آدم ہور حیرا نال تائیں خطہ لاجن آیا
 چکے جاون آدمیاں فوس پیش نہ چلے واری
 ہور زندے اس جوہ اندر بیڑوں گھیرا خونخواری
 کھیتی باڑی کرن جوہ بیڑے اودھ ڈاڑے دریا
 بیڑے دے وینکی سمجھو سجد مار کھیاون
 سیف ملوک اتھوں لے شریا کل تمامی ڈیرا
 کتے چھیل جولان اساوے کپڑے پھر پھر لاری
 زور ترور سرور گوانیوس خودی تکبر سپا
 اکھاں کن زبان دے تے اپنا رعب جانی
 تک شہزادہ ٹٹھا اوتھوں ویری ظالم ٹھورے
 جس مطلب فوس گھر تھیں نیکا اصل آزاد پورے
 ونا شکم ملا حال تائیں کدھرے اکھ نہ لانی
 شاہ غفور شہزادہ چینی ایہہ گل اکھستانی
 تاج تخت دے لاپے کارن جنگی ساماں چکے
 کھو لو دی خواہش اپنی میں بھی مطلب پاواں
 کبدا سماں تخت چھڈ شریا ایہہ نیت جدیتی

عشق بدیع جمال پری و جاں پیر دل بھریا
 کی کرنے میں تاج شہنائے کس کم میرے شاہی
 اس وقت خبر رسالیں کہہ رہے ہے مسلم تہجد پر
 خدمت گامی کروا بھاری عزت نال بچھاوے
 آخر استنبول شہر واد نام نشان بتاوے
 ہر اک گلے دے سیلابی سیر سیاحت چالے
 شاید شاہ رستم ازیم دی آوہ کوئی خبر نہ لائے
 اہل وانا تہذیبی مورخ نقشے کٹ بناوے
 شاہ فغفور جس نے اعانت قدم گیرے دھڑکے
 تر دے تر دے چلتے بیڑے بیڑا سدھاڑیا
 پانی اندر قطب ستارہ مدد کار ہو جاوے
 جہاں قطب نہ رکھیا ہے رستہ راہ کر جاوے
 قطب بناں گل بندی نامیں قطب منبھال سنبھا
 آپے کار آپ جلاوے آپے اندر بولے
 آپے کروا جو بھی کروا نیکی اس تھیں سہری
 پسنگی گل جھلپاتی جو بھی گل بھٹے دی ہووے
 تک شہزادے سیف طور کے ایڈ مصیبت چائی
 اوکھا راہ ایہہ رستہ اوکھا اوکھت بیج بھاری
 بدیع جمال جاں دسٹا خالے ماں ایہہ کالا پانی
 بدل جھکھڑ بجلی چمکے کانگ چڑھے سن ڈوہن
 سمن یار ہمارا ہی جتنے مار جان طوفانے ؟

اس کے نوٹن کارن شاہ ایہہ منصوبہ گھڑیا
 اکو چاہ وراگ محبت ہو وراگ نہ کافی
 سن فغفور شہزادہ چینی کہہ اتنا بہو دس روکے
 جو کہہ میرا اس کے کووں کر خدمت بھل پاوے
 کہندا پہنچ شہزادے اس جاہ من قصہ تھوٹے
 ہووے سو واکر آون جاوے عقل و انائی والے
 بدیع جمال پری دے بار سند سموت کھانے
 چہا استنبول شتانی شاہ فغفور اولادون
 بیڑا رکھ پانی وچہ ٹھیلے ٹرپے تر دے تر دے
 سدھے تیر قطب دل تھن جدھر کہہ سدھاڑیا
 خشک اندر قطب نما بن کر سدھ سجد بن پاوے
 گھس گھیر اندر بھاتے ڈسے قہر انہوں
 جنوں قطب سنبھال نہ کیجے فلک چکر پھر گالے
 آپے قدرت قادر آپے آپے راز چھروے
 پری کرے جہ بندہ اس دانفس شیطانی گڑی
 جان رحمان حسیم انہوں آدم عمر ڈر روٹے
 تاج تخت سلطانیت کے کے جو ٹریا کت راہی
 پر جاں عشق کرے ستانہ ہر کوئی مارے تازی
 چھو سناگر مگر چھو تندوے کھاوے ڈرکے جانی
 شاہ نورال دا زور تہ چلے خوشوں ورا نہ پوین
 تختے اپر قسمت سیتی پنج شکن مستانے

مستی اندر مست ایچھے نہ منہ منہ نظر پائے
 وچ سمندر بہیر اچھے آؤ جن منہ بدل میں
 چتوڑی جگن آؤہ آقا مال عقل گواون عقل لال
 شکل شبہ است عقل بلا منت ہرگز کم نہ کردی
 ایہہ جال حال شہزادے نکلیا رو کر دے دے
 کہیں ہزار ہزاراں وچوں رہ گئی نفری تھوڑی
 آس لہند نہ رہ گئی مونس بچن محال گنارہ
 جدھر آس دی مرضی ہوندی آسے طرفے جاندا
 کاننگ چڑھے طوفان ایہہ باجلی تھن پانی نیلا
 ہاتے مارے ہاتے مارے ایتھے طلب حل نہ سرے
 ایہہ مرنال دس مرنال ساڈا ہرگز کسے نہ لیکھے
 رستہ راہ خطر واڑیا روندے باہل مالے
 تاج تخت دارا جہ ہو کے اس منزل وجہ ڈریا
 دوست یار عجب پیارے کتنے مار کھپاتے
 جس دی نظر نگاہ ایہی کدھ کعبہ کھڑ دی
 ہور سمندر کال نیلا رنگ وٹاندا ساوے
 دلا وقت نزاع واسمیں ہیبت کیسا جھلا
 ساتھی دے گئے جہان ایتھائیں دہشت لگ لگتی
 جھیل جہان جہان کھپاتے کھانا دانامکتا
 بیڑا بچھ شکستہ ہویا اتہد طوفان طوفانوں
 دوست یار عجب پیارے صا عد ہیچہ وزیر

عقل دانائی گم ہو جاتی سوچاں سمجھاں گلے
 بیڑے اندر ول جھک جھک کھڑے آؤ میاں تانیں
 مارن جھال سمندر کالے ہیبت بھریاں شگلاں
 مقناطیس لوہا بیٹوں کچھ کچھ سن بھی کھڑ دی
 بارنڈا یا ایس آفاقول ساؤل آپ بچائیں
 اس منزل دی منزل اندر آس امید تروڑی
 اکھال میٹ رکھے شہزادہ سیٹا آپ ہمارا
 عقل آزادہ کم نہ کروا شہزادہ فرماندا
 جدھر نظر نظر کرکین آکھن اسما اعیلا
 جس مطلب نوں گھڑیں چلے طلب اوہی وجہ تو
 جس دی خاطر گھر در چھڑے آج ٹریان ویکھے
 رشتہ دار حقیقی ساجن چھڑی مصروں شاہی
 آج طوفان طوفانی سرے دل خوفوں کھپاٹیا
 ایس بلا غضب دی کولوں مولا پاک بچاتے
 کہیاں دلی جان پیاری روح ایمانی تروڑی
 سادا پیل کر کر ساؤل کھاوے پل لکھاوے
 جھلا کلا اک اکا کھنڈ ساتھی رنگ جھلا
 اس وادی وجہ سیف ملو کے کرستی بربادی
 پانی ہون کان نہ لہجہ وقت آخری ڈھنگا
 مار کھپاتے سنگی ساتھی جو ہمراہ انسانوں
 آؤہ بھی ایتھے غائب ڈھٹے جہ فراقی تیرد

تیرے لگا نقد برون چھتا جس نے بیڑا دلیا
 اپنی اپنی قسمت سستی آپ مہارے بیڑے
 کون محافظ کرے حفاظت آپ محافظ اللہ
 سنگ دے ساتھی دے کے بھاتی ہو چلے لکے
 بانک ناگ سپاں دیاں لیکان ٹونکا پھینکا
 ایس صحبت وقفے اندر مشکل ڈرےکا و دیا
 تھئے اپڑ پڑ پڑ پڑ پڑ پڑ پڑ پڑ پڑ
 عقل منکر و اس نہ چلے بے وس چلے بیڑا
 سنگی ساتھی چھتاں کھان کھا ہر لقمہ کر کے
 لکھ سکون کرے شہزادہ سب سے سیس گزاری
 یاد کرے اُس خالق تائیں جس مخلوق بنائی
 ہر اک چیز اُسے جو قادر قبضے اندر سارے
 فافل بندہ چھتا اوسنوں اندر عیش جوانی
 قدرت و امتداد قدرت قادر آپے جانہاں
 اذرنیت بازمیت یک کھول قرآن نکلیں
 پہرے آپر شفقت پاؤں رحمت فضل زبانوں
 رب نے چنیاں نائب اپنا خاص ظہر عالی
 ہو رہنما دے ڈٹا اس جاہ حب کہ شمع جارا
 بڑھی عورت اُس جاہ کی تکرر ضعیفی پیری
 اُسدا ڈیرا ویکھ شہزادہ ڈیرے اندر دیا
 اک فقیر فقیری جو غم زلفاں گل نکامیاں

پانی پھلے ٹپا ہر نول چلایا ہر کوئی چلیا
 تلاء ملاج ملاج نہ اگر ہڑوے جان گیرے
 اللہ اُسے نظر نگاہوں کھوڑاں پیا اکلے
 سیف ملک شہزادہ زماں پانی بیوں پتا سے
 بے سنے شہزادے اس جاہ کھاون ڈھکے سارے
 سنگی ساتھی چھوڑے سارے و دیا وقت کو دیا
 مار چل سندر اوچے عقل قیاس بیگانے
 بیڑا کھڑا پھٹا تختہ رہبر مویا سنگ ڈیرا
 سیف ملک اُسے کھود دوست پچ نکلیہ مہر کے
 حمد تعریف شنائیں کردہ دم دم یاد چناری
 صاحب سر جنہاں تواناں بے نیل از الہی
 جیا ہوں ہزار آٹھاراں جس دی یاد گوارے
 جسنوں اشرف گنیا رب نے پھیرا ہتھ پشانی
 نجیریں ہر یک لائق اوسنوں سافوں خبر نہ یارا
 ہتھ نہی دا ہتھ خدا و امون معجل نہ جاتیں
 جوی برکت حسن سبا و زینت زیب النساء
 اس دے حامد منکر اُسے لعنت مولا ڈالی
 جہاں اک مالو اندر جا کے کیٹ او نہاں گزارا
 ٹھکی پا اکلے بیٹھی سخت ظہیر ظہیری
 ہمک انسانی نسل زنائی ساعت اوجھی اڑیا
 دروازے آ داخل ہویا خوشیاں دل بھر لیا

نال اس دے دن رات اکٹھا گزرا کر
 آوندیاں ہی لیٹ گیا اودھ جس جاہ پڑھتے مانی
 بڑھا فقر فقیر خواجہ صاحب دھوبی وڈیا
 پیون لگا دودھ مانی واڈھی بہت پیانا
 تک کرامت فقر والی ہويا دنگ شہزادہ
 خبر نہ لگی خبر نہ کوئی جانت جنتی کھیل
 حیرت اندر ڈبا اس جاہ سیف ملک شہزادہ
 اسے شکر اندیشے اندر کہیں اندیشے کروا
 منہ نہ نکاتے گل وڈیری ندی پر دم دی وڈیا
 بلکہ دانا دانا سیال والے عقول پھیرن دیوانے
 محرم نال ملن بد محرم دسن کھول اوالے
 گال وڈا کبھ رہیا نہ پتے پتے کنیاں جوارے
 لگے غم ٹرے غم اندر غم دے سر پر کالے
 کالے کابی کر کر بون تک نزع دے دیے
 حمد صلوات سپاس سلاماں لغت دے داولا دن
 اک پل دور نہ ہو دن اس تعین جھٹن لکھ بانی
 سیف ملک شہزادہ اس جاہ وچ چیرانی ڈبا
 سبے والی تک کرامت رويا حیدر رويا
 کہندا ابہر کی حال اتوالا ابہر وادی کی وادی
 ابہر آزادی باسزادی جے مراواں پاواں
 پراوہ وقت گھڑی وادیل پل وچ گذر سدا یا

پچھال گا کوئی گل حقیقت ترساں یا نہ ترساں
 سر رکھا وچ جھوبی اسدی قدرت دیکھ الہی
 پتہ بال مصوم ایاناں منہ پستانے دھریا
 بچیاں وانگ وڈھا جب دیکھ ہوگ جیرانی یارا
 کہندا راز ابہر سب ایتھیں نفا ہر ہوگ ہویدا
 کیل تاشہ کیا شاہ نے ہری کئی کن گئی نیل
 پچھے سنگی سنگ دے مکہ اگے ہو ر نکادہ
 دس حقیقت اگلی شاعر رہو ہمیشہ ڈروا
 کہیں ہباز ڈبو کے ایتھے تریا کبھ اتریا
 کہیں ہزاراں وچوں نکلے اک کلمہ جمانے
 تیرے جیتے پریرے بیٹھے نفس شیطانی گالے
 چارے پچر کال خال خالی سوز فراق دھکا دے
 داغ فراق رہیا من اندر من دے وٹ کالے
 جھناں جاگ جگا کے کر مال کر دے حد روئے
 مدح بیان بیانی اندر ساری عمر بند اولن
 خوف خطر لکھ منزل اندر ٹر دے چائیں جاتیں
 ڈبے بیڑے رنگ مے لگی واہ فقیری جب سے
 اوس فقر دی تک کیفیت محکم کرن کھلویا
 بڑھے پل وچ دسن بے واہ واہ عجب آرزوی
 بدیع جمال پیری دا حال پچھ شت تابی آواں
 پچھ شہزادے گھن گھیرے تختہ رہڑا پایا

کہند تھے آپر شاید نرسندر مینوں آئی
 آسے آسے مہر وار مہر وار آسے تر و طراں نہیں
 مال پر گزرن دغا جاں پیچے تمن ہزار بلائیں
 جس دے حق اندر مان بانی کرن دغا دیلوں
 عرضی وچہ در گاہ زبانی عرض کرن جب عرضوں
 کہیں ذہاں دے پھول تختہ جاں آس وادی دریا
 شاخاں ننگ زمیں تے پیاں لہے میوے کپے
 کشمکش گری بہر دیاں کپے آڑو بہر ترابانی
 رنگ انارداں والا ننگ کے رنگ شہزادے سنگی
 بیڑے ہور بنگ شنگے جھگواڑے پھل سارے
 سیف نوک جاں وادی اندر دم مبارک دھوا
 راتیں چہرہ در مقابل اپر کیتا اپت اوڑیا
 سنگی ساتھی تھوڑے سارے جیہڑے سنگ مہر ای
 جان پیا بیچارے پھچے پردہ پتر پاؤں سے
 رس انہا ہندی رس انہی جسدی لذت بھاری
 ہور اس جانی آؤ مھن ولے سب زہریے زہری
 کھڑاں دچوں منہ کدھہ بیٹھے آؤ مھن کھن کھاری
 ایہہ منظر مک خطرے والا سیف نوک جیرانی
 رات پچی تال پانی وچوں ننگے کچھ دندے
 دل کھڑے جتیل بوٹی پیچہ چک آدمے جادون
 میوے چمن چمن کھائی جادون کھا دن چورن چڑھا

خواب وچاے حالت ڈھٹھی رستے آس بندھا
 آس امید رکھاں وچہ آساں کردار جواں دھائی
 کوئی بلا نہ آفت کھاوے ہرگز آؤ نہاں تائیں
 انشاء اللہ تیری سلا صد قدر عرض اپہیلوں
 صحت شفا تیں حاصل جودن لا دوا ہر مرضوں
 میوے کپے جسد اندر حشر ہوتا پتر اڑیا
 ڈاکھ انکور بادام چھوڑے سیتو نا ڈاکھ کھنکے
 توت شہوت سفیدے کالے ٹھنڈے مٹھے پانی
 نغزک انب الوچے پیلان آتے ہر پٹیاں سنگی
 پھل پھل ہر ہر قسموں اس جہاد قادر قدرتے
 خوشبو آوے رکھاں وچوں رات پچی تال دریا
 ست کوئی آفت نکل پانی دی کھا جاوے سنگ میرا
 نہ کوئی لغتہ کر کھا جاوے میرے یار فدائی
 اپنا آپ لوکا ایتھا تیں میوے کپے کھاؤں
 نشہ خاری نیت زخیمہ جبر فراق کٹدی
 آؤھ آؤھ آؤن بندیاں ولے کون کچے بغیری
 آدم زاد مقابل مک کے مارن توت آؤ ڈھری
 آکے مولا فضل تیرے بن پیش نہ ہرگز جلالی
 آؤھ بھی آدم کھاؤں ہارے کھن پر بندے
 قدر اور قدر آؤر وڈھے دہشت دے ڈراؤں
 پانی اندر پکڑے جادون تک شکر کلاں دل شڑا

اگ انکار منہ چنگاڑے کہنے سنگی سارے
 جنوں سار جلا ندے ساڑوں مرنی ہوندا کوٹے
 آکھن موت سزا ندی ساڑے مر چکے مر چکے
 آخر میوے لہے ایتھوں بیڑے تختے توڑے
 پانی اپڑ رکھیا بیڑا جتھے تختے کنبے
 دہشت دے ڈرایا اونہاں کھا دن ڈکے سارے
 ہر جاہ اندر موت سلاماں آن سلام گزیرے
 ہر جاہ مکی موت کھلوی روح وجودوں تھئی
 وانے چھوہ ترینگل ڈارے تھئی باد ہوا دی
 گتا رس روح مٹی بھر مانہ بیٹے کھر پڑیا
 شکا چھوگ گیا بن باہن روح شکر گڑھ مری
 تیوں آج شہزادہ عاجز بھا تھا چھاہ اوہے
 بے سنے جھٹے جھٹے جیتوں سنے دیا داں
 کدھرے گھن گھبرا اندر چکر پو پائی کھانڈے
 ڈوباں پانی سنے کھڑا کدھرے تر تر دس
 اوکھی گھڑی نزع داویلا کون املا دی آھے
 کامل مرشد واقف نگاہ دا داو املاو سنبھلے
 نامونال ہمیشہ چلن بیسڈے دے کھولے

سار نہ لگی اہل داناواں اوہ کدوے جو کارے
 وٹھے وٹھے سکھڑ سیانے اس جاہ اندر ٹھپے
 اوٹ پناہ پناہ نہ کوئی پھر کیلے بکتے
 ٹر پئے واوی بیہیت وچوں انگڑے تہڑے
 اوٹن منہ تے دیون دہشت کالے جینے چنبے
 واوی پانی ہر جاہ تشکل تشکل ویلے بجارے
 ویلا وقت نزع دا ڈھکا مدد کھر پڑا وارے
 نس نس بچن محال ایتھائیں رکھے کوئی کھٹی
 وکھو وکھو کھیرے چستی من نف دیر لہوں
 چھوگ چوڑا کپلے سستی رس روح اکھڑ کھڑیا
 کھنڈ دی شکل نہایتیں کدھرے اصلی صورت و مری
 ندیاں نا پو واوی بیٹے ویری ویریوں بے
 کدھرے چوڑھن آسانے اوہے ڈھنگ کئے نکالوں
 جھگڑ باد مخالف جھٹے ڈوباں ہارو کھانڈے
 تیوں سیف ملوک شہزادہ بیڑے اپڑ کوسن
 باجھوں باوی راہبر کامل کیہڑا جتھہ پھراوے
 محمد اسماعیل صوفی کپور سد اپرا لے
 راہی کر سن حامی بھر سن ہر تشکل نم ٹالے

در بیان اسیف ملوک اور اس کے ساتھیوں کا جزیرہ ہولناک میں پہنچنا
وہاں فروز شاہ کی ملاقات حمایت سنگاراں میں داخل ہو کر اُن کے
ساتھ جنگ جہکاد کرنا وغیرہ وغیرہ

آسانی اس ولوی اندر ملنے رکھ شرافتے
مست کر گئے متال وانگر حب ام صراحی ولے
سورج گھنٹی سورج و قوت لکھ مروڑے ناہیں
بلیں بھور گلان دی گری آدھ آدھ کر دے ولہ
کاسا رکھ لبال دے اپر لب لبال سنگ خوشے
توڑے ہجر فراق صفائی پاوے دتھ لیسری
جنگل برلی آدھ لڑتاڑے سٹے کوہ بلندی
شہنہ تے شیر درندے پڑے پچر گھاگھ قارے
کروا نہیں پرواقے دی آس امیر امیدیاں
چکر آسمان آسمانی چکروں کی کرسن چکر ا کے
لیکھ متھے والکھیا جہڑا کنتن راہ ولاسی
ہمت ابدی توں لکھ شامش مکی کدھے نہ بھی
خوف خف دی منزل اندر خوف ہار کھلونا
سیف ملوک شہزادے والی دی کیفیت بیتی
شاعر شعر سونا جوڑیں شیر مٹھا س طائی
واوا ملاو حضور ی طلبیں طلب حضور جالوں
حق محبت کدھے نہ مدی جال تکر نہیں حمایت

نہیں محبوبی بھر جبر و دین کا پے نور مہتابی
عاشق دے پتھو دتی جادون جیوں لگل لالے
حسن مجنوناں دامن چکے جن چکر اوراویں
شمع تنگال دی دھلافت بھر رکھے لب ہاسہ
جوڑ رحمن لنگ پتھو تھامی کدوں پیارا یہ پتھو
جو بھی عاشق صادق پکا کرے نہ ہیرا پھیری
ندیاں بھر مند ٹاپہ کیجے واٹ پسندی
باشک ناگاہ اندر واسہ ہر ویری ملک تارے
لمیاں آساں راساں پھڑپاں گھوڑا زین کیل
ظلم ہفاز مانے والا بہہ جاسی کلا کے
پار تھلے گا عاشق اگے کوہ پرہت کلاسی
تازہ حب دن و دن کامل دارغ مصیبت سہی
اُوہ وروا مت ہاے عاشق اتھر ڈل ڈل رونا
جس دے کارن جھاگ قہقہے شاعریت بیتی
صنعت صحت صفائی کامل لذت نریب زیبائی
ہادی مرشد واپز لا لافش جمال خیالوں
دو جگ اندر کدھ چھڑکا راجاں تک نہیں شفا

جانی جانوں پہ راستاں ایساں ایمانی
 حق نشان نشان اہم جو بدیع جمال جمالوں
 عاشق شہر محبت والا رکھے سدا اہلبے
 وصل محبوباں والا ہر دم تازہ رکھے دھبی
 مکہ مصیبت عنیاں والے چکے تہرے کھارے
 جہل مصیبت غم تکلیفیاں خاطر دلبر واراں
 پچھتہ م نہ رکھن تمکا اگے اگے چاندے
 نفس کہنے دی گل آپر گل نہیں کوئی دھڑے
 جنگل بدل اوجھاڑاں اندر چہر سنسان دہرائی
 فکرا اندیشہ ہر دم پیشہ سیف ملک بیلانی
 خواب آئی تان خواباں والا دلبر نوڑے سارے
 ہر دھوکوں ہر عنیبوں خوشیاں تم راکو دل جانی
 پلنگ رضا تیاں کدھے نہ بھائیاں زیر گئے توڑے
 اک اندر دی اندر دل اٹھے ساڑ جلاوے جھگے
 ٹھکاکہ شہزادہ جنگلیں حسن کشاری وائی
 آجیز میرے ایسے اندر ہو یا اس دا واسہ
 چار سو بتاؤں غری غریبتے وچ گولے
 گھیر پاپا پھر او نہاں شہزادے نوں پاکے
 آپس اندر کروے گلاں باندہ چائیں چائیں
 قلعہ اندر اک والے ملکی تاج سرستے پایا
 دتا جاسلام شہزادے جیوں کر رسم شہبانی

شہت قول سنبھال سلامت مومن سند نشانی
 حال تک عمل نہ ہووے اس نے سمجھڑاں دوا
 ہر شکل فوج کٹی جاوے شوق وراگ وصالی
 سر دی گری تھکڑی تابش دھبتاں سہی
 جانی نوں قربانی کیجے تہن کن صدقے دارے
 سو سو شکر گزاری کیجیں سر جھٹکے تنواں راس
 رکھ توکل آس امیدیں دل نوں اکھیر چاندے
 لوڑن مرضی یار پیادوی خوف الہوں مروے
 ہوش حواس برابہر کامل سوچ تدبیر جانی
 روٹے خبراں یار اخباروں جیوں زیر لیا رانی
 کھوج لگاوے کھوجی این کے ہر شکل غم بارے
 عزم یار محبت دے واوے مکھ نورانی
 لاہ وگاؤں کپڑے بدلوں ساڑ جلاوے جوڑے
 عشق مقدم دے ہر جہ پندرتکے جاں شگے
 بیڑے ڈال توکل آتے ندیاں تر و جانی
 کہو یا جوچ ما جوچ جیتھائیں شاہ فیروزی پارس
 قلعہ اندر لے لے شہ تابی قدر ملوی چلے
 سنگی ساٹھی پڑ لیوے نہا کدھیا کے
 کول فروز شہنشاہ کھڑے سیف ملوے تاہیں
 تخت شہری گرد کچہری ملک عجب مایہ
 اوہ بھی ادبول ادب بجاوے واقف ادب زمانی

کہیں شاہ نولوں دس حقیقت کس طلب نول آیا
سیف ملوک شہزادے کہیا میں دکھیا را دردی
دکھ تکلیف مصیبت میری مٹی در دکھانی
شکھیاں داکہ جوڑ پڑاؤ میں دکھیا را دردی
تک نارن سر پلا پاون پر دے اندر ہو کے
درد دسائن دردی بن کے کرن سوال ہوا ہاں
شاید کرے خیال اوچیرا سنے کلام نہ میری
یا کوئی جاؤ خودی کرے ایہہ جوت افتارای
تک غمونی شہزادے دی کہیا قصہ روز جوانے
میں بھی میر شکارے ٹریاے سنگی ہمارا ہی
واسیے شاہ ایچھا نہیں جہڑا بس فتاری جانی
قیدی پاخو رخصت ہویا چھدی و نیاقالی
باند میری تابع اندر نفس غلام سنگی
جو رنگاں سودا بیشک بھل فروٹاے ہے
جدول شہزادے سیف ملوک اصل حقیقت بنا
تاج تخت سلطانی در شہ مصری ناز نراکت
اکھٹاے سار گن گن جیوں کر مای پوڑے
ہو در صفروی بیستی جو ہوا اکھ سناوے ساری
اپنی یاد خیالون ٹھنی ایہہ خیال جسا یا
درد منڈال دے روگ ہمیشہ ہو سن دان لکے
نال ام دے روندو جو بھی سارا جگ رواندا

کیہی طلب پوچا یا ایچھے دسین مال دیا یا
ایہہ خوشحال خوشی دے دے نہ گری نہ سردی
کاہنوں پھولل اگے اس دے ہومیں نال لانی
دردی سندا درد او بالا درد جہد تن دردی
اک دو جی نول دکھ سناون وین کرن رو رو
میں کاہنوں افرونی اگے ڈھلاں اتھر ڈا ہاں
ہند زخم تے چھڑکاں نکال سنے آس دلیری
بہتر چپ نہ لولل ایچھے جتھے عیش بہاری
کہو حقیقت بتی اپنی سن تو صاحب دانے
چھڑقت میر لاند ایچھے سن تول میر گھانی
دجی اپنی واقعہ میرے سنگ کرو نیدا اس جانی
میں بھی وطنوں دور بد میں زمر کوڑی زندگانی
کھانا دانا شیر تے شربت حاضر پیش دانی
ماہیہ سمن مہین بھراؤں ہرگز نہ ملیوے
القول یہ تک گذری حالت سبکو کہ شانی
تک شاہ مہرے بدیل جالوں جوت روگ کسات
یا جیوں سمن یار جہانی جھٹے کٹے ہوئے
سن سمن شاہ فروز شہنشاہ گریہ کر کر زاری
درد فراق جھردی کافی سئل کیجیے لایا
دردی ہوندا درد پچاوال دے سوگ بنا کے
دائم ہوگ مریض جو بہت نہ ہرول روگ لکندا

دونوں دردی درو پھر دلن گن دسں راہ والے
 چالی روز مہمانی پتی کتے کھانے آدن
 جتنی طلب طبیعت مئے کھاندے حاجت پارو
 عیشاں موہاں خوشیاں کارن نہیں پایہ بزم نازو
 آکھن لگا حاضر خدمت سن تول میرے بھائی
 ہے ایہہ بیٹوں لازم ہونا کھاناں لا ملاں چنگا
 کلہنوں ابراہیم آدم نے چھڑی دولت شاہی
 اُسے چاہ محبت اہل روئے رہ گئے سارے
 بہن ایتھے ہے بیٹھ آراے نفس آمار بھالیں
 جانتا جدوں فیروز شہزادے شوق اسدا سرد پایا
 جس نے آپ سواری کردا گاہ بگاہ سیلابی
 باندر واقف راہ رستے واگے اگے تریا
 ہال شہزادے جایی بیشک حدی نو رکھائیں
 سنگار دل دی وادی اندر ایہہ اسکے جاوے
 سیف ملک گیرے تریا کچھ سنگی مہراہی
 منزل منزل ترے گیرے منزل کتنی کتنی
 پٹی رتی گال ترتی قدم گیرے پتی
 سودا جدوں مسرید سوداگر چو دام کھاوے
 واپس سودے پھیر نہ پرتن ہے کدو کرے چارے
 باندر اپنی جدوں اگے سر مڑ واپس مڑا
 عشق جدوں مہراہ مہراہی صوفہ جان نہ کافی

بلکہ وجے سنگ دردی ہو گئے عیال تالے
 من سولی جیتوں حاضر خدمت کھانا پیش کلاو
 آخر سیف ملک شہزادہ بول اٹھیا دربار
 اصل مراد مرادوں چنگیاں کرن وسیل آوازو
 میرا سفر دوڑا دے ملال جانناں بیٹھ خطافی
 کمی نہ آنا گھر بال دے کیوں پھر دا گل ننگا
 میں کیوں اٹھ گھراں تھیں ٹھاٹھ بچن من چاہی
 اک نہ مٹی اک دل شیدا دل کدھیاں دل مارے
 عقل داتا بی سمجھ قیاسوں نہ کچھ سمجھ رکھاواں
 گھوڑا زین سہری راساں عجب سوار سجایا
 اودہ بخشیش کیسا چا او صغوں بخشا کر اسانی
 کرتا کس فیروز شہزادے اکھ سنایا اڑیا
 وال برابر اس تھیں اگے ہرگز مول نہ جاہیں
 گھوڑا زین لے تریں واپس شاہ فیروز اولادوں
 باندر رات بھائی والا عجب کیفیت سانی
 پتیرے کوہ سمندر رٹا پو شوق بڑھی جدی
 کیہڑا روک رکاوٹ کیجے حسن نپساری پتی
 مالک ابن زمرے وانگوں بدوہ تھہڑا دے
 تیوی سیف ملک شہزادہ منزل کٹ گذارے
 گھوڑا دے پر تالیا واپس حال حدال تک اڑوا
 جدھر تانگ اٹھاوے تاہنگاں عاشق تروا جاتی

ہتھ شمشیر لگے تلواریں جبہ دل مجاہد مروا
 حد بھاتاں جد بھی آئی جاں ایہہ جد چلے
 سنگساروں دا لشکر وڈا اودھ وڈے پھر تیلے
 سیلے کیلے ٹک ٹک تیلے اکھن اسماعیلے
 حیلہ ہمت ہار نہ مولے ایہہ میدان لڑائی
 تک کے واسو وھڑو کھرا خون کے داعی
 تیر سریر گلاں وچ سرنگن بعضے لنگ لٹاے
 غونی وردنی چھتے غونی زن اندر لکھارے
 بدھجی صف لڑائی کارن کامل ہمت حیلے
 نیزہ ٹھعل تے گھوڑا بنا ہر دا چھتے چلے
 کہیں ہزاروں ہتھیار سنگ شہزادے لگی
 آخر بھاڑ کھا کے تھے قیدی کر بھٹائے
 لکھ سکوانہ پڑھ دوگانہ حمد ثناء سنائی
 دے دلیری روز زیادہ غالب کیستہ سائیں
 کرم کریمی اُسدی یارو کم گئی کسر سارے
 اتنا رعب جایا اونہاں شمشیر عرش بولن تارے
 چن سورج بھی کرن تعریف اُکھن ہمت عالی
 زمیں زمین آسمان اُتے بہتا گیا سدا ہیا
 جس نے ویری یون چن بارے کر کے ہمت بھاری
 سارے من زور شجاعت وانگ سیدھاں وارے
 ہار بھول سنگسار گئے سن سیف لوک توئی

کرے جہاد لڑائی لڑا لڑ تک شیش لوں پھرو
 لے سامان تے فوجاں لشکر تے بول ساکے
 سیف لوک بھی ماہر فنی خواہ عشقوں رنگ تے
 آجا مدو گار ساڈے کسر مدو ہر حیلے
 نیزے بے ہتھ تلواروں وگ تک وار صلائی
 اودھ موتے کہیں مگر گئے اُکے دستے کربل واری
 چھاتی اندر سل ہزاروں رنگ مجاہد لاتے
 جنگی ہتھ ہتھیار تمام لگن کھڑے قطارے
 باہیں میدان لڑائی والے سر پر پوڑ سیلے
 سنگساروں لوں ماری جاووں تک بھٹا کرتے
 گنترا اند تھوڑے سا تیغ شجاعت چنگی
 تاباں کیستہ شیر جواناں سیف لوک مداحے
 اُسے خالق سر جہاں ہر شے سرچ بنائی
 حمد سپاس اُسے فوں لائق جو غالب ہر تھائیں
 اک اکلا وچہ پردیاں دو چہند سنگی چارے
 نعرہ مار حیدر وا اُٹھے ویری دشمن ہارے
 چکر فک واپھر پھرتے واہ نکال سکوانی
 اُکھن جہاد جلالت والا ایہہ شہزادہ پایا
 تاباں کر بھٹاتے پل وچ چن دیو سنگساری
 اول لایا زور تماہل آخر سببے ہارے
 عزت کرن تعظیم زیادہ خدمت گار علانی

جان بچان لیا اس تائیں جنت واسر کروا
 کہیں کوڑوں واپسڈاکٹن پہنچے ندی کنارے
 سبحان اللہ محمد اللہ بولن حمد شنائیں
 بہن محل اسڈا اتھوں پر ہے آپ بچا دے
 اپنا زور ایسی کمزورے سچا اوسنوں وڈیا یا
 بچا ہی وچوں کڈھے آپے پاک حبیب پادا
 کھو بیڑے سفر سمندر کڈھ عزور عشوری
 جس منزل دا نہیں اہلزارہ کتنی ہوگ میری
 کتنی جنت عمرے ندی ایہہ بھی خبر نہ کافی
 داخل اچے نہ تاواں تیرا ہواخل جھب ہوا
 اسے علم اندیشے اندر سیف ٹوک سیلانی
 ایہہ منزل بہن واضح کر کے لکھیں کرکر ہوشاں
 در بیان سیف ٹوک کانگیوں میں پکڑیا جانا زنگی شاہ کی لڑکی
 کا شہزادہ پروف اہو جانا اس موقع پر تھارار

ایٹھے کامل دا اپر لالہ جے مونس بن جاوے
 اندر رے اندر پکے اندر وستر خوانے
 وچے کھو تے وچے دریا وچے بیل اڈھاڑے
 وچے مندر وچے کعبہ وچے حق بیت اللہ
 آن پلاوے سے صبر دا مہر خاموشی جھاوے
 لمیاں تک سر آئیں بنیاں واہ مسافر خانے
 بولیاں تے چھپڑ وچے وچے کوچ اوڈھ بارے
 وچے چھسار بلائیں وچے یار اس اللہ

دے چے عاشق قاضی تفتی پھڑے نام مصطفیٰ
 سرلوں پھر بلا نہ کئے سنجے کھتے دوری
 نسکی روئی عجب قناعت پانی تے برفاں
 ہر کم و چو وچہ دیوے وچے پھل پھلواوی
 وچے بل وچے مالی دیلا وقت خزانیں
 ٹوٹا جین رکھن ایہہ سنگی جیہ پڑے سنگ پہاڑی
 وگ تگ ٹلا رکھ لیتیں نے اندر پانی واسہ
 دن تے راتیں ملے اپر جھکھتے لتے جاولن
 رنگی اگے آئے سن ایہہ سب تک کھنوتے
 تن بیڑے کہوڑنگیاں سند آسے ندی تراون
 آدھ چکار میان ندی دے ہوئی آن ملائی
 نیڑے ہو گئے ڈٹھا دیری غلام رنگی
 جنگ جدال لڑائی کی جے ہرگز ہار نہ کھاوے
 ہر دو طرفوں مار و ماری ہتے اپر بلا
 شست نشانے مار مکا ندویری دشمن پتے
 غالب شیر جوان شہزادہ اندر بوجش خروشاں
 جابر محمد کر کے جادوے سیف ملوک شہزادہ
 جاں جاں پاک دلیلوں سچا رنگی زیر قضا
 کتنے رنگی مار کھپاے پانی خون میاں
 خون و خون ندی رنگ رتی پانی رگورت
 چالی رنگی اک اکٹھے ہل وچہ مار کھپاتے

چنناں چہرنا وچ بھر ہوا اکندے ذرہ نہ لے
 ننگ دھڑنگ پایا آج رکھا نہیں لقمہ دھڑکی
 کلریت تے مٹی تھکا داپڑ کرے پیامرفاں
 وچے بھورتے باغ باغیچے وچے باغ آٹھاوی
 سیف ملوک رنگی دے ملے قید بری جس جانی
 کہو شہزادہ حاکم بنیاں ہے رعیت اس جانی
 دھند و کار عیار ہر پاسے کدھرے نو نہ ماسہ
 جنگی پاپتھیار ٹرے سن ساہ و ساہ نہ کھاون
 اک دوجے فوں وکھو مقابل آن مقابل جوتے
 اکوٹا پاس شہزادے آلت مخالف جاولن
 سیف ملوک جال دھول نکلیا جاتا سنگ دلی
 آدم فوں ایہہ کھاون ہر گدھو ساں جنگی
 تیر تیر تے نیزے پتے برچھے مار کھپاوے
 جابر محمد شہزادہ کیجے تھر تھر کنبے ملوٹا
 آدھ بھی ڈھ قدیمی کھوری حملے کارن پتے
 غفلت تک کریندے واراں زیر کچھ وچہ پوتیاں
 کدول مقابل لڑاؤ سکھ غالب پاک آراو
 میل کدورت جس دم غالب چھڑے جنگ ملانی
 کتنے زخمی مار گرائے شیر جوان جواناں
 لت پت خون تمامی پڑے آئے رھسی پت
 سنگی ساتھی سنگ شہزادہ آدھ جی تک جھرتے

آخر کتنے روز لڑائی نت نویں سر پہ
 دن دیہاڑی تیز تر تازی مارن تیز کشاری
 ہتھو پانی حسیر تباہی اندر بوش لڑائی
 زندہ کپڑا شہزادہ عاجز سے ٹرے جھبٹا
 کول شہنشاہ کھڑا یا آؤ نہاں آؤ کھاؤں فوٹا
 سب سے زنگی شاہ فوٹا اکھن ایہہ جوان رنگیلا
 ورنہ زور دلوں گھٹ نہ مرنے زور اڑا یا جانی
 جنوں تیر کندوں لایا ایک ستا آؤ سون فانی
 لگو قدرت والی والی کیڑا احسان کماؤ
 حامی کر حمایت ڈھکے زنگی زنگن واری
 اہل اگے ہوسوالی منگ لیا شہزادہ
 جانی دی جی گھر باہل دے کوئی سوال نہ کیسا
 اپنے کول بٹھا اس تائیں خوشیاں کردی وارے
 بدیع جمال میری من ملک میں آؤ سدا سدا بایا
 فضل تیرے بن کون بچاؤے ایہہ زنگن نذروری
 کالی وانگ تیرے دے کالی گوری بن بن متے
 ڈانکن ڈچھو کچھو کڈھے شکوں کھاؤں آؤے
 جلی جلی جلی اندر دھاگے لا کہیں رنگے
 کھڈی جندڑی رمل ٹریاں منزل مارن میڑ
 بھیڑے ورفراقی بھیڑے ڈیرے پٹن ماسنی
 ساں سی سنگت میری تیری توں ملدوں کرواکی

رات پوسے تل پانی اندر ہرجائی تھر تھلے
 گھیر تلے فوٹ کھڑن خنای چلے تبر کیڑی
 آخر کیاں چاکر کوٹاں زنگی کرن چٹرائی
 تلے اندر سنگی سار زندگی غالب بلا
 آدم مال اس کھوڑی کرم کریم بچا یا
 بہت ہار نصیبیاں دتی تدمے ساوا پسیلا
 اکو بیڑا پانی اندر صورت عجب نشانے
 تھخ کر کے رکھ شہزادہ ایہہ کوئی سر نہ پانی
 ویری دشمن جان بولیا ترس آؤ کھل پاوے
 دھی شاہ زنگی زنگن ٹھکا چھک اچھدی من کاری
 دک گئی حسن جوانی آؤ کھدی حسب زیدہ
 وانگ زینچا لے لیا آؤ سون سن توں میریتا
 پیر شہزادہ ہم صورت فوٹ کہنڈا گل نہ بارے
 شکل ڈھکی دلا شکل منگال فضل سوا یا
 بنی وسیلہ زندگی کارن ڈان کانلی گوری
 سیف موک شہزادے والا سر جھولی رکھ جھتے
 شہزادے سنگ کرے بہت سادہ و سادہ کھاؤ
 اکو زنگ بنے جد گھر اکھڈی اکھن چنگے
 چتے چتہ و تھو نہ چھوٹن کل مرکان بھیڑے
 ساہنن گھر پڑھ کے آٹھ کن سبناں گل تاپنی
 وانگ کٹ مصیبت جھاگی آجے نہ غیاں لا مال

لاٹ منور نوری سے لیتی ایڈ ولیسری
 اُس نے جا کے مصرے ڈٹھا ایہ عزیز میرا
 سہی سلامت رہی امانت اسدی پاک امانت
 حضرت میرا کشف و تجرید اوت پناہ فقیراں
 تیر سر پر ایہہ بیا اسیری وکال بھانے شاہی
 بچا ہ گئے وجہ گل بھی رکتا ہوتیں نہ کاٹی
 بچا ہ پیا کوئی راہ نہ بچے جان بچا دے جانی
 آج بچا دیں ہے کر رہا تائب ہوسال پکا
 اودہ مرنال اس نالوں چنگا ہے ماریں تقدیروں
 ایہہ مرنال نہیں جانے کہ مصرے کس صبر گزریں
 چکیں قدم اگیرے کیوں نظر دوڑاویں سارے
 جہل جہالت بد عملی دی شامت غفلت بھاری
 دور آزار آزار سنبھالیں بھالیں راہ نیکوئی
 قیمت تمھان چکا وں کارن میگی تار عملیں
 حیلہ بہت مومن تدبیر جاشی وچہ وڈیا
 جسے جامہ جادو دے پاک بنایا بندے
 آملیا وکی یوسف خواہے بوسے نبی سہار
 رست رحیم کر میوں ڈر کے جو کوئی بچے گنہوں
 واہ بچا و حیرتہرا اکھیا ما کنگہانی
 دل پیچ گیا سی میرا بابل سے مکھ وکھایا
 تال میں تھا کامل مژدہ جاں کیست تاپڑا لا

ناری ڈانٹ حصے پاتیر ہی چند مانی گھیری
 کیوں کر کہیں پاک امانت وعدہ تچا تیرا
 سالم ایہہ بھی رکھ خدا یا منگاں حق ضمانت
 مقل دانائی مات ہو جانی جسہ چن تقدیراں
 قید بھی اس عیشوں بہتر سخت مجازی بھاسی
 سیف نوک شہزادو اتھے پہا اولی بھاسی
 جان تی جیوں بھی تیٹے یا جیوں بن پانی
 پکا عہد کر لال گا دل بھیں بہتر ماہودھکا
 آپول موت ہے سیڑھے کوئی مرن جرم نظیراں
 بے صبری کر مخبرم دیسی یاد رکھیں گل نادیں
 بدی ضلالت فرقت پاؤں بدبو مفر آزارے
 ظلم فساد بھڑے جھگڑے کفر خفاق خساری
 پونس ہٹ ہزار سیاناں قید مکر و بھڑی
 اندر کھڑے نہ لیا زوری مکر فریبی گلین
 گنہ ضلالت منور بھڑے بچ شکرا نہ پڑھیا
 یوسف تھا بچیا ایہہ بھی نہیں کیے کم گنہے
 یس صدقے قربان تیرے تھیں نبی دلی سب کے
 ملدا بجز انور ایمانی مومن شرم حیا ہوں
 شامش شامش ملک الہوں راہ تیری نگہانی
 نام فہرست پیغمبری اندر نبی معصوم کہلایا
 اکھیا میراں شکل عیقہ و بیس سال بننے والا

کندھے تالے کھول کھلائے باکرامت میراں
 سیف ٹوک بچا یا لوڑے اپنا آپ ایتھائیں
 سائیں بنال نہ بنیا سائیں آپے رکھیا سائیں
 رنگن دے سچھ پیاں شہزادہ رنگن خوشیاں کرکے
 سرسرجاوے حسن دیکھو نظر نہ کرے شہزادہ
 دل دلا نوچہ جال دل دڑوے تال کن دی گل مرکے
 کم کے دل نہ کہیں جس ویلے دل خانے
 اک ہودن اک ہو کے دین دو جتے اک بندے
 سے کوہاں دے پینڈے اندر دتھال باکھیرٹو
 لیلایں غولن گھریوچہ زخمی اوہ جنگل چھوٹو
 خوشبو دودروں آوے شہرے جتے کول نکھیرے
 بدیع جمال جمال دکھایا رنگن کی کرے گی
 دل چھل مول نہ چلے آسجاہ سچے قل رحانی
 رنگن دی اک جھلک ایتھائیں اکھنساؤں غول
 سرے تہاشہ مٹکا مومند اکھن گئے کن کلیاں
 پھنٹاں تک چند دوا جیہاڑہ پڑھیاں ناساں
 کالا منہ قوسے جی ٹھوڑی چہرہ دا گول قوسے
 سبھہ ترکے چاچا پھر دی زلفاں کندھ جھوکا
 بنگل دی بدبو جال جیتے عقل ہودن بیطوری
 دل ڈردا وچہ تیرت ڈبے رہتے ہار مرنوال
 باہوال اتناں تھم دوزخ دے شہزادہ نہوت

یا ایہہ حجرہ پیغمبر دا برکت مین تاثیراں
 رنگن پھر پھر لاوٹکے گرم کرے رب سائیں
 مستداسما عیسیٰ اس جانی عاشق چھائیں نیک
 سیف ٹوک بھلا یا لوڑے خاطر کر کر مری
 کہندی میں سنگ گلاں کر توں ہو کے دلوں لکادہ
 دل فوں چین آرام نہ جیکرہ شے جان بیکاری
 ظاہر باطن دکھ جال دھیرے کدھ اسرار پچا
 اک مرے مرد و لویں جانکدھ کدھ کدھ ایہہ بندے
 خون آلوچہ درد جندل جانشر لا چھیرٹو
 اکو شتر ہرود پاسے واہ شق دی تھوڑے
 تک شیریں فرادو دوا بند لاشے کرن نہیرے
 کر کر ترے وانگ زلیخا بازی ہارے گی
 متھوں آپ لٹاسی ہر شے لا حیر دی کافی
 شکل کو مینی جید ماڑی ہوش کھڑاوے عقول
 پلایاں اکھاں پل پل کہیں دندھ رحمن جوں بلیاں
 اپن چیت جے منکے گھوڑا داگ ترورے راساں
 کھا کھال اچھرا پھر ڈیاں وال سرورے تھپے
 باہوال پھر آپے دل چھکے سن کنڈے لوکھاں
 ڈانن ٹری چڑیل نکسی منہ دوزخ دی موی
 جھوت وڈیاں نیک کوہ قافوں پوڑ ملیا پونا
 چھائی دنگی وانگ رنجائے گلزار گلہ پوٹ

اوتلا چڑا سمجھ کر وہ اودھ کھڑا پیسہ کالا
 اٹھو بے ڈنگے چوٹے موٹے پھینڈے کئے
 بورٹ کورٹ کو بنے دیتے دیکھ دیاں بند جانی
 جتہ دھی دستے کئی آدم کس نہ سہی
 دور شاوے منہ نہ لاکے ضرر جاندی رنگن
 خربے ناز کرے پئی لکھا اس دے کچھ نہ لیکے
 اودھ دیکھے نہیں اسدے لیکے اس فون کش نہ کافی
 نظر اٹھانہ اتوں نکیا رنگن سے غصے ہو دتے
 دیال ہتھ کھل دتے تبراں کٹیاں کٹواں
 ایہہ سزائیں تک چھوڑائیں تنگ پیا شہزادہ
 جا آنھواک مرد سیاناں اہل وانا وانا
 پر اک شرط شہزادے آکھی دیہہ ہتھیار سادہ
 دیہہ تھلے دس روزاں سندی کرے دیوں تانہ
 رنگن رنگن کے راضی ہوئی سب ہتھیار پوجائے
 تک آدھ وچہ ہر جاہ آکھوں کوئی نہ تھاکے جڑے
 جدوں آزاد آزادی پائی فک کر خیال دورانی
 بیڑا دکھ توں اپر تھہل سمندر ٹریا
 کتے روز رہے وچہ پانی چلن تیرہ ہولوں
 مت کوئی پچھوں آنہ کچڑے رنگی پہرے وار
 مار فناہ کرن مت کہہ رہے مقصد رہے ادھور
 پورے کرے اراوے مولا عصر دل سپر دکھاوے

تھوم پہاڑ جیوں منہ کھولا ڈاکر مولی والا
 پیٹ شہنشاہ ڈنگیاں لٹلاں ہتھ تھوڑے
 اچن جیتی تین والا کھا دہشت من کھائی
 سیف ٹوک بیٹھا پیسے کے زور لکڑے پئی
 جدوں شہزادہ کول نہ بند اچھی ماسے جھنگ
 سیف ٹوک شہزادہ اتوں نظر اٹھانہ دیکھے
 اک طرفوں جب کی کرے گی حال اس نظر نہ جانی
 چکیاں پہیں قیدی کرسال آج دین ستر کھوئی
 واسے پیسے دن تے راتیں کار بیگا کر سالاں
 سنگیاں فون فرمایوس جلدی بدورت آزادہ
 بھیج شہزادے ایہہ گل آکھی منساں ہر فرمائی
 کراں شکراس جہ تیری وچہ تیرے ہر دوداؤ
 ایہی بھیج وانا سیاناں کہہ دیا ایہہ آوازہ
 دتا کھدا جازت نامہ نہ کوئی روک روکائے
 ایہہ میرا محبوب بیارا سارے کرمنا دی چھوڑ
 لے ٹریا ہمراہ سنگیاں فون وادی چھوڑ چھوڑائی
 سنگ تمامی رنگ دے ساتھی سنگ قیدی
 خوف غم اندیشہ غالب فکر کرن ہر ساہول
 وار آتے لشکا دیون گے باغی دیون مار
 جس دی خاطر گھر تھیں چلے کم نہ ہوں پورے
 مت اس تنگی پچھوں مولا یکدم خوشی دکھاوے

ہو یا خوشیاں کان نہ آدم غمیاں اسدا واسہ
 دوزخ و اہیہ بالین سمجھو جہنم راق جدائی
 اپن چیت ڈھکاکم چہا جسدی جھڑپا لئی
 آؤدھ دا آؤدھ دا پنکھی اتھا بیڑا جئے چایا
 کران دعاتیں اگے سائیں مولا کہہ م کما میں
 اگے بھی اک توں میں ضامن تیری ہوگ رضا
 تیرے کرمان فضلان باجھوں پن محال بہارا
 اتنا آکھ شہزادے تکیا پس کھی چھنڈا بیڑا
 آئی موت بنان دس کیہڑ امر دا جگ سنائوں
 چھریاں رکھ گئے نوں کیں اثر تاشیر نہ ہوں
 اسے طرح شہزادے آپر کھٹ نہ گزری یارا
 بیڑا پاٹ شکستہ ہو یا بارے ساتھی سارے
 باڈ بن یا ترسن دیتے پن محال ممالی
 حکم اوہ بن لکھ نہ تے ہر جاہ اسی شاہی
 ایہہ نظام اوہ پہنچھ سارا لا مشرک الہی
 اپنے اپنے منہ سر سچو ڈھن ترن دیتھائیں
 سیف ملوک شہزادے تائیں ملیا اک سہارا
 محکم نتھہ کیرے پاسے بہہ گیا جال شہزادہ
 اتنی جھال مصیبت سرے پد یل جال خیالوں
 کوہ پہاڑوں واہدے ہو یا خشک ناگ بہر پلا
 ڈہل درختاں کوڑ کوڑ کیتی شے تے بچے میوے

صالح مرد حضوری کارن خوشی آرام نہ ماسہ
 وگ تنگ بیڑا چلی جاوے چلے مثل ہوائی
 تھوڑا بہتا سا تھہ ہر اسی نہیں سی جان الکی
 کھڑیا چک ہوائے آؤ چا جو کہ رب توں بھایا
 رنگن کوں کس کس نیکے نیکے کر کر کر دیکیں
 بار خدا یا ہون بھی توں ہیں جیوں تیری نہلا
 توں رکھیں تال کیہڑا کرے چلے کس دا چارا
 واپس وگ پانی وجہ ڈبا ایتھوں رکھے کیہڑا
 توڑے چا آسمانوں شے نار بنے گلزاروں
 اک پانی وجہ چالال ماریں آکھیا کدوں ڈوبوں
 لایا زور آسمان بلندے بار ڈکا تنگ ہارا
 آپو اپنی قسمت سیتی لگے کس کے کنارے
 جسنوں رب سلامت رکھے خود کیجے کھوالی
 جسنوں چاہے مار گاوے چاہے بہنوں بچائی
 ازل ابد دا واقعہ کاری جھل نہ اونوں کافی
 مر گئے مجھے ایس مقامے پر نیکے کچھ پائیں
 اک شہتیری مٹیوں زکلی بہتھ لگے آ یارا
 نظر خیال حقیقت و تے طرف رب ارادہ
 ہرگز دور نہ آفت کردوا مکد انقش رومالوں
 چھال درختوں آؤدھ بھی اترے پیندا پانی نیلا
 چھپیا رہیا شہزادہ آؤ تھے حق ہتارے سیرے

کہندار باتیرے باجھوں خامن کون بیتھائیں
 سہی سلامت پیا شیریں ناگ پچھال فل ٹریا
 بہت کر کے سیف موکے ڈنبا اکھیل پھڑیا
 جے لکھ زور شاہ زور بہا ور ٹوچ پڑھیا ٹوڑے
 رستم نال فرید و بہمن اسفند یار کی کرسن
 زور جھو کزور بیتھائیں مولا بخشیں یاری
 کوہ پہاڑ آتے جد بہت چھڈیا آوہ وسیلہ
 میوے پکے آس جاہ تیکے رنگ برنگی کلیاں
 جاں کچھ سرت شہزادے آئی کارن جان پکائی
 سوخ خیال خیالوں نکیا پھیرا حال و دہان
 کیڑے آوس وادی وچہ ڈٹے آدم کھان ہار
 آوہ کیڑے کوہ پیکر کھانے وادی صاف بنائی
 ہور جنادور پیکھی آڈوا آ بیٹھا آس جانی
 آڈھن لگا بیڈل جنادور پیکر شہزادے
 جس جانی آوہ بیٹھا جا کے چھڈے ہر ادھائیں
 ہور آس جانی جھگڑا ڈٹھا کوہ پیکر تیرے
 اک درجے سنگ داراں کورے باشک زور تونی
 کوہ پیکر دے دو پیاں فوں کھا ہا زور پیکر
 اڈ زہر لا باشک نیلا پیلا کوڈے کالے
 ایتھوں جی رتب رکھجا یا سیف موکے تائیں
 ہور بیتھائیں جنگل ٹاپو سوچ لاشے پائے

ایس آفات آفات کولوں مولا پاک پائیں
 منہ پہاڑوں کڈھ اگیرے جدوں آوچیرا تریا
 سہارا دشمن دلا کوہ بلند جی چھڑھیا
 بنان وسیلے پہنچ نہ سکدا ہر فوں ٹھاکے ٹوڑے
 یک سر سام بن سر ساماں دیکھ بندی ہر سن
 سیف موک گیا پڑھ منزل ناگ گیا کرتاری
 جنگل بیل آوچھاڑ چوہرے کہند اسلیدا
 باغ بہار باغیچے تازہ سندرشا خان کھلیاں
 کھا پھ میوے سیف موکے تانہنگ سخن من چلائی
 اگلی خبر نہ ہرگز مومے کستنا اگے جانان
 آو نہاں کولوں جی رتب رکھیا امن امان گذارے
 کوہ پیکر فوں کھا ہا باشک سیف موک رہائی
 چن کھا آوہ دشمن کیڑے کرم کریم الہی
 لاقت آوہ آڈھیا کافی بیٹھا نال ارادے
 چھپ لک کرگ سیر اپنا سن اعتقاد جائیں
 باشک ناگ آوہ سنگ تریا جھڑپاں درجہ چلے
 مار گویا آرسنوں پھڑکے رستم کے زندگانی
 جس جس پاس منہ رکھ پائے ڈکے بڑی شرکے
 آدم آرسنوں جیکر تیکے جاوے سرت سنجاکے
 جنوں آپ یکا و خانی نیکے نیکے ہر تھا نیکے
 سر دھڑ آو نہاں سنگیاں والے اس جاہ تک لگے

ایک زبون اُنہاں کی حالت سخت دکھنم کاری
 میرے بال ٹرے سب گھر تھیں بیٹے شاہ و زبیراں
 میری خاطر جانیں دتیاں جاناں انہاں کا کیا
 گھر کی آؤدیک کریدے ہوسن مایہ بیٹیاں بھائی
 کہندے ہوسن مٹنے کی طعناں سزاں انہاں
 ایہ سب میری لاگ محبت اڈ بکھڑا پایا
 صاعد یار پیدا سنگی خبرے کہڑے حالے
 ہو کر ڈوٹاں یار سیانے چلے جو ہمدردی
 آکھے سنگی یار پیارے صانع مار گولے
 سزناں جینا تک اُنہاں اندر سزا جاتے شہزادہ
 درد آؤدیا ایہ گھٹ نہ آہ سچناں پاؤں دوری
 کپڑے کوٹ کتے پنے کپڑے کدھرے چھتے چٹاپاں
 سزا سزا کرے سیانہ ہر دی ملدا مار کلاوے
 کدھرے ماس تے کدھرے ہڈیاں کدھرے خبر کتے
 کتے تک دے تے پتھر کتے ڈکے وقت آنیری
 چھک توار کتا چھڑے نوں مارن لگا سینے
 موت جو نہ جانز مسلم سوچ خیال دودھ ایشے
 ہیرا چٹ نہ چٹ پٹ کرے صبروں بھڑاپے
 ترکھے کہ شیطانی ہودن اوڈ کرے بچھو تاوا
 جنگل داوی پھرے شہزادہ تاجدار درندے
 رات دیہاڑی حاضر خدمت خدنگار تہا می

کہندا ایہ سب دے میرے قول میں صدقہ می تھی
 گھر کی تمام شاہ شاہ کوئی نہت امیر کشمیراں
 جاناں کر قربان میرے قول کی چل و تھک کھاناں
 رشتہ دار عزیز اقربا پچھتاھے جبر جبرانی
 میری خاطر ہر قربانی جاناں دتیاں جنہاں
 حسن جمیل مثالی رستم ہر نوں مار کھپایا
 زندہ یا سرفانی ہویا رتب جانے کس چالے
 کشتہ حالت تک اُنہاں ہندی رو رو کرے دوبائی
 رکھے رتب ایمان سلامت ہو خدا ہوا دے
 روز قیامت اس دے بھانے یا کچھ کمی زیادہ
 اپنا درد نہ لیکے کدھرے تک انہاں کی مروتی
 کدھرے لکھ اعضاء وجودی تیشاں سوزیاں
 تک پھرے منہ جبرے ٹھوڈی لکھ روڈ لکھاوے
 جہڑے میں نہیں گھڑی نہ آؤدے تک قیامت نکٹے
 سیف لوک آتے ایہ دیکھو دھسی دلیکیری
 پھر خیال شرع ول کر دیا پختہ غور پتھینے
 پھر کہندا ایہ ڈہناں سزناں پچھاہ لگناں دواوے
 سیف لوک شہزادہ لکھ کھوڈن ہور لگائیے
 صبروں شکروں شکوہ گزاری نارتے نکھ سدا
 منجھم غلاماں درگے گل جیوان پرندے
 آبی خالی فوری ندی وارے فجری شامی

جان ایہہ منزل کٹ شہزادہ شہر زناں دل آیا
 کیوں آونہاں نال ایہہ ورنی کی کیستہ اور تلالا
 مجنوں لیلان وئے ٹریا مکہ کر کے حید
 کہیں دلال دلالی باہر کر کے تھکیاں چارے
 لکھ آیا ز غلام نضر حسن حاضر خدمت گاری
 ہے کچھ سورج روشن ہون لو کر وے ہر جانی
 چن مے آوہ آوہ آوہ تھکے نہیں تھے دل ہونی
 کدے تنگ نہ آگے ڈگے جے بھانڈ لکھ بانی
 محبتہ اسمعیل مجازی دور حقیقت گلاں
 ہر تھیل آتے بوسہ لیندے بیل جھور آوہ اسی
 سد ہا تیر عشق وارستہ آوہ کھ راہ سور پڑا
 پیڑا پیڑا بہت پیڑا راہ وال برابر موری
 کھا کھا لقمے چرب فوے پل پل آتھے تھیوں
 کدھرے بونگ پیانے چلے کدھرے ناچ گئیوں
 مٹی مورت کدھر شہزادے جاں اس یاد ستم دی
 در بیان سیف ملوک کا شہر زناں میں داخل ہو کر ملکہ سے اجازت

طلب کرنا وغیرہ وغیرہ

آساقی اس وادی اندر آوے کج ہم پلا میں
 کہو یعقوب بابل فوں یوسف آویہار دکھائیں
 کریں اشارہ کھویں جتہ کدھرے پچی جاویں
 مصری نازناکت پاروں آپے آن بچاویں
 گلاں کو مقابل ہو کے میرے یاد ادا دی
 گو پڑا حسن جوانی جو بہن نہ کجہر بردی

تاول میرا صانع پا کائن آپے کھکھکایا
 خاص پیغمبروں چاند چوخت خضری پاکے
 یک پیغمبر زادے آپے پاک یعقوب اوہ جاتے
 باہل کوکوں دور دورا ڈھے کھوہ و گاندے بجائی
 ورنہ سیف ملک اسبائی تیسرا بچن ممالی
 آدم سوا نال بھی تھو کیڑا ویر کسائی
 پر مولانے اکھیا اوسنوں سن ملعون شیطانا
 سیف ملک اس سائے تنے شہر زباں دھڑیا
 کہنہ اکرا نہ ہاندا وڈا وچہ قرآن گواہی
 رہنہ اوسدا نال اوہانہ گورہڑا بجائی چلڑ
 آپے رب سلامت رکھے نار وادی دھڑیا
 خودی تکبر نصہ شہوت حسد بغض دیاں فوجاں
 اپنا سکڑ عجب جہاندا تاجاں تختاں دلا
 قائم درگا ایہہ بھی را جب رعیت داسر کردا
 جسنوں پکڑے زور لگا کے کدھو پھر چھوڑے
 نیکی توکوں یکدم موڑے لے بدیاں دل جاندا
 داد امداد انہاندی دیکے قتل کھیرے کردا
 اسے وارے لارے لاسے شہوت چوڑا بٹالے
 پتے لکھ نہ رہندا جدم مارے ڈھول دھالی
 کہنہ کدھو دولا چھڑا کیستہ فخر لگان کیہا
 سیف ملک اکوہش سنبھالیں کھیں عقل کھکانے

ویری چور غسل دا ڈاکو کروا ویر سوا یا
 بلعم بعور ولی نوں ملیا کھڑے ویس ڈاکے
 حسد عداوت پاندا ویری غلام مل من بجائے
 ہر کے داکھوری دشمن آپے رب بجائی
 کرم کریم کرے جے مولا جو جواسے دھوالی
 مہلت لے ورگا ہوں ہی نیت بُری اٹھائی
 جس تے سایہ نفل رحمانی کی کر سیں نقصاناں
 پہرہ دار درے تے زناں مکر بڑا تک ڈیرا
 اکھ زباں دی اندر شیطاں اپنی جسگ بنائی
 چارے سیلے پیش نہ چلن کس توں بر سر خور دارا
 کڑوں سلامت رہندا کوئی پیش مقابل تیشیاں
 جس کسے دل کن چڑھائی کٹ لیا دن موجاں
 ملک دواشت پاک تیرے تھیں گھٹ آسدا ٹھٹھ
 کھڑے وزیر مشیر چوڑے ستھہ جلا دلاں دھروا
 دین ایمان گوا کے آسدا طرف جہنم پوڑے
 بہتی جانی نکیس استنیا فوج زباں گرماندا
 چھوڑی جھوٹھہ سدا سہرا ہی سان کس نہ کھڑا
 صانع نیک اسلاں اپر ڈورے اپنے ڈالے
 ساکریک زمانے اندر شور ککارا ڈالے
 جس تے دس لگے نہیں چھڑا پھر داکل زباں
 صاعد یار جدوا دھوڑے جتے مان ترانے

مان گمان دھیانوں کہ ہیں پڑھ کر تجھ پر
 عید مذہب میری دے تک صفائی حال
 سانس ہی سا کہ ہوا کھینچ اپنا دین سکھ لائن
 دین ایمان لائن تیرا کہہ کر ستم آؤ گی
 پر جے کامل رہبر ہادی رکھے نظر جا کے
 سانس ہی سا کہ کلمہ پڑھ کے ہونڈے پاک حضور
 حق سبحان سبحان پکاراں تشریف جگی سارے
 عید شکاری صدقہ داری معجزہ ہم حضور
 کہ چہ جنیر اسمعیلا توڑ مہار سزاؤں !
 نکلیا جڈوں جوان رنگیل شہر زباں دیاں تال
 اگھال پاؤں سے دل نکلیا دسیا شہر رنگیلا
 چالی ناراں پختل گھڑاں جو بن رتن گھڑاں
 آوہ سن تلیاں ناراں چڑھ تل سرے باز اراں
 جیوں زلیخا خواجے گیا مساء بروہ کھانی
 پر ایہہ لوکی پیارے اندرے ایڑ پیار جتا
 بدیع جمال رومال اندر دامن لگا سنگی
 سنت دیہاڑے اس واوی وجہ گدڑ کس خزان
 سیف ملوک لوکھی نادر سپنہ اودھان تھوڑے
 ناراں جسنوں گون پسندی تھیں پاؤں بندی
 رات بے تانی نکلن جہاں سین بار پیارا
 جب سوکھاں پٹ، واٹوں سنن آد جیویں دھڑل

نکڑا ہو کھلوں سد باجشن دکھنا عید
 گوشت سورت کا بے رکن پیش شراب پیالہ
 بے دینی دا دور پیالہ منہ پیالے لاؤں
 سنگوں ساتھوں دورے جا کے لائے اٹلی
 وضو چٹا مار بپاؤں مددے پھپکا کے
 مصری نادر کاوے تھا کر عبادت پوری
 ہرنی لے بجیاں نوں دوڑے کلمہ صید تارے
 عمر جوان رکھے عواراں نوں جے جد نوری
 سیف ملوک کھتا نہیں بیٹھا گل سنا بیانوں
 زن وجہ ہر مقابل تریاں دینے دیہاڑی سنال
 کیواں پاؤں لگیاں کیلن سنن توں اسمعیلا
 اکھل رکھیاں جوہری گانی ناز ادا عواراں
 سخن کلاماں سنے جے آدم سنن صبر دیواراں
 تیویں دکیاں سیف ملوکا سکویں سند نشانی
 کیتھے سیف ملوک ایٹھا نہیں بدیع جمال بھلا
 نظر اں رکھ صدور وجا لے داو الہوں منگی
 شہر زباں دی ملکہ گئے لے ٹیاں گل بائی
 ڈال جان بچھانتی نادر شب پیار کلاوے
 بندی خانے قید کوکے لا دیوں پابندی
 ننگے پیریں پھرن آواہنہ ملو مکہ مکرا
 عشق پیار کہو بس واپا ہی رکھے ہتھ سراماں

کھڑل ایہہ کھڑل جھلا ایہہ کھڑل کھڑل کھڑل
 نیند آرام حرام انہاں نوں بہندے اوڑک چھوڑتے
 پیراں بھرنے بہندے ہر دم ست سدن دیوانی
 بستے پار حوون اُس جاتی محفل خوب سنگاں
 کدے لکے بہہ نہ سکےں باجھوں محرم یاں
 ملکہ کول پوجا یا عاشق جاں اُس نے تک پایا
 جھل سلام سلامی اُس دی سنی سلام شہزادی
 اُٹھ لگا یا گل شہزادہ گل دا ہار بنا کے
 پر شہزادے جوش آو بالوں ذرہ آو بال نکھلدا
 پیر کیڑی آپر آو نہاں رکھ دانا زوروں
 جاپے سبھے خاک فرشتہ یا کوئی نسل مایوں
 کیسا محکم پاک ارادہ ایہہ شاہ زور شہزادہ
 کہندی زور تران لگا ساں رکھ ساں اندر خانے
 ہو قربان کرے قربانی مطلب دی گل موڑی
 گل سُنا دا وضع کر کے جو اُس مال و ڈانے
 تک شہزادہ کدھ اوہ سوہنی میرے سنگوں ساکوں
 آکھ معرہ کھڑاں شکل ایں سجھو کھڑاں جاتی
 ایہہ تاثیر اُس پانی اندر نیم گرم گر مائش
 کیوں ایہہ سب پیداواری دس ٹول ملکہ زانی
 بالغ ہون پانچس تیکے ایہہ نارائ مٹیا راں
 ہم جنس رلے جڑا جیویں لطف اٹھاوے ہرے

لکھاں پا جدر کے ناہیں ایہہ جھڈا اُس ویلے
 کڑیاں اتے شہتیراں آپر رکھ اوہ ہر کھوہے
 کدھرے دیر نہ دیاں لگن عمر مینا دھما فٹے
 دید دیدار پیا دا اکھن ڈکڑن کن وارن
 سدا کلام سلام گذارن حسن کلی ساراں
 دلوں بجا فوں وکی بچاری فونڈی نام دھڑایا
 صورت تک شہزادے سندی بیٹھی ویک آوازی
 باجھوں اندر باجھوں پاندی اکھ وجود ملا کے
 سٹے ناگ زہریلے پھول مسک پاک ارادہ
 تک شہزادی ایہہ کیفیت طور پھرے اس طور
 در نہ ایس نہ پڑ پڑوں رُس نیکے ترسیوں
 آدم اُتے دیک گئی ملکہ ہو کے دلوں آمادہ
 جتہ رنگ دجوری ورثے بیشک اپنا جانے
 کس دے موڑے گھر تھیں ٹریوں حاصل مطلب جی
 آخر ملکہ اپنے آپر فال آو نہوں سمجھ جاتی
 مصروں دہ سے دودھ سجاوٹ نقش جالی خاکوں
 سجھو نارائ وچ نہ ساراں پانی حوض میانی
 ملکہ اگے شہزادے نے کیتی ایہہ نہر مائش
 کہے شہزادی حوض وچالے ایہہ درسا جی پانی
 کیوں غسل پانی وچہ وڑے لذت پان پیراں
 حاصل لذت حوض وچالے سخن شہزادی وارے

میاں جوی ہر گم بستر جو پاؤں سے دوڑ پائی
 ہتھ اٹھانوں کے نہیں لایا پاک منزہ دھی
 سونال اقبال خداوند بخشنہا رے...
 چھوڑ معبود اپنے نول پُچا خیر اغیار
 بانی گل چھپائی کر کے جن سمجھو دھیاں
 بدیع جمال میرے تھیں دودھ کے کدوں میں زیادہ
 نعل شہزادی علال درگی سحر خان جوانی
 بان دو بان واربت طایر رعیت میری بروی
 سن گفتار ہوش شہزادے کیستی صاف انگاری
 نہیں بھٹکتا میں زمان سندھ عاشق صادق عانی
 حورل دی سحر و جانا دن رات معراج حوالی
 کھڑا ہوگ معراج ہے میرا اندر جنت واری
 ابہر بھی ہوگ چنانچہ میرا سنا یہ آوہ اقبالی
 کالارنگ جلال عاشق و اقل بنا دوتا یا
 صورت شکل سب ا دکھائی جبرائیل آمین
 صادق اقب جہاں نول حاصل حق مدد گفتار
 ثانی نہیں لاثانی ا کھاں آوہ محبوب رنگاں
 آسے شمع نورانی اپر حبس مرزاں ہو کو ملہ
 ڈھول میرے نول کی پڑا کھے ماترین لکھ ہولا
 شہر زمان دیاں زمان بھو گرد و بگرد کھولیاں
 سیف ملک پسند نہ کروا ماہر مسلم سکو کے

اس جانی ابہر عالمہ تھیون حق حقیقت بانی
 جبرائیل حورال جنتیاں دی پائی پیڑ پچی
 کرم نوازی خالق سندی لازم شکر گزارے
 ہرگز ہرگز کرے نہ مومے حق ابہر گفتار
 نہیں سیتھے کوئی مرد و مذکر گل تیرے بندیاں
 لے چل ہمراہ اپنے منوں سن تول لعل شہزادہ
 گوہرے تین رسیلے میرے دس میں عمریں دانی
 جنوں کہیں سچ لکھی ہر اک تیری بروی
 بدیع جمال جامے باجھوں نہیں نہ تیری کاری
 آوہ مانگ تڑپ اس گھوڑی جس واکوئی نہ تانی
 پاک نبی نول اکھن گلی ہر کے سکھ اقبالی
 بوسے نبی جلال اسدا کارن حور کواری
 منہ نہ لاوے تول کس کاری توڑے حسن جالی
 قسمت سیتی بجز حورال رات معراج ابہر پایا
 تدول فضاء حورال دسے اندر ہر نول ہوا یقین
 کی کس کس جلیلہ خواہ حورال چن واراں
 شمع جمال حسن واپس کرمیں طالب اکھواتاں
 اس بن ہرگز ہر نہ کدھرے کدھ چکنا بر ڈولہ
 آجانی دل جانی میرے سول اٹھاسب ڈولہ
 یکن شہزادے والا اکھو ماترین ہو نیاں
 دین ناز نراکت سمجھو جیوی طور ابہر کے

مر مر دس کھر دھر ہسن دس ناز نکات
 اک اک کرن سوالی اجبہ اگے سیف ٹوکے
 سانک سلک سلوک طریقہ احسن واہ سبحانہ
 ول چھل پا ولا یوٹن ایہہ ون کھانڈا نہیں
 لایا زور ناہ چلیا زور ناہ در دے کزور دے
 اس دے چھور یک شہزادی کردی تیر تیری
 ناہ رہنڈا نہ کھروا اوسنوں ایہہ افسوس دھیرا
 نہیںوں رب لایا سنگی سنگی سنگ نہ کوا
 آخر دیر کین گئی دس وراثت سادی
 کھو نہ مندا سوچی آکھے تروا اپنی چالے
 جس دا پک دھوڑا اوسنوں لین آرام نہ ملے
 جس دا سب پیار اوسنوں بد چھک چھک نہ
 بچھے تیر حد دواں ایہہ گوی ہرادی
 چرخ شیشہ والیں کرناں آکھ نہاوتے سستی
 انشا اللہ حد میری وجہ کوئی نہ پھیرے تیغوں
 نہ بھلیاں نہ مومے میں ہرادی تیرا
 دیر نہ کج سیف ٹوکا رستہ راہ اچھاواں
 نہراں گذریں بہت صبروں عاشق مرد جواناں
 آدم اشرف ہے مخلوقاں پاکے حکم دانانی
 ملکوں ودھو گیرے تروا پا تو حیدر تانی
 سب باؤت باؤت آسانی جاں چھاتھے اس چھاتی

سیف ٹوک جواب نہانڈا کرن تعریف دانت
 لا جواب اوسنوں نہیں کردا ہر حکم سٹوکے
 شہر زناں دیان زناں تائیں مگروں لانی چانڈا
 سدھے راہ طریقہ پائوں مال حقیقت پائیں
 آخر ایہہ اجازت طلبے طلب سبحن من چھورے
 اک گولی اک چرخ شیشہ تنے ہمراہ واری
 کہے شہزادی سس توں بچناں لایا افسوس جھیرا
 اس پائوں غمت لانی اوسنوں منے گل نہ ہوا
 ملک اپنے واسیر کرا تیریں ہر شے صدہ واری
 آخر چھوڑن چلی آپے داغ بھرتن بالے
 اپنی حدوں باہر بھیجے جس فوں یار گنیوے
 اوسنوں چھوڑن چلی آپے کرن شری دل بریاں
 گولی بہت پچھاں توں موڑیں شہزادی خروانی
 راہداری ایہہ آئیں میرا دیواں اسے سستی
 اگے آپ اکلا جائیں سمجھیں دور نہ مینوں
 ہر اک جانی سنگ حلوانی کامل مرشد میرا
 آتش خیز بہاری طبقہ تین کوہ قاف ہزاراں
 سلق پہاڑ ہشتاتی بینڈا اسن مساب انساناں
 شہرت حرص جاں مٹے پنجرہ دین ایمان خیالی
 دیو جن حضرت وڈیرے عاجز ہمیشہ انسانی
 قیدی رکھوہ باہل مٹے کھس مسکی وڈیانی

محمد اسماعیل ایچھا نہیں کامل سے لوڑ وسیلہ
تیلے دا گول کھ بے جدا دھیں مثل پولی
آنے ہاس ہاس مٹاوے خوشبو گر دھارے
پنگ جھلک وچ ہر جاہ اندر مدو گاری کسدا
آکھ باوہوا نول فور آسیر کرا ہر تھا میں
شیں جا کے دیس پیادے جتھے آس اولہ
کہندا کون ہوسے جوستگی جیہڑا جیتے آزادی

مقولہ شاعر

مسلمان صالح بنے جان پچھان شہزادہ
جان عقیدہ حق منہیدہ صاعد وائل یار
بے حیائی بداعتقاد دی پاپ گناہ سوئی
نور ایمانی سندے دشمن شیطانی نفس آباد
نفس فساد تہدی وئے کھڑوے کر کزور
نذرت دس مرام کاری دی کجمن دور علاول
حزب شیطانی نمکداری پاپ سنگار دکھاندے
حد تکبر غصہ رواں دوسن طور طریق
کابل مرشد جے ہزار جی کر دے اپرا لے
دور زح دل نہ جادان دیند احسن مسلسل کھولی
نہ نبی دی آفتاباری نکل رحمانی سایہ
جنت حور قصور بہشتی جنت دے کروان

نور ایمان ایک سمجھ شہزادی پاک خیال آزاد
عالم عمل جیاد منجھ اللہ صبغی رنگی ہار
نیکی پاروں روک شادان دوسن راہ سرودی
ہر ویلے راہ مستبوں روکن بے صبری بدچارہ
اسروں رد کن نہیں جانب لے جائد منہ زور
بدکاری دل بچ لے جائدے کرن خوار زوالوں
حزب رحمانی اغوا کر کے اپنے سنگ داندے
گھر شرک داراہ دسائن اپنا کرن رفیق
نور ایمان بچا دن تیرا کم نیکی کوئی ڈالے
شرع شریعت سدھے رستے لادن کرد و محنتی
بائی باپ استاد مرتی سمجھو ہشتی مایہ
دنیالہد رہ کے جھپیا راضی کسرن رحمان

کافی لوکی جھٹے پھر دے غمیں غم سلوں دور
 کفر منافقت شرک گنہوں جانے ہو آلود
 بھر پڑے لوک سلامت خیری آخر وقت آخر
 جان شہ لوے پاک آراوے پہنچے جنت جاہ
 جھل مصیبت سفر عشق دی پاندے عیش فلاح
 لکھ امانت دین ایمانی اندر دنیا فانی
 مغز دماغ شہزادہ جانے دل شہزادی رانی
 فناء فی الرسول فناء فی اللہ دی اکھو منسل جاہ
 اعظم اسم ذلیفہ ہر دم سے کرامت مٹا لہ
 طاقت قوت زور توانی آصفت کرے عیال
 دچہ حضوری پڑن نمازوں پہنچے وقتی یارا
 رانی ملک دل ولی واجبہ دل تصور ہادی
 زہد عبادت تقویٰ پاروں نفس لوامہ کر دے
 کریم نوازی سرور ولی غوث پیا دی یاری
 تال عاشق اس رستے اندر ثابت قدم کھونڈ
 بحر سمندر ندیاں خیر شاہ پور سربست تدا
 گل شہنشاہ لوے دلی شاہ سرور دلا
 عجب لکھی گل انہا ندی کھول بیان بیانی
 زندہ قلب ولی دا ہر دم خواہ شے خواہ جاگے
 دچہ حضوری کہو منظور دی پاک دُرُو و قلیفہ
 تن طنبورا ذکر الہی ذکر و بس نہ کرے

پاپ گناہ تے فسق فحور دل کرن ایمانی چہ
 اچھے اوتھے دوئیں جہانی سرور دی مرؤو
 پڑھ کھرا ایمان سے چن عقلی دے امید
 سور تصور دیدار رباناں دائم زندگی واہ
 سیف ملوک جستمہ بدنی بدیع جمال ارواح
 بزرخ عقبی نہ بھلا نہیں منگو سدا ایمانی
 فناء فی الشیخ تصور مرشد نفسی اثبات ایمانی
 باقی باللہ دوی نہ رہندی سارے دلی گواہ
 فانی ذات اللہ دچہ فانی پاندے رتبہ بالا
 تحت سہا تھیں آندا لٹھے واضح قول قرآن
 سیف ملوک اسبجہ لوکی کعبہ دل و تیارا
 شیطان نفس خبیث تہے دی دلیں کر مبادی
 طعن کر دسں صالح مرفوں تہے مروتے
 خواجہ مرشد پیر یارا کیجے شفقت بھاری
 جنگل جبل آوجھاڑاں اندر اک اکلا سوندا
 شیراں تے سنسلاں اندر خوف خطر نہیں کھاندا
 کیویں کر دے ایہہ گذرا تال چھوڑ آرام گزارا
 کیوں انہاں نوں بھاگو تائیں عیش آرام بھلانی
 ذائق ذکر الہی اندر شغفی حبسلی راگے
 دل دی تائی روشن دیدے وجد سرور لطیفہ
 موت آدے تال پانگہ زندگی قبل اور دچہ نہ کرے

ہر دال مٹھ رکوشن دینے سے تکیں راہبر ہادی
 سلا سواہ ہشان دوہل نون زندہ قلب تلون
 وکیاں نون رب سبقت بخشی اینہ ضلوعے یلہ
 بہتہ فقر علی و اتین تے عزت ابدال کہلاتے
 ست مشاطہ چائینار یوں خواہ بخارے واسے
 بوڑ تعلق یاری نسبت پائیں بڑی مٹرو
 پکڑ وسیلہ اسمعیلا وہ سبھی من رول
 دل دے اگے گھر شیطانی نامے نفس فساد
 حب پیار حقیقی اندر ولی مراتب پاوتے
 موسیٰ خضر الیاس انہامدی جوڑن والے تار
 کیہڑا کیہڑا ریس انہامدی استملاوی پائے
 کرن شیعہ عالمیہ شہزادے خواہ راہی جس پائے
 راج پال سنبھال دو جلی ایہہ لوکی آزاد
 اپنی مرضی چھوڑ چھڑا کے سودا پورا تول

در بیان رگستان تھل مار میں شہزادہ سیف ملوک کا عسی دے
 واکوں پیاس کجہ تھال ہو کر خود کشی کا آرادہ کرنا اس اڑے وقت
 میں حضرت خضر علیہ السلام کی شکل صورت حورائیل فرشتہ کا اگر حوصلہ
 افزائی کرنا تے تھنڈا پانی پلا کر غائب ہو جانا۔

مشکل رستہ اگھت و لاجب ان غنائی روگی
 سوگ سیاہ عشتہ والا چکیا مبر تے کھارا
 قدم گیر سے جے اک رکھے آپچال دل ڈہندا
 شمس تائیں جیوں شمس بولایا چلے ملت ان اودی
 یا جیوں پھی پانی باھوں اؤکھلا اؤکھ جند گالے
 فال مکالے فال بیجا را کہتہ بار خدا یا
 پانی باھوں تانی پٹیا دھسن آج بیگانے
 گھڑی نزع دی سر تے ڈھکی سوگ اولا سوگی
 نہ ٹپے نہ نشن ہوندا نہ چلے کوئی چہارا
 گرمی آکھے ایہو دیا شرجھ لاد واپسندا
 سو تہ وقت سریتے ڈھکا کون بے امدادی
 تیوں سیف ملوک شہزادہ فال اچھا نہیں فالے
 جے تہو مینوں یار ملاناں چاہتے آب پلایا
 مٹی باد اس تابش آگول ستر بل کوہر جانے

جہاں تک ایہ غیر نہ گنجائش آدم کدھ بنے سی
 وال ذرہ کوئی وال نہ چھڈ سی ہتھ کارگر پاکے
 گھارا جہوں اوہدی من مرضی چاک فوں چکر پڑاؤ
 دھسے تھوں ٹکاوے اوسنوں و تر موقعر جھا
 نشان اپر نشان ماسے شکل نمونے ڈھوسے
 تھیں مڑ پاوے اگی اندر رکھے نال سنبھالے
 جتنی تانبش گرمی لازم ہرگ اوسنوں درکھا
 جس برتن فوں آگ زیادہ کالا داغ نشانی
 ہر برتن فوں کھ کارگر عفتل قیاس جہاں
 باہر نکالن بے اوہ جلدی تال بھی ٹٹ ٹٹ پند
 ترکھے کم شیطانی جھون ترکھ کرن جال ترکھے
 رہشوا جھوے جال کوئی بندہ تیزی مکر پھیل
 ایسے اڑے دقتاں اندر عاتل عفتل سنبھالے
 اُس تیزی بے عقلی پاروں زندگی تھیں ہتھ دھو
 فائدہ فیض اونہوں جہاں نہیں بسد کارن روگی
 چھا لگے فوں تر تہ بچاؤ کرے حایت یاری
 سیف لوک ایجاں اُسکے تانبش جھتی جھاری
 تنہی سخت کیمیر کہتے ہتھ پٹال تے ماسے
 جسیکے یار ملا تا مینوں آپ کر یگا یاری
 آپ اپنے فوں ایس مقامے مارن لگا ودی
 ڈھرکا ویلا جان مناسب غصہ ترکھ بناندا

اڈل گارے ریت رے گی روڑ مرڈی کن ہی
 روڑ مرڈی اوہ لوڑ لوگ اڈنگلاں بھر بھرا کے
 ہتھ پیروں اک جہاں ہوسکے جھانڈا شکل سجاو
 ٹیک لکڑا ہتھ تھادا اندر فوں ٹیک سنبھالے
 فیر سکاوے گرمی لاوے ہراک جاہ ٹھولے
 پالو پال رکھے ہر برتن ہر دی جاہ اوہ جھالے
 اُس تھیں دودھ نہ لائو دیوے غور خیال گذاری
 پلا آگ دی کمی جھتھائیں روڑے ٹھنڈا پانی
 جتنی آگ اُسی دینی جھوے اتنی دتی جاندا
 وقت مناسب ہر فوں لازم اہل کارگر کند
 آگ لگے تال رت جھاتے اُتھے مول نہ چکے
 کھوہ اندر جھوڑے کوئی دوڑیں جلدی دھریں
 عاتل دانا کرے شتابی کہو موڑو جہاں گالے
 کم سکارا کر کے ساری عمرے رووے
 عاتل سوچ کوئی بروقتے دوند دو جگ سوگی
 قرض مرکا کو دیر نہ لاوے ویسے تر تہ امانت داری
 کاہلی جہاں ہی بس ویلے ہتھ زمین تے ماری
 پانی باجھوں نکل ڈھکی نظر لال چکر پارے
 بھیج موکل بانی دوسری سوچ دلیل گذاری
 نقص مرلا کاہلی کردا عفتل نمائی ہروی
 شہوت جوش مژور کبر فوں سالن اڈبال چڑھا

کہند پتھر ماراں سرستے گلوں چکاواں دھندے
 عقل قیاس ولیری دیند اہمت ہار مروا
 سدا ایشار لاچار لاچار کرے ایشار ایشاری
 پٹ سیا پاڈال نہ نوچے کپڑے پارے نائیں
 ہمک اصحاب میں دے سکی موت نرس داوولا
 میلہ زندگی والا تھوں لئی حب اندا بھائی
 تنگی اندر فاقہ کشیاں روزے وار پیارا
 شتر دو بہتر واری دیکھا رب دے رہے
 کرمل تھی ریت قبیلہ پانی باجھوں ترشے
 صرف کیتا کئے نہ سنگیاں گل وچہ تر پروے
 عاشق صادق راہ خدا وچہ جانال دیون وارے
 دار دیون دلدار پتا قول اپنی جان پیادس
 دونوں بیٹے جابر جتے کس روا یار مہا فی
 ڈاچی بھندی و مہرے اسد ہمک محبت خٹنے
 مہرے عاشق جان اپنی و اصرہ ذل نہ کرے
 مرفوں مہرے سر کے دس مارن کدوں کشاری
 میں بھی سرماں اسے لیکھے ولیا نفس کینہ
 باجھوں بدیع جمال پری دے بجھ پیا چھینا
 ہمک فراد سریت لایا چک ہتھوڑا تیشہ
 ہمک ہلال موذن لانا کیویں اس دا جاناں
 سیف ملوک حقیقت جانب تنہا کن سدا وارے

پیٹ کٹاری چیراں سینہ ایہو کار بندے
 پکا عاشق صادق ہوش راہیں شیطاںوں
 بھادی یکہ مصیبت سرستے چھڑے جبر نہ واری
 کھے کفر نہ بکے ہرگز حکم کرے رب نائیں
 کاسہ دین دو بے قول اگے کوچ بھائی میلہ
 پھر بھی جان بچا ہواں دی کر دوسو بھائی
 شیر خدا واکرے خیر ات سن لے برتوڑا
 سائل تائیں پھر دیکے چھوکل لعل بنائے
 زہر پیالے پھر پھر پیس ڈٹھا کہ ہے نہ صرف
 وچہ نازے جانال دتیا پھارنگ تمل نہ نوے
 عقلی بدلہ سودا کین زندگی دنیا وارے
 وچہ محبت جو کچھ آوے جھٹن سرے بازاری
 مکی حبیب القرب انصاری بچھا شادہ اسلانی
 ہمک ہلال جھٹے سر و کھڑے جنت موجاں ماس
 یار پیادے قدماں اپتہ سو سو واری مرفے
 ہمک زلیخاں دے گھر اندر مویا منتھر ناری
 کہو عاشق دی تابع اندر نفس انار لعینہ
 عاشق اگے کرن نہ نابر کہیں آمین آیناں
 کدھ مرد و شہیدال اندر پاک اوبارنگ ریشہ
 یا رسول اللہ آتے جبر وارے ملتیں ٹھکاں
 رکھ توجہ ساہن دے کب دا ذکر چٹارے

کی کھدا ایک نوری بند و خضر پوشاک دوالے
 کہنہ راسیف ٹوک شہزادے میں فرشتہ نوری
 پورا ہو گیا عرصہ بہت تیرے دھجھروا
 آبر آسمان بستم واپروہ ویر مکاند شریا
 کہنہ یار جہان میں میرا انس دی خبر سنائیں
 دعوت یار مہمانی کرسی پھسی حلے غم سے
 شاہ رنگ کولوں نیڑے و سدا و سدا نہیں حال
 فال نکال دسالی مہرے بو خوشبو کھانے
 پاگل ہو رہا دیوانہ مینوں آکھین نہ زہر
 خوشبو آوے یوسف سدی کرتا سدا گل دا
 اے پیارا مصر نہ بہتا خبر ال گئیاں مہرے
 لوڑ لوڑا وے عزم تائیں جسے خواب وچالے
 اچھے لوڑ وکیل سیاناں ہوگ دلال دلالی
 جہڑا توڑ پوچا وے تیوں کول اُس بدیع جہاں
 ایسا جو وے دلال ایٹھا میں جس دا پتہ نوری
 منہ تھیں گل زکاءے جہدم پھل کھلا کہ چنہ
 جس دا ہتھ لیاں ہتھ انداز کست جہل سناو
 جسٹوں قرب حضور صلی حمل ہوگ حاصل پکا
 گئیاں پادری بہت آگہرے آگہرے دلبریا
 دیو حضرت جدے وچہ قبضے جو آکھے سو کرے
 برودہ گولہ ہو کے دکن سا جگ دے بنے

ہتھ پیالہ ٹھنڈا پانی بھٹکے تے جالے
 تیرے کارن سر خود حاضر بہت کئی پوری
 گلا دے سفر قضا کھنڈا تیرا ابر دا
 پی پانی پھڑکے راہ سوئی سکے چوڑیں اڑیا
 اسے زہرے تل پوسی اُس امید کھائیں
 کرسی گکھ پیار دلا سدا وھوسی داغ ام سے
 دس آنے تھیا دلبر با و سال میں فال لال
 جھجھن لگا جدوں پراہن گر دا تھی اعلانے
 دس دیاں میں واضح کر کے اک سچی گفتار
 بہتا آن بشیر انیڑے بے وچھوڑا پل دا
 مہرے اٹھ مھر دل وڑی خوابوں جاگ سوئے
 دسیا راجہ ٹک مہر دا نام عزیز دسالے
 نور انبار تصوف ماہر خاص حضور وصالی
 نوری ناری خانی سچو جدے رہن دوالے
 نور و نور اکرام بزرگی پہنچے ثروت حضور
 صاحب اہل دانائی وافر خلق عظیم چنہ
 جسدی تابعداری بد نظریہ سل جانی آوے
 بنے وکیل دلیل بھی دے ہوئے قریب سکا
 جس آگے نت حاضر ناظر ہو دیے دیو پریاں
 پریاں جیک کھڑن ہر نکلے ملک آسمانی بنے
 جدے کم نیو کوئی نام ہر نول بھلا پسے

اسے راہ شریفیت اندر چلو چالی سکو کاں
 سیف ملوک شہزادے تائیں گئی آس پکیری
 اسے راہ شریفیت اندر دو جگ امن گزارا
 اعظم اکم پڑھا فرشتہ جدم غائب ہوا
 کہند اولیٰ خدا نہ ہوا دل ابہر رقیب بھلرا
 اڑے وقت حمایت کیتی مشکل دے یاری
 مہلت وقت خدائی والا دسیا چھیکڑا
 خوشبو مہک لیا ندی جس نے مغز معطر کردی
 رحمت سندھو ملا بن کے دور زمانہ آیا
 نور ایمانی سند نشانی مومن دی اورسانی
 نورانی روحانی درشہ وارے بہت عذراں
 در بیان شہزادہ کو بلند پہاڑ پر قلعہ دکھائی دیا وہاں چڑھ کر اسکے کو اڑ کو کھولنا
 اعظم اکم کی برکت اندر داخل ہو کر عجیب و غریب تادور نادور چیزوں کو دیکھنا وغیرہ

ہیبت ناک ابہر وادی سجھاتے جو کچھ سدا
 ایدہ پیری دور بند کی شکل داٹ تماش
 آل پہرے اس جاہ چڑ کا گاں چھوڑ دل
 بیس گدھ چھپے گدھے آتوں جان لوکا نڈا
 اچھے واسے وسواسے گھگی تری میناں
 پتھر رکھ سر ہندی تکیہ کھنکر روڑ دھاسیاں
 تھکن چٹکی اوھن واسے رہند ہٹ داسی
 جانورال نول تاب نہ بہت تن کھوڑاں مل
 اس وادی وجہ پنکھ پنکھ مزل پھیری بھیل نہ پانڈا
 سب اوٹھنے غائب تنکلیٹ نرین شیناں
 میوے کھانے کھا پک باجھوں شکر گدازن سائیاں

جنت بہت دلیری کر کے آس ٹیڈ دلیری
 اعظم اسم دلیری دیندا ہاتھ غیب آوازہ
 جا دروازے اپر ڈٹھا مسمک قفل پلیرے
 دھند دروازہ قلعہ میرا آتے اوچیری وادی
 بوسہ اپر جا کھلوتا سیف نوک شہزاد
 نال آراوے جو کم کریتے پورا کردا سائیں
 دل وچرک دلیری اوسنوں مول فضل کرلی
 اتنا کم ہے جو نہ سکیا کی کھٹیا کی وٹیا
 کاتھنوں دیس بدلیس پھریا کاتھنوں ساتھی مکہ
 اسے کان دے قلعہ کم کے صبر پالے پتے
 ٹھٹھ مٹی دی چا شہزادے چوک پریم دی ماری
 دو دیواراں زلزلہ کھا ہاتے پریت کالے
 ٹٹ دیوار شکستہ ہوئی جلتے اندر وٹیا
 خبر دا دروازہ جیوی حیدر صدر پھاڑے
 سٹ وگنا دھرتی اپر اعظم اسم آولا کے
 زور ایتھے کمزور جہانی مکے مات چہارے
 محل مکان چہارے اونچے اندر دل عجب فونال
 خوش آواز جناور سار اندر نظری آئے
 بولی بولن اپنی اپنی خوش آواز سربلی
 پتے ہو رگوانی ساوے کہو آسمانی پتے
 خوش ہو کرے معطر اطہر معن زماغان نائیں

دل نول تکرار مسمک کردیاں کہن جوگی دی پھری
 کول قلعے دے پہنچ شہزادہ نوڑ چکا دروازہ
 قلعے اندر ایہہ وڑیا لوڑے کھڑی دیوار پھیرے
 جا دروازے بہت کیجے نوڑے نفع آفا دی
 آکھے کیوی کھوللاں اسنوں ہو کے دلول آمادہ
 دلی آرادہ پختہ ہووے بن دی گل تدا مسمک
 جندہ کنڈا مسمک مسمک مسمک دیکھ دیاں دیکھی
 نال فیہر کاتھنوں ما پتوسندار دروازہ پٹیا
 کاتھنوں دخت قحطیے کر کر گئے پیر پارے
 حاصل ہووے کرامت ربی ذکر اذکار چو پتے
 علی علی کہہ نعرہ مادے کنیا کوٹ کوہ ساری
 سیف ملک جال صلی مدد مٹے جندہ تالے
 ہتھ جتھائیں پہنچ نہ سکے اس جاہ پتا اڑیا
 تیوی سیف ملک شہزادہ بندھ کوڑا دکھاڑے
 نتھا دیو قلعے تھیں باہر اپنا زور آزما کے
 پرآہ چاہندا نکال پھر کے محل مکان اور سار
 برے بیلاں پنجرے بجد نقشے گن گوناں
 پنجرے ٹنگ نال دیواراں تک شہزادہ پائے
 دوسے پاسے پھل متائی رنگت سوئی پتلی
 کہیاں دے رنگ لاج و رنگ انکوں لک گئے
 تک شہزادہ بارش باغیچے بولے حمد شنائیں

کھانے کچے اس جاہ کے سیف ملوک شہزادے
 ناہ اوہ گر مہتے نہ اوہ ٹھنڈے وچلے میل میانے
 جتنی وڑ شہزادے آبا پڑھ بسم اللہ کھا ہوا
 اندر ہر جاہ میر کریندا پھروا ہر ہر خانے
 کوٹھے اندر کوٹھے تیکے لعل جوا ہر ہیرے
 سب تحریراں تے تقریراں نکدا پھر پھر سارے
 سب جتیں آخراتے آخیری جاں کوٹھی وچیا
 نور و شانی اتنی وافر ہر شے نظری آوے
 پھر تکی شہزادی نکدا پھر تخت سنہری
 شیر شہزادے نوں تک گر کن دہشت دے ڈوان
 اُسے جاہ کھولتے تھن دتھے سیف ملوکے
 اوہ بھی دھیری ہو کے ڈنگے قد ماں اندر دتھے
 تخت آتے اک مکہ تھی سمجھ بے ہوشی حالے
 شیر جوان شہزادہ عاقل زور شجاعت پھریا
 بسم اللہ بسم اللہ اکے ہتھ چادر نوں پاندا
 کی نکدا اک لڑکی سوہنی سوہنے نقش جالی
 اوہ بھی تخت بڑی دا وارث راجہ راج کداری
 تک کیفیت مکہ سندی ہیرت اوں لوں آئی
 یا رب ساتیاں بے پروا میاں آنت حساب آوے
 پھر پھر پھر کلیمہ کتن سیف ملوک ایجتا نہیں
 ایہہ بیان مٹی دی حالت حال آزدہ سوگی

رکھے ہین پکا دن واسے کیڑے جہا کھا ہرے
 سمجھ نہ آوے کس دی خاطر پاٹ نکاتے جانے
 خطرے خوف خیا لوں کتھے شکر الحمد للہ اندر
 خوش خط سطران نال دیواراں بوڑے نقاش دیا
 در و دیوار نال اوہ شنگے لوح محفوظ تحریرے
 پھر شہزادہ اسکے پاسے غور خیال گنارے
 نور و نور ضیائی جلوے جتیں سورج پک چڑھیا
 خالق رب مخلوق بنائی کون حساب گناہ
 شیر حفاظت جسے توبے عجب محل مدد پری
 حملہ کر کے طرف شہزادے ہرگز مول نہ آون
 انظلم اسم شہزادہ پڑھ کے چھوڑک آونداں اچھوڑکے
 صورت سیرت تک نکا کے کرن سلامی ہوئے
 پستی چادر سرتے پیراں لیٹی اوڑھ دوالے
 پڑھ کلیمہ تعجید زبانون پیر تخت تے دھریا
 ہمت بڑی دلیری یاروں ایستھ تیکر جاندا
 جاؤ پالٹائی تختے کے بنیسل رزائی
 آپر بدلاں حکومت کردا آرد یا گیس اشاری
 کر کے عورف کروں حاضر کندا نال واناں
 کس نوں طاقت کرے قیاساں علم اندر نوں کھاوے
 ایہہ کی راز معلوم کرے گا اسے رازاں بتاویں
 اپنا علم بھلا شہزادے پچھ بھلا کیوں روگی

آدم زاد کواری لڑکی عمر جوان جوانی
 ماں بیوہ جیناں بھائیوں کوٹوں وچھڑی کوچی کوٹوں
 کسے ایہہ کیا ندی ایسے کس نے قید کرائی
 کس غلام نے ظلم کیا آپر بالے ایانے
 اکھے رب آدم بھیا اپنی جنس نسل دا
 عقل قیاس ہو یا ات عاری تک کیفیت ظاری
 میں تال لوک اکھا پچھا کتے س اتھی مارے
 ہر اک جاہ جتھا ہوں گزری چند زمانی دھڑے
 روز و ساطاں پڑ بدن دے بائیں ٹکھن بائیں
 ایہہ رستہ بہوؤں خطرے والا کیوں گزرسد پانی
 نیت نیک آراوہ کر کے جھین و حرم دی جاتی

ناہ کوئی عمر جنسی اس دا نہ کوئی واقف ہانی
 کھون لگانا حال کیفیت آس دی حالت پاؤں
 کس نے ظلم کیا اس آپر کس ایہہ تہر کمانی
 اس دے غولں ہو یا آزر دہ ہو گیا پانی پانی
 پرنسپل معلوم کیوں پہننا ڈبا پر عقل دا
 کہند ایسے کوئی تکرہ جیتی کس مصیبت ماری
 کوئی نہ رہ گیا دردی میرا سنگ چیلے پھوہارے
 جال آوہ یاد آون دل اندر خون آتھر ن چورے
 اکھاں قلندر ذات تبارک آپ بچا ندا جانیں
 ملکہ خاتون دے سر آپر بیٹھا پیش صفائی
 کہند قیدوں کٹھوسال (سونوں ایہہ ہم جنس ساتی

مقولہ شاعر

کرد حفاظت فرجاں سندی بن را کھے نگہبان
 جان ہمک پاک نگاہ نہ تیری صالح زندگی مات
 شاہ رگ نیرے دوس دا پیاس میں ہاں تھن والا
 ہوندے ہی معصوم پیغمبر متقی دلی ماتم
 دل نگاہوں چھوڑ نہ کھلا کرن قلبوں کالا

نور ایمانی کھن کارن مگرے نفس شیطان
 صالح موکن مسلماناں تیری اتم برات
 ہر دی نیت دلی آراوے ہمک دریا حق تعالیٰ
 خاکی ستلے بھل نہ جائیں اُسدا راج ملام
 رکھ ضمیر پاکیزہ شستہ رکھ حیلہ پر کالا

خواب اور اسکی تعبیر

آئی خواب اک بندے تائیں نیند غلبہ پایا
 کی ٹکڑا اک شیر جنگل دا حملہ کردا آیا

آنکھ ٹٹھا غار جانب اپنا آپ بپاواں
 چڑا اُس دی جڑ پیا کتے تلے نظر گزاری
 اُس دے غولوں جاک پیا میں کول بڑکا آیا
 تمول آونہاں نے نال دانلی کرافشاں بھایا
 شیر آوہ ملک الموت فرشتہ موت مگر ہر ویلے
 وقت دہاناں دن تے راہیں جڑ نوں کئی جانہ
 فشق غورول نصرت کر کے متقی بنیاں سال

پودے سندی شاخاں چھڑ کے ملک پوشہ جاواں
 بانگ ناگ اک سب وڈیا غار اندر چھکاری
 یا حضرت اس خواب وچالے کی میں تک گیا
 علی کڈھ تعبیر دسالو سائل نے فرمایا
 زندگی عمر حیاقی پودا غار کنارے بیلے
 آخر گور ٹھکانے اندر ناگ گتہ دکھانڈے
 کرم مری رحمت راہوں ہو گیا نیکی ماں

حکایت

موت آئی بن رہی سلامت گلگی اپنے پیڑ
 بیٹھ رہواں تال سینے آتے لکسی تیر وٹانہ
 بر مولانے رکھ بچایا دشمن ہو گئے ڈھیری
 حکم تیرے بن مارن والا ہرگز مول نہ کوئی
 اگوں دس دسالیں شاسر گل شہزاد والی
 عاشق کچے پتے صراح یار وٹانڈے ناہیں
 لگی مہر دلے نے چھاپہ اکھ کون مٹاوے

باز شکاری مار قادر بیٹوں روح نکھیڑ
 آڈھ فضا دجے کراں بچاؤ پکڑے باز شہانہ
 واہ بچاؤ کر کے دسیا غالب حکمت تیری
 قول ماریں تال کون بچاؤ قدرت ظاہر ہوئی
 بریل جہاں پری دا عاشق رکھدا نقش جمالی
 دو ہرنداں اک جندہ ہو کے رل پھنن اک تھائی
 اک سرے مردے دو جا زندہ کون رکھاوے

در بیان ملکہ خاتون کو ہوش میں لا کر اُسکی حقیقت سے واقف ہونا
 اور قیس رہائی دلانا پھر اُسے اپنے وطن پہنچا کر دم لینا

عقل نگر ات کم نہ کردا مولا کیجے یاری
 صورت سیرت تک ملکہ دی ہوگ بیوشی خاری

پہ چک شہزادے ڈٹھا مال دلیری بھاری
 مٹھا لاث حسن واصلہ شیشے مثل چمکدا
 آوہ بھی ساواں ہونہ کئے سورج اکھ نہ پٹے
 مصری نالیں سرے بازاراں اپنی پوش بھاری
 کھا کھول گہلوں جو چو پیندی فوری لاث نورانی
 پٹے دند چنے دیاں کلیاں آجائے تک تلواری
 فال سوئے دیاں تاراں ورگے بھل چکناہے
 وار دیون تن جانان اپنییاں حورائے کل پریاں
 ٹھوڈی ستورے وانگوں سو پے بندی خال کمال
 آکے خوشبو تیر بول ٹھنڈ سینے فوں پاوے
 تیرے رونق روپ تیرے دی کن میرے دھچکاوے
 دم دم اندھ کھون لگا یے پھیرے پتے مائی
 جان میں ہتھال باہواں دے غور خیال گنواراں
 کہ ہے پیراں دل تک شہزادہ کرے تیاں آجائی
 ابہر کوئی شور بھٹول آتری جس واسن بہاری
 گلستان دوکان حسن دی رونق روپ انکاری
 حمد تعریف شہزادہ تانی جدی صنعت کاری
 رنگ وجودی جوڑ مسواوی ایک توں ایک سوا
 انگلاں وچوں فوری شعلے جو چو پیندے واری
 شکل شہزادہ تے جدم ہر وقتہ بانی جاندا
 گردن مٹی عجیب بلوری آوچی وانگ صراحی

نور پری تھیں دودھ زیادہ وافر حسن کنواری
 بھٹ بھال چہرے دی کبیرا ہر چہرے چن بھکدا
 یوسف ماہ کنعانی بردہ دل کہیاں دے پٹے
 وال کوڑی وانگ سرے داپڑوں عقل بھل جان
 نور نور دھنی تن شہزادہ شکر گف بھٹ پیشانی
 اگھاں مست شہزادوں بھر باں تیوں انے دی بھاری
 سر و آواز شہزادہ فونہ فت میانی وارے
 شکل حسن دی لوتھاجی بن کئے دلیریاں
 دیکھ دیاں قربان شہزادہ شکر احمد خیال
 شاید میرا دلیر جانی تہہ گھڑاوے جاوے
 ایسہ دل کروا تہہ رنگ برہ کے خالی دم نہ جاوے
 خوشبو زلف پیادی رونق تیری بات آزادی
 کستوری دے آدن بٹے ڈابن عطر عطاراں
 دس دی صورت تھاک دلال دی کہند خوشبو مائی
 ٹھنڈ دلال دی نور بصیرت خوشبو مہکی واری
 نہ مومتے نہ چھڑے آجانہ ڈھلکے پھسل واری
 قادر ہے نیاز تو انماں تابع فوری ناری
 نسبت رکھ تناسب برتر واہ آستا کاربتائے
 ناخن ہمک شہزادہ آکے خالق آستا کاری
 سینہ پاک صدف قدس جلوے لاث وکھاندا
 جلوہ حسن جمال کوڑی وائین دلال دی بھاری

اُچکے حسنِ سجاد کھنوں لاناں آدن نوری
 بہت غور شہزادے والی حید کرے جگہاں
 آخر فکر قیاس آرائی تختی کڈھ نکالے
 خوشخط حرف لکھے اُس پتر پتی نال فلم دے
 پڑھیا اعظم اسم ایچا میں منتر کھول کھلاند
 تختی جادو رکھ دورا دے مار آواز بلا دے
 کہندی کہتے کہتوں آئیں کتھے تیرا واسہ
 نال ادب دے حلم کلاموں کرے کلام زبانی
 ملک خاتون دی جو بولی اُسے بولی پاروں
 اپنا نام دے اوسنوں اُسدا معصودا
 اپنی گل کہانی گزری پھیر شہزادے چھوٹے
 اکڑے فوں دکن لگے گزریے حال دہانے
 آکھن لگی دیرا منوں سرور قی سمجھا میں
 ایچھے آدم آئے سکدا مشکل پہنہ کھیر
 اول کھول کہانی اپنی گل مقصد دی گریے
 تیرا سخن صداقت بھریا دے چہرہ نوری
 جھوٹہ کھیرے منہ تیرے تے دھون پیریا ہی
 صاف انصاف برپیی اپنی دسی جاوی کتھ
 روز بروز کدوں ایہہ تگ ایہہ قیمت دے جوڑ
 گزری عمر میں گاتیاں دلا ہتھ نہ آوی
 بیٹھ لکھا ہر تھیں دلا کر بھنیال گفتاراں

آجے بیوش تخت تے لٹی جاہ صلا نت پوری
 نشتر مار آواز بولا تیرس اٹھی میں اڑھیاں
 ہیٹھ سرانے دھتی جو سی تک شہزادہ بجائے
 بولی وچہ سریانی آئے منتر سوزالم دے
 منتر نال جو لٹی لڑکی اوسنوں کچڑ جگاندا
 کلمہ طیب پڑھدی پڑھدی اُتھ ہندی گھلانی
 تر ت سلام شہزادے دتا بولیا بے وسواسہ
 ہر اک علموں واقف آبا دور شہزادہ جانی
 دیتے سلام ادب دیاں گلاں واقف ہر گفتار
 کان مخالف ہوگ آسانی ایڈہ دانائی فردا
 دروی بیٹھا جہاں سنگ دروی فضل رونق سوئی
 لگی سمجھ شہزادی تائیں جسک زخیم پرانے
 کیہڑے مقصد چالیندا ایہہ دیواں دیاں جاکیں
 ایہہ بھرا ہٹ میرے دل اندر پنا مشکل تیرا
 سچ دسائیں ساری افغانی پاروں ڈرتے
 لغو کلام نہ منہ تیرے وچہ گلاں مثل کوہ طوری
 تیرا کتھ احسوسہ نوری حق کلام گواہی
 قسمت سیتی قدرت قادر دے سیلے ہتھ
 توں بھی شاعر وقت ایہہا عمر وچالے لوڑ
 دہنہ چڑھدا دہنہ روشن ہوندا رات اخیر لچھاری
 مرشد ہادی راہبر سنگت جوڑ قلب دیاں تالان

صورت نقش جمالی جادو شہوت تختی چائیں
 کیہڑی جانب توں آٹھ ٹریوں قصہ ترزت نکائیں
 غفلت سستی ڈہنگی نگری ہے ندیاں بیٹے
 مرشد دیا لاکھ خلیفہ ایہہ کجی ہتھ تیرے
 نفس آمادہ دیو غارہ شیطان سنگ ہیرا
 چلے ذکر ہمیشہ چلے جیوی کوچ اوڈاری
 ملکہ آٹھ تخت تے ہندی سن توں یار پار
 کیہڑی غرض ضرورت پاروں ایٹھ تیکر آتیوں
 آدم ایٹھ آن سکھ ہنساں وسیلے سیلے
 بیٹری پانی آہر تروی منہ مناں لے لوئے
 بیٹری ہنساں علاج نہ تروی شکل گھن گھرے
 جھکھر بدل دشمن آوے ڈوبن کارن دیکھے
 اوہ دیلا آج تھیں سنگ ڈمکائے شہزادوں
 پورے اک مہینے پھول دیوشت ای آوے
 تختی کدھ جگاندا مینوں ڈمک ڈمک ہند پڑے
 سنیا مڑوں تاریخ دیہاڑا شہزادی فرماوے
 مینوں مینوں بیٹھائے مینوں مار نکاوے
 کولی مشہوقاں ہور ہے مکن چکن ہتھ لولال
 خار نہ ہاندی خار اجہی قتل کرن قتل مال
 اوہ بولاوے میں نہ لولال مندی شکل نہ بھاوے
 سن ویرا توں کھول حقیقت دفعہ مہلت پایا

نقش قدم سرکار دو عالم حق دستور اپنائیں
 دل اندر دل پانکدھرے نہ کدھرے ٹھل جائیں
 جہل جہالت کوٹ پکیے کھوٹیں قفل سویلے
 شہوت جوش خروش مشائیں عجبی سفر لیرے
 کامل راہ پر ہر روت غفلت کدھ وگائی
 مشائیں جاگیا فرق نہ پوند پیر شد رات داری
 اکھن گئی شہزادے نوں سن سننا سچا رہے
 شکرانہ سزا کر ڈال آدم نظری پائیں
 دس شہزادہ کس لہاندوں کیہڑے سنگ وسیلے
 بھارے بھارا آٹھاکے ٹوی جڈل علاج کجی
 گھن گھیراں اندر پکے پھیر آوے پھیرے
 تنک سوار جو باہو بیڑے جھاتی مارن مکے
 چنوں آج تاریخ بے کنتی کی دیہاڑا اکل
 جسے چک لہاند مینوں اوہ عاشق کہہ پاوے
 پر اوہ مینوں مول نہ بھاوے جڈ اوہ ہر دہرے
 آجے مہینہ پورا رہندا گرم گرم کماوے
 دو جا غیر یگانہ کوئی کدھ عاشق سن بھاوے
 مار نکاوں یکدم فوراً ایڈر گھن سن خارال
 پر اوہ مینوں مول نہ بھاوے چپ خاموش ملکہ
 سیف کوک شہزادے تائیں ملکہ اکھ سنائے
 کس داہوشیدانی ٹریوں کیہڑا شوق سہایا

کہیا شہزادے ملک تائیں کن دے دے کھو میں
 مغزول ہوئے خیال نکارے نیندر غلبہ چائیں
 جتنی مدت تیرے آگے اپنی کتھ سناواں
 کہیا شہزادے مصروف تریا میں عام دا جایا
 پابل رکھے دوشاہ مہرے نظری جسم آئے
 شیشہ کتھ مقابل اسد اپنی شکل ملائے
 دوجی شکل پری دی ڈٹھی عشق اودمان پڑیا
 تاج تخت مصر دا چھڈیا چھڑے پابل مائی
 جود مصیبت راہ دی گدڑی سمجھو کن بولی
 ماں گھولی من ڈولی تائیں رستے عشق انگڑوں
 وطنوں ہوئے وطن سد پایا بہت ذرہ نہ ہری
 ٹاپو پینے مہرے اکیسے باشک ناگ لٹاے
 پھیر پانی چینی چایا خضر پھڑایا چھتال
 ہاتھ غیب نہ لائیں سنیاں ایہہ آوازہ پایا
 آن کل مٹی تیرے تائیں نیک وسیدہ سنگی
 بدیع جمال پری دی کچی مٹی پتہ نشانی
 عکس بلی سیف ٹوک بھراواں سال برابر تیری
 واقعہ کلہ پیاری ملک فور اکرام پاکیزہ
 پرد میں قیدی قیدال اندر واہ نہ چلے کافی
 شاہ شام پال پیو دا ناواں آوہ شاہ مرنج دا جایا
 اُس دا باپ واوہ پیو غیر جہڑا لوہا موم بناوے

شبنم غور کریں ہر جانی عقلوں مول نہ ڈوڑیں
 جھکھکھ پیاس جے لگے تبول تال مہرے سمجھائیں
 ہوش خواں رکھیں وجہ ہوشاں پیکیں نفس کھول
 عالم بن مصفوان بہادر تاج تخت رکھ پایا
 بدیع جمال پری دا نقشہ مہرے میرے نقش یکاے
 پوری اتری عین مطابق کہہ رہے فرق نہ کافی
 اسد لوڑن کارن ملک میں گھراں تھیں ٹریا
 بھین بھراوہ جانی دوست چھڈ تریا گس بائی
 جیویں کہہ سنائی پچھے سن ملک ماں گھولے
 اک دم بہت نچلا رہنا جان فضولی کا دل
 لے وسیدہ کامل شرسد شوشہ لگائی تاری
 بنان تے سنار وڈیرے ہم عشق میرانہ ہارے
 ٹھنڈا پانی آن چلا یوس چھڈ دوا سال نظام
 مہلت عرصہ ختم جدائی وقت ملن دا آیا
 جسمے پاروں تیرے تائیں خبر ملے گی جنگی
 اُس دے باشع ارم دی پاسیں پو خوشبو آواں
 بدیع جمال سہیلی سنگن ڈاڈھی گوہری میری
 دامن پاک سہیلی بیشک نور نور مسیرو
 شاہ رستان شہری اندر اس دا وطن آبائی
 اگلا تعارف ہم اگیرے بیشک عالی پایا
 خوش آوازہ خوش اصلائی ملک اکھ سناوے

اچن چیت جدوں ایہہ گلاں بی بی کہہ سنائیاں
 عسریں میر ہوئی جھب واپن دے ملیاں تلیاں
 طونہ رکھ بہشیدیاں نوں جیویں راگ سناندا
 یا جیوں سنیا مدنی لوکاں ڈاچی والا ماچے
 یا جیوں خواہیں خیراں ملیاں شاہ پیوے جانی
 کہندی کھو جوڑے زریاں میرے ہوش ٹھکا
 یا جیوں پھی چشمہ پایا نمی حیات والی
 یا جیوں کوہڑے دل نروے اچن چیت شغافیں
 یا جیوں بیگم نکیا آکے حرم ایوب گرائے
 جہرا نیل تدوں پر مارے است اڈیاں بغیر
 یا جیوں گودانی دے اندر کوہن مدنی آنے
 یا جیوں کور ناہینے تائیں مل گئی نظر بینائی
 یا جیوں فقر فقیر کے دادیوا قسبی بلیا
 یا جیوں بھکے کھانا دھا یا جیوں تے پانی
 یا جیوں بمنوں گھر ملی دے سنگ مہراں پانی
 یا گاہی راہ جانڈے تائیں تاج سریتے دھریا
 تیویں سیف لوک شہزادہ سن آوازہ لوری
 یا جیوں سرشد کاں پھڑیا ہتھال اندر تھہ
 اک گھڑی دی مجلس ہاہ کے بندگی برساں سر
 لوں معفوہ مقابل جا کے پڑھن لگا تھریاں
 یا جیوں نویں جوانی پاکے یوسف حرم کہانی

وانگ یعقوب پیغمبر یادیں کھل گیاں روشنائیاں
 خوش آوازہ سن شہزادہ و بے سرور کھارے
 یا جیوں خوش آوازہ بھی واکھنڈ دلاں نوں پاند
 تیویں خوشیاں سیف لوکے سدھ ستارا پانی
 اچھ کھلوقی ہستے کھڑکھڑ جالی آبڑ وانی
 خواباں اندر دس گیا جانی اپنے پتے نشانے
 رحمت بدلی وئی آکے ننھا قوط کشالا
 ولی اللہ دی تربت آلوں مک کے خاک اعضائیں
 سوہنا بدن گلاں دادستاند زرم نہایتے
 اچھ پھی چشمہ ایہہ بھی چشمہ مجھ ذاتی کوہنبر
 اڈل رکھیا سر سچے وچہ فیہ رکھ لکھوائے
 یا جیوں سرودہ دل نوں زندگی بخشی ذات الہی
 رکھابن کے خلق خدا دے ابدالی کھلیا
 یا جیوں خضر ٹرے مہراں فرادے سنگ جانی
 مہنگا ناچ کریندا شوقوں تالال راگ لوائی
 دخت چھڑائے تخت بھایا نیلوں بدل ویا
 جتے ہتھ تے پیراوسہ نوں ہندایش حضوری
 یا جیوں فاسق فاجر تائیں ملیا صاب سٹھ
 ملی عبادت بے ریاء واصلہ باطن لود
 روزہ نفل عبادت فوقوں وادہ انی تقریریں
 اک ذلہ عبادت اندر ٹھا کر بندہ گوانی

واحد احد رب ہے دی بندگی اندر بھی
 ملک کو کو عشق حقیقی ازلی حب چھڑا نہ
 جیوں انلی بجز مرہ میا موسم وقت بہاری
 ہر دے پیش مقابل ہر جو سو مشق
 تدمے جان نثار کہنا شے کن وار دکھایا
 ہر دے نالوں افضل اکرم جاننا برتر اعلیٰ
 اکھن لگا ملک خاتون لکھ شہزادہ تینوں
 جسے پتے پھڑاے پورے نشانی چار گویا
 جس نے دیا شاہ رستائے آدھ سہیلی بیلی
 نت اساوڑے باغے اندر آدن جان ہر دے
 نور نورے سنگ چٹل ملا پاں وقت ملا پانی
 عید بڑی خواہ چھوٹی سمجھو یا عید میلادی
 جے گھر بابل ہوندی ویرا میسل ملاندی سیلے
 جے تول ملکل سراندہ سپے سراندہ پ آراہ
 میرا زور نہ اچھوں چلدا آپ زنجیریں کڑیاں
 آپوں ڈٹی روہڑی جانندی ناہ بڑی انچیاں
 کھڑی مان تران ترانی پاواں ہتھ شہزادے
 جے کوئی وقت سرے آندا قاور ذات الہی
 سراندہ پ بولا ساں ہونوں بنان دلال
 آدھ پھل باغ اساوڑے اندر رونق روپ دکھاند
 آسدی آمد آمد پاروں رونق باغ بہاری

یوسف دل خیال نہ کوئی آگ مجازی بھی
 تہوں مقابل جو کچھ آگ کو آس اور ماندہ
 مشتاقان دی قسمت جاگی بھاگے آوری
 پیش کھلاؤن انلی سرور ہر اصحاب و ثوق
 ہر اصحاب احباب نبی دا جان نثاری پایا
 شمع صفوری آپر قرباں شان شہیدی بالا
 جسے خبر نہانی آکے دلبر سندی شبن
 جسے باغ اہم دیاں خبراں واضع کر سہیاں
 آسدی مان تے میری مان دے عہدانی میلی
 بدہ خاتون بھین میری سنگ سنگت میرا لوری
 ہجر فراق مٹاؤے ملا عید دیہاڑا چانی
 سنگ دے عمرم جسد ملدے غمیاں ریلا ہلا
 خواہ ملک آدھ ستران والی ستر گھنے رکھ پیلے
 پر پیلوں توں قید وچالے نہیں وس شہزادہ
 جیہڑا آپے ڈیدا ہووے کڈوں بچاؤ روہڑیاں
 کھڑی آس دلیری آتے ویر سہزادہ پناں
 شبن ویرا میں بھین دھرم دی سالہ میں گناہے
 لے چلاں گی کول شہزادی ترساں ہو میرا ہی
 ایس شمع رخسار تیرے تے جل مر سن ہر دے
 سارا باغ ہزاری ساڈا تازے پھل لگاندا
 ہمت بساکھ جینے اندر جنوں کھڑے پھل واری

میسے کہن رنگ برنگی مالی را کھسبے
 قسم خلیل پیغمبر والی حق حقیقت بانے
 سن شہزادی دیو دے کووں اصل کیفیت پورے
 اک دن پچھیا سائل بن کے میں بھی نور شہزادے
 پہلاں آئے پردہ پایا جھکیا دس پاؤں
 پیش بلاغت کون حمایت میرا مدد گاروں
 کون میرا ات سجن پہلی لاحق خطہ فکیرا
 کہنا جان دیوان دی ہوندی نال اختلاف نکل
 اُس نے وقت غنیمت جاننا کھل بل گلاں کردی
 اُکھیا اوسنوں ہور کے دی سناں کیوں گل نکل
 پھیر کہیا میں ذات زبانی اک اکھی نار
 جسکے خوف خوف کریں توں نہ دسیں گفتار
 کہنا ایس نندی دے تھلے اک صندوق پھیرا
 میری جان کبوتر اندر جے کوئی اوسنوں مارے
 جسدے پتے دو شاہ مہرے سچے عمل دھنکے
 اُسے توں گنبد نہ جائے ترے صندوق تاریں
 کھول صندوق توے آوہ بندہ بندھ کوڑی کا
 پھیر پھروش کیتا اوس میزور جاں مکی مغوری
 سیف ملوک جڈل سن پاپاں ملکہ پاؤں گلاں
 انشا اللہ جو تہہ دسی گھچی رنر کہانی
 اُکھیا ہوگ ضرورت جتھے دریں نال مغالی

قسم شہزادہ رب اللہ دی ایہہ سچی گل مئے
 بدیع جمال ہسلی سنگوں وچھڑی قید جانی
 جان آوہی کچھ کھری جانی گل ملکہ جھب لوڑ
 قلم دے شہزادے کووں بنجرے ارادے
 نال جلیبی آتے میسے میں بولی نکرار دے
 جو امداد ملاو کرسی جھکڑی قید آزاروں
 جس تھیں پیا چھاپوں رازاں میں کیتا ایہہ چھپرا
 کہہ کے کوٹ قلعے وچ تیری لائیاں مخنوں چوٹاں
 دکن رگا جان ہمدے وچہ بھی آہا ہردی
 اپنی بات حقیقت بائیں ظن بھلا کی غلطوں
 دس شہزادے خنم سنوں کدھ تھیں تھیں
 تہوں شہزادے بول سنایا کمرن لگا لگا
 اُسکے وچہ تریشا جان جانی آوہ میرا
 میں سرور گل ظاہر کردا سخن زبان آوہ ہارے
 ایس نندی نوں دستے جدم آوہشت سن دھنکے
 اعظم اسم جے ہووے پتے دور تہوں پھر ناہیں
 اتنی بات سناوہ میزوں پھر قید کی کر ڈالے
 جاں میں چپ زبانون ہو کے پانی مستھ گھوڑی
 اکھن لگا پھل شہزادی اوس نندی تے چلاں
 آوہ مہرے شاہ قبضے اندر بخشش بال جانی
 آج آزمائش کرے عکے نامے دیو تباہی

مار گوائے اس ظالم نوں قیدوں جان چھڑائیے
 ہتھ سامان شکاری لپکا ماراں تندو رہیے
 اتنا اکھندی تے پتے پہاڑت ہو کے
 رُت سپے نوں حاضر باظر جانتا مالی عقیدے
 دل دے دیکھ بندے کھلے شہید سپاہی
 جتھے ہوگ صندوق ندنی رکھیا دیو پلے
 توبہ تاب زبانون ہو کے ہتھ کنال تے دھروا
 سوخت پتالوں حاضر ناظر جان بچاں ماراں
 پڑھ بسم اللہ کدھ شاہ ہرے پتر ندی دے
 ہوا گیرے پھر یادو ہاں بندھ قلعہ دھپائے
 نکلیا اک کبوتر چٹا اوس نوں مار ٹکایا
 پانی سارا خون گیا بن اٹھی لہر قہاری
 مولا اول بدھا ہسی اوس نے محکم کر کے
 رستے دچ ہزار آفتاں آجے بھی خطہ بھارا
 بچھے دوڑے دیو خنامی مددش ہو شریہ
 لا قیس دلہان بھی مگرے اپنا زور چلاوے
 اٹھے دوڑے ہیراں خور شہزاد نوں پھر
 دوڑے آون دیو مریے دیو جڑل ہو سردا
 پڑھ دا پڑھ دانتے چڑھدا سنساراں دیال ملل
 دھڑھڑاں شولچہ نکاراں دھڑکن دل شاہ دل
 کافی رات ہی ہر پاسے جھکھڑ مارے دھتے

تہ نہندی دھچکے سر اندیے جاسیے
 چل شہزادی ہمت کرئیے کن جھنگے جھپٹے
 جتے جاسے پائی آبا عسقاں کردارو کے
 ضامن دھن حضرت میراں بندھ کرن ایہ بندے
 صادق صدق آینی پاروں پیونج گئے اجانی
 سیف ملک شہزادہ آوتھے پاک آزادہ نیے
 عاجز ہو سواں مگتا صدرا دھیرے کھپووا
 آکھے حضرت خواجہ میراں سالوں بخش آزادانی
 گونج ہی اُس پانی اندر باہر صندوق اوجھیا
 کر دے بندھ سوراج تمامی پھر صندوق کھولا
 پکڑا شتابی سیف لوکے سر دھڑکھ دگایا
 پر شہزادے پھرنی کر کے کیتی کوچ تیاری
 ملک نوں اُس تریٹ بٹھایا فتح لئی جدوڑے
 ایہ مشکل بندھ زیادہ سن توں بر خوروارا
 مسوط واسم دوڑ دگانڈے جو ملعون مزیدہ
 زلفوزا عور بیہودہ حیرے دسی حسابوں
 مار کھپایا جسے شاہ نوں لے گیا ملک کر کے
 ہر اک نیک حضوری بندہ اعظم اسار پڑھدا
 واروں اپتر واروں ہرون باشک ناک قطاروں
 لڑنا کانا کھا کھا ڈہندے طور پھرن کمزوروں
 بڈل آکھے ایہو دیلا بند غلامی اُسے

کا لنگ چڑھی دریا اوچھلے اکھن بھلے ہتے
 بعضے نال پراٹھال ٹپکے مرمر تر دے پٹھے
 اکھاں اندر تیر نشا لے مار فنا کریندا
 سو تو گل کریندے عاقل جسوں تک اکھیں
 اُس دے اندر چھوٹ کھیرا سپی تھوڑی گل
 اس قہقہہ دھ دھ دھ دھ دھ دھ دھ دھ دھ
 اصل فر او نہال ہوا جسوں اُس دی بھوکھ
 جیہڑے عمر راز دلال دے لایہ پورا کھوچ
 جیوں کرواہاں تی نکا یا کتن ہر ہر حبابی
 استعارے قہقہہ پہاں سوہنے واہ اشارے
 ہور شاہ زور دے تھوکنڈے بھرمیوں دے
 سخیاں دی ایہہ گتن سخاوت خلق عظیم ہنایا
 بحراں براں دے اتوال صنعت دھ لیاون
 راگ سرودوں واقف کاری لکھ سنوال بناون
 جنگ جہاں لڑائیوں واقعہ درن اسلمہ جنگی
 وقت شکار شکاری پختہ وقت عبادت جتے
 بانج دھالے ہوندے ہندم مالی دھن پونے
 وقت وزیری اصف دے دی دانا دانائی
 نیک حضور کہن قصوری پانی ہو ہو ہندے
 محمد اسماعیل ششانی سال اعمال سنائیں
 نکر سنے لے بیٹھے سیف ملک شہزاد

مچھ سنار مزار طر دے کہیں شہزادے کھٹھے
 نکر سنے لے تے چڑھیا ہر اک عاقل کہنا
 سنی سنائی بکھن جیہڑے دور دواڈے کھیں
 لغو زیادہ میل طاوت جیوں اکتے دی ہل
 پتہ باجیازی دھن چن سورج نکر ہمارے
 جنہاں نقل قیاس اوچھیرے واہ کمال ہتھ
 تحت الشری شریا تیسکر ترن سمت اوچ
 پھر ناں ذہن قیاساں اندر کھوشت دال دھانی
 علم قیاس ایچھا نہیں شال گذرے قہقہہ سار
 ظالم دے غلام تہدی مٹا لکھ دسائے
 ہر اک دور زمانے سندی پوری خبر شناون
 بوڑھ مسو دے نقشے کئی دھ نقاش لیکاون
 کئی کئی کھال رکھو لے جس دی پتے پھڑاں
 کمال کول ہتھیار تمامی موج بھلا واہ چنگی
 فقر فقیری رسموں محرم بہن چوٹے لے
 دھ بازار سوداگر قاصد دھ حضور حضور
 اکھ بھک تھیں تھیرے تھیرے کرتب بھبھ صفائی
 پاک گناہ خطاواں کولوں دور دوراڈے ربتہ
 جس قہقہہ نول یار اوڈو کین او سنوں توڑ کائیں
 او سنوں چھوڑ نہ جاویں کدھرے ہی تحقیق آزادہ

غمیاں نول ایہہ کانگ اوناون اٹو پل بلال
 سوئی ندی تھا تھاں وجہ دگے عشق سوار سوار
 مٹا کھڑے پتے نیک اعمال اعمال
 لکھتی جاگی جھڑی مرشد جگ لگائی
 عاشق تریا طرف مشوقاں چاغیاں سرینہاں
 بنان تفسار ملاں بانگ ناگ منہ زخمی
 خوش اوبال عداوت غصہ شہوت مثل طوقا
 قسمت سیتی کشتی باناں چھڑ پھرتے لائے
 دنیا باغ حفاظت ولایاں رکھے پہرہ دار
 بیوی ہر شے قبضہ اندر رکھی ذات الہی
 ملک لیا دے روزی ہردی نکوینہ ہر سا
 کسے ہوتے حکم سے داحکوں باہر نہ کوئی
 ولی ولایت دے سارے تابعہ رسدانی
 حکموں باہر چلن والا کہوشیطاں دایار
 بس میاں اس قصہ اندر لاقانون توحیدی
 جس دل اندر شب حضور سومولاشیدانی
 فقر حدیث تے قول قرآنی جہاں دس اٹھا
 جنہاں اٹل شرع داکیتا سوغاتی بد ذات
 پوجا پاک دی اکو احد واحد اللہ باری
 پر تقلید ایتھائیں لازم بیشک فعل نیکوئی
 عشق شہزادے نول جدر لگا لوڑے محرم جانی

ہائیں سرود اخیر غباراں ایہہ عاشق نول سالار
 بے لگام ایہہ گھوڑا الترفا ظم نفس خبری
 ندیاں اندر ٹھہج جاندا نیت برے خیالوں
 نفی اثبات قلب دے خانے جاری ذکر الہی
 ذاتی ذکر اندر وجہ رچیا جیوں مصری دودھ چھل
 مکر فریب شیطانی حشر بے کر دس بے طورے
 عمر جوان سیلاب جوانی کر دس دیرانے
 راہبر راہنمائی واسے کامل ولی ہر تائے
 جان حاصل نائب ربی سمجھو چو کسیدار
 کاسنوں ملک مقرب رکھے ڈیوٹی ہردی لائی
 جان نکالے قیامت آدے مورچاں چھڑی جاو
 چھوڑ حکم نول چلن والا کہوشیطاں انہرونی
 ملک فرشتے کھڑے عبادت کیا فخری کیا شامی
 کہو فاسق سرود ہر جاو نا اتمیہ ہر کار
 عقل دانائی کان انساناں بخش کرم آمیدی
 جیہڑا اس تعین عاق منالعت او شیطاں دا جانی
 علی عامل سلم کامل سوغاتی نول بھائے
 دنیا بدلے بھٹی بھٹے پوجا لات منات
 اپنی اپنی واری آپریمک عشق تیار
 عمل بنال گل بن دی نایم عشق بنال فرونی
 بریل جمال حسن دی پیکر نورایت ان ایلانی

ملک خاقانوں نے ٹہاٹے اندر پا کے
 سفر لیرا راہ اوکھرا اڈھٹے منہ ملائیں
 شہنوازے کہیں سفر اچھے کئے کتنی دلائیں
 تک بلادیں جان نہ دیوے خوف منوں ہارے
 سیف ملک شہنوازے کا دن جو چیلے تھوکر نہ
 رحمت فضل کریمی پاؤں اترے پورے قولوں
 ملا پانی اپر جاندا کدھرے ڈوبال کھاوے
 دہشت دے ڈراون ڈاپا لکھاں تند رہبر
 دیا وقت سہارا کپڑا تک خطرات ایہ بھار
 مستی نیند رنگ شہنوازہ آفت بکلی آوں
 نیند رشتا دیر جمی دھمک نہ نہیں جگایا
 ہمار بچا دسور اخیں دنی اڈھیاں کھیا موری
 تک تقاضہ الفت والا زہر کہتا رنگ پیل
 در دوں اتھر دگ پئے سن چہرے اپر یاراں
 محرم گل زبانوں دخی اپر لب لگائی
 رہے طور بہناں دے سینے حق صداقت جاگلی
 یار اچھے یاری اندر ایڑے مہون پکے
 تک ایثار پیارا نہا نہا خاصہ سبق اٹھاوون
 آپ اپنے تے بھگن دھڑے لکھی کرد ہورال
 مرشد واپلا لکھاں گادوں جانناں وارال
 ٹٹے تار جے الفت والی کسرال لگن کسرال

کھانا پانی پتے اندر پیٹنا سفر نکا کے
 بار خدا یا سہی سلامت سرانند پہنچائیں
 ایہہ معصوم نازیں پروردہ یارب خیر گزاریں
 سرانند پہنچاواں خیری وعدہ توڑ گندارے
 نیت آوازے آوہ تمامی بن فضلان کدھرتے
 ایہہ کی کچھ گھٹ نہ موئے وقت میرے تولوں
 کدھرے اوچا ہو ہو دے پھر پٹھالوں جہاں
 جسدے مال پشین تنڈاں چھکن داگن گھیرے
 کامل سنگی سنگ ہمراہی دل دھم بار آوارے
 ملک خاقان تک آوہ دے دل منکے خیر بناوں
 جیویں یار صدیق نبی فوں اپر پٹ لٹایا
 باشک مانگے ڈھنگ چلا تے ایڈ محبت زوری
 اڈھیاں کدھ مضبوط پیاروں توڑے ساوانیلا
 یار یاراں فوں بچھن لگے واہ محبتی کاراں
 برکت جسدی پاروں مولا بخشی صحت صفائی
 لب لگا شفا نہیں بخش لاگ عشق واہ الاگان
 جاناں وارن راکھے یاراں لوکی کتے کتے
 شستا ویر جگادان ناہیں کدھوگلاں ایہہ جہاں
 گل شستا شہنوازے والی سورال مرشد سورال
 وار دیاں جی جامہ جتہ جوڑ قلب دیاں تارال
 طالب فوں ایہہ کسر نہ لگے نہ سنے من پسرال

جہدم نیت بدلی طالب بدے خواجہ پیر
 آخر کن پڑوائے تھے رانجھا ہوگی لیاں
 کھانا لڑو جس دم نیت گئی باو بہار بہاری
 زعدہ قلب توں ڈھٹا مڑوہ بے رسیا نہ کچھ
 نظر نگاہوں زندہ ہو یا مارے ذکر اور چلتے
 میں صدقہ قربان تیرے توں جس ایہ کرم کما
 سیف بلوک شہزادے والی رہ گئی بٹھا دھوری
 آخر پو پتال دنیا واسطہ کوں نگر دے
 جیوں قبر ایں تھیں باہر آن پٹ پٹ مڑے پٹے
 با جیوں چلیسوں باہر آوے صانع مرد حضور
 سگس حالت حال انہا دی شے رت رکائی
 آدمیاں دی نگری سمجھی آدم جوہ نکائی
 بیڑے جاشہزادے پچاسن توں مرد جواناں
 اول دے سلام آوب دا پچھس گل شہزادے
 واسطہ ایس نگر داراجہ تاج نوک شہزادہ
 کہیا پھیر شہزادے اوسنوں کن توں مرد واسطہ
 دیس دھمی جیتی شاہ دی کیریں کم شدہ جوتی
 کیسا مرد جوان بہادر نادر گل گفتاری
 ہے جیتی شاہ ساڑے دی جیتی مدت جوتی
 عیاب نوک اودہا ہے بابل سرانید پادہ والی
 ہے کوئی خبر جے اوسری تینوں میںوں پتہ دکھائیں

داتا بھڑلے لیا واپس کھیرے لیگے ہیر
 نیت پریت نہ ہا ریں تھے جے جاند پتیا تیا
 بابل خواجہ آبا شاعر جھٹی بادخزاں کیماری
 ہوتا سب میں قدیں لگا لکسیا ولی نے کچھ
 سرور قی گل اسماعیل قلب دوبارہ ہے
 کاتب شاعر کر کے دیا واہ رحمت داسایا
 ملک خاتون تھے آپر شہزادہ من جھوری
 ملا دندے جاکھوتا مڑوے جیوں قبرے
 تیوں سگوں حال کیفیت سفر عشق دے تھے
 پاروئی وچ باہر لیا دن نور دن پھل نوری
 باراں برساں پچھوں مولا بیٹری بنے لائی
 گل گفتار آوازے آدم پتی کئے شنوائی
 کہڑا نک ٹھکانے کہڑے کھول سوال بیاناں
 اودہ بھی کہہ مناوے جیتی اپنے پیش آراوے
 اُس آقا دی تابعداری کروے اوب نیلا
 کتنا ہو رحمت بھرا آسا گفت قبیلہ
 ہے کچھ خبر اودہا کی ناواں یا سمجھیں افرودی
 ہے شک ملک خاتون بی بی جیتی ملا دہاری
 کہہ مڑوہ نگلی امدی مدی خبر نہ کوئی
 اُس دے درووں ہر دم ترناں فال بخت خلی
 پتی گل گفتار شہ شرف بزرگی پائیں

کہیا شہزادے معکم منوں اُسدا جاہ کھکاناں
 میں جاناں اُوہ جان پھکاناں اُسدی حالت بکری
 اُس آدم نول خبر جاں ملی جو حاضر دربارے
 ساج ملک جڈن اس رازول راز نہانی پاندا
 پچھی گل شہزادے کولوں کل حقیقت پائی
 شہروں باہر ندی کنارے نال شہزادے آئے
 چاچے کیا جدا اُس وئے خوشیاں جید کردا
 رُو نہ کہندی چاچے تائیں مدت دی سہلائی
 بابل واکہی حال ہووے گا پادول ہجر وچھوڑے
 پچھے پہنچ شتابی آئیاں ہاچی چھوچی تائی
 ہر اک رشتہ دار قریبی اُن قریب کھدوتا
 آخرت غلام کینز اں چہرہ مٹاں آندی
 ملک خاتون آکھن لگی میب را کراٹھاؤ
 آپر تخت بٹھاؤ سچے کیجو ادب زیادہ ۱
 کھڑ عام نہلا یا اُونہاں سیف لٹو کے تائیں
 آپر تخت بٹھا یا شاہنوں عزت نفلت بھائی
 دتا حکم غلاماں تائیں کھانے نرت منگاد
 زردے ہو پلاؤ کرمی کیکیں قسم دے کھانے
 شربت شیرا چار سرتے ڈسے پیشین ٹکاوان
 پھل تمام قسم دے اُونہاں رکھے وچہ قطاراں
 کسر نہ چھوڑی مرضی لوڑی کھاؤ تیرے کن بھایا

رکھتلی سہی سلامت امن امان اُس جاناں
 تھیں میرے اندر ادم حسین دھرم اقراری
 دسے پتہ نشان تمامی اُسی وچہ سرکارے
 ابھر دایا اٹھ کھلوتا کول شہزادے جاندا
 جدا پتہ نشان نہ آہ مدت بہت دوائی
 ملک خاتون بیٹھی ملک کے جید شکر بجائے
 بیٹی نال گئے اٹھ لگی نہیں انکورہ جبردا
 کیوں گزری اتنا عرصہ جبر وں رُنی مائی
 گل کلام نہ کین دیوان جبر فراق انکورے
 مائی اُن سلامی کیجے ملے بھیناں بھائی
 جبر فراق جدائی والا وارخ قتل دھوتا
 کیتا مٹس پوشا کلاں پائیاں گل نہ دسی جاندا
 سیف ملک اس ویر میرے نول عزت تل شکار
 نانی سدا حجامت کردے اُوں واو کھارادہ
 سب پوشا کلاں صوف بناون کین نازا دایں
 ملک خاتون کھتی جانب چاچے بہت پیاری
 گوشت پھرنی حلوے رومی رکھ رکاب کھلاؤ
 کچے شاہی لنگر خانے کن کن رکھن شہانے
 بوسن بھادے اپنے ہتھیں مرضی پاؤں کھاؤں
 سوراں وانگوں لگے پچھے رکھن والیاں نارال
 خوشیاں دے شہزادے وچے ہر کوئی ایتھے آیا

جو آوے سو میں نواوے رعیت کل سلامی
 جو اکھن سو حاضر خدمت دیر نہ جو دے مارے
 جدول شہزادے سیف نوکے وقت خوشی دلایا
 اندر حسن جمال پری دے کیتا لال انگارے
 خوشیاں اندر غمی نہ بھاوے خوشیاں کجیں رسد
 تاج نوک شامی در باطن قاصد شہزادے آگاہاں
 سیف نوک شہزادہ آکھے اگر جل جلال
 جنوں آپ بجایاں ربا مارن والا کہڑا
 سپوں شیروں پچھ سنسناں میری جان بچانی
 تھے آپر اک اکھڑا رہیادے رہیادے
 تیری ذات مقدس ازلی عالی تیرا پایہ
 صاعد بار ملاویں سینوں اچن چیت خدایا
 کہندار تباہی سلامت تدبیر غیب کی بچایا
 پھر یاں پہنچوں کدھ لیا توں اسطیع تاکیں
 میرا یار پیارا جانی فور اکھتاں واندارا
 غمیاں اندر سنگی تنکیا جدھر آکھاں مڑیا
 میل ملا آوے محمد جانی جس تھیں مل ترانی
 زندگی اندر دودھ ہزاراں ہر اک وکھرا چال
 طوطی رقبہ آوے بھی دیکھے جو اسیتھ ورتارے
 انشاء اللہ اسے جانی بدیع جمال پری دا
 آوے بھی یار پیارا سنگی جے اسیتھ مل جاوے

رشتہ دار ہمارے سمجھو حاضر پیش سلامی
 اندر درو فریق قضائی ظاہر باطن ہمارے
 صاعد یار پیارا سنگی یاد شتالی آیا
 پراہمہ وقت خوشی دا آئیش حاضر در باطن
 غمیاں اندر خوشی نہ چنگی کہندے مائل بھارے
 رقعہ لے آوے واسطہ وچوں سرانند پیناں
 قدرت تیری ظاہر باطن ہر دے دل غمیاں
 میںوں بھی توں رکھ لیا اسی دردی آما و پٹرا
 ندیاں نا پوئیںر بیہ شکل جہر ہر جانی
 آب پلا توبہ پانی ٹھنڈا جال گرمی مچوئی
 دھ درگاہ تیری دے ربا جو سوا لے آیا
 پتھڑا آٹھا دعائیں مکے مدت واسطہ جلا
 آگ گلزار بنائی گلشن فترہ سبک نہ لایا
 پیٹ بھی دھ ہی سلامت توں رکھا ہر تھامیں
 جے تھ زندہ رکھ بچایا کر دے میل ہمارا
 آج خوشی دا وقت سریتہ قسمت سیتی جڑیا
 سک لوے آج خوشیاں آوے بھی دودھ لالندگیا
 ایس مہمانی اندر شہرکت لازم چاہیے نال
 نکلے خانوں دے گھر خانے یار ت میل پیارے
 وعدہ عہد ملاپ ملن دا وڈا شوق پری دا
 نکھاں شکر کرال میں ربا زور و عرض ستا

دول بجائوں جوات، آوے سوئے بجزے لیندا
 انشاء اللہ ولی سراواں پاک جینا لوں پاوے
 عجایب کیا بھت بھورے غیاث دھانے
 ہفت غیب آوازہ دے کے کن، اہل دے پایا
 بونی اس آئیدان والی اتیرے گھر لگی
 آن شتانی حاضر کیہے خوشیاں پڑوانے
 کھل گئی مینائی کھتی جو بڑیا سو تر یا !
 دیا وقت خوشی دا ایہو ذکر اندام نیچا لیں
 لذت ذکر حضوری اندر سبھے لذتاں ہم
 حلیہ پاک پیغمبر والا سامنے کھڑا نور
 سیف ملک تخت تے بیٹھا عالی نورضیانی
 ہر اک ساز آواز آواہیں گونج نقارے پورے
 سچ سچان بکارن تہم حق سخن سچا کرے
 طوق پیاگل گانی گنگی راز کرے اشکارے
 چل شتانی اسمعیلا سر اند سیچے دل
 سر اند پ گیا آونج رقعہ ٹر پئے اہل مائی
 جہرہ بھی ملک خاں راہ ستے جھپ پڑے
 اکھن ترمت پوجا د سانوں واسطہ گراماں
 باہر شہروں آئے سب ستر گئے منہ کھول
 کل دزیرا کا بردانے امراء پاو پالے
 بیٹی نوں جاں ملیا بابل دھوتے دل دے نل

دھ دگاہ پوسے منگھوری عرضاں نہت میندا
 سر دے پیر بناوے جیہڑا ادبول سیس نوادے
 ادھر رقعہ پہنچ گیا آج سر اند پ شہانے
 خوشبو خوشی دی آو سنوں اول آن چکایا
 آٹھ شتانی آٹھ شتانی کھول جھروکا کھلی
 لگی نواندھیرے آٹھ چانن بنیا خانے
 رقعہ کھول لیا جب بوسہ پتر اکھاں دھریا
 سیف زبان ولی دی پوری پچھے باریک لیں
 ذکر آؤ کار ولی دا دھروا کھڑے اس دے کم
 اکو ورد و روو سلاماں حاضر جہرہ حضوری
 آئے نورول نور اوچال ہر طرے روشنائی
 نغے باز تے مجرے ناچاں وچن طوم طنبور
 ناو علیا اکھن والے اکھی جاون نعرے
 آہ ذکر کہو کر کر دانے جھبستی مارے
 راز آواز افشاں شہو دے پردے ساری گل
 واسطہ اندر کسر نہ گئی خوشیاں کرے لکائی
 بھین بھراتے ہور قبیل واسطہ طرے دور
 پاچو فاسے چکیا ڈیرا حدنگا رعناں
 منزل منزل کر کے پہنچے جاں اس نگری کول
 تاج ملک گیرے آیا کارنست استقبال
 ایس خوشی داس نہ بنال سدوں باہر گل

مائی حیدر فراق ستانی آوہ بھی گھول گھولائی
 لعل جواہر سرورے آئوں مٹھال جبر پیر پاوے
 تے تنکے درد جبر دے باہواں پاکلاوے
 اکو اک ہویاں اک جانان جانوں دکھ نہ جتے
 شہوت غصے غصے کدیم صوف پوشا کا بھیجا
 رنج رنج کھا دن بیکھے تے کچن نذر جھنڈا
 صدے سر بیٹھی توں وارے سر پہ پتہ تائی
 ہنوں اتھر ہر جھیلان آسول من کر پاوے
 مانواں دھیاں نوں اس ویلے کیر اپجیاں ہتھ
 روج بدن پا جھپی روون سنگے شہوت غصے
 بانی اک غماں دے بھانپ لنگر دیکھا جیا
 غنی امیر فقیر اسودہ سخی اند در بارے

در بیان عرصہ مدت چودہ سال کے بعد صاعدا و رسیف ملوک
 کی ملاقات و چھڑے گیوں کے حیرت کسن ناز و انداز

ساقی آن پلا نہ ایسا جس دانش خاری سقی
 ہستی تھیں کدھ پستی اندر حال و جد جیوں پستی
 کشتی بھاویں کشتی باجھوں مرودہ نفس نہ پوی
 آدم نام خادم آفت خواہ امیر فقیری
 حبسوں شبوں مقل قریبی بھاویں تہذیب
 تہر قہار نہ بھلیا جاوے جان عذابیں مرودہ
 مار چٹاں وچہ تہاری فوراً سوٹا سرلی برلیس
 کریں نوہم چھڈیں عامہ ماریں غرض ہوائی
 وزن برابر توڑا تنکے بوئی پاکسیری !
 سوہنی وانگ گھر پیٹے ترکھاں مرنوں تہر کھاں
 کھڑے چوراہے وانگ سپاہیاں پتھر کرن انڈا
 ساری عمر نہ جاوے بد نول توڑے گبر پستی
 پھڑاں گدائی ٹھوٹھ پتھ وچہ کی جاہن کشتی
 جے نفسانی غالب آتری وہ جگ آدم روی
 شاہ شہنشاہ خواہ گدائی جان تندوں دگیری
 جان خوار غلامی اندر جس دم غلط ارادہ
 اٹھ شتابی اسمعیلا رکھ شہراں دا گدودہ
 کھل اندر جیوں کھرن نکتہ نفس امارہ کھلیں
 مطمئن نہ ہووے جاں تک کشتہ سرے نکائی
 لکھ آپر زکھ تانے شیں سونا بنے امیری
 جگ زمانہ یاد کرے گا عشق ندی وچہ کھاں
 پل دی نفقت کرن جے کدھرے سو کہیں بچا

گدھی بس جہاز ڈرا سیو جان محافظ پوراں
 جان تک سیف ملک نہ آگو کرن شرکار پیاہ
 پاک ہنزادہ تاج ملک ہے دو جا سیف ملک
 ہور سوار پیادے کتنے لونڈے آتے غلام
 سبھے کرن سلامی ہے شاہ فوں عزت جہاں
 اُسدی خبر نہابی لازم سن فوں مرد جواناں
 کہہ رہے ہوگ آزادی جانب اوسوں ترن پچاں
 آج بھی خطرہ جاہ خوشی دی نہیںاں کرن کھلا کر
 نرم زمین سخت ہو جاندی کردے مڑ مڑانے
 اُوہ دانے ٹوٹ پھانے بھٹن وٹ مروڑے
 کان پیر ہنزادہ شریا اندر سوز شکاری
 جس فوں کھر مھیں نال لیا نادر وں اندر گئی
 سہاں شیراں باشک ناگال شہیا تھیں نہ دیا
 ہراک قہر بلا آزار وں خطرہ خوف چکا یا
 قادر حتی قیوم تواناں بے پرواہ اللہ سے
 جے اوہ قادر مہراں کیچے کھروں مینہ برساوے
 کھر مشور خراب زمیاں بسری نظر نہ آوے
 اُسدی ذات مقدس ازلی اولیٰ واقف گامی
 جے آج زندہ صاعد سنگی میل خدا یا میل
 عجز نیاز نیازی پاورن سوچ و سلاں کردا
 مرد امیر ظہیر طبع داعنیں اں لہو نکایا

بیڑی بنال علاج نہ تروی بن منقی کدھو جوں
 کدھو اوس منا صاعد سنگی حق تصدیق ارادہ
 وادی سراندر پگر وچ شریا پکڑ بند مق
 نھر کینز لال پشیش قینز لال چلے سفر مردام
 سیف ملک آتھیاں خوشیاں صاعد جگر لاری
 نشا خال گھٹ تجربے پایا شتر سراں ارماناں
 میل کرا شتر اودے والا داغ فراق شاہیں
 آجین بیت غمی جد و جہد کے سخت تارن تے
 چمچل گئے وانگوں لوبا کجے سنگی دانے
 لنگری ڈنڈا کھر کھر کھس دانور زور اور توڑے
 کدھو جوں خبر صاعد دی پاواں جسدی ملت بھاری
 جسد سنگ صیبت کئی بھلی ہر سر سنگی
 آتش خیر بہا ڈال اندر پتہ دامن بھڑیا
 جے اوہ یار آج بیل ملاویں جانال کدھو سوا یا
 ہراک جیا جون جہانی بھل نہ اوسوں کافی
 دھب غضب دی گرمی روڑے بادل بھال بتاد
 جد ساون دیاں بھڑیاں لاوے نکلے ہرے بتاد
 رتب سمیع بصیر کہلاو حکم ہمیشہ جاری
 حد سپاس ہزار کروڈال کجیاں سنج سوٹیں
 کی دیکھے اک شے آپر مرد کھلاسن مردا
 آگو کھیل بدن دوائے دالال شہور مپایا

سر بخل دل دے والے پہاڑے نہیں جہالت پائی
 سرگردان ہو یا گردانی گسردن سخی نیوں
 ناخن ہتھال پیراں والے دانگوں نشتر پھر مایاں
 مٹی ریت تے چیل پتھر منہ چہ باقی کھاوے
 مست المست محبت کھیرا دیوا اندر خانے
 دہانہ حکم غلاماں تائیں ڈیرے ترے لے جاؤ
 ہرگز نہ کھرے مول نہ جاوے رکھو امن امنے
 تمول سیانپ پوری کرساں دلوچہ غور و لیلان
 گل کلام جدول کوئی ظاہر ایہہ گفتار کرے گا
 نالے اس قصے حال حقیقت معلوم کرساں سہی
 کیہڑے مقصد مطلب امنوں اس حالت چھڑیا
 دردی نوں جد دردی لہجے مائل آؤں ہووے
 اپنا سفر قضیہ اوسنوں یاو نہ رہندا کافی
 بھڑکی لگ نبولان نامد رنگھ سکے جیوں جلدے
 خندے سخیں چاہر کلیمہ پڑے کباب سلاخیں
 کھاوے والہ لک نوال آکھے ہووے پاواں
 جلدی نالی گیرے مٹیا جس نیت نوں دیا
 سمجھ تھیں ہرے شوق لٹایا واپس پڑیا خانے
 دل تھیں جان سیانہ سنگی لگا کرن تاکیدال
 دس حقیقت بیوں سنگا دیں سنگ پڑناں
 بھڑی حالیہ کیفیت میری نئی درد کہانی

پائی خلی عشقوں کی سرخیوں پیا جھاکے
 آئی اکھ اڈگاڑ نہ نکلا جھڑی اٹھک سیوی
 میل بدن نوں کال کیتا جھکھ پیا سی جھربلیں
 صبر توکل کا سر پھڑیا کا ہندے جھار دکھاوے
 پیا جھلاوا صاعد سکوں بہتر مولا جانے
 میرے آون تیکر امنوں گلہیں نکھیں لاؤ
 سیف ملوک دلوں بھرمایا نقش نقاش سیانے
 ڈیرے چل کول گفتارال کیجے سوچ سبیلان
 معلوم ہوگ والائی مسبو عقل قیاس چھڑیکا
 کیوں اس حالت وجہ غازی عرصہ مگر گذاری
 کیوں ایہہ سفر قضیہ کے کیہڑی لوڑے پھڑیا
 اپنا درد سنا کے اوسنوں روکم نوں دھوکے
 یک دردی نوں درد جگیا عشق اولی تھاپی
 جل بل کو لہ ہو یا شہزادہ میل چلے جیوں مدے
 اپنا آپ گوا پیارے لذت دار پٹیا خیں
 کھا کھا پیٹ بھراں رنج کھاواں لذت دار پٹیاواں
 سب ہمزہ جواناں پاروں تیز قدم اس چایا
 پچھیا جھب مجھڑا جھنے دا حال جمال پچھانے
 پچھدا کیہڑے نال آراوے جن چڑھے لئی عیدل
 صاعد آدم مصری زندہ میرا پتہ ٹھکانا
 بہتر چپ خاموش شہزادہ آؤںک دنیا فانی

باقی ذات اسے دی باقی حاکمی بھلنہ لڑ
 سچا جھوٹہ پرکھن چوندا نال گروہ کلا سدا
 بو خوش بر مسطر کیت میرا جسے حساب
 صانع ابن حیسر دے گھر میں نکرماں جبا
 عام بن صفوان بہادر تاج تخت داوالی
 چالی ہر تخت دے والی اردول اسی کرو
 اوسنوں شوق محبت پایا مورت بدیع جاو
 لے اجازت مایچو کولوں ٹپا سنگ مہر ہی
 کانگ جڑھی ٹپٹ ہوا کستہ سنگی روہر جانی
 اتنی گل بیان جاں کیتی صاعد سرویا نے
 آکے لفر غلاماں تکیا سیف لوک آزاری
 اتنی مار صاعد قول ماری بھولاں بے پیراں
 آخر مغز شہزادے آپر غمے مسطر عراں
 اُسے گھڑی اندر اوہ اٹھا جاوڑیا اک عمارے
 حاتم دانگ اک کھوڑے وڑیا ہر فوں جان پیل
 لکڑ مارے روزی مارے لڑوے مرد زنائی
 روزی ہووے فرائع اسادی کمر آرام گداں
 اک دی جان پیاری جاو دو جاوڑی بند او
 جان سخی دی ضائع کر کے کی اوے تھ مایہ
 جسدے پاؤں فیض زمانہ پاو دن تے رات
 انکٹ زوال وبال سریتے نائیں مول اٹھا ویا

کپ یقین اعتبار لیا دیں تال کیمیاں اشکارا
 مچولی شتابی کہیا شہزادے سمن تاثیر اکرا ماں
 دس وڈائی بیٹی سنگیا اندر خالص عامہ
 صاعد نام اوںہاں نے رکھا سنو میرا حال اُبلایا
 سیف لوک اوہ گھر جایا نور شہزادہ عالی
 پتوئی ہزار سپاہی مانگے ہر دم عاجز بروے
 اُسدے حسن جمال سجادٹ کیتا بے خود حاو
 بیڑا رکھ سمندر وڈو جٹنے واگ محبت جابی
 میں اک تھنے آپر پچھا قسمت لیکھ آسانی
 کھا گردانی بیجو وڈگا سیف لوک پھانے
 زمل سمجھو مارن لگے صاعد فوں یکباری
 جس واحد نہ بناں کوئی اہل مشیر امیراں
 سبھتاں زمل جھڑٹ پایا آپس اندر عاقل
 اپنا آپ چھپایا شوہے حسنوں ہر کوئی مارے
 جان بچا ایتھا وڈل شھاسن اُسدی دشواری
 عورت آکھ لوڑ حاتم فوں پانفام اسمانی
 نیکو کار اوہ مرد اولاد اچھڑا جہاں کالیں
 نہیں بھلا ایہہ کم بھلیا ندا عورت فوں سمجھاو
 اس مایہ فوں کی کراں گے صانع مرد اولایا
 اُس دی جان گوانی ضائع بندی کڈل پرت
 ایہہ گھیر جاں پٹھا آکے اوڑک پھٹا وڈی کھادیں

عورت کہندی و نیل اندر عیش آرام کرانگے
 آکھن شربت سنبھال شہزاد کھوج سورج لگایا
 ایس وضع دام و سپاہی جے کوئی ٹوڑیاوے
 ٹوڑن والہ جو شیے طلبے بیشک دتی جاوے
 پیروں واپس تال آپ شہزادہ دورے ہر اک پاسے
 سکے ہر تھ میرے رچے سکے گھٹ نصیب نہ بیا
 آحق مور کھ سجن ہوسن تال بھی بڑا کما سن
 آحق سجن کوکول بہتر دانہ دشمن ویر سے
 خیر بھلا بھتہ آوے جسوں سکے خیر جہانی
 کی ہویا جے مرواں سندی شکل شبابت پائی
 حرص ہوائی جس کس پائی کی آوسنوں ڈھیلی
 شکل شبابت آئی ہاکے نہ کھڑے ڈھل جائیے
 لافی لافین وقت گذارے گر گھڑھ کر واکھن
 نہاہ وڈ پائی بھاوے آوسنوں عجز نیازی کوا
 اسدی ذات میانجی جہنہاں اپنی ذات گوانی
 حکم آوے بن لب نہ بھلن خوف نہ بن جانا
 ماراں کھاوے راز کو کاوے نفس آمارہ روک
 جے پوک تال اموروں پوک کھولن راز صبری
 جتھہ ناقص محسوس آتھہ آکھو اس جاہ و شے
 اک کے نول محکم ہوندی آؤ نہاندی وڈ پائی
 اوڑک لکیا فور لیونے کرے قیاس بیچار

پانعام شاہی دہ باروں زرا نہیا رکھڑانگے
 صاعد یار جال ملیا تائیں کرامت لان شاہیا
 آوہ دربار اس شاہی بیوں جو سکے سو یاد
 بیہڑا صاعد یار میرے نول میرے نول لیاوے
 کہندا یار چول دا حیا شربت رہیا گلے سے
 گرم نہ جاگے جاگ نہ آئی آوہ شہزاد غم رویا
 بیوں صاعد سنگ کیتی بیوں مار گوا سن
 ویر کرے گا مال بھی عقلوں خیر بھلا جاگ خیری
 جسوں خیر نصیب نہ ہویا آوہ بھڑا نفسانی
 جان زمانہ لافی آسوں تک حرام ہوائی
 تک ہاروت ماروت بیچار ماری شکل دانائی
 باطن ڈھنگی گہری نظروں سمبول شکر پچائے
 سرور تی جس ہووے بھائی چھپ وڈ داوچ بھلا
 خوف اہل لالہ لیتا ذات صفاتوں ڈروا
 گم ہوئے بن یار نہ ملے دے خیر لوکا تی
 دس صاعد دی حال و پائی جس واروگ پانا
 حاضر خدمت پیش مقابل کڈھ آواز نہ پوک
 آڑوں ابدوں واقف کاری نور بنے چھل نور
 آسے سستی گھر سیانے صاعد ورے گہندے
 محرم تائیں دور ہماون چھرن بیہوش فدا تی
 کی نقصان کینا میں جس تھیں پچھا کرے بھارا

سیف ملوک بٹھایا اوسوں عزت غفلت چاہی
 سیف ملوک ملوکاں وانگوں سخن جو اہر کھوپے
 گوئے نغز بنے سبھو گولے جد مسم دل بھلے
 کہیا شہزادے سن تولں ویرا میں نت اہل ملوک
 صاعدہ غوروں ہک اوپر ولی منو قیاس جاندا
 آخر خیال مستھ واسک کے حق تصدیق بنانا
 یار یا راں نظر جھاکے تنک رجن نائیں
 تنک بھین نامحرم تھیں محرم سنگ کلاماں
 ناہ مشرک کوئی ڈٹھا محرم شرکوں دکھ کندے
 جے لکھ پین پہاڑ سریتے یا کوئی آفت گھیری
 جان کرن قربان شتابی ہک اصحابی خاصے
 دو نویں مدت پچھوں بل پئے مدت دے سکھ
 نال پسینے نت پت ہو گئے گئی جیج پوشاکاں
 خاک اندر اوہ خاک گیا بن آفت مکہ مزدوری
 اربعہ عن ناصر چار عنصر اکتوں اک جدا
 اک پرا بن اندر ہو کے ہو گئے محرم سنگی
 خاکوں نرست اٹھائے رسل طرہ چھٹکائے
 مولاکرم کریمی کرد اسرت صاعدہ پانی
 خوشی کیٹی شہزادے بھاری دامن شکاری
 سچیاں کدھ پوشاکاں دتیاں سرور شاہدانی
 لک لچا ہتھ چٹکا پیریں جوڑا درسی

کر کے قدر زیادہ اُس دار ناں چیم چیم بھائی
 دس شاعر کی گذری حالت مارن والے بولے
 بل سنا تعارف اپنا سرور اٹھا سب بولے
 جام باب پیرا میرا میں ہاں سیف ملوک
 نقش رومال مقابل کر کے سبھو نقش ملانا
 ہو یہ ہوش ڈگکا تھو صاعدہ یار جمال جاں پانا
 یاری دی خاصیت اہو قولں بھین نائیں
 کول بٹھا پچھن سرور قیونو کون سلالماں
 اوہ مشرک جو تنکیں سیماں عاشق تولں زہد
 ہرگز چھوڑ نہ سن کدھرے رکھن راس دلیری
 یار یا راں تولں گھول گھولے دیون عشق دلا
 اک دو بے تولں لے کلاوے نیر اکھول برساتے
 اک پوشاک شہلانی اندر دو بے ملیاں خاکلی
 کدول کرامت کرن سریری حب کرے طوری
 روج بکن جندہ جتہ جامہ دل بیٹھے اک جا
 آن جدائی نزع جاں ڈھکے جان چھوڑا گئی
 صاعدہ آتے شہزاد آتے وقت نزع دے آتے
 صدقے خیر نیازاں وندیاں جسدی حد کافی
 سد جام حماقت کردا مدد اعطہ گلانی
 آپکن جتہ رنگ تلالی کھونڈی ہاں شکافی
 صاعدہ ہور شہزادہ بیٹھے سو بے ہاراں درسی

نفر غلام کنیزاں نوٹے خدمت حاضر سارے
 دکھان وچوں باہر نیلے سکھاں لہر دکھائی
 اکو دل فوں خوف زیادہ تفت تفت بندڑی لگے
 سور قصور شعور قتل دی وستی و ہڑے دے
 خبرے آسے من وچ میری مایہ کنے نہ لیکھے
 کی جاناں کی بھاوے اوسنوں نہد بیکار بھٹا
 یا کے غضبوں سکے میں ول بندڑی رول روکاؤ
 آدھر لٹھا شاہ پیری دا ڈیرے اندر ڈیرا
 بیرے نالوں ہیر اتھا تھتھے یار سرائندی
 اکھاں اندر تاشنگ وصالی بالی اگ وچ دی
 پیش نہ جانندی وں نہ چلدا کیوں کرن پھیل
 طرف محلاں اکد وجے دی انگل پھڑکے تڑ
 مڑ مڑ لیکن چہرے جانے جتے جوڑے زری
 بارڈن دڑی آتے نمک آباؤں ملک دا والی
 پالوں پالی اکٹھے سارے بیٹھے پیش حضور
 نور اکرام غلامی دعوئی بولن ادب بولارے
 اک سوڈج جاں روشن چڑھیا رات اندھ بٹایا
 سوانیزے تے سورج آکے دہن لگا چکا تے
 صاعد سیف ملوک شہزادہ قدم مبارک دھرو
 تے شاہ نعمت تے بیٹھے اکد وچ رنگ رل کے
 عجائب ملوک بٹھائے دونوں سبے کچھ پاروں

آدھر آد شاہ پیری دی باخ ارم سکھ واسے
 شہزادے من چین سما یا جس دی حد نہ کلائی
 کہڑے وقت مبارک اند پیری جمال دکھائے
 ہر دم تاشنگ ایہہ کاکم در لگی اکل پل فونے
 یا آوے جد باخ ارم دچر دیکھے یا نہ دیکھے
 یا کہ چودہ سالی آفت جانے یا نہ جانے
 اسے فکر اندیشے اندر کھاوے من فوں کھاؤ
 قلب سرور وجد دی لہر ول تڑنے دل دا بیرا
 پوے بھلا واسکاں شر شر لکھ آرام نہ لاندی
 صاعد ہر شہزادے تہا میں کن کہڑے حسودی
 شاعر دس حقیقت اگلی چھ تڑکما جھیر ٹرا
 ہس ہس ملے یار پارں فوں جوڑا پھڑا تڑ
 جا بیٹھے لوتہ نال آدب دے اتہر پارں دڑی
 سر اندر پ نگر دا والی راجے گردے پالی
 ادب آداب بجایا ول خدمت حاضر فوری
 چوہدویں دے چن چانن اگے دھم دھم تڑ
 شش بہادر شاہ عثمانی نیڑے شمس بولایا
 کسوں تاب ایہہ بھٹے جلوہ روز قیامتے
 استقبال کرن فوں اسکے کوشش سارے گردے
 سیف ملوک جہاں حضور ہی صاعد ملیا ول کے
 تاج ملوک مقابل بیٹھا حال سنو اشکال

گل بیان سناواں مٹکے پہ سلاں کھانے لادو
 پلک بھدک دج حاضر ڈٹے دسترخوان بچھا
 پن پن رکھے کل مرتبہ ڈبے کوں ان کے
 پڑھ نہ لکھادوں بیٹھے کھاندے جو بن بھاگے
 جتنی ہوگ ضرورت آئی کھاپی ہوئے کن سے
 شکر الحمد ہزار کروڑاں جس ایہ نہمت داری
 ہر نون روزی منت پوچا یاد رکھے نظر اس سدا

در بیان سیف ملوک کا اس مخض میں صاعدا یا عرصہ جذباتی کی تکلیفوں
 کا مجرا دریافت کرنا اور صاعدا کی زبانی بات کا اقبال اظہار ہونا اور مجلس
 حاضرہ کا احوال سن سن کر دنگ رہ جانا

صاعدا تاب طاقت میری تیری کراں بیانی
 تھے حال نہ نہیں سبھی بستی کرے گل
 نال آداب گذارش کرنا عجیبوں آداب
 حمد شاعر ہزار کروڑاں شکر الہی بوللاں
 دکھ مجاز سن دے اپنے مٹھا سیدہ ڈالی
 بدن وجود آرام نطفہ داڈھو ہے پروردہ
 ہاں میں جان دلیری کیتی سنگت تیری یارا
 قسم آٹھا گواہیاں بھریاں رکھ گواہ ضروری
 تیرے گرد و گبرے پیٹھے عزت عظمت والے

ساق بنے سولی سبھی کہو احوال زبانی
 حق باطل اکجاہ نہ میلیں باہر شرع نہ چل
 میری درد کہانی تمی تمیائیں بے شمار
 سن نول سیف ملوک شہزادہ گل حقیقت بھول
 تیرے نال ہوا ہوا ہی کرم کیتا رب والی
 زہد عبادت اندر کاہلی تک ہوندا افسردہ
 پنجہ تہجد چھڑا یا تینوں عہد لب تمدھ بھارا
 دل تصدیق زبانون بوللاں توں بہر ارضوی
 ایہہ مقام ادب داینوں ناقص عقل خیالے

جے کوئی لفظ زبانوں کا صا اور پادھویا
 چاہے طرفاں دھندو کاری تختہ مٹا تختوں
 تیری ہوگ جدائی دیرن سینے لگا سن
 اک دھڑا تیرا سناں دوجا دھندوکار
 دل دچہ آکھاں عقل قیاسوں کی بنی دھڑا
 پھر سنار بھی کھا دن ڈکے جھکے دھڑا
 سیف ملوک ٹوکا سن توں محبوب سیر سرتوی
 توں عرم میں دکھ سرتویوں قسمت ماکر
 چالی روز رہیا میں رہڑا ایہہ مونیوں نائی
 آس امید مکن دی نہیں سی منزل سخت نونہی
 آخر اک دن دسہ نہویا تا پونفسی آیا
 طاقت تان تران نہ بدنے بدن آہا کزوی
 کتنا عرصہ رہی یہ بھوشی پنوں خبر نہ کافی
 تان میں آپ اپنے نوں کیا تا پون اندر پارا
 رس او نہا بندی منہ وچہ پانی ہتھ گیرے کرے
 سن ہو یا سی بستہ جامہ نال طراوت پانی
 آخر اوس تا پون وچہ ڈھٹا اک برڈا کالا
 اچن چیتی آن کسے نے ایہہ آوازہ کیستا
 آکھیا اوس نے میوے کپے تے دچوں جھانری
 چھپ لگ جھٹ گنڈارا ایتھائیں ایہہ گنڈاں گنڈا
 چیر دوبا پانی اندر آپ اپنے نوں پایا

تان میری جھٹ قبرے بان حشر عذابیں رویا
 بحر سندرچہ سناروں دخت پیا سرتوں
 پانی روہڑا گیرے شریکی عنیں ادا صل
 اک اکل رہڑا جاندا کون کسے مد سار
 اچن چیت دھڑا پیا دھڑا عرم واری
 تختی اتہ رہڑا جاندا تیرا تا پون چاری
 اوس گھڑی داحال احوال سنگی سنگت کوئی
 جو جو حال تیرے سر گذری تیویں میرا بر
 قدرت قادر رکھ لیا سی واہ قدرت داسائیں
 پر مولانے رکھ بچایا اسی ذات گرامی
 آس دے اندر اس عاجز نے جانی ڈھڑا
 بوش حواس جوئے کم ساک بدن ٹھنڈا فی الفور
 سورج چڑھ پوچانی گرمی سرت ذرا کچھ آئی
 جس دے اندر میوے کپے اکتوں اک نیارا
 زندہ ہو یا دوبارہ سناں میں ایتھائیں مر کے
 دہشت اونہاں دزدیاں پاروں سخت پرتی
 کھا دن ڈھکا میرے تانیں کیتا رت سنجلا
 جاتے غیب ایہہ کن وچہ آہا سن توں سیر دیا
 جان ایہہ راعب آول ہو دے غائب لک اچھا
 چل گیرے چل گیرے صاعدا رب زور دارا...!
 تنھا اوس برڈے پاؤں تہہ پڑے نوں پایا

بیسٹری تلاء امیدال ولی رکھی آس میری
 کہیاں روزاں بعد خدا نے بستی لک دکھائی
 میں جانتا کوئی دردی ملی درو وڈے گا میرا
 کھاون ڈمکی شکل شبہت قیدی بنیا پار
 نیلا گھار گئے منہ پاؤں جانتا بھلا جوان
 حیلہ بہت دسیا اس جاہ میں کو نزدیک آئے
 تال ایہ سار تک میرے ولی کرن قیاس لگائی
 تھوڑا عرصہ قید ایہ کہی آف کھاون ڈمکے
 اتھوں بھی رت رکھ بچا رکھیا وچ امن سے
 شکل اونہانڈی خواہاں اندر ناہ دے رت باری
 پہرے اپڑ وال ترکتے جان گئے بھوں بھارے
 اکھال نیکیاں دیکھدیاں ہی دہشت ہو کھاری
 ہتھ موافق آدمیا ندے اونٹھال ور گے پیر
 گور خاندان بھول نمونہ بنے سندے جڑ
 موڑے چاڈوے فوراً ڈال اونہاں بنائی
 اک انہاں تھیں اکھن لگا کے لٹا ہنسی
 ہے سوار اسارڈاڈ کا آدے ولی پوجا
 جن بولا سولے کیتا اونہاں میرے تائیں
 رستہ راہ جس زاہ لے ثریا بیٹوں رکھ کنڈا
 رکھ قدم تک پانی ڈھنگا آہ پچھے ہٹ رہیا
 ایہو بہتر ہنگی ساعت مارال چھال میا نے

ثریا سنبال آدس مقاموں کی کیفیت میری
 لکھادی وادی اندر کشتی میری آئی
 خوشی سمانی جی اونہاں دے ایہہ شکا بھیل
 پنجرے اندر گھٹ اونہاں نے عجب کیتا ورتا
 شاید اس تھیں مہرے اونہاں نہیں تکیا انساں
 پنجرے تھیں ہتھ کڈھ اگیرے کھا پکڑ جوں بھانے
 عجب جناور بنتر دکھری رہے تعجب بھائی
 ایہ بھی جاہ مرن دی ورا تھہرے کئے
 میرے عجب عجب تاب کھا پکڑ سیف کوٹھانے
 ڈاڈی دہشت غالب ہو کھاون ڈمکے تازی
 سر اونہانڈا سولال ورا گھنٹی باندر ڈارے
 دند دورا ڈول دسن جیدم نیلے جند بچاری
 جنگل جوہ نظر رہے آون نہیں اکو دی خبر
 کھاون ڈمکے گرد بگروے دتے رت بھول ٹور
 شاہ اپنے ولی بھین گئے دل بل متاع پکائی
 اک اک ٹھہرے بونی بہتر ٹھہرے ولی سس
 لے شابش آفرین باغ دے تھیں قدر وقار شاہ
 لے ثریا آہ آس دی جان ب باقی رہے اوتھائیں
 ندی میان سفر وچ آئی آڈو پکن لئی آڈے
 اُسے وسیلے عقل قیاس سے ایہا اندازہ پیا
 تر کے نکال ندی اگیرے شاید کوئی بچانے

سمجھی تھل غنیمت بھاری ساعت چوکا دل
 دوجی طرفے پہنچ گئے قوم ڈھکی اُس تھامیں
 حبشی کالے جنگلی جاہل ظلم کنندہ سارے
 لساندہ جان و جودوں بیخ خبیالی بویا
 باڈی دیکے چرب نواسے کرد میٹھیری جہی
 جاں کچھ مدت گذری ایتھے کھادوں ڈکے پس
 شاہ اپنے ول بھیجن گئے ریل متاع پکائی
 بدل بھکھر بنیاں کھرپیں حال گذر کوئی بل
 آخر کچھ دنوں دے بچھوں پر قسمت مارے
 رنگی واپس تین لگے بنیاں جھکڑا جھیرو
 مار کائے رنگی چڑ کے واہ ربی امداد الے
 کوٹا قات تساڑی شاہ چین آرام ایہہ پایا
 سیف ملک واقعہ کوتاہ صاعد فکرو ملائیں
 ہر جاہ شاہی رب اللہ دی کہو منقوش ملکوم
 جیون مرث نہ کھنبن دیندار روزی رزق کھوڑ
 نیندر آؤنگھ نہ رب تیرے فوں واہ داکھا گہبان
 خواہ مئے خواہ مئے تائیں پاؤں گزیں ختریں
 سارا سفر خط و راستہ گسے گسے ویری
 جاں تیکر خود حکم نہ کیجے حاکم ساری ملوں
 ہے آوہ لا شریک تو انال کہو بس دی گہبان
 تاں آج کول تاشاڑے پھرتا سن تولی میر جہانی

مت کہہ رہے رب جنس اپنی واپس کر دیا
 مار چلا ننگ ندی وچہ وڑیا تریا بہت بائیں
 آوہ بھی رنگی آباویری آدم کھادوں ہارے
 ایتھے بھی کوئی فرق نہ رہیا ایہہ سو یا کہ سو یا
 اکھن داری خدمت کر کے فریہ کیجو دھی
 میوے پکے دیون دافر بھی چسپنی ماس
 مڑ جاں پرتے ایہہ آراووں ڈالی آوہ بانا
 کشتی اندر رکھ لئیوں نے لے ٹرے اُس ول
 کشتی آپ ہلال چلی ہے وُس گئے سارے
 تاں اسے بستی آدمیاں دی آنگھ ایہہ پڑا
 لے ہتھیار جوان کچھ نکلے سن میریاں خراواں
 شہر عثمان برس دہرہ کے ایتھے تیکر آیا
 ایس طریقے اتھوتیکر لے آندا میں تائیں
 اس جاہ اندر واسہ ہو یا پچیا ایہہ مظلوم !
 دانا بیا اڑلی ابدی رکھے نظر اں سارے
 اٹھا لال ہزار جہانیاں آپر اُس داساچ کمان
 روزی بندہ نہ کرد اسہرم خواہ بریں خواہ بریں
 اُسے رکھ بجا یا صاعداتے شہنژادہ نیری
 حکم آوہ بن نگھ نہ بے گل نہ ہونڈی گول
 مل لئی اُس دھرتی سمجھو کل جہان جہانی
 جس داحکم چلہ ہراتے حکم ہر ہر جانی

مارن ڈھک باز شکاری کھنبا بازی پھٹوں
 ترش رکھ بچا یا رب نے روزی عمر و دہائی
 اُس حاکم قلعیں حاکم سار ڈرئیو ہر دم ڈرئیو
 خوف کرونت خوف چھڈو ت اور بے پرواہ
 مینوں تینوں جس نے آندرا آپر ایں اولارے
 اپر تخت سلامی رحمت راجے عزت کر دے
 اُس خالق نوں بھل نہ ذرہ جس واکل پکارا
 تک کہیں نے اُس جاہ اندر سارا مال لٹایا
 کہیں غلطی کھا دی اسیجے ہو گئے تائب خیری
 عمر وں شیر کرے اوہ آپے سبے پرواہ الہی
 خوشیاں تک غرور نہ کیجے تک غمیاں شحاقی
 ڈھونڈ وسیلہ ویرن میرے مطلب دی گل کوڑ
 چھڈا یہ سفر قضیہ مل دنیا ماتم جا
 جوش ادب ال ادب الیاں غصہ عجب وگا
 جس ایہہ دکھ سریتے جھڈا اُس دی گل سنائیں
 گن گن دین حال و آنے اگے صاعدا
 صاعدا یہ تھنڈیا سن در و دل دی گل
 کسن خوشخبری آخری در و دل و تریاق
 بدیع جمال پری دی آند ہونی اسے جانی
 دکھ قضیہ یار نہ رہن چین پساجد بھولی
 اچراں سرا ندیپ نگر وے شاہ شہنشاہ عالی

ٹپک نہیں تے لگا زور وں خود مویا تک پھٹوں
 گیار شکاری شکاری گھر قلعیں لاش بنی گھر آئی
 منت ناما و غریبے تے تیغ نہ نکلوں دھڑو
 گادوں کو لوں شیر کھانا حب ابر امر اللہ ؟
 تھنوں لالہ کہیں وخت و کھائے ٹٹڑا ہی وید
 پر جتھائیں دھر تے ویرا سر نہ زار نہ دھڑو
 کریں غرور نہ واجیا جاسیں سیف طوکا پدا
 کبر عدوت حسد جال اترے لغت طوق پھرا
 بنال وسیلہ لکھ نہ بنیاں غالب اترے ویری
 سامت اک نہ غفلت چنگی ہو تائب ہر ساری
 باجھ وسیلے جے لکھ جیلے غمناکی کہو شاقی
 جیہڑی خاطر چلے گھر تھیں اوہ مقصد جھب پوڑ
 سکھ آرام نہ لوں ہرگز ہمت صبر رجا
 حاصل مقصد بھال شتابی جبرہ فقر اٹھا
 ہور جویتی گذری سرتے اوہ بھی نہ کوکائیں
 سیف طوک ایہہ داستان در و دھری گفت
 آفتوں لے کے پلے تک بھولے دل وے نل
 پیچھے باران دنال وے ایہہ لیکھا بیا بق
 جان اوہ گھر دی مبارک اترے غم جاس کو دہائی
 میں صدقے قربان سمن توں لکھ داریں جہنم
 جوڑا جامہ زری آندھروں و دھہ کمالی

اچکن کھڑی پٹری صا اتر چوڑا اعلیٰ
ایہہ جوڑا دستار بندھائی صاعد جو بن بھریا
تھیال اندر رکھ حاضر کیتا جین سریتے شالا
مہر انگوٹھی پانگلی نوں تھ گھراں قل تریا
بھری کچھری مجلس اٹھی سسٹن حال ودھتے
دنگ ہوتی ایہہ بھری کچھری ہمک خلافت وردی
درد بھری احوال جو سن دے ہوند آوہ بھی وردی

در بیان سیف ملوک اور صاعد کے گھر میں بدرہ خاتون ملکہ خاتون اور
انکی ماں کی آمد یہاں صاعد کا عاشق ہونا بدرہ خاتون کے حسن جمال مبارک
پر والہ کا نہ فریفتہ

سیف ملوک تصاعد بیٹھ جھڑے جاہ مکانتے
گل کلام سلام مقدس جبکہ مبارک نوری
جتنے بیٹھے ولی اللہ دے گنج عرفان قصوری
پیرے شاہ تلندر غازی جس جا پو پڑی پانی
جتنے جتنے بیٹھے عارف نور انوار گواہی
قسم خدا دی خاک شفا میں کو ہر مشاؤون ہر جس
ملکہ خاتون بدرہ خاتون ہمراہ باؤ آسیاں
ایہہ محرم ہے کرم کماؤں روگ فراق مشاؤون
پر اس راز کو کائی رکھیا کدھرے ہوئی نہ ظاہر
نوں فوں اندر نہ ہر سب یا کہند کہ کوجا رہے
بڑیاں بڑیاں تھیں بڑیاں میں کدو سیامات
سن بدرہ ہون تیرے آئے اپنی وار سپلاؤں
فوج حسن دی چاہڑاں جس آوہ نئے کت جابل
سیف ملوک تصاعد بیٹھ جھڑے جاہ مکانتے
گل کلام سلام مقدس جبکہ مبارک نوری
داتا سخی لاہوری یارو جتنے مجلس لائی
خان عالم خاں ولی حضوری مصدر کرم چوڑی
کیوں نہ آوں ملک فرشتے لیون کارن دین
ہر اک روگی روگوں فارغ آوں کر کدو ہتیاں
جب کوہ بھات حسن دی پاکے صفتے ہو ہر جادوں
بدرہ دیکھ صاعد دی صورت نہ گنی باہر
آندرواندی ناک شش واکر گیا اپنے کارے
چاکر پیش نہ ہرگز جادوں جتنے مارے بھات
سینے اندر تیر جاں ماراں لا علاج بناواں
میرا نام عشق جب آکھے آکھے لگاں ناہیں

ننگ چھین دیں نہ کدھرے شہم آؤ تا کوئی
 کوئی کوئی ویلا ویلا چنگا چنگی گھڑی مبارک
 پر بدرہ اس بدرے وچوں اپنا بدرہ چائیں
 نہ رولا نہ رپا پائیں ایسہ عشق وا پھیرا
 صاعدے خدیو میرے تھیں ماں توں چھری چھری
 طور طریقے دکھری میرے جکوں دکھرا ڈیرا
 دھڑے اندر دھڑا لیکال لیکال لفظ شوق
 لکھ دانا حکیم سیلے عاجز ہو تو تھکن
 کر حوالے میرے اوسنوں توڑا میڈاں جاوون
 نشن مجھن مول نہ دیواں توں بھجیں کس پاسے
 پکا یار بنالے اپنا رکھ سنبھال سنبھالے
 شب محبت بھی نہ ہووے نہ تروڑیں آساں
 یاری وا اقرار جہاں بدھا یاری ہار نہ ہاریں
 سوہنی وانگ ندی وچر تھیں سستی دگا پوچھ
 نسں وائیں رہیا نہ ویلا عشقے وار چلائی
 گل وچر پچھا عشق وا پچھنا پچھن دیا اس تینوں
 قول اپنا ویرہ پچا تینوں رکھ تلی پوری
 دور نہ جاویں دور نہ جاویں پچن لے صاعدہ
 محرم سنگ رلیں ہو محرم محرم چھڑیں ناہیں
 اپنا کھنچ نہ کوڑیں ملکہ اس واکریں سنبھالا
 ہتھ اندر جے ہتھ پائیچی لان رکھیں ہریلے

کوئی کوئی آوندیوں جے رکھ بچ اندا کوئی
 جس دے اندر سب کچھ ملدا دینا رت تبارک
 اکھاں اندر اکھاں جمیاں حسن کرے گل ناہیں
 ویرہ جتہ جند جندری تینوں میں ضامن خوتیرا
 چور دلال دا اکھن تینوں عقل کراں بے طور
 ڈیرے کل سماوے دنیا دے خالی دھڑا
 نقش نگار بناواں ویرہ پانی پاون شقون
 مائی باپ قری رہتے ہار تسمی اکھن
 عشق پھری دے کھچے ہار تسمی بھلاکت جلعن
 پچن لے صاعدہ چنگی سماعت دیوے شق طلے
 پا اندر کم ہو جاوڑا لا محکم شب تالے
 پا بگلی سنگ ٹرساں تیرے پکیرا نہ لاساں
 وانگ زلیخاں واقوراتیں یوسف وئے دہاریں
 پک پکائیں صاعدہ سکون نش نہ جاویں روکے
 حصہ بجز معشوقاں تھیں لے ٹریا گل پچا ہی
 رستہ راہ نہ چھوڑیں سدھا ہتھ جے پائی توبی تینوں
 پورا رکھ بھر دسہ میرا دولوں مٹا کے دوری
 سیف طوک عاشق واسکی دوست محرم کر
 تیری میری گل جہاں ہوئی کوڑی حرص گوائیں
 اسنوں آج نہ آوے کدھروں نہ ہووے نہ کالا
 صاعدہ بھل بھلاویں ناہیں میل کرائیں میلے

میلے اندر میل ملاویں میل کریں ہر جانے
 دو ہاں تائیں خبر نہ گئے گئے نیوں پکیری
 رانجھا میر جویں لے ٹیا راتو رات اگیر سے
 توں بھی بدہ آٹھ شہ تابی ہو آسدی ایہہ تیرا
 ایس پٹار جھروکے وچوں تکاں ہر ہر جانے
 اکھاں اکھاں اندر وڑکے کر ٹریاں اقراری
 ہار نہ جائے ہار نہ جائے ہو ٹریے مہر اسی
 اکو راہ تے اکو راہ مہر اکو راہ نمائی
 اک لیا سی سیف ملوکے چن اپنا دلدار
 نار انار چت ارے نوں جسنوں جگ پتار
 ایہہ تار و جگ تارن والا کوڑے بیاں نوں پھڑا
 شکھ واسے شکھ وارن والا شکھاں دا پرکان
 بناں دیلے کر کے نہ چیلے کیلے ناگ اندھا
 خطرہ خوف نہ تجھیں ملوکہ صاعد نہ گوائیں
 من وچہ پائیں من کرے ٹریے چال سکوئی
 ہو ملوک ملوکاں وڑگی سرگی صد شنائیں
 دن دن حب زیادہ کھیں کھیں بیج چنگر سے
 تائیں آنجھیں سو سو داریں کریں ساہ و رمانہ
 پاس نہ جاویں ہو کر کے دے پاس کھیں پاس
 اوڑک اکدن بول پوڑکا مار آواز اوچیرے
 بیرے وکھو وکھے بولن کر کر کوکاں چانگاں

تیک بدہ اک ملکہ خاتون تھی تیری مانی
 عشق زور اور نام بے میراں فقر اس دی کیری
 منزل کٹ گیا ورن منزل لگی خبر سویرے
 میرا ہم عشق جگ سا حسن پٹار لیسرا
 دا قول ایٹھاں بدہ صاعد ہو یا فدا
 لے عشقہ من آساں و دہانوں کھگے دھار
 باعش و پچھا گئے وچہ چل ہمزہ ہراسی
 اکو وڑتے اکو بھیں اسے دی اشانی
 صاعد بھی کر لیا چناؤ ملکہ بدہ دار
 عشق جہدا کر دیے مکمل آپ ترے جگ تار
 ڈبے برے بٹلے کے شکھی ہر نوں کڑا
 گل شمشاد زبانی ڈاکٹر وکروں بالا
 خوف کریں ایہہ جنگل کالا مشر شرار بندر دا
 عہد پکا پکاں الفت منو خیال نہ چائیں
 سک وچہ دلپچی رکھیں جیونکر طبع ملوکی
 صاعد یار جے بولے نائیں نہ پیا گھٹائیں ؟
 چھوڑ نہی نوں امر قبولیں نہ کریں باؤ لے پھر
 صاعد و نوں کریں نہ غفلت مل جی پاسب
 عشق بلا و بلا سہیڑی شرع شریعت پاس
 ساہ و ساہ نہ کر سی تیرا سن بدہ دل بیرے
 نفی اثبات تے ذاتی وکروں لاکا کھڑا لاکا

ایہہ بھی شکر گزاریں اُسی جس نے بار بنایا
جس فوں ممکن تھے مٹیاں تھک مٹیاں کھڑیاں
قدم اٹھانہ پرتن چوندا بدردہ وکی دکائی
بدنیر بنائی بدردہ اٹھیا بدردہ خاتون
اود تال پرت گھراں فوں مٹیاں ایہہ گیت پائے
عشق جلالی وار سریتے تیغ پر مٹن کھائی
ایہہ پرتی تو ہوں تھرے پہنچاں بھیجے غیبرے
آکھے یار و چنناں ملیا ایہہ گیا ایہہ گیا
سول سر ہندی سول پواندی گرم جھٹی جھٹیاں
تک جھٹیاں گر و گڑیاں جھولی پائے دلنے
لے لے جاوے جھن جھنا کے شردی ریت کڑا جیا
بعضیاں جھن جھنلے مٹیاں اپنے اپنے دانے
کب نہ کھوئے راز نہ لوئے رور و مارے ہائیں
حق مائیاں تے دایاں سند سر تے بھاکر بھار

صاعد تائیں اپنا کمر کے جسے کول بٹایا
آنکھو صاعد بدردہ والیاں باطن نظراں جڑیاں
مشکل نال پچھال فوں پرتی پرتی عشق دی بھائی
کھا گھروانی کڑ گھا صاعد کے جلوہ جھاتوں
کوئی نہ پاسہ چھڈیا اس داسر جاہ اسے ہائے
ملک خاتون بدردہ خاتون لے شری جد مائی
تلیاں سیف ملوک ملیندا ہتھ صاعد سر بھرے
لے فکریاں لال اندر جیوں سکدانی پتیا
آپ ترے تر جان بھرے ڈیریاں فوں چڑھان
ہر تھیں لیندی ہتھ بدردہ دھرے پٹار سر ملے
باطن کول ہے رچوئے نہ سکتے دوس اود سر کیا ہی
بدردہ کپے پائے شری سخن صاعد من بھانے
جیوں آکھے ماں بچادی تیوں حکم بچائیں
کول ادا کمرے ایہہ سدا کس فوں بنو دار

در بیان سیرت صورت بدردہ خاتون نے عشق دے
کمرشے لے رشتہ صاعد دی امید لے آمدن بدیع جمال

حسن جمال و کھال شتابی بدردہ بدر مہتابی
دنگت عجب بنائی بدردہ بدنیر منیر وں
اکھال رکھال سینے اندر و کھو و کھو دھاکے
نور نور گلاں وادستہ رونق روپ گلابی
دیکھدیاں ہی سے دل فوں تیر جاؤ نقدیوں
کہے نہ مٹاں بیٹیاں ہی دھنن مشکل کچا

چم چم دس ہل دانوں سیوی جھڑی لکھن
 سر جا ایہہ ستر پوشیدہ نک پست نورانی
 ہونٹ مبارک شگرفت ملیا تے نقش سہی
 سر دے وال دے ول والال اکھو کٹل والے
 تیل کا ڈولیا بدرہ بدر منسیر کہ لاق
 انگلاں منج دریا خدای تاری مارن کو نجاں
 گردن عجب جوری واہ واہ کھڑا بھل نوری
 جسے جامہ عجب معطر واہ دھمی خوش بوئی
 دو بروئے مثل کما تاں ہتھ کما ناں چھڑاں
 بدرہ ٹھوڈی ستود لیا پٹیا جیڑن کشمیرے
 پیر گئی تفت دریا ہی طبع لطیف کوا سی
 بدرہ بدر نکاشے جی سب تھیں تھر تھرے
 گوہر عمل لعل بوڑی جس دا نور نورانی
 قدرت کا بی از قول لکھے خوشنقد حرف قوافی
 چھاتی آہ پھل جھڑے سن واہ کار گیسر وانا
 ساری خلقت پاؤں ناورا یہ بنایاں پھیراں
 خون بدن دا چو کر دا سرخ شراب صراحی
 موہنڈے چوہڈے دی گل باؤں کہری بانگوا
 سورج چن مقابل بدرہ نہیں دسک روشنائی
 نوری جود تیز شعاعوں کرے نہ کم رنگا ہی
 بہتر ایہو سیش مراقبہ لکھاں شور سیرت

مٹھا آسدا وکھدیاں ہی ماہ جبین اول دن
 سے تلواراں عاشق دے تیل النہار اولاری
 دندہ پتے جیوں موتی چمکن و تھ میانی بھلے
 ذلحال ناگ صاعدا فوں و گن رنگت پاؤں کا
 باہواں لمیاں زافول تیکر تلی کشادہ پائی
 وچھڑی کوچ گودا دل کچے بوسے کر کر گونیاں
 بدرہ بدر بنی ہر پاسے باجبال ظہوری
 ایہہ کس توری ختن و ششی باس کھٹائی ہوئی
 ناخن چم شتائی صاعدا نہ کر موئے اڑیاں
 کن مبارک بانڈا جی واسخت دلاں فل تیر
 تری لکھاں دی مصری شہد لذت شربت دارا
 صاعدا دے آج رنگ رنگ اندھے کنڈل چہرے
 مثل مثال نہ بیجے جسی متھے چمک لیہائی
 کلمہ طیب جلی قلموں اکثر لون آسمانی
 جند دلاہ بنائے آپے خالق ذات توانا
 ہیز کے دی کسر نہ چھڈی کیتیاں واہ قیڑاں
 نازاں وچوں نظری آوے ایڈی چمک شانی
 کول کھلوتا لکھے شاعر نکیا نہیں پرچھاں
 سایہ تیرا کے نہ نکیا ایڈا نور ضیائی
 کیوں کھٹاں کول کھلو کے چندیا دے دینائی
 ظاہر کھٹاں نک نہ سکن شیشی ہار بصیرت

پر ہے نقش نقاشے انہی مہر بناؤں سینے
 لحد مکان اندر ہو چلے آگرن روشنائی
 عمر میجا دل تم ہو و بکن پر بدرہ نہ جاوے
 بدر میز نور کیجے بھو ہر اقبیری میرا
 واہ واہ حسن بہار خزاویں شو بہن بین نگاہوں
 نرم حلیم سلیم طبیعت واہ واہ ناز جہالی
 جسدی صورت نہیں بن سکد نہ کوئی جن فرشتہ
 جو بن حسن مقدس عالی عالم ساما بروہ
 سینہ صاف رو پہری تختی ناف بھری خوشبوئی
 جنوں نظر پریم دی کر کے اپنا روپ دکھاؤ
 سارا روپ جمال جے کھوٹے فانی دکن جگ
 اکو پیہا چمکاراؤ کہتے شٹا مان تمامی
 بدرہ صورت بدر سحائی کو کھنڈے ہر پاسے
 واہ واہ روپ انوپ کوئی صاعدوں وہ کھڑا
 پیر اندی کی بات سناواں ہر بھلا وہ چڑیا
 چھل گلاب روئل تے سنبھل ہو چنبے دی ٹولی
 عجب لباس ہر پائل ہر واہ بن مبارک لوری
 صاعد ورگے نکلن والے اس واروہ بتا سکے
 بوسے تکیں مول نہ ہوندا اس دے دل پیارے
 لہہ لہہ ہیندا حسن جمالی جسدا حد نہ بتاں
 حسن جمال کمال صاعدوں کر گیا بڑا ظہیر

مغز خیال بھرن رنگ رنگی گذرن سال مینے
 جلوہ روپ نہ ہووے اوہے بزرگ عجبی شای
 مٹی اندر تیک قیامت چائن چن بناؤ
 میل میل کر اوے ہر جاہ کھڑا چائن تیرا
 گھائل ہون جوان کروٹاں لگے مسلم داہوں
 تک جمال جمال کہیاں داٹنا مان خیالی
 سایہ اپتر نہیں نہ پیندا عالی روپ سرشتہ
 صدر نشین مہمان اوہ عرش فوریاں سدھ سروا
 بدرہ خاتون بدر منور مثل مثال نہ کوئی
 سورج پن آسافوں لہکے کہ طواف سکھاؤ
 پردے پاؤ کا فی ملک طور جہلایا لگ
 مان گمان گواوے سکر اس واضح مدای
 زبور گنے کدوں سرور تیک مخلوق اوڑھے
 اکو پا چمکار حسن دا پکا حکم کھڑیا
 سدھی ملی براہ بدرہ کلیں چنبہ کھڑیاں
 سیوں کر وقت بہار بہار بائیں رونق مالی
 بدرہ بدر شلال دادتہ حلقہ سیوں حضورا
 آٹھن بیٹھن کول جو بدرہ ایس طرح فرما سکے
 ایڈ شفا و ضیاء زیادہ نور بھرے رخسارے
 کیوں بکھال صورت بدرہ چن مقابل کھٹاں
 دن تے راتیں درد فراقوں دزدی ڈھونڈے نیر

یہ عشق دے عاشق ڈگا رہتا رہا ہو ہے دستہ
 دانگ مدہانی ہتھ سمانی مجھے کڑکڑدور
 زور عشق نے زور جہاں لایا حسن شے پھریا
 پڑ پائے کو کوڑ کیتا بدنے بد فوٹوں ماس کو کھیرے
 جھلکا ناں فلک لاسیوس رستم گھنے آسمانی
 جانی ناں رکھاں کو جانی حسن میرے دل جانی
 فانی دی زندگانی سند کی بھروسہ یاد
 بند اپنی دا بند بھلبا ایہہ تیری بنیاد
 انہاں نگر اندیشیاں عیش میری جان جلائی
 کدھ کلیرے گیا میرا عشق قصائی پل
 اچراں باہر دل کسے دا پیا کتیں کھڑکار
 تک جہاں جہاں لکھا حد ہو یا جہاں
 صاعد و کھڈا کھڑا ہو گئی اندر وار
 کھڑا تر تخیل کے جتنے حرم بار
 چین آرام حرام سی پایا حب دل جہاں
 ہو بہوش تمدوں میں ڈکا ڈکا اندھا چاہ
 جسدے قبضہ وچ ہے سبھ شوق خدائی
 جسدا دین آیین مکمل روشن نور کتاب
 قسم تیوں اُس چن دی جس تھیں چن شراوے
 قسم تیوں ماں باپ دی حسن میری فریاد
 کرا قرار اقرار توں آکھ ملاں گی جھب

اک پل صدی برابر گزرتے چاہ بیا گل دستہ
 صاعد تائیں کون چھڑاوے آوہ آہ کمزور
 مغزوں کدھ مغز جہاں شریا کی دسان گل تریا
 بدرہ بدلہ اپنا لیا کی کرسن ات جھیرے
 بدرہ تائیں بری بنا کے کہنہ دلبر جانی
 کدھ کدھ دکھا جاپنا اوڑک ہونا فانی
 پل مل اندر یکے شردا جس دا کل پسار
 نگھ دکھا جاپنا کے کدھ سب آباد
 حب پیار تیرے نے سوناں سا نگھ لائی
 دور زمانہ عشق دا چھری گئی حسن دی چل
 کی نکلا دروازے پتر آگئی بدرہ فساد
 گیا شہزادہ باہر سی اندر کے خیال
 عشق بلا کول پکڑا پاندا نک ہمار
 کدھ سستی چوں ڈیکدی آئندے غمخوار
 وصل تیرے فوں ترسا جاپیتا مدلل
 قسم تیوں اُس ربدی جیہڑا ہر اک جہاں
 بھیج درود حبیب خدا فوں شرف تھیں وڈا
 جسوں فوں تاج لولاکی حاصل کھڑا وڈا
 سن میری جو کُن میرے وچہ دن تے راہیں کھڑا
 عشق تیرے نے پکڑ دو فوں کھڑا وڈا کدھ
 طور طریقے شرح مطابق جو کدھ کرسی رب

نال اصول رسول دے کر راس پوری آس
 اکھن لگا روکے بدہ بد منسیر :-
 کہانی قلم تضاء دی لکھیا ایہہ مضمون
 جوڑا میرا جوڑا جیسے تیرے نال
 میں بھی بیل چمن دی لوڑاں پھیل بہاری
 لگا عشق آزار آزاری پانبڑ اٹھیا نار
 ہم دیار جمال نوں جھٹکے کل جمال
 عہد پکا بہن عہد توں پکا کرے قول
 مرضی اپنی چھوڑ توں میرا من سوال
 چھوڑ زوال خیال نوں بھیس من خیال
 دنیا عقبی اسال واپس لگا کیجے رت
 قسم اٹھا کے دوہاں نے کیتا عہد بیان
 جادو کارن آؤس نے کیتا جادو خیال
 سن توں میرے عمر ماں محرم نہ جھلا میں
 حاضر جان اللہ نوں ضامن میں مل پیر
 اچراں سیف ملوک دی آئی دوہاں آواز
 کہندی سیف ملوک نوں مٹھی نال زبان
 آمد دس دن واسطے حاضر ہوئی آن
 باغ ارم وچہ گنچے پر دیاں دے ہزار
 تیرا رشتہ منگنی چن لیا صاعد بر
 بدہ بولی دیر ناں نہ کر ایڑ منوال

دس صاعد کس واسطے توں ایڈا آؤ اس
 غالب رکھتے بدی ایہہ ٹہرے تقدیر
 ٹہرے واقف کار نے جانتہاں قانون
 انشا اللہ ملاں گی حکم شریعت بھال
 جاں میں ڈٹھا تہہ نوں اندر عشق آزاری
 نار ہوئی گھزار سی پاتیرا دیدار !
 اکو نقش تیرے دانقشہ چپیا وچہ خیال
 ملکہ ملک ایہہ چارنی بول شتابی بول
 توں میری میں تہہ دار نہال میرے نال
 ٹیکس گوشے بیٹھ کے رکھ اسلامی چال
 قسمت پاؤں مجھ دے میں میل سبب
 بدہ باہر تکب کر کے غور دھیان
 صاعد کہندا بول کے اندر سوز ملال
 جاں تک شے جندڑی کیتا عہد نہجائیں
 قیدی ہو گئے عشق دے بدہ با زنجیر
 بدہ باہر جان دے چھڈ نیا رنگ دز
 سن توں میرے دیر ناں میں تیری مہمان
 بدیع جمال جمال دی صورت پال سیان
 اکھیاں سیف ملوک نے بدہ قسم اللہ
 جاسیں کتھے نس کے ہمت ایڈ نہ کر
 آگے تیرے واسطے رکھی عجز دل بھول

کھٹنے دی جاہ من گئی بہن بیٹھن کریں خیال
 کہیں سیف تلوار نے ایہہ پری دا کم
 قاتل دے نیل نول جے ہو یا منظور
 تیرے مائی باپ نول نئی پوسی گلے
 نیک بشارت تھدی آمد بدیع جمال
 ہمدی ہمدی اکھدی سن تون میرے لال
 جوڑی لعل لال جوڑ گئی بیٹھو زنی مل ویر
 رہنا اس جاہ کوڑے سر پر جاناں ارم
 کرم کریم نہ بھلیئے نہ ڈھیلے اترا
 درو جے لاوے جاہتر دا جھٹل مشکل دہ
 روگی جھٹ جھڑی حالت حال سزار
 جے لکھ داروں لوڑیئے دودھ دی پیٹ
 یا جیوں خلل پیشاب دیا جیوں موی رو
 روگ مائی روگ نے بدلہ پاپ گناہ
 ڈروا ہو اس رت تھیں جسد راج عالم
 ہر شے اس دے تابع اندر مالک ملک عالم
 بدہ بدیع جمال دی خدمت حاضر ہو
 جس دا حسن جمال بھی شعل نور مشعل
 جان کر گئی ارم نول موسم پھری بہار
 دانگ زلیخاں خیموں کر کے قترہ دھیان
 نصیحاں فوجاں من دیاں بولی کران دلالت

بر سنبھالیں اپنا صاعد بیشک نال
 انشاء اللہ اس دی تیت ایہو قسم
 سائل بنسالی تھدی وچ درگاہ حضور
 تیرے کان جیہاں رہے صاعد ویرن جہل
 بدلہ اجڑا ہوا دس والے ایہہ بر سنبھال
 میں کن واپس پرتناں پاناں پری جمال
 میں شہزادہ چلیاں چلناں پیا اخیر
 مدت پچھے رت نے کیتا دیرا کرم
 ڈروے رہوئے رت تھیں توہ تاب اول
 روگ عشق دا جھٹناں سر سینے جھل کر د
 دن دن مشکل سامتاں ڈاہدا قہر آزار
 جیوں درد کھنچ والین دا پکڑن پیٹ
 بڑا آزار ایہہ چاک دا آتے اکھ اول سوگ
 تائب ہویت تائبی چاہیئے پاک رنگاہ
 جیہڑا غالب کل تے کیا فغری کیا شام
 تک خوشیاں کر یاد خدا نول اندر غیاں عالم
 بیٹھی خلعت زیارتی تک ہر پاسے لو
 چاروں طرف چانتی روشن نور جمال
 اکھ شہزادہ چلیئے پاسیئے چل دیار
 دیہہ اگیرے چل کے عشق بازار جان
 مال خزانے لے مل سمجھو اپنے نالے

آخر ہر شے چھڑناں کوڑی حرص جہاں
اصلی وارث رُت ہے تیرا مول اودھار
کھلناں سرے بازار ہے تیرا یار پشاور
سبھو سنگ سہیلیاں تھیں بڑی رواج
اپل شہزادہ چلیے چھوڑیں رنج مسال
عشق جہاندا حق ہے کہوں مجباز ایہ ہی
جو کرنا سو آج سویرا خبر ہے کچھ کل
لکھ نہ چھوڑن خودی بکروں اٹھن ہاں پروا
تن من وارن یار پیا توں بہندے دھن رن
چارہ تیلے کرن وصالی جڈوں وصال کھلا رے
ذات و سارن بات اوجھارن لاہن ہاتھاری
دھیا پتر یاد نہ رہندے عشق جڈوں کمانی
کوئی کوک نہ جھن عاشق نہ باروات چھوکان
لو کسٹ یار ملاؤ قید واپ ات کاری
یار مقابل ہٹھا کر، کہہ کر دے ایہہ نابہر
سرنیزے چڑھ جاون بیشک بہندے عشق بھاری
موج محبت اندر رہ کے چاہڑن ہر دم فوجاں
گھرو واد کرن خوشنودی ہتھیں آپنا کے
شمع دنگاں الفت کامل جھورے کے رستائے
عاشق مسیت الست جھیشہ جھوے حسن خاڑوں
میک سمجھن توں رہندے پٹ انہاں نمی جھورے

لے سند یہ محبوب نوں کر بندڑی قریاں
ہتھیں آپ نہ میکے ترست خزانے وار
ہر شے تیری مانگی تے جذبے جھاڑ
پری مقابل بیٹھ کے نکمیا تیسرا کالج
ہر پتہ ہر چوڑاؤں ہاں نے کرنی کھوج سنبھال
پل ارم نوں چلیے بدرہ خستہ کہی
چھوڑ مجباز مجازیال چل حقیقت واپ
عشق جڈے جل جاون ایسے جھٹھ جل جوں واپ
منان مٹی کچھ چھڑن نائیں مں محبوب بھاسے
لکھ نہ رکھن پتے کئی کنیاں جھاڑن چارے
اپنا آپ بھلاؤں میاں بھسک دنیا ساری
جاہ ٹھکانے یاد نہ رکھن و مسے بھیناں بھائی
مال ہو بھجن بیسی سارے پیلے مارن کوکاں
اگ عاشق بھڑکاؤ نائیں لاعلاج آزاری
مورت صورت کوکاں بھانے گلال کرن پڑیر
یاری دی بج پال ایہہ ہوندے بھجن یار نہ یاری
عشق سنوار سنوارے یکدم واہ انہاں دیاں بجا
تکدے تکدے رچہ نائیں مورت مں وچہ پاکے
صورت تک نہ تیرن ٹھکے ہوندے مسرت دیوانے
بلبل بوسے لیندی چھوڑی رچدی نہیں پیارو
دل بھرات نشے دی حالت اکو تال غنچورے

جھوڑا نعلی مگر گلی جھنڈے لذت کھانے
 نکلے رکھے چھکے کوڑے خوش بوکھانی جا باندے
 اکو مستی ہے دو ہاں نول اکو عشق خار سے
 چھوڑ مجا زخمیاں تائیں ٹریوں کدھر ہارا
 چمن کارے دی تار نہ توڑیں مرنی انگٹ دیکھے
 گہگی عاجز شکر ادیری کال کھڑا چاک بوٹی
 چوٹی طور اتر پڑھ موم کی گلاں اکھ سنائیے
 پردے تانے پردے پیچھا نہیں مثال مثالی
 ڈالی ہارے تعبہ نظر ہوں بے جوڑے زربانی
 جو نائب کھ نائب اُس داحس نائب ایہ چنید
 تانی پٹیا پیٹے اُس دے جوڑے مزدوری
 نوری ناری خاک کی جھنڈے اُس دے پیش سلامی
 جاہ جلو جب نول اوچا سپا ذات صفاتوں
 بعضیں بھرا تے مانی بابل چھڑے محرم بیل
 سیل سب پیار پری دامورت جسے شاہ ہرے
 وطن بھلائے دیس گھمائے اُتے لٹاڑے بیلے
 شیراں شہیاں تے بھیاڑاں نہیں کھا ہلا ہیرا
 تیرا یار سر ہانے بیٹھ لا نیچے دھپ پریاں
 باغ غزال اوچھاڑا جھانڈے پتے شاخاں تے
 پھلاں باغ معطر کیسا تجوہ کی اودھ ساری
 شاہ پری نے ڈیرہ لایا ملنے آئیاں کڑیاں

جس روزی پرواز نہ رہیں اکھن مثنی لانے
 جوڑے رزق برق لالہ گل نقیل سارا سواہ بنانے
 صاعد سیف ملوک نہ بھلیں ایہہ کردے کوہ چار
 محمد اسماعیل ہمیشہ کھ صنعت حق تارا
 تیرا تے باز شکاری کریں وساہ نہ کٹے
 شاہ پری وجہ باغ ارم دے جل نیکے سر چوٹی
 محرم کول جاں محرم بہندے پرچے غیر ٹہائیے
 بے مثال محبوب جا آوے پیش ملکا بھ ڈالی
 کپڑ وسیلہ ملک خاتون منگ محبوبوں معافی
 اُسے دا دیدار پیار جس تانال ایہہ تنیاں
 شاہ پری جد بانے بہندی گردے محفل نوری
 لکھ کروڑ سلام ادب دے لاکانون اکرامی
 اودہ محبوب توں جس دی خاطر چھوڑ تختہ لڑکوں
 چوداں سال بھٹکے دکھ کھار پچھا عشق گل سیلی
 بابل دے نہ سٹ پائیں رکھ پیٹے چوہرے
 ندیاں تے کوہ قاف سمندر کہو ناکی سر پیلے
 آج مراد دے دی پتی حاصل مقصد میرا
 پردیاں پر یا عجب ستواری شاخاں ہر یا ہیرا
 نویں شکونے پھٹے شتر کے گئی انخیری رات
 باغ ارم دھپ لٹھی آکے سبنا ندی عماری
 ملک خاتون پردہ خاتون نال مانی دے ٹریاں

ہر بھی سپہاں ادھر گئیں جدھر نہی پیاری
 یار سے ہر دن جنگ بیٹھ باغ بہار آؤ تھائیں
 چہن آرام آرام آسے داؤد محبوب پیارا
 اُسے وطن محبوباں والے لاکھ ہر ویسے
 جس واسیل نہ ہو ایسے کی لطف اس میلوں
 ویلا وقت پچھانی شاعرے چل یار اوتھائیں
 محمد اسماعیل ایہہ نگری مدی مال برائیاں
 نہت نہت ایساں بن نہ گھڑیاں ایہہ گھڑیاں گھڑیاں
 لکھ کر ڈال دیری تیرے توں بے خبری چائی
 آسٹہ ہزاوہ آسٹہ ہزاوہ ایہہ ویلا چھٹی والا
 تک پری دانک نہ جبریں جھڑیں تھہ تھیں
 چھیل جوان جوانی والا لکھا ڈگے کردانی
 ہتھ گھاگھا اے ہمد دوشن رکھ نہ میتی
 مٹی خوش گفتار سلیبی بادشیم شیمی
 دڑیتیم سید معطر اطہر لکھڑا عالی
 لیکن آسٹیاں زلف سب سے سراند بولی کرٹیاں
 بھر کر مہری ناماں یارو لیکن آسٹیاں بردہ
 لکھ پوسٹ اک وال نہ بیہا اکھن ایلووری
 چن سو دج بھکھ باری جسک جسک لکھڑا چن
 لک میانی پنڈا دس جو تک مڑیاں کرٹیاں
 کالے چٹے سوہے ساو پوچھن چھکے پاکے

جس نگری محبوب نہ دس آؤہ نگری کس کاری
 باغیں یار سے دس ناہیں جان ویران سرسبز
 سیف ملک سے صاعد تاہیں سر زب گوارا
 عامان نوں ایہہ گھڑی نہ حاصل خاصا کار
 ایہہ گھڑی تبارک بھلیا تلیاں سلیں کو ملیں
 سیف ملک نہ چھٹا اکلاست روویں کرہاں
 دانک زلیخاں سیف ملک کا پری دیاں بھاتاں
 چل شہزادہ لیکن چھٹے باغ آرام دیاں پیاں
 گھڑی وصال وصال ویلا دیر جھلا دھلائی
 وال سر سے ہے تک نہ مڑیں پوچھن سکر کالا
 دند چھبے دیاں کلیاں بھلیا پری کواری چھلی
 گردن نور بوری شیشہ نور بھری گل گانی
 پری آئین صدق صدقہ ساسے کہن آئینی
 صاعد آسٹہ شہزادہ ٹرپے گور برعل یتیمی
 شاہ پہلی داحسن انوکھا روشن روپ جمالی
 اپنے اپنے ہار سنگار دل طرف پری دوشیاں
 تک نظارہ ہے دس رو دن مان گیا سٹ فرودہ
 نور پری دار روشن جلیں حسن شمع نہور
 پوچھیں بے چن کولوں سوہنا گلشن گل چل تن
 لیکن کارن باغ آرام وچ نکیاں دوشاں ٹریاں
 سرمد سکر انگلی پچی دالیں معطر لگا کے

عنبر سود مشک ڈپے بے ہتھال وچاٹیاں
 گم ہوئیاں کہیں گئیاں ایٹھے کہیاں سرت بھڈی
 کہیاں اکھاں کھول نہ کیا دنیا کپھرے پاسے
 کہیاں وکھ پری دا چہرہ چہرے ربڑے سجی
 کہیاں پرت نہ بستر پاسے ناہ میر منجی ڈڈی
 کہیاں کو کال صد بولارے دن سحرات ڈڈی
 حسن پری دا وکھین کارن سر پر فرضی جال
 اوچا شان بیان پری دا ساڈے عقل قیاس
 خبردار پری دے شانے کسری مد نہ پائیں
 آدم جن ملائیک سار ادبول کر و لطف یمال
 دسین شکل شبابت یار کچھ آسدے خدا مالوں
 ایذا شان پری دا بالا اوچا سارے جگول
 برقعہ چک دکھاوے چہرہ جیک پری پیری
 ساوین جو کے تک نہ سکن جن نورج تے تارے
 چن آسمانی منہ تے چھاٹیاں چہرہ صفا پری دا
 وہم تیرے دے پر نہ ہنہنیں پہنچ نہ سکے ڈانے
 توں کی کر سیں دڈھے دڈھے ہار تھکے اسجائی
 تاں شاید کچھ سخن قلم دے آتھرن کے آون
 ہار بنا کھرے نبت مائن توں بھی ہار بنا کے
 کہیاں دان انعامی ہنرے مکے پنے پائے
 سچے سخن تیرے ایہہ جھڈ حق پری دس حال

تک ویدار پری دا جھلسن کی کر سں چڑیاں
 کہیاں گل نہ کیتی مڑکے مہر زبانی لانی
 کہیاں ہس ہس جندری رولی بیٹھیاں دل ہلے
 زلف کہیاں دی گتے زل گئی خودی کبیر بھی
 تک تک سدا پری دل کن اگلی عمر رنگانی
 تک جان محبت پاروں کہیاں جان مکانی
 اکھ ویدار او نہاں نوں ہو یا جنہاں جانتیاں نا
 وہم گن نہ پہنچن او تھے خائف جند ہر سول
 کرین مصافحہ اتے معافقہ ادب کنول جھکائی
 غلط عقائد چھوڑ چھڑا کے چھوڑ وغیر سکیمیاں
 ازل آید عشق دے جے صفت کڑیں اک لعل
 جگ سار دا سارا آکھے جے دے تھک گول
 بید جان نور ضیا ہوں اکھاں ہوں عاری
 ایذا جسوہ نور پری دا اُجھے واہ رخسارے
 خدا سامیل ایٹھا نہیں عقل قیاس ہری دا
 گم نعمان ارسطو درگے افلاطون ایٹھے
 راہ سر راہنما پتیا دی کر مشیت اس حائی
 عاشق لوکاں اگے شاعر ڈالی جوڑ کھادوں
 خدمت اندر بادشاہان کھیں تر ت سجا کے
 توں بھی بہت ہار نہ ہاریں چاہے سخن آولا
 انشاء اللہ کامل مرشد ہر دم تیرے نال

در بیان وصف جمال شاہ پری بدیع جمال

بدیع جمال جمال واکراں بیان جمال
 کامبال خیال نول ایڑے کرے خیال
 گھوڑا ترکھتلم دا چنے ڈرکی چال
 شکر کہیں پنجاب دے دوڑ میرے مال
 رکھے ہیر رکاب تے ٹریا سفیر سفیر
 چسلاں اُسدی چال تے جدم کھڑی ہوڑ
 دین تے رائیں دوڑ سال پہنچا کسر اندیپ
 نال او نہاندے اردلی یا فیر نفس غلام
 اکھ سلام سلامتی بھراں سلامی جاہ
 باغ ارم وچ آگیا لے وسیلہ ہیر
 اللہ دُستِ اللہ العالیین ہے بشارت واری
 انگل چھڑکے باپ دی بچہ ترے بازار
 پریاں دا ایہہ ملک ہے دیس بیگانہ گل
 قدمیاں پری دا اچھی ذات بند
 بستھے دیر پری دا گردے خلق بجوم
 کوئی نہ اس دے میل دا گردے خلق بجوم
 تل دھرنے دی جاہ نہ چار چوہرے خلق
 سیر سوہنا واہ پڑا واخلقہ گردا گول
 متھا چوڑا صاف روہ پری بھال نہ جھلی جاو
 جوڑ بکھاندے جوڑنے واہ کار گیر جوڑے

دم گمان گمان دا دتا کلو خیال
 پر مرشد دی مہرنے لیا آن سنبھال
 شعراں چھتر تانیاں ہمک پری مے خال
 میں بھی زین سنبھال کے پھڑی لغام نکال
 آگے گھوڑا مرشدی پیچھے میں آخیر
 آگے چلن جمال ہے پیچھے دڑکی دوڑ
 صاعدا سیف نوک دی ہبساں اچھپ
 کسے بہانے ویکھل وانگ بلال مقام
 کی سسلیں ناوار تھیں میں کنگال محدا
 وَأَبْتَغُوا الْغَنَى وَالْغَنَى عَنْكُمْ جَلَّ ظَہْرُہُ
 سن خوش خبری یار تھیں کیتی سفر تیاری
 اہل اکلا جاوناں کسم بڑا دُشوار
 منہ نہکنا تے بات وڈیری چل لگیرے چل
 کوئی نہ اُسدے میل دا توڑے دنیا چند
 دنیا اندر اُسدی آکھو دھام دُصوم
 دنیا عقبی اُسدی آکھو دھام دُصوم
 لب دی تری ہٹھاس ہے شہد زلال لوطی
 کندل مارے وال فی لکن کستان گول
 عربی حرف قضا دی کوئی کاتب حرف بجاو
 واہ ہمک دھاری کہو تلوری خط گھیر واہ موڑ

سانب سنبھالے سانسے رب نے ہو چوہ ڈا جوڑ
 چل اُس داوی شہر نوں ایستوں فوراً چل
 تک حسن دی بھال لول ہانگ ملاو میل
 دس پرواز آوہ پری ہے کی اُس دا پرواز
 بجلی پاروں تیر نہ کہکشاں تک دوڑ
 ہتیش شیر پہاڑیاں نہیں رکاوٹ مول
 ممکن کورن پھیر دی جدھر نظر نگاہ
 گردے دھاری چٹیاں ڈورے سرخ کمال
 کرے سنبھالے سب دے ہری لکونوں لوج
 دو بھروسے پری دے بیٹھے کچھ کماناں
 راجے سارے جگ دے اگے جسدے زیر
 شکر گفہ رنگی ہوٹھ سن تپلے سو مہی ڈھول
 ناک دوڑ لٹاں پری دے عاشق ڈنگے جان
 خط و لٹاں دا اچھیا الف بنا یا الف
 مونہڑیاں وچوں چمکدا کہو نوری لٹکار
 بھور دو کالے اونہاں تے جیوں پھللاں بھور
 ٹھوڈی ٹھرا نصیب دا معرکہ غمہ رشک
 تک تک ضرورت پری دی سینے نہ بھلویا
 گردے پوری بھول دے حورال تے غلمان
 اُسے پاسے دوڑ دے جدھر کرے خیال
 پھٹی اُسے سر دی آڈھ چڑھے آسمان

محمد اسماعیل پری دا حب اٹھکانہ نور
 طاق لگا کے طاق تھیں جگر پوشیدہ کل
 سولہ لکھت اپری دا نہیں تما شہ تھیں
 کیڈ اوچرا آڈوی کیڈی ترکھ دراز
 وقت گھڑی اکھ لکھت اندر تک مٹے ہر مڑوڑ
 پھیرے زمیں آسمان تے آمدانت معمول
 اکھال پھاڑی انب دی دھیری ویکھ سیاہ
 دوزخ جنت سامنے سارے جگ سنبھال
 حورال پریاں تابع ہر جاہ اکھو راج
 ویکھ دیاں گھڑوڑ بندے تیں خوطا نشاناں
 زبردہ کوئی ایس توں ڈور دے کلی شیر
 چتے دند سفیدہ عیا و تھ مسیانی توالے
 جنہاں گھنہ نہ گیا مارے دے جہان
 سینے تھیں لے ناف تک دتی بھٹا صاف
 پھل بڑے دوچھانی اپڑ کر دے پھر لٹکار
 قسم مینوں اللہ دی سینے ہموں نے کور
 جیویں شبنم پھل تے منہ پریاں دے شکر
 جھانجھرا اُس دی ویکھ کے اکھال نیر مردیاں
 ممکن بدیع جمال دا کیہری طرف دھیان
 کینٹھا عالی گئے دا گانی جسدے نال
 چھوک ذرہ جے مادی واہ قدرت سبحان

انگل اشارہ اوس دامن کرے دوش
 پنیال پیراں والیاں اُدھن سشل بجاہ
 تلے پتاوے اکھدے بلاق جھڑا
 مکے ہرے بنائی جاوے جہ نظر چاوسے
 جو دھن اکرم دا ہے اک قطرہ ماسہ
 تلی ہیراں دی دس سدھی ڈنگ نقب کھائی
 سرانہ پ گیا بن جنت آمد نال پری ہے
 سیف ملوک تے صاعد ترپن لکھا ٹوڑے جالی
 جو رہن دی صفت جو ظاہر اوہ بھی دیکھ یار
 بے اوبال کی لیناں ایتھوں لازم اوب پری
 ایہہ دربار پری داسیاں اوجھ گل نہ کرنی
 خوف کریں ات سرنہ چاویں توڑے پلن
 کتے ویری نفس نے پھڑ لئی نازک جا
 روٹی لنگر جیا کتے نال پری
 کتے منہ آ مار یا گیب سنگر ہو بیکار
 ترت مولائی سد کے کھانے کدو تیار
 جھکھا آتسا رہے نہ مولے اسدے اندر کو
 حاضر اندازم دے ایہہ مخصوص مہبان
 کر تعریف پری دی شاعر ٹریوں کپڑے پاسے
 اکھن کیوں تسلسل شاعرے ڈھب
 دو بھر دتے پری دے عجیب پیوستہ آئے

شک مٹاوے جگ دے نعرہ بولے حق
 پلک جھلک بھر ٹوڑیاں تک پرتن ہر جاہ
 رکھے نظراں نیویاں سوہنی جال ادا
 ایڈا تاثیر ادا ہے دھرم قدمال رحمت کواوے
 مے سخاوت دساں اُسدی مل ٹرے ہر پاسہ
 پتھر سخت اپرے رکھے کتے مہر لگائی
 لے چل شاعر طائب سدھن زینت بری
 ورنج دربار محبوباں والے چا دیدار کریں
 کیوں پریاں کرن سلائی اوب اوب انکار
 محمد اسماعیل ہمیشہ ڈر ڈر تہم دھری
 سب تھیں اوجھا شان مقدس ڈڑاں ہر دم ڈڑا
 دیری ظالم دوی دشمن چھپ بندھ چشمال
 طامع پامنہ اوسدے اپنا اعضا بچا
 زردے چھری گوشہ تھیں دسترخوال بچڑی
 رکھیں سائب سنبھال کے رکھا بن ہوشیار
 محفل اکمل پری دی حق اصل دا دربار
 دودھ مٹھائیاں وتر دے واہ خوب مہمانی ہو
 کھانا پکے سب دا جمع کیجو ہر سامان
 کتہ چینی چین دے مت کیجن پڑھ پاسے
 ہو محفل توں پری دی لکھیں حولیہ عجیب
 تیر کماناں دھولی نکلن عاشق ترپن ہائے

دیکھ دیاں ہی بخود دنیا پان مریض شفا
 پانی صاف جیوں تہہ دے جنت سامے تے
 نور محمدی چمکے آمد چھیکر دور
 نور دل ہر شے منجھدی دس طور کوہ قاف
 ناخن اندر تکیے دریا نہراں پلے
 قسم خدا دی ناخن پرپوں ہر شے نئی کوں
 مینوں تینوں سس ایہہ گلاں حیرت اکھو جانی
 تیوں ناخن تک پری دے دنگ کھر دباری
 شیشے نالوں دودھ صفائی راوی اکھ سادے
 تلی کشادہ لمیاں انگلاں خود سحر ہو جوی
 سبز سہری ہرے گلابی چٹے سادے چو کے
 باد بہار سیم سیموں پاس انبار معموری
 پشت میلے سچی جانب سر پوشیدہ کوئی
 جسک دچوں نور چمکے نور انوار خزینہ
 ٹوں کی جلدے اسماعیل شاہ پری دیال سالار
 چن تارے لہر سورج تیکن اُسدی چال اکرائی
 آکھے درد فراق پیا دھہر ویلے درآمدی
 بدیع جمال پری دی رونق نئے گل کوکائی
 سر آزاد آزادی اُسدی کہو مہمان پلاں دی
 طبع شرافت بھری نزاکت روشن روپ ندیمی
 ہر سوہنے تھیں سوہناں اکھو ہر عاشق من ہوئی

دیکھ مبارک پری دا اُسدی نور منیا
 ناخن شیشہ صوبج بلوری ایڈھ صفائی بھٹے
 جیوں کر بابہ آدم نکیا ناخن دچوں نور
 تیوں ناخن پری دے اُجلے صاف شفاف
 وادی چشمے واویاں پیش آبادی گل
 پل سراپیں عوض باسیچہ کھوہ تہوڑے ڈھوکا
 جہناں مجلس مغل نئی سارا دُنہاں نے پانی
 جیوں تک کرامت مجرہ عقل قیاسی ہاری
 بدن نورانی ایڈھ مصطفیٰ صفت نہ کیستی جاوے
 سینہ چڑا پیٹ برابر پست ماس جودی
 پر اُسدے سب پرپوں دگرے جاپچا نوکے
 جتھہ جامہ اظہار اُسدی کافوری
 پنیاں صاف بلوری شیشہ ناف بھری خوشبونی
 ماسوں اوجا والال اندر خوش خفا ہر گدینہ
 منہ نقاب نورانی حلقہ جیوں ستر دیاں تار
 تخت اتر جی بیٹھی آبا اُسدی کرے سلامی
 زہرہ حاضر خدمت ہو کے اپنا درد دکھادی
 نیک فلک نے بدھا حلقہ گردے مغل لائی
 شاہ پری دی آمد آتے رت بہت پھلا دی
 پل چل اندر چلن ہارے خلق احلاق حلیمی
 جسکوہ جلال نہ بھلی جاوے جید کھر اسوہا

مودہ یحب اندام حسن پری داجنوں چھا دکھاوے
 پتر زکھ درختاں سایہ محض بھری گواہی
 ایذا رُوب نرالا جگوں چاک سارا ترساوے
 اکھاں مارن شیراں تائیں کچھ جڈن تلواراں
 گل پھل بھورتے قبل قمری کو کال کر دیا چاکا
 بُد مذہب طوطا ینال شوبہی مارن صد بولارے
 رُخسارے پر گوشت سا کہ جسوہ لاث پریم دی
 نکتے وڈے بُڈے نڈے ہر اک سرور ز نانی
 شاہ شہپال سندی بوٹی وڈھیا نازاں دلی
 جسکے آپر عاشق ہو کے برل کوہ قاف لارے
 کتاں اندر بندھے سو بہن پیریں پیر پنجیاں
 زیب زیبائش کی دساں میں قدرت قادر واری
 جسدا علم عقل چترانی جڈوں دودھ زیادہ
 صورت دیکھ نہ ہاری جہت تک صورت چندری
 چولہ پامکینی نلی چھٹے حکومت شابی
 جاگ لگا ہویا مستانہ ٹریا آس دی وڑے
 بدہ خاقوں باں آؤ نامدی لالے ملکہ خاقوں
 ملک حسن دی گئی جیسی لٹی لونی پانے
 اکھن لگی ملکہ تائیں دس سرورنی بھینے
 پاتوہ ملکہ آپر جس دول نگائیں لڑیاں
 رحمت دیتی آپر آسک رحمت بھڑی لکئی

اوجھی آپر گوشت تھوڑا باہواں گول رکھاوے
 جس چیزے نوں تھوڑا گدے ساگر آگ نہ کافی
 اکھن حسن جمال پری دا گستر وجہ نہ آوے
 ڈھبہ ڈھبہ خلقت مردی یار و ترسن وید لال
 لکڑ بوزے تے کھٹیاں سوز فرقاں بازگال
 اکھن بدایع جمال پری دے چل دیکھاں بخار
 سر اندر پنگر دی نگری کل محتاج ارم دی
 اسے تانگ وراگ ستانی ڈورن وصل میلانی
 والی شاہ مصر داراجہ ہے جدی ستوالی
 دے کون حسن دیاں پنڈال ڈھیر نا کھلاڑ
 گڑھے داسک گلاں موہنڈے موچاں مار زیا
 جسے اپڑی سوہنی صورت خوب بنا سوزیا
 جسکے سن محبت اندر دکیا مصر شہزادہ
 سیف ملوک آرادہ کامل عشق محبت کاری
 شوق وراگ پری دے اندر جاگ پریم نکالیا
 جس دا کھڑا روشن چنوں بد منہ تر دھسے
 کول پری دے بیٹھیاں ہوئیاں بخود ذات صفا
 سبھناں تھیں ہو فارغ ملکہ بھیر ملکہ گل لائیے
 سن تیرا میں پرتی استے پتے ضروری لینے
 پرش حواس گوانی ملکہ رحمت لگیاں بھڑیاں
 تجھے آپر ملکہ خاقوں پھل توری رنگ پائی

اٹھال جمیاں اٹھال اندر تکی بندھن بان
 ناہ بیان بیان کریندی نہ بولے نہ چالے
 سر اس وار کھجھولی اندر منتر چھوک لگائی
 وال سنہال سرے دے آئے ہندو سر نوں پھر
 کس آفت چاکھڑا تینوں کس قیدیں پھر کایا
 باپ تیرا بھی کرنا والا توں بھی کرماں جانی
 مال میری منہ تیرے لایا ہٹھا دودھ پلایا
 آخرت عمار تیری ساڈے باغ آئی
 داوا ملو نہ کہیتی کے ہوندے سند انور
 باپ تیرے دی نیاں جہاں کی کینا اپرا لا
 نارن چھڈیا پھر نوں کیرے نہک کیرے
 یار جوانی مانہ وقتے ہر کوئی نیرے نیرے
 سادوں گھاہے گاوال دیوں پھر دھوئے دھوئے
 سند پل بکری سرور تیرے ہتھ اور کدھو پھر
 تیری داوا ملو ہمیشہ دکھیاں دا اپرا لا
 جئے قیدوں کدھ لیا مدی ایہ عاجز و ماندا
 سمن یار نہاں دی گدھی تیرا آسانے آدھی
 گدھا شملہ دورا دھیرا پرما سدا نہ جونی
 ہراک ویر پیارا ویرن ویراں نالوں چنگا
 غیر رنگاہ رنگاہ نہ نکلیا رکھیاں پاک نکلیاں
 مانی باہل بھیناں بجائی ناں کوئی رشتہ دار

تانی پئی دے جند کھلی کیجے کون بیان
 بدیع جال پچاس ویٹے پئی خیال خیالے
 مدت پچھے اس شوہدی نوں سرت ذرا کھجھ آئی
 کہندی نلکہ دس شتابی درو غماں دے سرے
 نال داوا حلیم طبعیت تہ مسلک فسر مایا
 بھین بنی جد بھینے توں پس دودھ پلایا مانی
 تیری مال نے میرے تائیں گودی اندر پایا
 گوہرہ بنیاں بجائی چاہ جد شکل بن آئے
 دیوال پرپیاں اندر ساک سکے شہ ہی دور
 اوکھے وقت مصیبت ویلے ہر کوئی چھٹن وللا
 اکوڑہ گئی خدمت حاضر کت رانجھا کت میرے
 کرے کنگال جہاں عزبت طارشی رہند کوئی دھڑ
 چنگن اندر دے تل جاپال پھر پھروندی دھو
 بھانڈے برتن پھر تیرے دودھوں ولہ ولہ پھر
 سسن توں بھینے بدیع جہاں مصری اکوڑ لالہ
 مانی باپے بھیناں بجائی ڈٹھے کڑوں سر لادی
 اوہ بھی کولی نہ پہنچے ہرگز میں سمجھاں کی گدھی
 شاہ پرے سے اس رت توں ڈرے جس بن پڑ کوئی
 جس نے مینوں کدھ لیا ندا اوہ چنگاں رنگا
 سخت قلعہ پشٹانی وچوں لے آندا اس تھاں
 سمن یار نہ ڈٹھا کوئی منہیاں دا غنوار

قسب بھی چھوڑ چھڑا گئے پتہ نہ دیر چھڑایا
 کرم کرم کرم دے جو کسماں واسائیں
 میری بھین جے بھین ہیں ہے اس وارک کرم
 سن گلاں شاہ پری نے دتارت جواں
 اُس قلعے مضبوط تھیں کڈھ لیا نہ پوڑ
 دیواں پریاں اوسنوں چھڈ یا کھڑنگ
 کس دا ہتھ سی پشت تے کیڑا اُسکے ہالی
 ال نہیں چھٹ مارا لہندی شکریے راہ
 قدرت قادر رکھیا ونبہ وچہ اُدھڑا
 آگ نول ٹھنڈا کر دینے پھل بناوے خار
 طاقت سبھو طاقتاں بھینے رب دے شان
 دتاسن جمال دتاماں تولں بدیع جمال
 حسن جوانی رُوب دالمیا تینوں رُوب
 مان تران تران واکرتوں نامیں مان
 ہم کمال کمالیاں چھڈ اقبال اقبال
 لب دی تری زلال ہے چہرہ چوہ دیں جن
 حسن تیرا بھی مانگماں ہر اک ہینر اودھار
 ناہ تولں جھلیں اوسنوں ناہ کھو مان ضرور
 پل دی خوشی اس خوشی دا نہ کر بھینے مان
 جس نے اپنے نور تھیں پاک چھٹی نور
 تابع رعیت اُمتی سارے پریاں جن ہوا

آدم زاد میر دا راہ جس نے کسرم کما یا
 پر بھینے اس ویر ورم دا بڑا احسان مکائیں
 ہتھ تیرا اک پہنچ دا تم تیرے تے تم
 ایسا آدم کون ہے سیڑا اوج فواب ؟
 کی طاقت انسان دی پتلا مٹی بھوڑ
 کیڑی دا داند تھیں بچیا اوہ منگ
 کسے کڈھ لیا لہی بوٹی ننگا سرتے تعال
 ڈہار کاگاں واکرت سی پل واکری وساہ
 ہتھ پھری دے رکھیا صحیح سلامت یاد
 اوہ بندے ناہین تولں کر دے مختار
 تینوں تینوں سر جیا ازل ابد رحمان
 گردے ساری خلق ہے لعل تیرے من لال
 قدرت ساری اوسدی اُس رُوب انوپ
 پری بنایا تھ تولں بخشیا حسن گمان
 رکھ سبھاں سبھاں تولں میری بھین زلال
 پر میری اک بات ہے اللہ بھینے من
 جس تھیں لیا اودھار ہے اوسنوں نہیں ومار
 زندگی واکری باور ماناں نہ ہوویں سرور
 متا در جل جلال دا رکھ ہمیش دھیان
 پیدا کر سلیمان تولں بخشیا تخت حضور
 قسم تینوں اُس نبی دی میری من رضا

جس مور نے جگ داکستان کل پسارا
 جس صف سقت بخشی اوسنوں جید کرم کیا
 من سوال سوالن میں ہاں سن بھیئے شاہ پتے
 کیئے داچھلے گا اودک فانی جگ
 کریں قبول قبول قبولین من میں بھیئے کہناں
 ایہودیرتے ایہو راہب راہو باہل مانی
 اسے آن ملائی مٹکے چھڑی کوچ اودا اول
 لکھا احسان مروت اس دے مدد دھڑا
 توڑے باپ میرا بھی راجہ رعیت گرد ساری
 پراپلا کسے نہ کیا توڑے رشاہ سلطان
 جان رحلن رحیم الہی بھیجا رب نے ہاں
 بنے دیو سرلا رکش بل وچہ مار گویا
 جیہڑی آفت آفت بھاری سسی پرئیے کھوری
 اوہ بھی شاہ اکھواوے راجہ راجے اسی سوا
 کوہ بھی حاکم کہیں محکومی اسدے نفری گولے
 زلفوزے سوط واسم مد شش فلک ویری
 ہے انیس غیبیت مظالم کسندہ ڈیرا
 بر جتے داحکم وکھڑا نائب سر دے جانی
 نفس آمارا پرا لا اس دا فوجاں لشکر بھارسے
 دیر میرا تہ میروں بھریا اس نے پکڑ چھڑایا
 ورنہ میری خبر نہ ملدی مردی اندر قیسال

جس نے نائب چنیا اپنا سدا کول پیارا
 نبیاں دا امام بنا کے سیر آسمان چھریا
 حسن جروانی عارضی اودک لیکھا بھرتیے
 اوہ محرم نامہرم والی لاوال مول نہ جھگ
 ایہو کم اسٹا سر پر رشتہ تیرا لیناں
 مرشد پیر خواجہ کامل دیر دھرم دا بھانی
 اسے داہوں آسان تسالے بڑا احسان بڑا
 بند غلام کرائی جسے کسٹ زنجیر میانی
 تیرا باپ بھی گھٹ نہ پرئیے تخت ہوا اوداری
 ایہو سلطان وسیل میرا جانا تلج جانی
 جسدے کرم اسالے کافی جہد غفیل اوداری
 لکھ کرور کرورال اپتر ساک جس واسایہ
 آدم داکھ برکتاں دا زور مددول کمزوری
 لکھ پوجاری گرد گردے غیر خدا من لیوا
 سکد کعب اودا بھی جاری نکھال جسد کٹولے
 احوال قیس دلہان شری آواہ آقاں زمری
 آواہ مجروح مال سندی چپٹ کم اکیہرا
 اوہ بھی مہلت لے کے آیا دے کار زیانی
 سہدہ وار رکھے چن اسنے تل شے راہ سارے
 سال آج میل اسڈا بھیئے مولا پاک کویا
 محکم بندھ قلعے وچ جھکڑی میریاں کس آمیدان

جس دم پئے مایہ ہوسے ہر کوئی بن والا
 آپا آپ بھی آٹ گواہیاں لنگ وجود مند
 اسلیل یار جو گوہرے مارن پھڑ پھڑا
 محرم پر تحقیق آکھن مارن جسدی ماراں
 زندگی تھیں ہتھ دھو کے مٹی بھی نکال قبر
 دلا نزع تے پاپ کائے نقش دیوار جلا
 گویا اودہ کیفیت گزری باہاں کہن مٹ کھائے
 مارن پھڑ پھڑ دیر یوسف نول دیوان دکھ
 کھوہ اندر پاچس لوہر نول آکھے بھائیال تائیں
 ورنہ دو جا کون کے دا دوس کدے سولا
 سن شاہ پرے بھین پیاری ڈہکے مارن گولے
 آڑے وقت سہا راہیاں غالب نکسا جابر
 باشک ناگ چھڑے پڑھ ستر خوف دھول کفر
 بریل جہاں پری دے اگے دے ذات اوہری
 جس دی شفقت کڈھ لیا مہا قدر ایمانی بالا
 جھینے دیر قیدال وچ نہتا مویا دیو کرلا کے
 پھیر سند آفتاں تائیں تیرے دگا لالیا
 ہمت ہار نہ ہاری کدھرے مشکل بندھ گدار
 ایہ ایداد آزاد آزادی شاہ کرے بے شادان
 بدل جیکھڑ روڑا گمی کٹی سسوی جانی
 کشتی بیڑا بحر سمندیں چلے ٹور میانی

سب امیداں آساں بھینے کرو سن اپلا
 پر جہاں آنہوست ڈہکے ڈہکے مارن ساکے
 چارے طرفاں کھاوون کارن آڈن منہ انگارے
 نے ہتھال وچ نیزے تیراں واراں لے تولاں
 آخر خطرے ڈہکے سبھ موت ستر آئی
 ڈہکے نیرے سوڑی سامی اپنا گھو کھاوے
 جیوں بیٹے یعقوب نبی سن وچ مصر گھبرائے
 بوجو گزری جنگل برلیں سونقاش نقاشے
 ترس بیڑا کھا کے کہندا ماروا سنوں تائیں
 جان موکل ڈہکنا زندگی رتب سبب بناوے
 سکے ویراں ترس نہ کہتا دیر کرے پیارے
 مہری سیف ٹوک پیارا دانشمند اکابر
 زور اودا کمزور نہ کدھرے شیر ہتھال وچ پھڑا
 خطرہ خوف ہٹا کے اس نے سن لئی گل مری
 ہے شہزادہ اوچی سنوں آڑیاں شان والا
 بالا ناتھ راہجے نول میاٹے وادی جا کے
 ایسا دیو اکابر جسے پل چسل مار بکا یا
 اکبر سندراں اندر اس نے جھن فشا مارے
 ہر شکل ایدادی بنیاں کون گئے ایدواں
 عشق سنوار سکوار یا ایسا حالت عجب دانی
 بن اس دی ایداد نہ ٹریا بیٹا اتر پانی

فاقہ کشی دے تے جے نکال تاں صبری ایہہ دیر
 علم سمل بے علم نوں نکال عالم کبہ پڑے مل دا
 تیر نفقہ تے جنگ جہادیں رستم رام بھی ملن
 بولی جانے ہر ملک دی مذہب کل سیانے
 ہر فرقے دا سقم نہ بھلا آسے کووں پڑے
 تانے اپڑ بولی لا اندا احصاں سونا پاسہ
 کشتہ قلعی بناوے کامل رکھے لکھ پتا سے
 اک پتا سے لکھ جے دینار روگ گواند سارے
 کل پیادے خوشی رٹی گل کہن دیا لے
 افلاطون ارسطو تابع و چرا و لطفان
 صید شکاری میر شکاری پچھڑے کرتب دھنگ
 ماہر لوکی قلم دے اُس تھیں لین اصلاح
 علم جو کھان بکھان دا مسکوائیاں دلم
 گھٹ تعویذ تے چھوک اوہدی وجہ داہہ تاثیر
 کس نہ کہہ رہے جوڑ اعضاء و جہانگاہ کچھ داغ
 باغ ارم وچ آگیا کامل سفیر سفیر
 ہتھ خواجہ دا ہتھ میراں دا میراں ہتھ رسولی
 ہتھ سمن دا ہتھ رسولی اوہ خدا دا یار
 سوخت پیادہ قدم مبارک کاہنہ بدول کرارت
 منت میری منت تیری منت اسول منت اسول
 سن گللاں دل پری دا مائل اتوں دھلاہ

زور شجاعت و کھال جیکر بے نظیر
 زور عبادت تقویٰ اندر عابد کبریا مثل دا
 پھر تی تیزی آسوی تہکے تہکے جانان دارن
 باطل کن شناخت اوسنوں کار گیریاں جانے
 پریاں دیواں دی ہر حالت پچھ تیری گل کرے
 پتا پچھ لیا جگلی پاسہ پانڈی کارہ
 لا دوار مرلیض نر دے بوند دل جزا ہی ہے
 کشتہ جات سنیا سی ماہر لگے آسہ ہارے
 شعبہ باز مداری کامل قدیں دکن نالے
 ہنرمقامی جاندار لڑے جنگ جہاد میدان
 ماچھی کنڈیاں جال لگانا کمن والے ڈنگ
 سپہ سالار جہا زبانی دے گرد بگرد علاج
 شہنشاہ برہم پڑے پکھیا بس شہزادہ تم
 چہلہ کشی دے لا احوال واقف کار کثیری
 کرے سواری شیر دی بیٹھا ساڑے باغ
 لکھ کر ڈال شکریہ ملیا کامل ویر
 ہتھ رسولی ہتھ اللہ دا ہنہ گلی تدول قبولی
 آجھینے آکس ویرا کرے چل دیار
 میں داری اُس ویر توں نور ایمان سلامت
 بدرہ عکمل اُونہا بندی ایس طرح فرماوے
 وکھن کارن برودہ معری عشق حسن دا گلہ

سنگ پہیلی سنگناں کہیتی جس میں تعریف
 پڑا وہ پکی پک سی کر دی کہے کاج ؟
 قاصد دی ات لوڑ ہے قاصد وحی کو سیل
 ہر دو جانب دور دا چاہیے قاصد پاک
 ہم جنس اودہ جنس وا کو چاہیے لگا لگا
 حاسد بڑا بخیل نہ ہووے نہ ہووے کفالت
 اول اوسنوں اپنا دوس نہ دیوے ڈھب
 لب نہ کھولیں اپنے رکھیں راز صدف
 کے گسینی ذات دا رکھیں نہ دلا بل
 شاہ پری کو نال دی پری نہ جتی جگ
 ایہ مردود بناندیاں پاؤں لے راہ
 سدھا راہ منجھال توں ڈنگے پنہنہ نہ جا
 ڈٹھا جدوں عزیز نوں یوسف کوں کھلا
 مکر زناں دا رتبہ نے دسیا دچہ قرآن
 واسہ اکھ زباں دی اندر شیطاں دیوین
 یونس مرد بزاز نے منہ سر ملیا گند
 کامل مرد دلیر ہے شہن توں پھینے پریے
 دیو جن چڑیاں پریاں حاضر کر دکھلا ندا
 ولی بزرگ بزرگاں سند اکمل پیر کوہلا
 اودہ شہزادہ ملک فرشتہ میگا ستر الہی
 فوری ملک آسمانوں آترن چھتر تان فوری

شاہ پری نے سوچیا دلا تکیے چل حریف
 ملکہ ہوگ دلال میاں نے جیویں عشق رواج
 سر پر عاشق ڈھونڈوے کرن معشوق اسل
 صدق آمین تے صادق سچا پتلا کامل خاک
 جھٹلا کچا ناواں بچت نہ ہووے بد لکھ
 جاہل مورکھ جنیں نہ قاصد پرکھ ضروری ذات
 آخر عادت اودہ سی تینوں جانی لہب
 مغزوں راز نہ کڈھیے متیں مست ضرور
 ملکہ خالوں جیہا کوئی قاصد لوڑ منجھال
 بے وفائی نار دی لائیے مول نہ جھگ
 نک نکلیں اس موڑ توں پاں کمندی پچھاہ
 جنتوں باہر لے تھن ایہہ دانہ منع کھلا
 بولی بردے تھو دے دیتی پت گوا
 ان کی کند کتن عظیم چاہیے خوف ہر آن
 پتھر سوچ پچا اس جاہ را کھا دین متیرے
 نٹھا مکر فریب تھیں توڑ نفیس دے پھند
 حاصل مقصد گل بو میری آگے تیرے کرے
 چا تو گڈھ بناوے کاراں کار جدوں تک پٹا
 ہر دے کاہندے قدم مبارک شیخ صفیان بولا
 پتھتے آمد ہووے اس دی رحمت بے بہا ہی
 برکت یمن ہزار کرد و شاں یا مومنی کوہ طور

سن سن مدح بیان پری و اقلب ملائم ہوا
 زور و اقتدار حقرواں و اجاری چشم جاری
 وقت طلب مہربان والا غیر مجرم ہٹانہ سے
 پری کہیا سر کردہ پریوں ڈیسے کرو تمامی
 ثانی حکم میرا چاہلو واپس کان تیار
 القصد کوئی عام نہ رہیا خاصا نخل جوڑی
 انگ لگایا چٹا چھڑیا ہتھ وچہ بدیع حملے
 لگانا کان لگا رکھ طونہ بیوکر جنت جانی
 دسترخوان سریتے رکھیا دسترخوان وچھایا
 کھانا آونہاں جو من مرضی پڑھ بزم الشادیہ
 راگ رسیلہ پری دانائے عجب ادا
 بعد درود رسول نوں لکھ لکھ وار سلام
 اشرف کو مخلوق تماوں نائب کیتا جان
 سجدے کیتے و شریاں بخشیا علم کلام
 جاپے قادر و درتوں کھانے بھیجے پاک
 اکھال جھوں دیکھد کنال بنال سمیع
 ازلی ابدی اکھ توں نہ پتر نہ دھمی
 بیشک لاشریک ہے بے نیاز الہی
 ابوبکر صدیق پیارا کہو علی مخلوق
 جامع پاک قرآن ہے گوہر اسنگی سنگ
 چوتھا شیر خدا و داشاہ علی مردان

دل وچہ آکھے کسم پہنچاں من جگلا کھکھلایا
 پرآوہ ماز نہ واپسے کیتا نکی ہانگ آزار
 بھل اندر نہ رکھ اپنا یار یا راں دل جانہ
 اپنی اپنی جگہ سنبھاو گورے نصر غلامی
 اک نکل غفلت کر تیر نامیں ٹرنال چٹکاری
 چوکی بھر نہ رہے نے آپے قطب ستارہ چڑی
 پنج سنت کر ڈیاں ترخمن ٹریا دیب اکبر قبائے
 سگوں سمجھ کیفیت آوہو سامع و جد خدائی
 لنگر وچوں رہجا پاک کھانا پیش رکھایا
 کر شکوانہ وقت آخری کھڑے قنوت قطار
 مٹھی مالی دہان دے کردی حمد شہاد
 سینے آدم زاد نوں وندے دان اکرام
 پستلا چٹکی خاک و اینخشا نور ایمان
 فقہ قانون رسول و امور حدیث الہام
 سینے دھو دھو مومنائے ربے کیتے چاک
 غیب خزانے علم دے ربی دان وسیع
 ناہ جمیا نہ جایا رب نے واحد احد ہی
 یار حبیب محمد سرور اکھو دو جگہ شاہی
 عادل عدل کند ساتھی حضرت عمر فاروق
 ذوالنورین عثمان پیارا لیا محمد منگ
 سن ملکہ ایہہ خاص نے یار دوست دہان

کیست شروع قصیدہ اس نے جو چاہد تاثیر
 تارال اندر کنیاں اس حسن احوال
 سونہی طرز ادا زانی عجیب رسیلی سر
 گرسارے ایہہ جامدی محفل جیتی رنگ
 مری چھٹا بیسری پتھریں چانچر ساز
 گاؤں والی پری سی پریاں دی سردار
 رکھ ستار ستاروں پھٹری ساوٹھو
 ہور سنگی داجیاں بدھا سماں کمال
 حال دھمال وصال دا چشتی درگاہی
 چھپ لک کدھرے بیٹھ جا کر نوٹ پری دلا
 اودھ جی آئیوں چھوڑ کے لوک اودھانندی رل
 اٹھ شتالی اٹھ دہلا وقت پھچان
 موت سرانے ماردی اودھے صد آواز
 نیت آراہ ساز کے جیلہ کر کے اٹھ
 کھانا کھا ہا پری نے بچیا جو طعم
 محفل راگ وراگ دی کنت عرصہ ڈھل
 اوزن اجازت ہووے تال ایہہ تبرک پاک
 روگ مٹے جے اودھ روگی اٹھم خوار
 پس خوردہ نے ٹری سی ملک خاقول دھڑ
 باجھ نصیبیاں پن نہ ہوندے پچھ سکندری تولی
 ابوجہل جہالتوں تک نہ سکیا نور

پتھر بھی سن بولے حسن بدر منیر
 ملک آکھے پری دے ڈکے کون اودال
 خاصا اندر خاص سی خاص بھچان گھر
 نفی اثبات اثبات دے جوڑنا واک
 اک اندھیری رات سی سوہنا ساز آواز
 مجلس کہوتوں خاص دی کامل ہتھ ستار
 دھونے طریاں وجدے وجد سرور شعور
 شاعر چل ہاں دیکھتے وجد پری وصال
 حال حلال جمال دا ہتھ پارا تال متال
 صاعد سیف ملک دادیں سوز وراگ
 عشق سما یا پری نوں ہو فوراً بیدار
 غفلت سستی کا ہلیاں مکے نہیں بیان
 توں خاقل جھڈ سستیاں پکڑ سرتی ساز
 کاہلی سستی کیتیاں سرتی چتاں گٹھ
 ملک خاقول اکھری نال تسلیم کلام
 کم مینوں اک لازمی پل پل آواں مل
 دیاں بیمار لاچار نوں جیہڑا پت لا خاک
 ترشے اندر باغ دے زندگی جان اودھار
 دلیاں شیخ اجازتال ایہہ فہمت دے جوڑ
 کلمی قلم نہ جھوڑ تیجے پڑھ سدا حول
 شیطان کھوری آدم سدا ہویا رب تمیں دور

آدم ماڑا سمجھیا چایا کبر غرور
 سن شاہ پرئیے رب دی عالی ذات قدیم
 ملک کنعان پیغمبر زادہ مویا کیہڑے رنگ
 بیڑی آپر چڑھ گیا جاں نعلون تے کھوتا
 چوڑا بیڑی کسرن نگاہی پاروں شیر
 حسد تکبر نعل نے کیتا بڑا فساد
 پانی داب انگور نوں دتا پارے نال
 اصل بھلا کے اصل نوں اوڑک پیاز وال
 جاں داوے سلیمان پیغمبر کیستہ کبر خیال
 یوسف شیشہ دیکھیا پہرہ چرہ دی چرس
 سکے بھائیاں ویچیا ہوسی ماہر حسین
 کھانا چکیا خصال دانلکہ دوڑی بھب
 نبت کہوں ایہہ آوند و ملا گزری جا
 کہہڑے رتو چھوڑ کے دس عاشق دی گل
 جتھے سیف ملوک سی مٹھی پا بھلا.....
 در بیان محفل سیف ملوک مصاعد میں ملکہ خاتون کا آناطعام
 پس خوردہ بلع جمال کا لیکر حاضر ہونا نال اجازت پری سے

آساقی جون ساقیا بھری صراحی جام
 شاہ پری دا بھیجا کھانا یا کھلا
 دیہہ پلا اک گھٹ ہی جس دانشہ سلام
 سیف ملوک بیمار دے روگ تمام گوا

ایک گھٹ اُس دے ہم تھیں یا بجور یا آمل
 دیوے دس بیان ایہہ جو گزری ات گل
 رُوح کتھاپوں چلیا کیوں اوم زاد
 یا توں اندر روشنی نور ایسانی نور
 کھڑی گل منظور ہی کرات رار یقین
 سولی جو گا اکھیا سیف لسانی بول
 لکھن والے لکھدے تیرا غسل بیان
 غوثاں قطبال دیکھنا مکہ مکاں مکہ
 آگے رکھیا ویر دے ویر کرے احترام
 عجز نیاز زول روکے سنگد خیر دعا
 کھا کھانا حلال حلالوں جیہڑا دیا پاک
 بھر کی چکیں بعد توں اول وضو کر
 جو کھڑا اک چونا کر اُس دا احترام
 مَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمَخْرَابَ
 کھانے کدھروں آگے دیوے جلد جواب
 پس خوردہ ایہہ تعالٰی وچالے لازم ادا با
 راجے جبر ہڑی زبیں دے ہور عاجزہ جیکس
 ملکہ جان وسیلہ جلد بہت صبر شکوری
 ملک کرانا کاتبین کدھرے جبرائیل
 دے تے رکھ میان وسیلے آپے خردا کج
 پتر پایا زکریا صورت اُردی بانجھ

شاعر ایس نادار فوں جیسکر جاوے مل
 رہن موکل حاضری رُو عین جاواں رُل
 ایہہ تیرا ہمزاد ہے عتر قلیس میل معاد
 یا کہ جہل جہا توں نال شیطا نے پُور
 جیویں تک منصور نے جانتا حق آئین
 ایچھے آکے پار جی آئے لب نہ کھوہل
 منشی کا تب کتب دے پہرہ قطب عیان
 ملکہ خاتون آگئی تھال سریتے چک
 فارغ ہو کے سجد یوں پڑھے درود سلام
 پڑھ بسم اللہ تے شکرانہ ادا بولیں فوا
 چھڈ بیٹ حرام مناسی لے فقر اہلک
 چمیں سر سوار توں لڑے سگ پیاز
 پانی زم زم کھوہ واکھانا مریم سبام
 تنگے کھانے زکریا اکھن دس شتاب
 جنسوں بھیجے رب نے تھہ آئین احباب
 یاد نہ بھلے آو سنوں کئی زیر نواب
 سب دا اوہ کنیل ہے کی کسے دے دس
 مالک ملکی ہے خود آپے کسے حفاظت پوری
 میکائیل تے عزرائیل کدھرے امر ایض
 عزت قطب ابدال مجدی میری تیری لاج
 آپوں مضر ضعیف ضعیفی جڑن سنی امید دی بانجھ

کا ہنوں گیا دروازے سائل پر پیغمبر وار
 پیغمبر بھی ولی دا رکھنے اُوب لحاظ
 کہو ایہہ تھاں مبارکی جھوٹھہ بدیع جمال
 نکور روی شمش تھیں لب اک نوالہ
 کل حدیثاں از بر ہویاں اُسے برکت پاؤں
 خاص محبوباں اکوں آتما تیسے کر کان نوالہ
 ماں اُسدے دل جھراں پیاں جد مول کن پھر
 ایہہ احسان احسان نہ تھکلاں کن توں کن جرم
 ورنہ پرکھ نصیب لیا قسمت اپنی لوڑی
 جوڑی میل کر اندی جڑ کے سلا ندی امدادی
 اندول صاف کران جا اوسنوں جھڑ بکسواں
 میرا حال احوال نہ تھلا تیرے کولوں بھینے
 میں ساں تک پیار چڑو کا لا مسلاں آزاؤں
 ہار پیار کٹا رکھاری جاں توار اولہ ری !
 عاشق نس سہی پسی کیوں کھولیں تگل رانی
 رکھیا تھاں شہزادے اگے واضع طور طریق
 طلب حلال حلال دی رازق رب حرم
 نہوٹھا اُسری طاقت پاؤں کر میں عبادت دیر
 کھاتے خوب سنبھال کے اُوب آد بیکل
 جھورا آپر زمیں دے سٹیں ناہیں دیر
 چارے اُوب طہارتی ہرگز نہ جھلا میں

ہر دروازہ نبی ولی دا کہو مالی دربار
 حق انہا ندے منہ تھیں کرلں جو العفاظ
 ہے مصداق برابری کھانا ہمیشہ مال
 کونے پانی نبی دانی گیب کر نوالہ !
 سیف ملو کا توں خوش قسمت ایہہ کھانا کرلں
 کیتا کرم کرم الہی توں نہیں کرم مال والہ
 توں خوش قسمت سیف ملو کا جانا احسان گیر
 ایہہ سب کرم فازی سمجھاں تیرے حسن شرم دی
 کرم تیرے تھیں حاصل حاصل حسن رفاقت جوڑی
 چھوک دکھا و درداں والیاں کار گرلں کھادی
 ندول مویاں اُوبے نکتے چھوک فراقی مارن
 تیرے ہتھ اُسا ڈیاں لا جاں ایہو ز پور گنے
 دو جا صا عد روگی عاجز کہہ چچیا اگ ماروں
 حسن چھری دے ہیٹھ ہمیشہ زخم گہرا تلواں
 عشق محبت شوق بے وسر توڑے مغز سیاں
 چاسے فرض سنبھالیں دیرا کہندی کن شفیق
 راضی ہو بہر حال تے ایہہ قنا صحت جان
 شکر گذریں رب دانیک کر میں تدریس
 بنسم خدا دا اُسم ہے پڑھ ہر بھر کی ڈال
 شکرول فارغ جوناں اُوب کشمیر امیرا
 حمد شتاہ تعریف اُسے دی جیہڑا مالک ساکین

ہتھ اپنی تیر کر گئیاں نالے سپرہ دھوئیں
 کنڈیاں تیکر دھوش ہزارہ سنتاں کل نبھائیں
 از بر لا قانون تمامی سر پرستل کما ناں
 جو کچھ ملایا اس درباروں لازم شکر ہی ناں
 سن کے سفر تیرے دی بیتی حیرت پاؤں گم
 محکمے ذکر میرا اس جانی سنیا محرم جانی
 در بیان تعریف بھورا و باغ ارم جو کہ من ولایت میں برحق بنایا گیا تھا

بھورے اندر بریج جالے رکھے خاصہ چند
 ٹھیک تعداد اُونہا ندی جانی پاک ثبوت شمال
 جنہاں ڈیرہ بھورے گرد اپنی جان اگلی
 ہور پہیلی بھورے اندر رہ گئی خاصی قوی
 بھورا عجب مکان جبکہ درہاں کتے نیاں
 بھورا اندر ول خوب بنایا کار گراں سجا کے
 ڈھکی رونق زیب نیا نقش اندر چتر کاری
 گردے شیر حفاظت کر دے کیڑا اندر جا کر
 بناں اجازت کیڑا آدم اس جانی دم مارے
 لاپٹے ہوا تھیا ہوں گذر ن جھل نہ سکن نور
 پردہ خاتون ملکہ خاتون بیٹیاں سب کھینچے
 شاہ پری جس کئی اندر کئی نور چسپارا
 قطب ستارا محکم یارا دل تکیں منارا

باقی پر یاں مہلت دے کے کر چھڈیاں پابند
 چھکھ دیرم ہزار تے دو سو بھو ہتر نارالے
 پردہ خاتون ملکہ خاتون ماں نیچی سنگ رتی
 نور جنہا ندی شاہ پری نول پن رکھی پن چوری
 نیچے دانگ پھٹاں دیاں سیلاں گون گون بنیا
 باغ ارم درہ خاص میانے کھتی جانب آکے
 باغ بیٹھیکے گرد بگردی واہ رونق درباری
 اس بھورے درہ کر مالوالہ جاو خوشیاں پاوے
 پردے اندر ستر گھیرے نیچی آڈ دا مارے
 شاہ پری جس بھورے اندر ہو بیٹھی سسور
 ماں اُونہا ندی جڑ کے بہندی بھور بیٹھی اُبھے
 پن سسورج کدھ ہون مقابل نہم ہلک تارا
 کعبے بھو جوڑن والا بھورے دا چمکارا

ہمک کو طرہ موسیٰ دی خاطر کارن یار کلامان
 اس مجورے نوں مجور اہاں چرکے تریاں توں
 تاہاں پٹیا مجورے اندر سیل النہار ناولن
 سوت اخلاص پریم جست اس ماکتیا جاو
 مجورے پٹیاں سوہن سبھے شاہ پری تھل
 کھانا آپ گئی تھیں لے کے کڑیئے کپڑے پائے
 ذرا وساد وساد نہ کیتا آپے چاک تری ہیں
 اوتھے دیر نہ دیری لائیو ہی خبراں کھول تھیں
 سچی گل سچائی پاروں شیریں وار تھیں
 ملک کھندی موسو واریں جہاں سہر نہ تیرا
 جھینے باغ ازم دچہ گئی سال سیف ملکی دیر
 جے توں کن جے دے کو میں کھول سداون
 ہاں میں دساں تیرے آگے راز اسرار حسیہ
 شاہ پری پھر بس کے بولی کہیں نہ گناہاں
 نعل زمرہ ہیرے ہامک گل دچہ ہار سکار
 تیری تانگ دلاک ستا یسن توں ملک خاقان
 شہر صراوہم شہزادہ تاج تخت داساں
 اوکو اک اکھوتا بیٹا ہاں پتو بہت پیدا
 اوتہاں جتن جتیرے کیتے جیوہیہ غائب ہاں
 تہاں جہاں سنبھال سنبھالے عشق تہاں چاہیا
 ہر اسوار پیدا دے کتنے کتنے ہاتھی گھوڑے

ایہہ مجور اس کارن بھلیا بھین یار سدا ہاں
 رات پٹیاں بھر کے داغ تیار بنائے
 مٹی مٹی تند نہ کڈہن اٹیاں وٹ وٹاؤں
 پھول پھلاوے مالک جسم ایہہ ترکم آوے
 ملک خاقان نوں سڈنڑے چکے ہوئی ہوئی
 ایذا ناما خاص مقرب دس گتھا نہیں ملے
 جلد کھلا پلا کے اوسنوں بھیتی تڑت مڑی ہیں
 سپر سچ سداوی کڑیئے سنجہ مالک سدا ہیں
 جھوٹ مسودہ کوڑا پھکا تیر دو کاڑا تیروں
 جس نے پھیا میرے کوں دیر کرم داڈیرا
 اُس واقعہ کہانی مٹی ناز نکلت تیرے
 جے توں پرتو جہ پٹیاں کر کے ہوش سنبھال
 جے توں عقدہ کریں نہ بھینے رکھیں پاک عقدہ
 مہر پھول دچھڑی ملیوں نفست نال ملائی
 چڑھیا فلک سہیل ستارا گہنے گل بیکار
 بات سنا سناں گی ساری کھول ذرا گل باتوں
 عامم بن خزان جواہر ہستہ اس دا پائیں
 جاں شاہ ہرے باہل دے عشق سنوار سنوارا
 پراسد دل تانگ جنم دی رکھی تال وصل
 لشکر فوجاں لے کے شریا پیش وزیر مہراں
 بیرے پور ہزار قسم دے زلفی کن جوڑے

جوڑ بنائے راہ سفر دے کہیں سامان ضروری
 مائی بائی گھٹ نہ کیتا حسیلہ بہت چارہ
 سبھو ملک دیاں جو سونیاں نادر اور کڑیاں
 کر کے صاف انکار انکار ی بحر میں ٹھہلیا چند
 چتے وچ تے گنج بے اوڑے لے لیا تھ پتے
 کاہنوں گل دھواواں مٹر کے پھلی سیتی کھول
 لکھ لکھیاں جھلیاں سرتے روڑا تے سال
 جھکھ پیاساں خط و بائیں جو آساقول ڈھلیاں
 نیند آرام حرام گئی بن تبت جنگلاں دے واسے
 پھیر جدائی ماپو سندی تے وطن تھیں دھدی
 لذت وار گئے چھڈ کھانے جھین بھرا عزیز
 اتنا سکھ آرام آرامی بنے کرم کرم ایہہ جستم
 تاج تخت جس سرور و گلا یافت اقلیم کوئی
 کی قیاس اندازہ اس واسے تے استغنی
 سکھ آرام آرام جہدے نئی جھوڑ ہوا اک پاسے
 ایہہ بیار اوہا دوس توہیں جھینے کیہڑے لیکھے
 میکھ محبت دل نول سلایا باغ آرام وا
 شاہ پری جد سنیاں گلاں اسد سوز آواہوں
 اسد افسر کیہڑی گولں ملدا نہیں درانی
 توہیں کرا نفاں ایتھائیں ایڑی بے پروائی
 سر اسد ایہہ قتل چڑھے گا کچھ ہوسی یا ناہیں

سار ہمارہ چیل جواناں کوشش کیستی پوری
 سب وزیراں کرتدیراں اکھیاں بر خورد را
 کارن نقد نکاح شہزادہ خاطر اس دی شریاں
 دل دریا سمندر ڈوبینگے کہیں مہا نے اندر
 تینیاں جیمے جو بال رستے اکھو جھلے جھلے
 عشق سوار شہزادہ قیدی حسن بازار چنڈ دل
 بدل جھکھ ضعف بیماری صحت شفاء کمال
 سر شمشاں تے جمل تمام شکر گزاریاں جھلیاں
 پترے شیر بڑے پاہڑے بانگ ناگ ہارے
 کتھے سکھیں موت دھچھوئے صاب جوڑ حردی
 کو تاننگ دراک عشق واکرے نور تمیز
 کوئی نہ رہ جائے پھن والا جوڑ کرے رنج غم
 کو الفت لکھ جوڑ یا کس وقیاس آراخی
 کی دنیا دا کھیا اسنے چین آرام تے سکھ
 اسد بھانے لکھ نہ پتے نت روندا چھڈ بے
 کی آسنوں پھر کہی دنیا ایدہ ستم جوڑ لیکھے
 منہ نکلیا اس الفت پاکے کیرا سب کرم وا
 تہتہ متھے تے لکھ کے کہندی اوہ زینیاں جالوں
 ایہہ بیچارہ پست لا خاکی لاگ عشق و لاگے
 کچرک توڑیں جبرسی جھینے اوڑک جان ہوانی
 نول جی عقل دانائی کھیں لا قانون سنائیں

پندرہ ملک مال آونہا ندی دہن گواہیاں جڑکے
 اکھیا بدیع جمال پیری نے ہے آوہ کسدی جانی
 جسے خواباں اندرا کے شوہ کھڑا آس تائیں
 میں بھی نال تیرے دنج ترساں کرساں دوا پرلا
 بیٹوں فرما دحضرا پرلا آن اپرا لا کستا
 میں بھی گھٹ نہ کرساں ایچھے جوتوں چالے
 ایہہ کشالا آئیں تالا جھیں توڑ وگاواں
 ملک خاقوں مڑمڑا تھے پک پکا دے قول
 آکھن گی ملک خاقوں جسدم جل بل بولاں
 توں اپرا لا مول فی کرنا لٹا بڑھ چلا میں
 باغ ارم چہر رہی کھولن باہر بھی جگر زالی
 کل جہانی جن جن سوہنے اسد چہہ بھائے
 سارے ملکوں زورور گھنے لے آئے کر جور
 پیسہ بنائے میوے لائے پتر دل نہہری
 نہراں چشے باغ باغیچے وگن شہدے شیر
 حوریاں تے خللاں بھی رکھے کارگزاراں متوار
 چھت ستون زبرجد گھڑیاں ہور زمر دلائے
 خاک وچھائی مشک تے عنبر جسے مہک چلی
 اکو کسر اچھائیں رہ گئی تک نہ سکیا عافی
 مشکائی جو خفا کی بندے تابعدار حضور
 عافی شامی جو بد مذہب طالب شوق غوری

کول پیری دے ملک خاقوں پچھ پچھائی مڑکے
 جسے ایسے شوہ اپہ تیغ پر م دھتی وائی
 جلد از جلد شتائی جھینے اسد دا پتہ پھرائیں
 وس ہے لگا کر اں سفارش کئے سفر کشالا
 تیشے نال پہاڑ کتن دالمیا کاج جو پیتا
 حال رنجور اس عاجز والا وڈھے روگ کشالا
 ہمت ہونداں کسر نہ چھوڑاں تیر فکر حکاواں
 قول بھی منگے عجز بھی وارے رکھ جھیں کشول
 خفائی رہنے دیہہ اسال توں نہ پچھ اہن ڈھولا
 آس کرے شوہ دے تائیں شوہ دریا وگا میں
 عیش قلندرے ملک لگا وے دور کرے کالی
 سونا چاندی آٹاں وٹے گارا عنبر لائے
 جنت بنیاں میں ولایت جس دامن نہہر
 ٹوٹے نعل تے ہیرے پتے جھل نور و پوری
 ٹھنڈے مٹھے چشے جاری جنت بے نظیر
 سکھ آرام آوہ دے چو سارے مکے نال سنگار
 سنگ مڑمڑ بھی مڑمڑ رگا مونگے حسن سجائے
 تک زعفران چھاو کر کے عجب بہار بنائی
 عافی واکم کی جنت وچہ نور ایچھے مشتاقی
 جنت جاہ بلند مراتب صلا اہل شعوری
 کردھ آونہاں سنگ گلاں کردی نکل ہشتی غوری

ایہہ شہزادہ جنت قابل جنت اس دی جاہ
 دس ملک کس ملک آس دی ہوکس حواس بھلائی
 جسے سخن عشق نے آوسنوں ایچھے تیکر آندا
 جس نامک ایہہ نار بھلائی آوہ بھی نام کہلاندی
 جسے جرم عشق دا ڈنگیا کھاگ روئی مروا
 بسر دتے بن جانہ کیا ایڈ دا نامے والا
 جسدی صورت تک شہزادو روپ نوپ گوانے
 جسے عشق لٹاڑیا ایسا کیتا ساڑیا
 دکھاراگ ملک سنایا انگ سنگت تنگ
 اکھاں گئی کھ دس عاشق نوں کھچک پکا دیلاں
 کیتا ماتا یہ بات کی کر داکھرا گل مندا
 کیوں چھپاویں بھید نہ کھولیں راز نہ کریں راز
 کہہڑی گھول گول کتراویں راز توکانی محباندی
 ملک بدرہ نامے والی ہویاں تمول سواہی
 تر کھ کم شیطانی ہونے شیطاں کر دا چوڑ
 آسے راتیں سوئی دا گول شاہ پری آنھو دہانی
 مہک سفیر برے جس راتیں سعد برج و چڑیا

سو قصور پند نہ کیجے باجھوں یار نگاہ
 میں بھی آسوں چل خود دیکھا جد عشق فدائی
 جسدی شب رچا شہزادہ ہو گیا در انداز
 کیہڑے ملک ولایت اندر جگے آؤم کھاندا
 مرد آسیل عقل و اکال کچھ نہ آس نہیں سزا
 میں نکال کھ چہرہ آس دا جسد روپ و رنگ
 جسدی خاطر پر سمندر جنگ بریل پھراٹے
 سار چٹانوں آوسنوں کر دتا جس وکھ
 ایسی ناز نہیں ایہہ ٹھیکیا میں بھی کر سال جنگ
 کاسنوں مار کاسیڑی عاجز حسن مند انوار
 عشق فراق تیا یا سینہ سوز انگار انگاروں
 دس ملک کھک آس دی مینوں جس آس نوں کھک آندا
 بیٹوں بیٹوں اکھاں پر مے پاویں دس کھنوں شہزادی
 درون مہلت دیہاں انوں کاسنوں پاڈی کاٹی
 صبر کریں بے صبر نہ ہوویں تیسری کرے کھڑ
 جدر سیف ملک شہزادہ آو تھے تیکر آئی
 سیف ملک پڑھے پیادو ہڑے درد فراقی شریا

دوہڑے جات

لے مجھو بائیں چپ لایا تیرا نقش پیارا
 دو جگ اندر توں میں میرا اوٹ پناہ سہارا
 تیرے باجھوں کوئی نہ ساڈا دے وھند کھارا
 تھوہ بن چین آرام و سارے جو حیران کھوتا

کہہ تے آویں نکلیں حالتِ رُوزِ وُعدہ بولارے
 تیرے ایس غلامِ بدمای دُجِ جگ مایہ تیری
 تو راہنی ہو رہیں جیکر کوڑ نہ رہندی کافی
 چن چنناں دی نوہر پائے میرے گھر اندھیر
 تیرے بڑے گولے ساکے مہراں والیا یارا
 ساڈے کارن توہی توہیں تیرے سچناں گولے
 ایہہ دل کردا دلیر نکال عورت سن وچہ لاکے
 کنفی مدت عرصہ گزری کوئی پنہاں نہ تیرے
 میں شنیآ جہ تیرا ہوا ہو گیا اتر پانی
 دن تے راتیں نکال بیٹھا اٹھان نہ پھیری پانی
 ساکے یار اشنائی ولے تیرے آویں دارے
 تیری یاد سا دامن اندر مٹھ کر کن کنوں سول
 ترس کریں کچھ دس کہانیں تک مست آواہی
 تیرے جیہا نہ سونہا کوئی توں ہی سونہا جگن
 سارے جگ واتوں ہی مقصد تو تیرا کانی
 جس جس پاسے آمد تیری اوہ کون جگ دیرے
 تسان میزار بنائے ساکے زندے کیے سروے
 گھول گھاواں تیرے آویں جو کچھ پئے میرے
 تیری مورت تک پسک اڈ میری اشنائی
 ستر سراں وچہ اُلفت تیری کوٹھے ہوساں کوٹھے
 نگھ تیرے دی بھلکے ہمیشہ ایہو تارنگ زیادہ

آجیو دل وچ بہہ جاتن من تیرا سارا
 تیری خاطر جو کچھ جھوڑیں آسمان پلارا
 ساکے ملکوں وودھ کے مکھ پھرج چن تمہارا
 پڑھ پڑھ چڑھ چنناں کر دوشنائی نور انوار پیکارا
 مورت دیکھ بھلا یا سب کچھ تاج تختے دارا
 نضر غلاماں تیری خاطر چھڈے یا عیش گذارا
 دیہہ دیدار چروکا بیٹھا آجے بھی سچناں لارا
 خبر ہی سی ملکہ پاؤں بسا گول کہوارہ !
 آجے نہ بیوں محرم میرے کر مینوں دکھارا
 کہہ تے سچناں تک جا آکے سوز آواں دلا
 کو تارنگ وصال تیرے واروگ لگا من بھلا
 تیرے آگے بجز نیازی زور کنگال نہ وارا
 در در بار تیرے واسا بل مارِ وُعدہ بولارا
 جگ لور تیرے دیاں صفائ کردا ہی غلام سارا
 کہہ تے آویں دہڑے ساڈے دور کریں گھارا
 اُجڑی نگری زہ گئی ساڈی کریں آباد نکھارا
 مژدہ دلی میرے نوں بخشیں لاکہ اک نظر ارا
 چنگا کچھ نہ تیرے نالوں توں میں وصل تھوارا
 صورت تک کڈں بہہ رہیاں ولنگ تپکا چلا
 کول بے میں محرم چانی رنج نکال رُخسارا
 اک اک وال تیرے داحدہ سر دھڑھڑاں دارا

تیرے گھر سے چن دیاں جھلکاں خوشیاں کئے شادی
 مختار سن پہے جگر محبوبا الفت تیری اچھی
 تیری سدا سواری دے رکھیاں نظراں لاکے
 زندگی اندر تیرے باجھول ہو مراد نہ میری
 ایہہ امید اسال بھی رہی آوے بار اساد
 سیف ملوک ایہہ دوڑے ہوئے سندی پری چن
 عشق عاشق وادشاہ پری نے تک لیا سر جمل
 جسے پوش حواس گوانی اکے درد اوبالوں
 نظر جہانگیاں نظراں نظر نہ پھیرے مول
 لے چل پردے شاہ پری نوں اسمعیل ڈیرے
 پارا بے قرار ہمیشہ چین آرام نہ بھاوے
 جیوں رہشاہ ایہہ مرض وجودی صبر قرارنی پاد
 ترے کردادیکھ شہزادہ دل وچ کہندی وارے
 جیلے جن کرے بے دستے ہمت صبر ویری
 صبر تحمل رہیا نہ جسم بول پیلا اٹھیا
 اندر کھڑکڑاہیاں تمیاں لک انکارے
 دل دے اندر کہیں غیاں آون جن قطاراں
 اس بن گذر گذارہ شکل شکل سرتے ویلا
 دکھاں غیاں گھیرا پایا ہو گئے در ماندہ
 اکو چاہ چہرہ محبت چہرہ جہانوں چایا
 امن گیا بے امنی والا دور سرے تے آیا

کی کرناں اسال باغ ارم نوں مہربان جگر خدا
 مشکل جگر اساد اسمعیل تکیں آن اسوار
 جن تے وہم دیدار محبوبا موت پیغام پکارا
 توں امنگ امیدیں ہر دیاں بر کرنا ایں دلدار
 جسدی خاطر گھر دورے وار دنا سکھ کھار
 غمہ خاتون کوں کھلوتی در سے عشق دوارا
 پر گزری چند اسدی پتر کھتے کون سکھار
 سکے سیف ملوک شاہ قہرے جڑوں رومال کھار
 شاہ پری نے تک توکایا سچا عشق اولار
 در نہ ایہہ بھی تک عاشق نوں پارے درگی پار
 ادھر ادھر ہو ہر ہند اہل دابے شمشاد
 تیویں حالت حال پری دایم اسد اچھلکار
 ایڈ محبت الفت اسدی تدمے کردا چارے
 کید بند بندہ دی اوچے حسن الوان چہارے
 عشق پیار پناہ اتنا صدا آواز بولارے
 سیف ملوک کے بار سوز فراق اولارے
 کنول قاصد کے بھیجاں کھ خیال گذارے
 باجھول محرم سہناں بیشک ہاں ڈاڑھے دکھارے
 لاعلاج علاج نہ سہمدا نہ کوئی نسخہ باسے
 کار پناہ نے ماری گردے قیدی اسیں بچارے
 جس نے پوش بھلائی ہوشوں درد اوبال چکارے

ڈاڈا حال نوار اوہ سب چین آرام نہ کافی
 موت دیکھ ہو یا دل پر نہ خون ہو یا مگر کالا
 کرد تائب داغ زمانہ حسن لگائی کافی
 تیری سب جگہ گندی آنکھ لڑی برل اوچھاڑاں
 کہہ مجھے محبوب میں محبوبا عید وصال بنائیں
 سدا اوڈ لکھاں تک دیاں لیکھاں پتریں لکھاں
 یک رہیا منہ کھڑا تیرا دم دم مدح زبانی
 چکھتی لذت جس دن سدی تیرے وصل اہل فی
 ہر خیال خیال نہ رہیا اک خیال تمہارا
 خضر زلال جہاں تیرے نے لذت بخش بھاری
 تیرے کھڑے پاؤں بھکھڑے دھڑکے دکھائے تالی
 ہر دم شوق لگاوے بازی باناں والا چھٹ
 سرے بازار بازاراں اندر لوڑ کراں پیا تیری
 دم دم نام تعویذ تیرے واساں تعویذ تعویذ
 آجانی دل جہاں میرے نہ کرا ایدہ جدائیوں
 سب تیری دل تانے کہتے میل وجود گواہی
 جان کسی بیجان بھی تڑپیں ایدہ احسن نظارا
 مکھ دکھا کریں سکھ ساعت ساعت دیر نہ لائیں
 ہر دم تانگ درگ درگی سینے اندر رڑکے
 جھول کھلا رکھتے مٹتے تیرے درد و دوا
 رکھی چاٹ لگائی چائی تیرے سوز او بالوں

جس دن دا اوہ یار گیا نہ اپنا یار بنایا
 عشق پیار اوہ سے جدا کے اپنا قدم جمایا
 پھاپی وانگول جال پریم واساڈے گھر د لگایا
 نت اوڈ مک بھی من اندر سوز فراق سوا یا
 تیری خاطر کھڑا جگول ہو اک پاسے آیا
 سجدہ کرل سدا گزاراں چت جمال ٹھکایا
 جتن عشق دا کھیل تماشا نشہ پریم پلایا
 حسن جمال مجازی و توں چت خیال ہٹایا
 زلف تیری نے سنگل پائے نقش سر پر کرایا
 بھار عشق دا ذوق پاؤں سرتے اسال اٹھایا
 تیرا شوق دے دھچ کامل دھچ بنیال مسایا
 بوئی دانگ کھڑے بل پچہ زور حسن اڑایا
 تیرے درد فراق اسالوں روگ وجود جلا یا
 چڑا بدنی کچھ کھجاکے طرم طنبور مڑا سب
 جن جہاں تیرے دا نقشہ چٹاں من وجہ لایا
 آجے بھی سجنال مکھ نہ دس یا ایدی بے پردہ ہی
 اک نظار خوش گواہی جام پریم پلا جسے
 تیرے عشق محبت سالوں اپنی سرت بھلائی
 واہ واہ خوش نصیبے او نہاں جنہاں جھوک لگائی
 کوئی نہ خالی جاندا ایغول جنہاں سب زبانی
 ساعت نین نہ نیند اوہ جال دی بازی لائی

کو ملک اندیش تیرا ہو اندیشے چھٹے
 اکدائیں محرم میرے تو ہیں محرم جانی
 ہر اک گھڑی مبارک بھناں جان بھناں بنائی
 جانی نال رکھیں ہر ویلے دیر کیوں سن پائی
 تیری الفت چاہ محبت نال پیار اٹھائی
 کون دے کھتیرا سالوں جسدی تاگت جانی
 تیرے سن وچہ کپڑی گول بھاسے یار جانی
 میں ہر ویلے سوز فراقل جان جلا دل اپنی
 در بیان ملکہ خاتون کا اگے بدیع جمال پری کے سوا لی ہوناں کہ
 اس کو اپنا دیدار کرائیں اور زیارت سے مشرف کرائیں

آسانی بھر سکے چوں جام صراحی میرے
 نام تیراے جان بھی سکے سو خیالی نہ آون
 جدی مستی آخر دم تک ہم لوے ہی تیرے
 دم دم شب کرے گھر اپنے محرم کول پلاون
 یار یارل دی بچ بہت رکھے ایہہ بھناں پار
 اجڑی بستی خستہ حالت کر کے ہر وساوں
 تیرے فضل کرم وادہ چان گرد کھلائیں
 اک جمال تیرے فوں ترماں دیہہ دیدار بولائیں
 عاجز ہاں مسکین تے سائل پیچیں پر دسی
 سن فوں بدیع جمال جمالے من میں آکے میرے
 یک کلوہے جس نہ نکلیں مت غیرت اوہ کالی
 ایہہ مہمان تیرے گھر اندر آوے اثر جاوے
 کھانا اپنا برتن تیرا خوش بول رنج کھلائیں
 جہل اندھیرے تک تک نسن بقعہ نور بنلون
 آسانی بھر سکے چوں جام صراحی میرے
 نام تیراے جان بھی سکے سو خیالی نہ آون
 محرم نال کرائیں بہہ گلاں دکھ چھوڑلاں سار
 برل او جھاڑ اندر خال باغ بہار بناویں
 ایس او جھاڑ بیاباں اندر اورٹ پناہ پناہیں
 فوں میں خاص کر میں شفاعت میں عاجز و ناہ
 میرا گھر خوار نہ ہووے چھرا دیس بدسی
 وطنوں جو بے وطن چارہ ان ڈکا ورتیرے
 مان نہ کریں حسن واکدھرے حسن اوہا ہر جانی
 دیلا وقت جوانی والا پل چل گذر سد ہاوے
 عزت خوشی کریں جد آوے پاپ قصور شاہیں
 جن سورج دی کو نہ کسری جان جو بن کے آون

نور و نور کرن جگ سارا فیض زمانہ پامے
 بلبلیں بھوڑاں تسلیاں تے ویلا جب بہاری
 صحت شفا شفا میں تیرے کے مان گمان کرے
 تیک جوانی جو بنی ڈر ڈر وقت گذریں
 کریں غم و غم و غم نہ کہہ رہے اگر خودی میں
 کرش کرانہ ثابت ہو کے اور کج ہونا فانی
 تیک نہیں کر نظر جو فیروزے ماریں جہات خیالی
 لیٹے پاؤں چھوئے تھکے تھکے تیرے واسے
 پلے دا ہرے روز ناں عمرے کبر غم و غم و غم
 زوہد حسن مہمان پلے دا مٹن ہار جیلاں
 ساہوے مگر جہان ناں اور کج جو پیکے مگر جیلاں
 سس نشان تیری بہوں ڈانڈی بیچیم نہیں
 اوجھی گھڑی تیرے سر جہاری عمار زیادہ بھاری
 زور پکڑاں دا زور دا بہہ بہہ نہ کر زور دا بیاں
 اس دی حب محبت کامل میرے صبر ترور
 اسیں تریوے گھیاں انیاں بدھا حسن زنجیراں
 نقش نقاش تیرا اک نقشہ دو جا ذاتی نقش
 عشق تیرے واقیدی پرے لے آندا جن جن
 میں ویسا دس پانی تیری کھوئے لب خاموشی
 اسے سوئے لیا نہ اینوں اسے دیو کھپا یا
 پھر حقیقت معلوم کیستی پتے تھکانے کوڑ

باغ اندر جد ہوگ بہاراں باس کھنڈانی جاوے
 مان تیک پیاری وٹوں ہو بہندی خوش داری
 قادر ذات تبارک کوکوں ہر ہر ویلے ڈریے
 دولت مال اولاد جاں ہو کہ صدقہ سرور داریں
 یاد نہ بھلیں اس خالق دی تو بہ تاب اولاد میں
 باقی ذات تبارک تعالیٰ حسن جوان مہمانی
 کتنے سوئے تے جگ سوئے گئے دوش غالی
 کیہڑی شبنم خودی تیکر کا ہنوں کھڑکھڑا ہنوں
 شیطاں اپنے تے ڈھلا کھیتی گھٹے اوجھاری
 خاک اندر جاڑیاں مٹ کے کون تری نہ تیراں
 خاوند ورتے مٹنی اپنی جھڈ گلاں توں لیاں
 خودی تیرے نہ بھارے تیک ویلا آزمائیں
 لہاں سفر دوراں چلناں سن پرے پرے پرورے
 تیرے عشق محبت چھڑا میں بھی کافی جریاں
 دیہہ دیار میں عجب آسنوں اوس ویلے پورے
 قیدی تیرا باغ ارم وچ پاس ثبوت نظیراں
 دونوں نقش مقابل کچھ بھی کال بخش
 تیرے لئے دی اک اسے عار کیا پھر جنوں
 جسم تختی کڈھ مگایا ہوش بھری بہوشی
 جاں شاہ مہرے کڈھ دسے کہ کرم کما یا
 خوب تعارف کر کے اس تختے سیر بھی جوڑ

سحر طرکھے تہ پانی آپرے اندا سحر خانے
 ہست اسادوی ٹول ہیں رکھیں توں ہیں قتل نہاں
 ورنہ چھوٹھیاں اسیں تر پوسے کیوں منہ کھاسا
 کی کہیگا اوہ شہزادہ جس جھلے دکھ کھارے
 مورت و کچر رہا جد سالم توڑ امانت آندی
 ایہہ شہزادہ علم عمل دے حلقہ اندر وڑیا
 پھر یا پھر سندرنا پوجنگل بیل اوجھاڑاں
 خون و جودی دورہ کردہ تیرا نام یکاندرا
 سطرال اندر نام جو دسیا تیرا ناں توں پرینے
 ایڈا عشق جو دے جس رچیا توں توں نام تہارا
 اسیں سوا لی جدے کارن اوہ سوا لی تیرا
 بسمل ترپ ترپج مویا خون تیرے سر پر چھی
 گن گن لیکھا لیس لیکھے کون بروقی پھری
 کسے اگیرے ہوناں ناہیں عذر حقن گے سارے
 ایہہ بیچارا ملکوں دیوں نکل تیرے دل دہاڈ
 اس نے لیا وسیلہ ساڈا ایہہ وسیلہ میرا
 میں بھی اس دے دل پہنچ تدمے ہوساں جھینے
 ایہہ گھنے اسان لینے سر پر دست و ہونڈاں
 جو کیر تیرے خلق عظیموں جھتہ اوکس نہ پایا
 حسن بازار تیرا اس ویلے گرم بازار بازاری
 تھوک دوکان فروخت بھاویں خالی کیا نوبی

اس دے کارن اسیں سوا لی لا جاں شرماں جانے
 وعدہ عہد اسان جو کیتا سچا کر دکھائیں
 کی اعتبار کرے گا کوئی بے اعتبار کہنا اسان
 توں ہیں رکھ اسادوی عزت شاہ پیرے دلدارے
 صورت تک کیوں نہ ہوئی عہد پابند اسان دی
 خال رومال مورت دے مکے شوق سوا لی چھیا
 لوڑ لوڑ اندا ہر سر جانی عشق رکھے رکھناں
 ڈھولے رت نہیں تے زخموں خوشخط غر جاندا
 کتنی وار اذما کے نکلیا ڈریے پرینے ڈریے
 کیوں دیدار نہ دیں اسنوں من سوال ہمارا
 اللہ من سوال اسادو اجگرول کٹ نہ میرا
 عدل ترازو کٹڑ اتے لیکھا کیترا بھرسی
 بکا وڈا اس درباے ڈرسی پرینے ڈرسی
 ہو معذور اس حاکم آگے پچھے پرین ہارے
 ہو امدادی تیرا میرا جانتا رحمت سایا
 اس نے فرض اداء کر اپنا عشق چایا تیرا
 بیکر با ضراد ایہہ جاوے نور ایمانی کہنے
 لکھی قلم تھنا ایہیں مٹدی ہیرہ عمر عدل دا
 کی سخاوت ہوگ سخاوت حسن بیگانی مایہ
 جان اس سودا علیا ناہیں ہٹ تیرا کس کاری
 اس دے بھانے کچھ نہ آوتھے سجھے مٹرے نصیب

پھر سوال سلیماں صدقہ صدقہ بابل مسائی
 ہرگ انیدل وڈیاں وڈیاں وڈیاں بھائی چارا
 صاف جواب پری نے دتا روا نہیں ایہیں
 ول چیل مرد بیکانے تائیں آسہ منہ لگائیں
 ایسی گل نہ کریو مٹر کے نہ ایہہ بات دھراؤ
 وجہ اصول اسلام اساوٹے ایہہ ولالی ماٹھی
 فیروز آواں کول تساوٹے نہ سٹاں ایہہ گلاں
 پستی چادر باب پیر دی دھبہ داغ نہ لاؤ
 قدر کرو پے قدر نہ بنیوں غیراں نکھ نہ وٹاں
 گھنڈ اوتار دیدار نہ دیساں ایہہ شہزادہ کوئی
 نوئی وچوں نکھ نہ کڈھساں منہ نہ لاواں کافی
 آدمیاں دی یاری آکھت قول اقرار بھلائے
 پریاں جسٹوں دلبر کہناں پچھا دیون تائیں
 غصہ خودی تکبر ویلے جس چڑیلوں ماٹھا
 گندہ جس پلیتی ویلے بہت انجس پلست
 نمک نہ دی حالت اندر بھگت ادنیٰ اصلی
 گل تساندی سینے اندر مارے کچھ کٹاراں
 غیراں تائیں نکھ نہ وٹاں پریاں ذات لطیف
 ناری خاکری رن نہ آوتھ جتھ فوری نار
 چھوڑو گل نہ کرو اجہی جس وچہ کسر زیادہ
 ایہہ ارادہ نیت جبیکر ہے سی تسان پویشید

رد سوال نہ کریں آساڈا آسان امید سوانی
 دیہہ دیدار شہزادے تائیں من سوال اشارا
 ہوگ کواری دھی کے سنگ نہ کرے دل چل
 کے نہ بے دستور نہ جائز ایسا فاعل کماٹاں
 آون جاون اتھ میرا تائیں بندھ کراؤ
 کسے قانون اندر نہیں جائز جاوٹاں ماراؤڑا
 باجھوں اذن اجانت ماں پچھلاں جان کولان
 عزت عظمت پت اساوٹی ہرگز مول نہ چاؤ
 محل ملے بقدر تائیں پان کھوتے گل رساں
 مشرم حیا میرے دی چادر کالا کبیل نوئی
 ایہہ لارامت دیو نہ لاساں صا جواب مناہی
 پریاں باوقا ہمیشہ یجن من دے بھانے
 آدم زاد نہ نکا رہن مارا دیون مارا آزمیں
 چوکھر بھلی درندیاں ورگا پنچہ سلم دوگارا
 پا آکھت کیوں آدم سنگ ایسی پا پرست
 کاسنوں آدم یار چٹاں میں نہ پاؤ دل کاہلا
 ہرگز جوڑو تائیں جس جسٹ چھڑ تاراں
 آدم زاد ڈٹھا وچہ غلطی ڈاڈا انجس شیف
 ایسے آدم نال نہ مولے پریاں باوقار
 جان دیو پری نول واپس کڈھو غلط ارادہ
 کاسنوں بھائی چارہ پاکے توڑے نازحمید

کہدوں آیا کدھر جاناں جھولی میری پاؤ
 ورنہ بھینے پل چل اندر چک کھڑا گی ڈیرا
 مانی باپ سنن ہے میرے کہیں منک خراں
 عشق پیلا آدم دا کوڑا آخر حال خواروں
 پریاں تراواں نہاں دے کوں نیچے دور کا کہ
 آلفت پاکے آویاں دی کہیاں جھکے گالے
 آرنی اپنی بولونا ئیں صاف انکار دکھایا
 آؤ آؤنی ہم گیا مجی بدرہ بول سنایا
 پھر بھی پچھے پچھے چلن بھادیں یار سارا
 عشق جدوں اسوار سرتے آلفت کا ہنوں تون
 تاج و گاون کھاک چاؤن مان تران گواؤن
 صوف پر شا کاں زلیاں خاک کاؤن عشق دا جوڑ
 سب خزانے دولت مایہ وے جھگی درمانی
 ماں بھی عشقوں بس نہ کردی جاندی لے تادی
 ہوتا سب اس آدم خوا لیا تاج نبوت شاہی
 پل چل اندر آدم والی بخشی رب تقصیر
 و جب لکھ رقم اکے اٹھ کی تاس چو پیتا
 پر منظور نہ ہوئی ہرگز ضائع آلفت ساری
 جھاکر بندوق چھوڑ دیا غیر زچہ با کوئی
 گھٹیا حکم یوسف دل فوراً چھڑی گل یارا
 ہمت حیلہ ہارو نا ئیں کس نو بدرہ چارا

راہ گذرا جنبی شہزادہ منہ میرے کیوں لاؤ
 جھول کھلا نہ جھولی پاؤں کھڑا کرو نہ میرا
 ڈیرے کہدے نہ آواں سڑکے ناہ ایڑیاں لایا
 کہدے نہ آؤن ویوں مینوں جھڑے کوئی کوڑا
 کہ بدنام زمانے اندر تہمت کوڑی لاندے
 خیمہ پاؤ کرن بدنامی مکر فیر پی چالے
 کہیاں نال انہاں کر دھوکا دھوکے رول ڈولیا
 لکن شکا ئی موسی و انگوں آکھو دور شایا
 توڑے یار کینا آکھن ہے گھک جا پن سدا
 گھک سوار طے پھر بھی ہڑے چارے ککر پوڑن
 توڑن پھوڑن توڑن جوڑن نالے پان لکھوں
 دین خزانے جھکن طعنے زیور گھنے توڑن
 یک زلیخا را توڑیں کتھے تیکر باندی
 جھگی اندر زور و وارے عمر جوانی ساری
 آخر تھا کر چھوڑشتا پی راہ بددے دل آئی
 جدوں وسیلہ اسماعیل پھٹیا کامل پیر
 شاہ منصور چٹھیا اسولی صرفہ تسال نہ کینا
 یک زلیخاں تھا کر آگے کتھی کیستی زاری
 پیرس ویلے دونوں جانوں طرف پیار ہوئی
 یوسف داربٹ ملیا اوسنوں دیر نہ لگی ولدا
 وارے اندر آکھو سودا جسم آدم دھسدا

ہرگز ہرگز شہزادے نوں دور ہٹاؤنا میں
 ہے سو آئیں نہ جاہٹ جا چھوڑا ساڈا پتہ
 جیوں کہ پچیاں پتہ چھڑیا آئیں یار ہٹاؤ
 آؤ پتے پھر لو سنگیوں بہناں جنت جانا
 ایوں ہرگز چھڑو نا میں جنت مول نہ ہارو
 سر و ہر وار جدوں تر پیو پاسو مقصد چھوٹی
 گھول گھناواں تیرے آئوں جو کچھ آتے پتے
 ایہہ سلیا گل شاہ پیری نے نہیں منی نہیں منی
 جو ایہہ وصل ملاو انیاں سو گل رہی آٹھوی
 جہڑا کم شہزادے کیتا حکم نہ سکدا کوئی
 جدے آپر ایڈ احسانی احسن سارے جگول
 کی آکھے گا آئیں والا جسدی ایڈ احسانی
 کرن شفاعت مومنناں سندی کافر کھڑاں
 بنال ایمان خلاصی نا میں ہے لکھ سخی جہانے
 کدھے نہ سرو ختم رسالت نور محمد نور
 جہاویں رشتہ وار قریبی خویش اقارب خویش
 ہے لکھ وار پڑوی کدھے اھال اسد کھالوں
 یک عفر میرے کارن کردا بچد جیلے
 جدوں وکیل مقدمہ لب بدایتن کہے پادشے
 جوڑے جوڑ جدوں کوئی جوڑے کسر نہ چھڑکائی
 ایہہ جدائی میں ملائیے تاں پائی ہتھ آوے

پنہ نہ رکھتین عقیدہ پچھے ہٹ نہ جائیں
 پچیاں والوں چھڑیں نا میں آکھیں ہٹا ہٹا
 کمبلی والا نہیں چھڑا ہٹا کہیں لاؤ آؤ
 رحمت وادریا الہی نوح ملال مہاں
 کامل پنہ صبر و لیری تابعداری دارو !!
 کدھر وین پیا آٹھ شاعر میں صدقے میں گھولی
 سیف ملوک شہزادے نا میں عشق دوکاٹا سٹے
 کیوں کچھ دساں چل آؤ سنوں کچھ نہ سجد گئی
 کیہڑا منہ لے جاوے آؤ تھے کی دیون مزدوری
 صاف جواب آؤ نہاں وادیناں شوڈھی افری
 اُسدے بارے کچھ نہ سرا سمجھو آپے آؤں
 کون شفاعت بھرسی تیری شافع شاہ زلمی
 راہ توحید رسالت راہوں ملے شفاعت مال
 توڑے بجلی کرن زیادہ بنال ایمان بیگانے
 منہ لگاؤں بے دیناں نوں دور رکھے نہ دور
 آؤ جہل نبی دا چاچا پر دوری دور پش
 مسوڑ ہوڑے دی پھیر دلاؤ پڑھ کدھر کدھر
 ڈٹھا آؤ نہ مویا کدھرے چھڈن کڈوں ریشیلے
 آکھے ہار نہ ہارن چند گالات آؤنی جوڑے
 کھوہ کڈھیا نہیں پائی ملیا خضر ناراض جدائی
 لے منا کدھر راضی خواجہ تھے جیوں مناؤ

معافی منگیں منہ نک رگڑیں اندر قد میں جھڑیا
 پانی رتب نے سوپیا تینوں توہیں خاص میں
 پرتوں اول خضر دور اسے اپنا آپ مثاویں
 چنگے مارے غیر ہیکانے مل نہ رکھیں ملوں
 کھو چٹے تھیں روک نہ بھلیا خیر جاں میا خیری
 خالق دی مخلوق تمامی ہر نول نیک تکاویں
 ہر نول چنگا سمجھ فحیرانہ بھلیں رتب سامیں
 سیف ملوک تے صاعد سکی شاید دلوں بھلیا
 روگ بیاراں تا میں بچن ہے واجب ہمدی
 کھانا پانی دیہہ شتابی قول حدیث گوانی
 جائز و تہم طور طریقہ بدلیوں ہٹ ہٹا کے
 عشق کیا سب بھائی بھائی قول قرآن ہیما نہ
 احسن نسل تے نائب کیہڑا اہل مکیں وچ اصلوں
 سوا اسدی پسلی وچوں کدھ حواوند رکھی
 ہلکی اندھے دتے آئے بچن محال محالی
 مقعد دم شیطانے دیکے تھر وڈا کر ڈھویا
 جہنماں آدم زاد بچا رہے بے وفا بنائے
 نوری ملک فرشتوں چو گاتمت کاہوں و عمرینے
 بے وفائی کم نہ اس واسطے کل سنار
 آئے نسلوں اصل شہزادہ خام گویوں خامو
 نور بشر حد سبقت پانی کسری کہن فطری

لے وسیعہ حیدر کرتوں بہت ہار نہ اڑیا
 کہہ توں خضر شہنشاہ عالی میں سوا لی تیرا
 ایہہ ضامن جد راضی ہوا پانی جاگ پلاویں
 خودی تکبر کدھ وجودوں ہوڑ نہ پانی و توں
 ٹھاکیں ہوڑیں ہرگز تا میں خواہ تیرا کوئی وری
 خیر جاں ملیا اوس دریاں ہر رنگ بھلا کماویں
 نفس کیمید جانی اپنا ہو رکھیں نہ نہیں
 کدھ ٹریوں کیہڑے پاسے کھوڑا قلم و ڈیا
 لے بہن خیرا و نہاندی میاں اودھ بھی روگی وری
 ہمدی اسلام سکھاندا بھکھا آسا کافی
 حاجت روا کریں جداؤں حاجت جائزہ کے
 پیری کیا منہ دساں تا میں ایہہ کوئی مسخیر گانہ
 کو آدم جائے آدم پریاں کہتری نسلوں
 اصل نسل ایہہ عکس اسے واپریاں رکھ نہ دھی
 شیطان پسلی وچوں نیکی الگ عورت منہ کالی
 ہر اندھے تھیں دس ہزاراں بچہ پیدایا
 سب اندھے اس کدھ فوراً ست شیطان
 ورنہ آدم زاد نہ مارا اسن پرے شاہ پرے
 چنگا آدم سب تھیں چنگا پریاں تابعہ
 تک سلیمان نبی آسا اوس دی کروغلا
 دیہہ دیدار لوکاویں تا میں اپنا کھڑا نوری

ایہ فطور فطور نہ کرتوں دس بلن دی گل
 کچھ ہزار دیکھا دہنہاں دامہر اوہرے دل آئی
 القصد جو قصہ کوتاہ اس جاہ اندر نہشتا
 آخر کار سید شاہد اس واکم سنوارے
 اتنا ہے جواب پری تھیں کرن آرام کھولیں
 پڑھیا شکر ہزار کروڑاں حیدر حمد ثنا میں
 اتنی گل کھولی اسے جو حرف حق ہر مراد
 مغلرہ دماغ دے دے رکھے تاں شاعر اھو کہ
 کچھ دے منکے ہیر بھلا دھوکے باز کروڑاں
 لکھ صلوٰۃ سلام گزارن اولوں کو کر چیلے
 وحی دیں جہاندارے کامل اوہ ہدایت والے
 جائز طور طریقہ ایہو رشتہ و صوفیہ و بر
 کھیتی کھیت تداوے در شے رہا کھچھل دلنے
 چیز کے دی زور دھکنے قبضے کچھو نہیں
 رکھ گواہ گواہی والے بیچ کچھری پڑھتے
 نرٹھے مال شیطان نفس دے سدا جہاں لڑائی
 اصلی نورایمان خزانہ حاصل مقصد میرے
 ہو مہیوال پٹریں تھوڑی سیلے انگ دکھائی
 مہنوں وانگ بینیں شک تیلاتاں فیہ لیلال تری
 وانگ زلیخا مانی نیری عشق نچاوے کھل
 انگ کرننگ منگ منگی تنگی چھوڑ چھڑائیں

کہڑے طور طریقے راہوں مشکل ہونی حل
 کہندی اتنا ممکن جاہاں ناممکن گل بائی
 ہاں اوڑک پا عکس دیا لگی جس تھیں جاو دھوتا
 ورنہ مشکل میل ایتھائیں سخن جواہر وارے
 اپنی اپنی جگہ سنبھالی خوشیاں حید ہونیاں
 پائی مہر دے دے دے اس دے کم کیتا بے باکیں
 علم اوہرے بن حیدر نہ بولے شعر سخن و دھوا
 سخن کے سن لعل جواہر من تحقیق چھاننے
 عارف لوک صرافاں اسکے کی اونہاں دیا ڈرا
 ناممکن کہ ممکن دس کمال وحی و کھیلے
 سدا راہ دکھاوے ہر نون نیک صلح چالے
 عقد نکاح سنگ وارث بنے ہزار دانی گر
 کھیترباغ بیگانے اندر ناہیں قدم کھانے
 اہرت دے خرید واول بیعہ نامہ کھوایں
 منہ منگی در بہر قیمت فورانہ زور دھکانے
 جنگ جہاں فساد نکمے آخر دی رسوائی
 آکے ہیر توں جوگی بن جا ایہو مطلب میرے
 نجم النساء سہیلی وانگوں دھونڈو ہر سر تھا میں
 سستی ہار تھلاں وچہرے مت نہ بھلیں میری
 کھلا کھلوتاٹ زمین تے ورنہ تیاں مل
 پوہی تخت ہزار ہزارے ہوگی بن دکھلائیں

جاں بھانڈے گجرت تریہ ذات مہینوال کھڑاں
 اپنا راج تخت ریت چھوڑ دیاں بہر جاں
 اکھ اوگاڑ نہ یکن ادھر سب دھریارنگیاں
 جوڑ اعضا اُسے دی طرف اپنے جوڑ چڑیاں
 ہر ہر والی نظر دی پستی پست لکھ کر وڑ
 تک تک اسنوں رجن نائیں جھین نائیں دھڑ
 سوڑ پری نول چھوڑ چھڑا کے کدھرے جا آئیں
 لعل تمیلاں گول تروڑن پاؤں کینچھا گل
 یوسف جدوں سواری اپنی نے تریا ہمراہی
 زور و حال سناوین اپنا موت اوں مہر آؤ
 چوٹی واک چٹ سنگ پاؤں وڑاں دنگے متھ
 چھٹی ڈوپے مارن کامل سچے سخن تداہیں
 بدیع جمال پری نول دیکیں اپنا عشق واک
 ذکر فکری رستی چھڑا کے چھڑا داتی چا
 جاگ رکاوین دودھ جاوین پھڑ پھڑ
 رستی بھانڈا آئے کر دھنسی وڑیں ہمت جیلہ
 سوکھا مکھن ہتھ نہ اوے چا رہ پانی پا
 بلاکت جان نہ ادھر بھبھانڈا دودھ بچائیں
 مکھن بھیں جدی بناوین ساڑ نہ جاوین ساڑ
 سستی غفلت کوں بھلیا ہر گز لوں نہ کم

اپنی ذات کھڑا شتالی دلبر ہوا س تھاہیں
 مئے غور و کبر ولی اکھ اوچیری چاہیں
 رکھ نگاہ اوکھ تن اندر ہر گز مول نہ چاہیں
 اپنا آب نہ یکن دیندے دلبر من رضاہیں
 ظاہر باہر یکن والے کامل راہبر لوڑ
 زمیں آسمان سمندر خشکی اکتا بغلے حور
 محمد اسماعیل ایچاہیں لال خرمز لاہیں
 سیف ملو کا اسے رستے کریں اوڈیا کھل
 حناں پڑ کھلویں توں بھی واک زلیخا مانی
 جاں اوے پھر مول نہ چاؤے ہمراہ سداؤے
 پڑھ کلمہ حد پار اٹھایا کھول سنابوں کتھ
 ٹھم حنا نہ ورکا توں بھی مکھ ممبر کر بائیں
 مرشد کوں جیلہ سیتی منگیں لیلان جاگ
 ہمت کر کے انھیں سرگی نیست آرا مگوا
 عقل علم پترانی پاروں بھانڈا اچانی کتھ
 کوشش کرے سمانی جیلہ مکھن اسماعیل
 سروی گری جھکڑ بل مال حیوان بچا
 اک اہر دودھ کا ہڑن ویلے غفلت دیکیں ناہیں
 چوری کتھ منبھالیں بھانڈا کو اکھادی ماڑ
 ہر کم وقت معین کرے ساڑ وجودی چم

دربیان صدائے عشق و حسن در کوئے بدیع جمال

عشق کہے سن میراں گلاں ہوش عقل پر تیا
وڑھے وڑھے وڑھے سارے میرے زیر غلامی
راج کنڈز جہڑے تاخاں تھناں ملے
خودی غور کبر والیاں تپت تپت جڑاں اوکھڑاں
جاہڑ دینارے سٹ پٹا کلاں پکڑ مشاطہ تے
ہن جھکین مول نہ دیواں ترس کلاں کیوں ماسہ
ہس ہس خوشیاں کردا پھر داز دلاں اپر کنڈر یا
لے سوٹا کرداں گہوٹا کھف مہدہ کر چھوڑاں
پکڑ میری چھڑکاوا کھڑا کون بنے چھڑکاوا
ساواں کون بنے ات ساواں کون مقابل آفے
راکھ سہ گامک لے راگا راگ سناون بھلے
سر جہڑاں پھر نیزیاں اپر پانی سہ کلاواں
ابر آہم نوں پھڑکے لہجاواں اک پاسے
دیواں پادراں اندر سون ملاں گھسیاڑاں
خاص ایقوب پیغمبر عالی دیواں کرنا بیٹے
گل گھزار بنا کے دتاں خارتے جھاڑیاں گھٹے
اک گرد اکھاں نہ دیواں میوے دیواں سارے
توبہ کس دے پیروں رب منظور کیتی
تورات کھڑاں گائیکوں باغ ارم دی جاتی

تدیراں تے متاں تن میں جت پھریاں پائیاں
علم دانائیاں کم نہ آئیاں میرا راج مدامی
کوچے گلے میرے جد آون کوٹے لکھوڑے
شاہ پیوں سوخواہ جانی پھر لولہم آدھڑاں
ماں متاں بے گردن جیتہ ہیٹھ پیراں حرکتے
عشق کہے میں جانوں ماراں مار مکاں مڑاں
میناں سیناں تھوکاں بدنے خوب کلاں پھرنیاں
اکھاں اندر کر کے جیسکر پوٹاں مڑاں پوٹاں
نال حسن کہو رنگت میری جھیس بدن واساوا
شاہ شمس نے کھل کھپائی شاہ منصور کلاوا
دجلے دی بک شہر یقینیت دھرتی انبر ڈولے
بال معصوماں دے گل اپر تیز زخم کر جلاوا
گالاں روج چند خبیثہ جامہ پانی جیوں پتاں
بکری خوفوں رنگاں کھٹے ماراں سرس ترزاں
حضرت ابراہیم جیہاں فوں بار شاواں بیٹے
سن شاہ پر سیے بدیع جمالے کنڈے عشق گردے
آدم دانہ کھا جد جھلا تھکا کھڑا چارے
پنپ خاموش خاموشی کر توں ہوا خاموش چوٹی
سیف ملک تے صاعدہ تھکے مصل بزم سلجانی

راگ سناواں ساز و جاواں درو آجھاواں تیرے
 ییل قدر دی قدر جے تینوں ییلاں ییل لہاں
 عشق کہے نس جاسیں کتھے کسری باہاں پھر
 کسنوں ضامن کرئیں پرستے اوٹک کھاسیں ہاڑاں
 خاڑاں اندر رول رولا کے رولاں جاگ سارے
 کی کسریں کس آگے روئیں کون کری اپر لے
 جس واندھب دین مکمل روشن نور کتاب
 چل خطاب نہیں جھب آسے کھول اندر فی فل
 پل چل واپس مڑناں کر تپے دیں بیگا نہ سارا
 عشق کہے یی جھن کھڑاں گدچھو شہانے
 بھوڑاں وانگول سرگردانی بلبل والا رولا
 اکو دس تیرے گل پیری آکھن جس فون ہولا
 حسن بازار بہار چو فیرے پھری بہار بہاروں
 گل گلزار چنیں گل سوئے خار کھیریں خاروں
 مایہ حبیب نہ غافل ہوویں گترن حبیب میرے
 مارن زور نہ ملن ہاراں سن پرستے شاہ پرستے
 کوئج دھنی سنگوں دھڑی کردی کوکاں چانگیاں
 کاہنگ سچھی دریا عشق دے دھڑ دھڑ سچھی
 باہاواں تھک ایتھا تیں جاواں دور نہ دور
 ٹھن گیسراں پھیراں اندر دریا تھھا ماری
 فکر کریں بے فکری پاروں سیف ملوک آزاری

آہن چلیے رات انجھری ییل قدرے پھرے
 ولبر دے دوڑ شتابی رحمت فضول تارے
 کس دے دامن ہیدھ لکیں گی کہڑے ہاں چھریں
 ہاڑاں کھا پھڑیں گی پیری پیرن دپ خاڑاں
 گھر گھر حسن تیراں کھال سر بہ نامی کھارے
 چل نیٹے اوہ راگ مکمل کھول اندر دے تالے
 جسنوں رب العزت بخشی کیتا جاگ خطاب
 پوری پوری کر توں پوری دہل پل بل چس
 لے توں سارا و نہاں دی آپے کر کچھ خیل چارا
 ساڑا سواہ کراٹکا لنبوں جیوں ساڑاں پروانے
 قمری ہار کر عی کی کوکاں حسن پہنا دے پھولا
 کہے فی شہناں کس فی شہناں جان نکما رولا
 رت بسنت پھلاں دی رونق آکھیں گلزاروں
 سوا رکھ سنبھال سنبھالیں جلدی پرت بازاروں
 لٹن ہاں اوہ دے دیہاڑی بھاتے حال پیرے
 اٹھ اوٹو ہاری کر کے تاری کونجاں دانگول نیٹے
 لے پچر گل موٹی غورا اپڑ فراقی کانگیاں
 بے طاح مہا ناں راہبر ترسیں کیوں ترسیں
 بازک طبع نزاکت رولا حور مطابق حور
 پل بنا ایہہ پل صراط ہی لوک نیزہ تلوری
 لے خبر ہار سناویں کی صاعد بیمار می

دس سنبھالی سنبھالیں شاعر کریں سنبھال سنبھالا
 حسن جمید کمر و میل راہبر راہ و کیلا
 حضرت محمد نبی بخش صلواتی آپل دور نہ وسن
 بھن تقدیر لیا نہ تینوں مشکلی باہواں کڑیاں
 تھی ریت لٹا ساں تینوں عشقے صد لگایا
 وکھ جہاں شہزادے والا تھی کدھر آویں
 اوس وقت دار و نال دھواں کم نہ آئے بہتے
 و ملا وقت نہ ضائع کرتوں چل وکھیں شہزاد
 ابہر آراوہ نور شہزادہ آدم مصری آدم
 مالک رکھا بچرے کردے بلا باز دوندے
 پاک یقین عقیدہ کامل حب اخلاص اخلاصی
 چل پرے شاہ پرے ایتھوں کھول شتابی پر
 دیہہ دیدار اس شوہر کما میں کھول حسن دی گٹھ
 پاپریم پریم لٹاویں کریں پریم پریمیاں
 تنیاں دورے بچنے دھورے کورے برن سارے
 کچھ دے بھانڈے نے چک ٹیو قدم سنبھال تھا
 کچھ دیاں ونگاں اندر سنگاں بھن نہ جاویں لڑکے
 عشق ہے میں عاشق نا میں سن بازار چہر دال
 موت صورت دلبر والی ہر جا حاضر آوے
 ایسا رعب جہاں اپنا آپ سماوے خلنے
 اندر باہر دے بیگ شک نہ رہندا کافی

وکھ دیاں منت ماری متاں روشن کھ نرالا
 راہنہانی جو کرکوسن تیسری سنبھالا
 ہر مشکل ہر گھائی اندر آندہ بریاں و سن
 پیراں اندر پیریاں عاشق چھائی تیخال چھریاں
 قلعہ رکھ کٹا ساں جیبھاں میں آیا میں آیا
 قدم اگیرے چان نہ دیاں اورک بچھو تاویں
 رونال جان حیاتی بہتر بہتر زندہ مرے
 باغ ارم وچہ بیٹھی سوڑی حق تحقیق آراوہ
 روح بچرے پا قیدال کٹے خادم کردے غلام
 آب محافظ ہووے جس دامار کون پرے
 نور گیل پل کریں کرنی روح غناک آداسی
 کی بھر دسہ اس زندگی و ایڈے مان نہ کر
 اپنے ہتھیں باغ ارم وچہ دان محبت و دھ
 رکھیں سانب سنبھال امانت چھو کٹے خیال
 ٹھوکر مار نہ توڑیں کدھرے مٹی دے مٹا رہے
 بلکن رستہ بھیل نہ جائیں کر چکنا چور نہ جائیں
 ماں دی مار رکھیں من خطرہ سوتے ماری بڑکے
 اکو صورت اکو صورت آسہ پیش شکاواں
 زمیں آسمان سمندر خشکی کدھرے فرق نہ پاوے
 خانہ اندر قبضہ سماجن دوجا کوئی نہ جلنے
 سن شاہ پرے حسن پیدا وکھ دھریں ہر حیاتی

غیر نہ بچھ سکواں آپے جس دا روپ نرالا
 عشق کہے میں سخن خریاں سودا کیجاں سودا
 کھوئے درمیں دھن بنوں حاسد ویر کفانی
 کل خزانے خالی نہو گئے آسے پردے پاروں
 کہدے احسان احسان چاہئے طعنے بول نہ بولے
 کس نہ آوے وچ محبت دن دن دن دن سوایا
 لگا بیٹھ گویا گدن صاعدا دی ہماری
 جانورں نوں سرت نہ رسدی ڈھنڈھ ہو ہو جو
 بونگی جانورں نے آکے تکیہ لایا عالی
 پانی اندر پھیلی بولے پا تران بھ لوقی
 عرش فرشتے چکن دلے آن کھلے اس جانی
 مشک مسطح آتے متوہم جتہ کڈھ اولی
 نیند آرام بے آرام آوے جسم راگ اولو
 جہول چھیرا سادری اندر سراں آوازے کوا
 بہراڑی تے کوڈی رستا کوئے ہوہر قماچی
 مال کونس دہر پت کنیری رچتیاں رنگ لایا
 تار نیر رسناں درباری ٹٹ گلپان لاہوری
 للٹہ گوری پدہریاں دے بول ستار راگ
 بھاگ جگاتے بدیع جمالے تک جمال جانی
 صورت صورت وانگ شہزادہ میں بھی دکھائی
 چرواں عمل اندر ماہر ایہہ شہزادہ نوری

بیہڑا ڈٹھا باغ ارم وچ نکھر اروسن بالا
 سرے کے محبوب چھڑاواں جیوں وکیا چن برجا
 مصر بازار پوسے کل کتنا سندھوت شہلانی
 رحمت برکت پھیرے دوبارہ نطف احسان باروں
 ایہو مصلحت عشقے اندر حب پیار نہ ڈولے
 چوداں مسلم شہزادے از سرے دانائی آیا
 سن کے پانی دکن نہ وہند بہند اس جانی
 کوہل مور لڑے تری گردے حلقہ پھیری
 شیر درندے ہتھی کیلے جس دم مار تالی
 وابستہ لافز نہ مینوں نیلے ڈکڑ ہر شے حق
 آمد دیکھ شہزادے والی سورں منگلے گانی
 جانورں دی ہوش بھلا نڈا دکھیا درد مشائی
 رام کلی بہاس سنا نڈا محفل خوب سجادے
 عاشق تے معشوق دوہاں نوں گھیر آوازہ کھڑا
 ہوگ بزم جمیری اندر سازی کھڑے قماچی
 سورٹھ ہوہر جوہی دیسی راگ ولایت گایا
 بہوہالی شاہپوری جگمگ کھڑے مثل کٹوری
 پڑہیں مہارن بر داسن جاگن ستے بھاگ
 کہندی ڈیرے لے چل کٹیتے اندر کد خلی
 خانہ کراں آباد ایہہ بھینے دل دیاں دلیر جانے
 نور اکرام بزرگی ٹپکے طور مطابق طور می

گلان کرے سلام گذار عمر نیاز اولاد سے
 مورت صورت میں بھی پتھان سن توں ملکہ خاتون
 کتھوں ایہ شاہ مہرے بھے لیکے اول کاہنوں
 شاہ سلیمان لگے حاضر پریاں جن جن اور
 یوسف ثانی مرد زانی طلب طبیعت واری
 لوڑ لیا و یوسف ثانی یوسف درگاہن
 بیڑن گردم ہو یا سوالی کہندا بار خدایا
 دس جہاں حبیب اپنے دامینوں بار خدایا
 کہیا خدانے کھ تیری تھیں آمد چھیکر وار
 جد سے صدقے تو میری ترست قبولی تدھ
 قادر ذات قدوس الہی توں قادر ہر جانی
 رب فرمایا سن یوسف دامہرے اسان دھایا
 توں بھی آدم جہاں جہشہ مستحضر صاف بنا کے
 جتھہ لگوٹھے ناخن نظاں تک جہاں حضوری
 آدم ڈٹھا نور محمدی پاک جہاں حضوری
 حکمہ عینی پاک یاد منول اللہ فرماو
 حضرت موسیٰ رب توں کہیا دیہہ دیدار خدایا
 رب فرمایا تک نہ سکیں جہاں روپ حضوری
 ہو بیہوش دیکھتے موسیٰ نور و جلیا کوہ
 اوہ بھی کہندا یوسف ثانی لوڑ لیت اوچن
 کشف قلوب ولی نے ڈٹھا آصف حس و نام
 آکھیا شاہاں حال زمانے نہیں اوہ بکھر انوری

مدح تعریفیاں کر کر دے عشق پیار جتاوے
 سیف ملک شہزادے لگے رب نے کار جتاوے
 کس دی حب لوکا کے نقشہ خیر تنہا ایہہ سائلوں
 راکش دیوہ انسان فرشتے باور کر توں باور
 شاہ وزیر امراء بلا کے حکم کرے پیا جاری
 جس دی چھک میرا من چھکیا من لیا میں من
 آخر الزمان نبی جن سوچنے ہے میںوں گھبرا
 عجزوں کھڑا اپیل گذارے دلوں فدا بھرنایا
 ہو سوالی اکھن لگ توں ہیں سر جہنہار
 دیہہ دیدار چھک و اچھک کا ہوش مطابق نہ
 کر منظور حضور شہانے بے نیاز الہی
 آجے نہ یوسف پیدا ہوا روگ زلیخا لایا ؟
 غسل طہارت خوشبو کرے پر دے سوں اٹھاکے
 پڑھ کرانہ کریں دوکانہ دور کیا پھر دوری
 چم لگوٹھے لے اکھاں تے نور ڈٹھا جد نوری
 سنت آدم پاک سلیمان سد مشیر بولاوے
 اے طور بہاڑے چوٹھ کے ہو سوالے آیا
 کئے سونی وچوں سنی قرآن جڑوں اک نوری
 اے خوش بختاں اندر نبی مل سلیمان موہ
 چالی دن دی مہلت لے کے کن لے فرستے
 اعظم اکم چتارن والا جہدی کرامت عام
 مستقبل زمانے اندر ہوگ پیدا چن سحوری

بدیع جمال اُدھر ہے ناواں دھی شاہپا جانی
 اُوہ دلبند فرزند تارا کہے وزیر سیانیاں
 ماہر تلم مصور کا تب کیستہ جمع تسمائی
 ہور فراد و فرادے ورگے کہیں بہاول حق
 سبھو نقش نقاش لگے بغلے مارن بھلا
 پاؤں کھرنہ بہن دیون نقش نقاشے سام
 جہناں لیاندا لفظ اندر لکھ چکن تھیں مہرے
 چکر کیا جو عاشق اس واسیف ٹوک دساو
 ایہہ شاہ مہرے لیک وزیراں پیش امیر بھگت
 لوح محفوظ آتے لکھ رکھا جیوں قضاء دی کافی
 رکھے راتب سنبھالے تہ کے من تقدیر ربانی
 ایہہ نشان نشانے انوں ہوندا نہیں قضاء
 اُوہ نشانہ مارے جیونوں کون بچاؤن ابرا

مقولہ شاعر

اہمیدا سوچ سیدا کوئی جہت جید
 سوا تھہ موی دایئے کریں جہاد جہانے
 شیطان دشمن حکم کھلا فوجاں لشکر تلے
 مرشد باھوں حرص ہوا داکون مٹاؤ کھوج
 عورت ناز پڑی دنیا کھول کھاندا لڑ ۱۱
 دنیا ناز پڑی دوشی نفس شیطانی کھیل
 کال دی اشنائی باھوں عروج فی جاندا کیلا
 ایہہ جہاد لڑا کے ویری نفس آ مارہ جانے
 سیف ٹوک جہانی سار بالی مٹھم امانے
 دس سردار شاہ زور بہادر لڑ پکھر دا عوج
 چیرنچی وانگ مسل پیراں دچہ اندا ویری ٹڑ
 نت وکھاوے سخن شکوہ جہوں بہاری میل

دکھ پرانہ رنگ برنگی گل نعل سدا کھلا سے
 ایہہ قطاراں نے تیار اس نے ٹریاں تلواراں
 خوداں دانگ سنگاری رگن بدنی ظاہر داری
 خود کنواری سدا بہاری اکھ شیطاں ٹیاری
 راہ دہوت دہوت ہوریاں وادین پا بھلا کلاں
 جاں ہمک باب مقابل آکے نہ برہن دکھا کلاں
 پر جو مرشد کامل والا نقشہ نقش پکاندا
 مرغ بخاریوں شٹ بیناریوں رگن بھول کھلاں
 لے آکھ ملکہ اس وادہ شاہ مہرے مہرے
 کہندی گھٹیف ملوکا ویرن ویرا آئی
 کہندی سیف ملوکے ملے شاہ مہرے دکھلاں
 جواز مایا گیا شہزادہ ہے تال انڈیا
 جے اوہ واپس نہ پرتا دے شاہ مہرے دوبارہ
 جلد شتابی واپس کر تہود عہد خودی
 اوہ بھی راک فرشتے گایا بن کلانت ہمارا
 بیٹوں سپاہ دہن وجا نہا پوک ناگ اولارے
 چھوہم بھام کھڈاں تھیں نکلیں خطرہ موت جہاں
 کہندا واپس موڑ تھالی ہساں رکھ اوڈیکارے
 ضامن و اصول ہے ڈویناں یا والاناں
 ضامن کیتیاں نوڑ نہ رہندی پیہیہ طاق لکھی
 انشا واللہ موڑ لیا وال اپہیں پیری پرتاں

آدمیاں دے مارن کارن فوجاں گرو قطارے
 چھیل جوان جوان رنگیے زیر کرن پکاراں
 زیور ہار سنگا جھیلان ناز ادا کنواری
 مارن بھک دو تیر زیناں دے مرو شیر شکاری
 یوسف نبی پیغمبر درگے سر تھکن ایہہ واراں
 یک برزا یونس نول کتھے کھڑے جال بھساں
 اسمعیلا اس دے تائیں نور ایمان بچاندا
 لیے کامل لوک آجے بھی لوطے پھچن تاری
 میں بھی تک لولاک واری ایہہ نقاشے دھورے
 سخت مہم اک ساوڑے کارن شاہ پری نے پائی
 سچا بھڑھہ پرکھاں میں بھی تک لولان آزمائے
 میں بھی کھوٹا کھرا سیاناں شاہ پری فرمایا
 بچن محال ہووے گا میرا اک پل نہیں گزارے
 روح بدن وچہ داخل ہوا کراکت راز مخدومی
 خالی کھوٹھ روح دی بھوکوں سن چھیل و نجارا
 موت سدا اوہ کرن نہ خطرہ دھری بھویں ہارے
 تیویں سیف ملوکے تائیں ایہہ آواز بھالوں
 بن ضامن تے لیجا ملکہ نہ لادیں اب یکان
 جس دی چا ضمانت چکن گھرا اسے خود جاناں
 فکر اندیشہ سبھے آونوں تینوں فکر نہ کافی
 صرف دکھاواں شاہ پری نول عالمان نہ وناں

اکو بدیع جلال پری نون دس مٹاں گی دیرا شاید ترس کرے نقشہ نہ ہویں توں دیرا
 در بیان خدو خال جمال نورانی و سیف ملوک شہزادہ کی شکل
 صورت پر جمالی تبصرہ

آسانی اس واوی اندر غم سر ہلا دیں پورا
 لنگر وچوں حاصل ہوئے اکو بھورا کافی
 سر اس دے سی قبل رحمانی والیں عطر سما یا
 گل گلدستہ بدن نورانی دھتی واہ خوش بوئی
 اکھاں جنوں نظری آون کد واسد اعلا می
 سوہنی دا ہڑی جن دا ہالہ روپ انوپ ہجائی
 بوسو مشبو معطر کیتا جامہ بستہ نوری
 قد میانہ ہوڑ وجودی خوب عجائب آئے
 بستے قدم مبارک پاوے اور چونیرے کدوا
 رات اندھیری اندر کیتے ہوڑا نور او حبالا
 خال جمال نورانی چہرہ کون مقابل آوے
 سر مبارک نمک والے کہو سلطان جہانے
 اکھاں نمک لیاں جس کدھرے حافظ ناظمی قلا
 دو بھر وٹے دیکھ دیاں ہی صانع مرد اسیل
 نمک رخسار شرف بزرگی حاصل ہوندی جھڑی
 نمک تلوری دہاری والا کرے سکیم دانا
 جس دے لئے سروریں ورتاں پلک زلال طہورا
 جس دی برکت آئندہ پیروں غفلت قیامے چائی
 سوہنی واہ دستار سرے تے پیکا سرخ پھریا
 چہرہ نور نورانی متھ لاسٹ چین دلجوئی
 کناں دا چمکا سنہری کیا فجری کیا شامی
 سادہ صاف پوشاک بدن تے چٹے رنگری پائی
 میں قربان شہزادے آتوں حور بدن کستوری
 گنج عرفان بہار شہزادہ صفت نہ کیتی جاکے
 چٹے نکیا خواب وچالے وانگ زلیخا بروا
 سوئی گم کھڑتی لیتھے ایڈن صیبا اقبال
 مثل مثال نہ ملدی ہرگز حسن پشاکلاھے
 متھا نمک والے عادل عدل انصاف امانے
 صورت بریف ملوکے والی واہ واہ عجب سنواری
 گن مبارک نمک والا کردا سدا اسپیل
 عاقل سکھ سیاناں اکھے آؤ سنوں دیتا ساری
 عطر عنبر کستوری وچن جو دیکھے حب لاء

لب مبارک یمن والا بخت وزیری پاورے
 سیف ملک شہزادے والی کون تعریف سنگ
 حلقہ داپڑی جس گنیا غازی شان منجھالی
 عالم کہو مبلغ صانع واعظین کرباری
 زور شجاعت کھڑا ثانی لاثانی اھواوے
 سیف ملک شہزادے والا روپ زیادہ چاند
 دست مبارک دیکھ دیاں ہی سخی سخاوت نہی
 لغت بھیج جو حاسد اس دا سمجھ تقالی بندھ
 بہنناں رنگ خریدی ہوں اٹے پیٹے رنگے
 رنگ صید دی رنگی اندر سوا ساوا پیلا
 سیف ملک دوکان سجا کے کروا شاہ دغلام
 ہتھ دیاں انگلاں یمن والے خوش خط کا تب داری
 ابراہیم او دھم دے دا گول دیسے تاج تے تخت
 ایہودان سرو پامنگاں ہو کے سدا سولی
 جائے سی پنا دن جگ نوں نیک کرن کڑدا
 سینہ دیکھ شہزادے والا عالم عامل بھارا
 پوری چوری دیکھ کے سخی پڑی عشق اقبالے
 شہزادے نوں ہمک جو پرتی بھلی کپڑا خنرہ
 پیٹ مبارک یمن والے زاہد متقی سوری
 گوشت تک شہزادے والے جاسیں کھنسن
 رحمت برکت پلے کے ایتھوں سخی سخاوت وار

لب تاشیز لالوں ودھ کے مصری بھی شراوے
 کچھ مبارک نظر ہے آیا صوم پابند ہو جاوے
 دند مبارک کلیاں چھنے وکھش کھڑا عالی
 کل اعتناء وجودی جس تک لے فواری
 باز و تک شہزادے والے شاہ زوری ہتھ آئے
 جنگ جہاد و لڑائیاں اندر حصہ بجزا پاندا
 سخی ہتھ تھیلی تیکے کہن صراف تباہی
 کہو بخیل رزق کے بن لگ ہتھال دی کندھ
 واہ رنگ ریز لاری رنگن جائے رنگ برنگے
 اکے نظروں گوشتے کیتے گوشتا رنگ رنگیلا
 مشک آمیز عنبر کستری ایتھوں ہلدی عام
 کہیں غلام غلامی اندر کروے کار گزاری
 زبا انگلاں دس شتابی بخت بنایے بخت
 دن تے راتیں صفت سنائیے سیف ملک والی
 سبے ہتھ دیاں انگلاں تک درزی جوکے یارا
 کچھ ہتھ دیاں انگلاں نکیاں کر توں کم دھارا
 پشت مبارک سیف ملک کی بکری بدیع جلے
 کر تواضع خلقت مندی دان اٹھاواہ بخرا
 ظاہر باطن نور شہزادہ کسروا نور و نوری
 تقویٰ زہد عبادت پاؤں کروے مولیٰ لبس
 کرن رکوع سجود و سجوداں خالق دے دربار

شہزادے عاشق عظیمی نصیحت نو حیدرہ
 طبع عظیم جمیل جمالی حق تصدیق کلاماں
 رحمت علم وفاداریت صاحب پیدار کمالی
 گرم گرمی شہزادے دی چادر سائے جگ
 اُسے خاطر دنیا ساری رونق نور اوجالہ
 ضامن جسم ہنر لوسے والا جسدے گرد نہ سایہ
 آخر کار اُسے دارایہ چھتر سہراک جاہ
 خواہ مورج سرش مقابل دھرت زمین ایہ تانا
 کیا بھکھ پیاس مشاوس ہونڈے روگ فرار
 یاری دی بج پالی شہزادہ سرگردا سرگردا
 بے پرواہ الہی قادر و سیما آتم بنا کے
 جس جس کیا جن نمونائی گوہرے نین اسو کے
 نقش بنا سبائے خالق مہنا طبعی رنج
 علم کلام کلاماں سچیاں حق تصدیق بیان
 کوئی جہان نہ ہنر نہ ہوندا ہے نہ ہوندا آپ
 ایسی صورت سرچ بنائی جسد احد نہ تال
 ہے نہ ہوندا تال کی ہوندا نہ ہوندا کوئی جگ
 آؤ تکیے روپ اوسید جسد اشیدانت
 بدیع جلال جمال نہ ہونڈے نہ ایہ جور قصور
 اسے خاطر وحی کرامت جوڑ تمامی جوڑے
 رحمت اوسدی اسمعیل واہ رحمت پرکائے

روشن نور منور حلقہ چہرے روپ مزید
 سخن انسان لائیک زبانی پیش صلوات سلاماں
 کلام زیارت اعلیٰ اونی نقش نقش لیبالی
 رحمت مند لوری پیکر کہو جلوسے وگ تک
 ایک بل دور ہے ہووے کہ ہرے جگ اندھ کشتلا
 نور نورانی عالم تابع عالی منصب پایہ
 سبھ خلق سرے تے تخی اوسدی آؤٹ نہاہ
 ٹھنڈک وارے رحمت اوسدی نہ زہریری کانا
 جے آوہ نظر نگاہ کرتے دوسری ان دے پار
 حورال تے غلمان فرشتے کرن غلامی خروا
 سبھ مخلوقوں بہتر برتر کہن زیارت پاکے
 تک تک ہرگز رنجیے نہیں دیا اہل سلوکے
 عجب سجاوٹ مہر مروت روح لطافت چچ
 اُسے خاطر دھرتی انبر اکھو دووے تے جہاں
 بدیع جلال سجا کے دیا کار گیریاں جاہ
 اُسے دل روانہ کلی آمتاں آمتاں
 حسن بہار بسا کھ نہ ہونڈی کہو خزاں وگ تک
 جسدے بنال نہ دوزخ جنت تانہاں لب
 روغن تارے نہ چن سورج نہ موسیٰ کوہ طور
 آدم حوا نعمت کشی جلال رحمت متھ لڑے
 سیف ملوک اس بدیع جلال نور نبوت ٹھٹھا

قاصد نیل آنکھو اعلیٰ تلباں تکمن والا
 جس دی نظر دگر گمانے پے کسی مجسودہ نور پایا
 نور و نور شہزادہ نوری کھڑا چین جسمانی
 جہناں نظر نہ اتوں کیتی دعوئی کرن خدائی
 وصل طلب شہزادے والا کھول سنا کون
 سینہ چوڑا جھلسل جھلسل بھلیا روپ نہ جاوے
 باہول فیماں زانو تیس کر نور کرن روشانی
 رحمت واپر کالہ سر تے رحمت باہر مائی
 جو دسواں کرم واسطع شرم حیا اولی
 سو سہی چال مموئے ورگی چدے مثل چکور
 قدرت کا جی چین بنائے منٹھے آپر واہ
 بازو چھاتی موہنڈیاں آپر وال مبارک گتے
 جسم لطیف پاکیزہ اظہر نور نورانی سے بالا
 ایسا روپ شہزادے آپر تکیا بدیع جمال
 بازو چین چاندی دسکے عجیب سلاخیں کھڑیاں
 پنیال واہ رول وار بنا کے قادر قدر واری
 نقش بنا سوارے اتنے جس واحد نہ تباں
 امتاں امتاں آنکھن چین انسان فرشتے
 سدا سلام سلامی اندر سو ہو ننگن دھورے
 جنگلی آنکھ دندے سارے کروے قدر زیاد
 بیحد روپ شہزادے والا نہیں مثال مثالی

سیف ملک نول تک جوڑ دی ہوش گواندہ لالہ
 سبے ہو دی تے نصرانی راوی آنکھ ستایا
 روشن روپ انوب الوکھا باغ اسلامالی
 کافر نکر کفر عقیدہ دو جاگ روسیابی
 گردن صاف ہو دی شیشہ وانگ مراعی وولن
 زلفاں ناگ پھرائے کندل ویکھیا پھر کاوے
 سارے جگ نہ مانے اندر رحمت بے بہائی
 شفقت برکت خلق محبت علم وفا انباری
 سیف ملک شہزادہ بیشک گنج عفان الہی
 تکی پیران کی گدی سو سہی پاندا پائل مہور
 مونڈے آندے دیکھ کے بھلے پاندے لہ
 جہناں وچوں ذکر زبانوں دم دم چک دکھا
 تکمن والا وجد سروری ہو حبا اندا متوالا
 دسو ہوش حواس عقل نول رکھے کون سنبھال
 سورج چین ستار فلکی کرن آواواں بڑیاں
 حکمت وستی ظاہر باہر اپنی خالق باری
 پود ویک واپچن کھن مقابل آنکھ پری امتاں
 ہو قربان حیوان دندے آنکھن جب نوشتے
 لایسے آترن پنکھ پنکھیوں وول چڑیاں باز چورے
 حجر حجر بھی پیچ پکارن دسن تب زیادہ
 مدھم چان چین سورج و انور ضیاء اقبالی

عرش انبر آسمان زمین تے اس دے ورگا جور
 دور زمانے پہنچے اندر صادق لقب آئینی
 ہر مذہب و اہل مذہب حق تحقیق کارے
 سارے مائل و عادات دے حسن عقل پترانی
 اوہ وانا حکیم بیاباں صاحب اہل صفائی
 روشن نور نور اکمل نظم برتر اعلیٰ
 لاث حسن دی شاہ پری دل اک چمکا پاکے
 کہندی ملکہ دس فی بھینے کا ہنوں راز چھپائی
 مینوں کھول سن اوں بیتی جو سرگزری گلے
 سل بھلا کہیں چھیک لکھتے دھچکے کاری
 اکی اپر رکھ رکھ بھینے پائمنگ تے مہچاں
 اندر واند قیدن ہوئی تنگ جہاں جہاں
 روگ طال جہاں بچاری ماری عشق کٹاری
 پہلی مٹر عشق غوغا می شرم سیاہ مارے
 نکا دوڑا بدھانہ ڈا اہو کھروا گل
 سن توں ملکہ کوئی وکیلے کو کوئی جہت چیلے
 ملکہ ضامن بنی دلائل منگ شاہ ہرے اندے
 تیل پیاسی ہدی اپر لون پھٹاں تے ڈہلا
 بجلی چمک لگی ہر خانے خانے پھٹکے سارے
 کہیں کوہاں تے میلان اندر وادی نظر نہ آوے
 کہیں جہاں جہاں سو گیا ڈکے محل چھارے

کسے نہ کیا نہ کوئی ہوئل تنگ تمامی دور
 عہد پابند اعتباراں والا صفت موصوفہ یعنی
 سیف نوک شہزادہ عالی جو بیکھے سووارے
 اس دے جید زمانے اندر کسدی ہوگ وانا
 اکھو حاصل علم لہ فی شہر کمال ادائی
 تنگ سواری آمد اسدی ہوندا نور ادب الہ
 وانگ مہال توری پھل دے کہ چوڑی مٹا کے
 ویکیم سیاسی پاؤں نہیں مرض لوکاں جاندی
 شاہ پری نوں اندر واندی کسی محبت سل
 چھراں وانگ محبت کئے میرے سینے ماری
 ہر مہال گھوٹ رولانے کھے اندر پھچاں
 راز نہ کھوٹے بھیت نہ افشاں حال رنجور ملاں
 نیزے پٹے لے لے آون عشق آزار آزاری
 دوجے تیجے حملے اندر زشر کرین داسارے
 مڑواں بچیاں مستور اہاں منہ مناوی مل
 تر شاہ مہرے لیا دے مینوں کہیے سچ سیلے
 ویکھیاں ہی شاہ پری نوں بھڑکے نبول جلائے
 زخم جہڑی ملیا اگے نشتر عشقوں کھلا
 پیاجھو پچاں زمیں تھر کٹیا لاوا کوہ کھلاے
 آتش خیز بہاڑ نہ پھٹے اہو ملک تباہ کلاوے
 لکھ کروڑ تھیم نمائے عاجز بدھے مارے

تو بے لگیاں آتھے پہنچے خستہ حال خزاری
 لوک جوان گھراں تھیں ننھے پیرے موہند ہوئے
 کھوئے کوسن پنڈے محلے شہر کہیں مغرب
 ظالم ظلم کندہ حاکم یک دم بخون لئے
 آہن چیت خدادی طرفوں قہر قہاری بھلا
 قہر قہار عذاب جا آئے پیش نہ جاندی کوئی
 ہر خوشی نوح دی آپر رکھے جادون جوڑے
 یا فیہ عروج عشق قد آور بچیا قوم جبہ اروس
 شاہ پری دی گل مکا میں تماراں چھپڑ نہ باقی
 سگول عشق شہزادے والا اُلٹ پیا آجھولی
 گوٹھے عشق مہازی بھٹی نالے ظاہر واری
 حضرت نمونی خضر دی مٹی گزری گل
 حل مسئلہ کردے ظاہر جو باطن دا کھیل
 ظاہر جوڑے باطن جوڑی مسلم وسیع دوار
 خاص الخاص مقرب نوری خاصا لہجی بھارا
 چپ کر شاہراہ کو گنہگارے نہ چھپڑیں ایہ گل
 چل گیرے عقل قیاساں کھو بیٹھے داناء
 قصہ اندر قصہ کرنا ہووے کسے دی بات
 محبت باز ہر دور زمانے عرق نچوڑن مرقا
 مات نہ ہووے اصل بیانی رمز اشارہ کافی
 توبہ تائب ہو جا ایٹھے استغفار پکاریں

کہیں بیمار پڑا نے روگی لاعلاج آزاری
 لکھ جہاز جہانزاں والے دریا ڈوب ڈوبے
 افسر افسری پئی جگت دچر بھلا قہر عذاب
 کافر مرشک بے دیناں نوں کون ایلو پوچا
 اپنی اپنی پے گئی ہر نوں غیر ارشنا کہو بھلا
 کوئی دعا تاثیر نہ کردی جگ سارا افسری
 اودھ بچ نکم نیل ندی نے کئے ظالم روپڑے
 اودھ بھی اور ک فانی نکیا عاصا موسیٰ پاؤں
 اور کاک دن لیکھا بھرنال ہو قافل اتفاقی
 جھوٹی اندر بدیع جالے راز تصوف کھوٹی
 باطن منزل ٹر پاسفری گیا فدا فراری
 بچہ مار بیڑی نوں سٹے چاٹے کندھا پل
 اسمعیلا اس وادی داعقلوں اودھا نیل
 تک حروف مقطعه روشن کھوئے کہہ راز
 ہو حیران پشیمان ایٹھے ڈٹھا عالم سارا
 ملکہ خاتون شاہ پری دا حال سناویں حل
 راز اسرار پوشیدہ وقتے باطن عزم کوکاب
 صنعت اصلی کریں نہ صنائع محبت کالی را
 کرتقیدان پیش مزیدیاں ساڈن پہلے و قائل
 اسمعیلا ہر کوئی بھلا متک قصور و معافی
 کیے فعل قصور عیدے زور و میل اودھاری

آدم وانگ جلاویں نہراں اتر ٹل ٹل آون
 پکڑ وکیل اسماعیل کر ہمت کچھ حیل
 کامل مرشد ملک دا گول شاہ مہرے پکڑا سی
 رحمت شیخ نہانی جس دا ترست نہوت چاؤ
 باطن اندر میر سمائی رانجھ کن پڑوائے
 مہیولے ہتھ سڑی سوٹا میں چراند بیلے
 سستی شوہدی وچہ کھلاں دے تھی ریت جلی
 عاشق دا گھوانبر دیری دیروں ہتھ نہ ٹکے
 منہاں مٹی کچھ چھوڑے ناکیں اپنا آپ گواوے
 آپ نہ رہندا اتھو دہندا جس دا عشق لگاؤ
 بدیع جمال جیڑل شاہ مہرے کھول کھے منہ پیگے
 عشق جلائی مسم سدا فی جہاں عاشق اس چائی
 اکھاں اندر ڈیرے کردا مسم نام دھسدا ندا
 زیب زیبائش معشوقاں دا کردا لکھ جھوڈیرے
 وانگ کباب انگاراں اپر تیشیل کراہی کرہدا
 کنگلی کنگا والا اندر زلف محبوباں چھیری
 زبور گہناں وچہ کھچالی جاں ہوندا رنج پانی
 نسل سوا خال چندری وچوں کن سرو گھاندا
 کھٹے ریت اندر کھا کرٹے میل وجودی لا
 ماں محبوبی گل منہ تے کدھرے ہریں تبخیں
 انگلاں چھوڑا چھا پچھلیوں تے پیر چھیاں

تاوم ہوشمند ہر دم کیے تھیں بچتا دن
 بدیع جالے دا گول توں بھی حکم رکھ وسیل
 صورت سیف ملک پیا دی سستی غفلت چھا
 فنا فی الشیخ ہو یا جد طالب کون سرور تبار
 مجنوں سک ہوا وچہ نگلیں لیلال کش ہنڈلے
 تک فراد پیا رکتیہ دا نہر عیسیٰ میلے
 پتوں پتوں کر دی موٹی پانی کون پلاڑے
 سارا زور تران لگاوے طعے توڑے ٹوکے
 میں کر داوے دے عاشق پٹھی کھل کھچاؤ
 کر او خام گیا جد جتہ روح پرواز بناوے
 اکھاں پھیر نہ کیوں کر دھرے عشق کی الگ جگہ
 نوروں تل کوہ طور جاں گیا بنے مسم کان مینائی
 ہر کوئی پا اکھاں وچہ رکھے ہستی جڈل گوانا
 جسدی اکھ نول وکھیں کارن عاشق میخاں پیر
 ماں قصہ محبوباں والا پچھے سمجھ دلسر دا
 جسد بدن چلاندا اپنا سالم رکھ دلیری
 ڈاڈی پکڑ ہتھوڑا مہر پیا ماراں کھاندا جانی
 زرگراں دی مرضی درتے پختہ جوڑ بن اندا
 رنگی رنگ جاں کدھے سونا دھاگر تبت چا
 چھائی بہر محبوباں والی ہتھ بلاقاں تبخیں
 منہ اتر چکا ہندا چین گھڑی باہن زبیاں

کینٹھا منہ پستاناں اپڑ چھاتی نئے ڈیرا
 وصل انہنا داصل ہمیشہ دند چتے مسواک
 تیل مجھ وہاں والیں نکیا کوٹو پیر نیپیرے
 بند بند کٹا دے کپڑا قلمچی کترے لپٹے
 چھیک دلالاں لوں گل وچہ رسیاں ہولایا ہولایا
 سن شاہ پرے سوکھا نائیں میل محبوباں والا
 رات جہاڑ برا بر کر دے نیند آرام بھلا کر
 کدھرے شوک چراگہ ککے کدھرے کجھراں رنگ
 کتے چتے پیند پیر سنگاں دے گلی یا مروتوں دیا
 راج حکومت تاج بھی لیکے جے مل جاکو پار
 اس جاہ کریں دریغ نہ مولے ایہہ کوچہ دلدار
 کتے مقابل کتے پوشیدہ واہ عالی گفتار
 ولے جتنا فرق نہ آوے سیف ملوکی چال
 آسے دی رکھ چال تمامی آسے دے طور طریق
 زہد عبادت حب محبت نال آسے دے یاری
 اکو اک دی الفت رکھیں اکو سن چہہ پائیں
 سن شاہ پرے رکھیں نائیں ایہہ شاہ مہر کوڑ
 مٹھڑ آوے میرے تیکر کہندی ملکہ خاتون
 اوجا ذات صفاتوں اوجا بہتر کل مخلوقوں
 کامل چال سکووں اکمل اعظم برتر عالی
 اکو ویر میرے رنگ ویری ویر کمانڈا کھلے

کافی گل نوں تپتی رکھے بار وصالی گھبرا
 وچھڑے چھڑیوں بہنی نالوں چھڑے رشتے سنگ
 جان لکھنے پائیس مہرے کپڑے درزی پیر
 نسبت لیندا دھاگے والی تک کھٹو علی پیرے
 زند کار کیر کیتا مستھراں محبوب وچھائیاں
 سر کے وصل محبوبی ہونڈ ہر دم سرس کشالا
 اپنا آب دوجے ہتھ دیکے کجھ جو فرمائے
 کچھ یار مناناں لونڈا کتے سکے مثل کرنگ
 جاہل لوک سوداں اکھن دود کر سیکر پٹھیاں
 سودا ستا جانی پرے سن میری گفتار
 کتے محبوبی کتے گیمی کتے جی یار
 نظر نہ آوے کدھرے نظری جنت جنت گھر بار
 بریل جال جال اپنے داکدھیں منوں خیال
 چلناں پھرناں کھاناں پینا میلیں سنگ شفیق
 اپنا رستہ ٹور نہ دھرا غیر خیال نہ کاری
 ہم تعویذ گئے داکینٹھا شاہ پرے منہ لائیں
 ورنہ سیف ملک شہزادہ دسی منہ سر چھوڑ
 صورت تک لئی توں آسدی چل ازما ڈالوں
 احسن پیدا کیتا گیا کامل چال وٹو قوں
 بات نہ موڑیں سنگ نہ توڑیں جڑ مثال مثالی
 منزل کتے میل تیلی دا اونہیں قد میں گھٹے

چل چل تھکیا شوہا کیا مٹ گیا اس جانی
 فکروں جان کرینا ادھی اپنا آپ جلاوے
 دس جال سنبھال عاشق نول دیر تیر جھپٹ
 پل دی بہلت لے میں آئی گزریاں کج گھر
 عشق اودھ وچ کسر نہ کوئی وکیا جندوں جالوں
 دیہہ دیدار قرار کریں نول وار ویک جند جاناں
 مست است شرب محبت مینا آسنے ہرے
 بحر جرد ملا ڈھلا آخر وقت آخری جانی
 دس اودھ کوئی گل زبانوں جو میں لکھ سناواں
 کہو بچھاواں حسن آواواں کن دیر لہراں
 ملا وقت آزمائش اسادی اودھ ہر کھانے
 کپھرے جیلے نال ویلے آس پنہ کی آسوں

دربیان بلع جمال کے کامل عشق کا تصور برائے جوڑنے رشتہ برائے حمایت
 مہر افروز دی اتے سیف ٹوک کے احسن فضائل کا تذکرہ اتے اودھے
 علم و دانائی کا موازنہ

ایہ منزل جہاں دادی مٹی عقل قیاس گوائی
 بستی چھوڑ پہاڑیں تھکے کھال اندر دیہے
 روح ہمن نول لیکے اڈھیاں اڈھ چڑھیا آسا
 کسے طواف مہاں گروے عشق جلاوے میرے

عشق جوان جوان رنگینے جسنہ جند گرمائی
 شیر بہرے باشک ناگیاں ندنوں چالنے چھیرے
 ہر چوہ بستی ڈھوکیں شہر میں سیر کرے ہر خانے
 عاشق تے معشوق دو ہادی جھلی رائے دیہے

ہاں مٹا دوئی واسی تھے منہ اندر منہ پاؤں
 گل تھیں کدے جدا نہ ہوں سادہ وسادہ بھریا
 عشق پیار شہزادے والا جھلیا مول نہ جائے
 عشق سوار سریتے بیٹھا چین آرام فرارے
 ازل کھلی تفتدیر ربانی اپنی وار چلائی
 آدم زاد شہزادہ جسک حب سمانی سکتوں
 سن دادی بر رشتہ میرا مال شہزادے جوڑیں
 جندوں جانوں جان دکھائی جیتوں شمع پروا
 کدی خزان نہ بھگاؤ نہ ہاں سن دادی میں دلا
 سیف ملک از ملک کیا آس امید نہ توڑیں
 جس کو جس خیال نہ کیوں کریں رد سوال نہ میرا
 آدم پر مایاں مڑھوں اگواؤہ خالی ایہہ ناری
 پر مایاں بال نکاح ہے جائز فقہ اصول بتاتے
 آدم نائب بن کے آیا در حجبہ اگم سوایا
 کہندے یار بلال نبی نے جنت بخشی خود
 سن دادی ایہہ آدم زادہ نور خدا دا نور
 محکم نہ پھڑپھڑا اس واسی گز نہ چھڑا نہیں
 دھیاں دی گل دادی دیتے کرن ابرائے ماوا
 زمل سارے ہوا کٹھ کر تیو دور اوداسی
 چیتا چیتا چیتا رکھیں بنی صلاح نہ کھٹے
 سن دادی ایہہ نور شہزادہ اس تھیں نہ ہٹائیں

ڈیرے اندر ڈیرہ لادوں اکو اک کہلاؤں
 پاسواں پانگے چہ رکھن کرن پیار سوایا
 رتہ لکھیا بدیع حملے سن توں دادی مانے
 ہوش بھلا تھوس عقل گواہوں مان ترے سارے
 ہور خیال خیالوں نٹھے رہیا خیال نہ کافی
 جوڑ کھڑ نہ سمجھیں میرا نہ ہوڑیں اس نگوں
 از نوں لیکھ جو قدرت جوڑے نہ تدریوں توڑیں
 باپ میرا بھی مٹے تیراں کریں نہ غدر بہانے
 جھوڑ پھلایا تے نبیل چیتے موسم نرت بہاری
 رشتہ دیر شہزادے تائیں عقدوں جوڑا جوڑیں
 جیکر ایتھے عقل دھڑاسیں پاسیں جگ نہ ہیرا
 من سوال سوائن تیری بدیع جمال کنواری
 شامی کدھ کتابوں بھاؤں تک مسئلہ حق ماتے
 پڑھ کدھ حدیثوں بنیال مسلم نام دھرایا
 ملکاں نالوں بہت اکیرے جتناں پاؤں دور
 کرے قبول نہ جیسی بردہ بنال دیار حضور
 نوروں جدا نہ رکھیں مینوں پتہ نور چھڑا نہیں
 کدے نہ چھوڑاں دم دم پوٹاں جوڑاں جوڑ جلا
 توں دادی امدادی میری چھوڑھی نانی ماسی
 باپ میرے نوں کساں منانا ورنہ کدھ آؤہ شے
 جے پیش تاں بھیج بھیج مرساں کرنا فیصلہ

سن دادی تول آدم سنوں ایہ بھی آدم زادہ
 سمجھ آلودہ نور شہزادہ مسلم عمل دانائی
 لے عفریت ہوشہ نول آیا جھب آسنوں قلو
 میرے لگے حاضر کرتوں آدم بندہ خالی
 اُسدے کہے کہاے آتے باور کاہنوں کرے
 کی کینا کی چنیا سنگی بال معصوم معصومی
 نرور گرمی لکھی تنگی سرے جھلے جھولے
 رقی پاؤں سیر چھٹا نکال من دی خبر تمباہی
 عقل ناواناں سدا نادانی پڑھیاں دور از با
 قہر قہاری جان پچھان سمجھن کرم نوازی
 ہو رہیددی دور نیریدی ملک سن غم ہونے
 نزع قبرے حشر نزاکت پلصر اسی پھیرے
 حق باطل نول سمجھ سنا علم ہنر قابولوں
 سزناں جینا بھتیں کیتا قید ال کتیاں نالے
 حادے تے تے اچن چستی حق مجبور سبائے
 ولی ولایت ورثے آتے وارث کردار بے
 سرسڑکے سمجھ جتے جاون دان انعام انعامی
 ظاہر باطن دکھو دکھو اسلام وسیع حضور ی
 اودہ ظاہر ایہ باطن سمجھ دیوں درس جہاں
 بدیع جمال جمال دکھاوے دے چہنوں جمال
 حسن عشق دارشتہ گوہر گوہرے جوتے ساک

دیہہ رشتہ من اس دی مائے سمجھیں پاک آراۓ
 اسے نال میںوں پرتائیں حق حقیقت بائی
 ظلم ویری ویر کندے مولا خیر کماوے
 ملک آزمادان آپے آوسنوں اودہ ایانی کاکی
 آڑیاں کرن معصوم معصومی بولے داوی پستیے
 لکھی دنیا پھر پھر پڑھیاں تال کہنڈا جگ شومی
 خوشیاں نمایاں تکیاں ہو یاں سمجھن ماشے تولے
 چنگا مازا حال اشکارا واقف کار مدد ملی
 نفع زبانون سار ہمیشہ نیکی بدی تولے
 جنگ جہاں لڑائیاں تکیاں مڑے جہاں دغا
 سجن دشمن پرکھ لیونے مڑے کتے ہونے
 جنت دوزخ رکھ مقابل ملک مڑے کل پھیرے
 راہ ہدایت پایا احسن پانی پاپ پلاولوں
 صحت شفا ہو بیماری لکھی روک سرائے بھاکے
 چالی سالان سیکر جانے مرسل نمی ایا نے
 مادر زاد معصوم کہلا دن نہیں درجات ایہ عجیب
 کدھ معصوم ایا نے سمجھن گہمی مڑے اکرامی
 موسیٰ خضر کٹے چلن دور وے کل دوری
 مہر افروز کمرے روشنائی رکھ قیاس
 یک شاہ مہرے مہرے اُسدے کن برص جنجالاں
 نکو قدرت زب سے دی پاکی لائق پاپ

قطر و کئی جاں سپیں رکھدا لعل بنیا چمکاوے
 نیلا گھاہ چھوٹا ناں چار چٹا شبہ تباہیوں
 قدرت اُسدی نظر باطنِ عاقل مقبول جگہ
 سرِ شاک و دیاریں چھوڑن ڈنک کھوہ دہگانے
 ہم آسمان اُتر چن تپس سورج رونق لائی
 سونا چاندی تانبہ پتیل نور ہزاراں دھاناں
 تاج تخت سلطانی کھڑے کھڑے ہوسکینی
 اکناں راہ ہدایت پایا اکناں طوق پھرتے
 جیہڑی لاگ زیادہ وافر کھڑوی پاڑیں زور
 اکناں سوگ پسند رحمانی اکناں کار شیعانی
 اکناں نسبت جوڑ جوڑائی سنگ حبیب سی
 کھڑے قریب زیادہ جتنے اتنا عشق سوا یا
 نت پیار نوں سرگوشہ اگر دے مول نہ ہیا
 مار ہزار ہزاراں واریں مارے ڈنگ ڈنگاے
 ایسا صدق یقین یحییٰ جہاں خد نہ بنائے
 مہر آفر و زجواب کھراوے عاشق نوں آزمائے
 بلدی الگ پتیل مٹی دا بھانپنوں بھر کاوے
 ناری دھچ و فدا داری دے پہرہ داری کئے
 شاہ بری دارستہ شکل بوڑا بنابر عامی
 سن کلام ناکام ناکامی کھاوے گا گروانی
 ہو بیہوش گیا شہزادہ سرت و نجانی مقبول

کالی رات اندھیرے چان کون انداز لاوے
 اک مٹی دا قطرہ شکیں جاؤب تکھ تصویریں
 جاہل موکھ پاگل احق زلزلے سنگ شیطانی
 دنیا کچھ دین گواکے موت حرام منہ تلے
 چشمے رکھ باغینے زیبا سبزے زمیں سجانی
 میوے عجب زمینے دھنوں رحمت مینہ برسا
 اکناں بخت سوتے پاتے اکناں کار لعین
 کبر عز و کبر جاوڑ مال ایمان کھڑا تے
 بدیع جمال پری دے آکھ داوی پھر کے طور
 اکناں مرضی ورنی اپنی گھاٹے رہے زبانی
 جھلے نصیب نصیب اوہنا ہند جہان یا قری
 لکھ لکھیاں سرس سہارن کن وارن مایہ
 ہم آوہ یار غارلے واسنگی سنگ جتنا بڑا
 کہ نہ رہے پار نہ پکاں اڈیاں کی سانوں نم ہالے
 چڑھ پتیاں آوہڑے ساڈے چان آمتناں
 چلے گھوڑے مارے چاک نمک زخم چھ کاڑے
 کہندی بے وفا ضمیری آدم گدیاں جاشے
 آدمیاں دی یاری بچی آخر ہا ہو دہکے
 ایہہ بیٹی شاہ پال شاہ پالی کہو نایاب اتھری
 کہندا ایس پیارے باجھوں کی کرنی زندگانی
 سرت نہ رہیں عشق آگیا یوس رنگ مرقہ گل

مہر افروز پیا دل کا ہلا مت غشی جہنم گاہے
 عینِ عطریے اشہب ہتھیں جھبہ سریتے کیا
 ہتھ کیچے لکھو آدھ ننگے مولا خیر گزارے
 مدت پیچھے سرت جاں آدھے آس من دی ملا
 ہوساں میں موص کول کی بھراں حمایتی
 پیہ پیٹے شاہنشاں پتر نون ہم خیال بناواں
 اصلی گل آرادے یکن ہفت نکاح گواہی
 حکم شروع و احق ضروری ہوسن فرض ادائی
 وافر خوشی کہو غمی برابر سرغیاں الٹا وں
 کرے خیال خیالوں شکے سیف ملک شہلا
 نال آرادے لکھ پیاد کہیں اسوار اسوا
 جودل آکھے ہو کر رہنما جو مرضی سوسن دا
 یوسف گھر زلیخاں آندا نبی رباناں ڈورا
 بندی خانہ بہتر سمجھ کہتر رنگ و چھوٹے
 دودھ مٹھائیاں چھوڑ چھڑائیاں اپر ساگ گزارے
 بہتر جانتے عارف سرواز ہد عبادت کرنے
 جوش خروش جوانی جو کن عاجز ہو گئے مات
 کدھ کھائیاں دھہ خالوں دہ یا پر خیال بہاں
 بانگ مانگ غلامی کرد چمن قدم آوباڑے
 باز کہو تھپڑ نہ کر دے یاریرانہ سنگی
 شیر گاہیں تک آکو تھا نہیں چر دے ہو چوڑا

شاید اسے حالت اندر ہو موت حوالے
 عشق بخار آزار انگاری سینے بھانڑ بکلیا
 سیف ملک شہزادے کلن عمر نیاں وار
 کہندی حیلہ چاکر سال شالار رب ملا
 رشتہ بدیع جمال پری وادیشک مرضی میری
 رشتہ وار قریبیاں سندی مرضی تم نکلا
 حق مہر قبول اجابت سر پر لازم بھائی
 روزہ حج زکوٰۃ نمازاں کہو کلمہ وڈیا
 غمیاں حدس و دھجے آون خوشی امید یان
 جنتوں جا خیال خیالی آتول پھرے آرادہ
 تک دلیل جدھر دل آکھے پہنچ دے یکباری
 بھر کرے جد پاک الہی ویری سخن کن دا
 جو کہندی آدھ متے نایں شان نبوت جودا
 کھانے لائے عیش بہاراں نیڑے یار نہ بھانے
 حلوے پھرنی گوشت نالوں بہتر کھڑا بارہ
 کھان حلال حراموں نفرت شہوت غصہ ہرنے
 عاشق عشقوں بس نہ کرنی پامنی درجات
 گونج آواز نیاز گزاری شہنہ شیراں بھیاں
 چوڑیاں باز چرن اک جانی آکو تھا نہیں باڑے
 گہلی شکر ایتھہ قطار چوک چکا دن چنکی
 جوڑ جڑے جو جڑ نہ سکے انکے تک انکورا

چکی راہ درختان آب پر مارے ہنچ گھما کے
 تک کہ بوت پر پھر پھر گونجے ارہ ذکر چتا رہے
 جھلی جھلی جھلی پٹن چاہرٹن سینے رنگی
 سیف ملوک شہزادے آپر ڈہکا وقت جھلی
 سرور کھ شہزادے والا کیتا نہیں حسودی
 وچر اولارے عاجز بارے چاہر کنداڑے کھڑن
 دیوسر پٹا پتر جس واسس نے مار گویا
 پیریاں چک بہانے پاؤں لے جاؤں بے درتہ
 کیتی کتری گئی بھم دی شیخال طوق پھلو
 اترے تک ہاڑت مادی ہوڑن خلقت تائیں
 خودی تکبر جس گزریں میں نکال وگاں میں
 یوسف درگاہ قید و درگاہ ہو قیدی و نجارا
 چن سورج بھی تاریخ جسک پیراں تلے عرش
 کھنچ آپر بدن نہ بہندی بدی سرور سایہ
 مہر افروز شنی گل ساری سیف ملوک سنائی
 رشتے کارن پتر و تے ہو شری ناوانے
 ہا نہ گنہ تم تھیں کھلدا مال نادانی
 دونوں جدا ہوئے سنگ سنگوں دکھو دکھو
 دکھو دکھ تنوراں اندر چاقت دیکھ پھرے
 اکو لنگر رجا پرکا قسمت و نڈن آئی
 جدھر جدھر رزق رزینہ لکھیا کھڑے اوتھائیں

کوہ قمری کوکلاں مارن جھلی پاؤں آکے
 کرے خیال شہزادہ خانے جھلی بیخود مارے
 تینگ پیا عین بغل دا جنگ اعلان فرئی
 عین خوشی دے ویلے یاراں تیغ عشق سڑائی
 پر کچھ کسر نہ باقی رہ گئی مٹی پینگ عمو دھے
 بان ارم دے لارا اوسنوں ویری تھیں چھرن
 ملکہ خاتون قیدیوں کدھی اُس ویری ہتھو پیا
 اکے چال اولار ٹورا چھہ پیا گل رستہ
 فضل کریں تہاں رحمت آوے پکر فکرت جاوے
 پر نفسانی قید کراتے شہوت مار مکاں میں
 نفس امارہ جو کچھ دے اُس دے نزد نہ جائیں
 محمد اسماعیل شتابی جوڑ سنا چنکارا
 سایہ آپر زمیں نہ جس واروضہ آپر فرمش
 کدھ کتاب رویری وچوں کھول بیان شایا
 شاہ پالے دی ماں پیاری ہو مہراہ اٹھ دھانی
 ناقص عقل زبانی عقلوں بھل جاندا انسان
 بابا آدم نہ سکیا چلیا مکہ شہ طانی
 اک جدہ کوہ قاف ہے دوجا اکو تو مٹی پڑے
 اک نوالہ آدم سدا دوجا کتا پیڑ ہے
 کتیاں بلیاں آدمیاں دے حصہ خبر بھائی
 کھیت اکے وچر کین سٹے وڈ کریند اسامیں

اکے شکوں جتے دونوں اکے دودھوں پالے
 اک بائبل قابیل اودھ دوجا پرتھدیرے مارے
 اودھ اودھ چڑھیا تک آسمان چھو اشل ہوا
 روح کدھرے اودھ کدھرے دکن قبرے دھڑکا
 جان وجود وجود اکے وچہ دھڑکے کیتے جان
 ستاسیف ملک شہزادہ باغ ازم دے کول
 ایہہ مجاز مجاز وچالے سخت مجاز سرورے
 جے چھوڑے مال نفس ترورے آخر کار چھوڑے
 اودھ نادان ہلکا چھڈ کے آپ ٹری کر ڈیانی
 ستے اتر غالب ہو یا ویری وار چلائی
 وطنوں اول دور گیا سی نہیں دوری داتا
 گناں متاں بیٹے اندر کدھ پچا رس چلائی
 نکتے تیلے کھڑے جیلے اپنی جان بچا دن
 عشقے اپنی وار چلائی کڈھ تلوار میاں نوں
 لکھ بیان بیان اودھ اگلا چھوڑا یہی گل اودھوئی
 چھوڑی چھوڑی تے لکھ ویری ہے آخر منظوری
 توڑے جودے معذور شہزادہ رکھے پاک اودھ
 اکھن ایہہ تک کھڑاں تینوں کول بدیع جہا
 دیاں جفتاں مہر افروزے بیٹے نوں ہر حال
 دیوان تانیس مار کھپا تیس اندر پک اشارے
 علم علم وڈیانی حاصل عارف کامل بندہ

اک کافر اک مومن بنیاں ازلی لیکھ سنبھالے
 کھنکھالی دے بدنی تھکھتے دوجا عرض چہارے
 محمد اسماعیل ابتجائیں دلبر ہوگ حبسدا
 پنجرہ توڑ اودھ ہاری بکسں اکھن نکلی جان
 اودھ کھڑی نزع دی مشعل ویلا وقت میان
 مہر افروز گئی اٹھ جدی گل حقیقت بولی
 اصلی ذات تبارک تعالیٰ انس خیالی چھوڑ
 وچھڑے سنگوں ساتھوں بندہ ان نصیبت
 اس مسکین بچارے تانیس نیند پریم دی آئی
 یار ملاپ بہانہ کر کے دور دراز لے جانی
 آج اٹھایا دیواں پریاں جے نک نکلی متاں
 چن کرین جد رکھن لوں اکھن سارے کھنکھ
 راکھ بن جھب راکھ ہو چلے عشق پیار گولون
 سیف ملک شہزادے اتر وری قضا باعدا نوں
 دنیا کھیل تماشا کوڑا تک عقلمن چھوڑی
 بھاویں پاو گیں ستے بھاویں دل معذوری
 نیت آزادے ملے رہانی سن توں یار شہزادہ
 جاسٹیا کہیں کوہ میلاں تک ویری دے چالے
 شہر مصر دا کامل بندہ باکر مست چال!
 اوس بہرام باشم دے تانیس تھیں پر بھارے
 کیوں کوئی صالح اکے ٹھہرے کوئی گندہ

اُنچ اسٹاڈے وٹھرتے تھا برکت مین ویلے
 تک بیٹا ایہ پت عام دانتھ روپ شہانی
 نالی نظر دے موم کریندا پتھر کرن ماحیں
 تک بیٹا میں تکیا جسم مین لیا اقبالوں !
 نور بشیر ہریشروں اوچا کچا راز اسراروں
 آکھیا مار کھیا دلیاں پل وجہ آدم کون اجیہا
 لکھیا خط بھی پڑھ سکے تکیا خیر کرے حق تعالیٰ
 میں بھی مسلم عقل آزمایا خوبی حسن کمال
 بے نظیر نظیر نہ جسدی آکھیا بدر منیر
 تک مدام غلام نہیں گا غصہ غیظ نہ کر
 جسے کرم نوازی کر کے چنیا لاڑا کاری
 عقد نکاح توں کیتا ہویا یا کہ اے کو ارا
 ہے رشتہ دھی چاچے سندی جوتو مند جوان
 کالا آتے کھوٹا جیہا جیویں کالی رات
 نالی وساطت تیری سرور روک رکاوٹ نہیں
 سعد تیرا پر چنیا ہے شک سخن زبان ہلاک
 دھی اُسدی لڑتیرے لائی توں میرا میں تیرا
 کہڑا بندے کوشش پاروں قلم قضاء تقدیریں
 نور محفوظ مین نہ لکھتاں چھڈ خیال گھنیرے
 بوٹا اپنے چاچے سدا بن سائل کھٹکایا
 کہندا لکھتاں تیراں زبان جو نہ وجہ دلیلان

اسفند باش قلعہ وچ رہتا کر کر سجدہ سید
 لکھیا رقمہ دھی ساڈی دا اُسکے کول نشانی
 ایڈ بند ستارہ اُسدا جھکرے نیگا میرے
 وڈا شاہ زور اودہ بھارے مثال مثالوں
 شان اقبال جلال بزرگی بندہ بندگی پاؤں
 اول جان مغریتے مینوں اُسکے بارے کہیا
 پر جہاں ڈٹھا حاضر ناظر صورت سیرت حالہ
 دلوں بجانوں کملی ہوئی جس تے بدیع جلال
 بی مثال مثال نہ اُس دی جو میں دیاں نظیر
 بن ڈٹھے توں مین بے پناہ چن اودہ رشتہ بر
 ایہہ توں چاہنر ناے فائز سمجھ نعمت ہاری
 سعد میاں توں دس اسانوں آکھے نبی پیارا
 بولیا سعد میرے با حضرت کی میں کمال بیان
 میں درگے توں کتھے دیندا ہاں رنگ وراثت
 چوہڑیں دے چن درگی میٹھی کہہ دینداں تکیا
 جو شش نبوت اندر آکے پاک نبی فرماوے
 آکھیا کہہ دے چاچے تا میں بے جا رقمہ میرا
 تیرا ساک ازل دا بھجا ازل پڑھ خسر ملیں
 بھادوں کتنی غیرت کرے پیٹھے پیریں پر
 لے پروانہ سخن کولوں سخن دوری آیا
 آباہر جہاں پڑھیا رقمہ کردا سوچ سیدان

اندر دڑیا رقعہ پڑھیا کڑیا تک تقدیریں
 لڑکی نے تک حال کیفیت جانتا حال سارا
 کہندی باہن نہ کر جھوٹا فکر نہ رقی ماسہ
 مات رنگوں رنگ جولاں آنگوں بہتر ہر اک رنگوں
 اُس دے دے تک توں باہل چہرہ اچھین والا
 ہے منظور حضور شہانے میرا عذر نہ کاٹی
 اُسے ویلے سدی پوں عفت نہ نکاح پڑھایا
 شاہپالے نوں اکھن لکیر نہ کس توں کوئی
 اُسوں پریاں چک کھڑیا اندر قلم شہی
 بیوی ہر نی صید شکاری اندر حال بھساکے
 ہر نی بدے پیر چھایا وعدہ عہد پکا یا
 کسوں خبر ایہہ واپس پرتے مٹن محال وعدہ
 غصہ پاروں بولیا کافر دیہہ چھب مریوں میرا
 مٹھی نالی زبان رسی کہندی رسی آہی
 اچراں کیا ہر نی آوے چھیاں سنے شتابی
 پڑھ کلمہ ہو مسلم جائز ہر نی کرے آزاد
 مہرا فرور سفاکش قیمتی نرم دلا نون کہتا
 کافر باغ اندر جاتی دعوت پاک اسلام
 اکھن لگا ایہہ رکھ رکھا ہر اشتابی کر دے
 مڑھا عرضیغ ہتھ عاصا جے کوڑی آبابی
 تدوں ایمان قبول لاں بیشک چھداں کھرفائی

کیوں واپس بھیجاں مولا ڈاڈینگے نیراں
 بوکھیا سو پڑھیا اُس نے کردی شکر سہارا
 من مرضی جو مرضی اُس دی اُس بن کیترا پاسہ
 کبھی دے چن لیا جنوں آوہ صبغی رنگوں
 بیشک ایہہ جھتیجا تیرا طاس ہر رنگوں کالا
 لے چل کول نبی سرور دے دیر جھلا کیوں لالائی
 اسے طرح دلوں بھر مائی بھر افروز اولایا
 جھب شتابی لے آ اُس نوں اُسدا جھدھوئی
 تک جوان رنگیلا کامل جا چھاتھا وچہ چھایا
 آپوں طرف جنگل دی ٹریا سرور قدم اٹھائے
 دودھ پلا توں بچیاں تائیں آملیں فرمایا
 کون کہے ایہہ صید شکاری بھر اندر مڑا وے
 ور نہ مار ہلاک کولان گالکی آراوہ تیرا
 وعدہ عہد آدھہ تنگ میرا ایہہ آئی کہ آئی
 تک ایہہ معجزہ پاک محمدی کھڑیا پھیل گلابی
 وعدہ عہد آدھہ جو کہے آخند ہوئے شاد
 شاہپالے دل شب سمائی سن توں میرے مینا
 دیون درس محمد سرور کیا نجری کیا شامی
 سیکون فوراً پکین ڈالی میوے بھر دے
 جمد ٹریاں آوہ بھرے گواہی کلمہ ذکر زبانی
 معجزہ طلب نبی تھیں کردا کھول زبان انہاری

سرور عالم اسماعیل پش کی مٹی سپا کے
 جاں آؤ مٹی پیڑ ٹکے تے پاندا نبی الہی
 دھمی کافر دی چھست سالہ بانے اندر آئی
 سینوں سکا میسے بھر باجاں اس ڈٹھا آکے
 درد نہ آؤ نہوں آہلیا دور ڈھکے ول آئی
 دانیال بانیان گروے ایمان کرن خیال ہزار
 لڑکی آنکھ پیڑ درختوں دانہ سیوا اٹھا کے
 اٹھیا غیبوں ہو گیا جوناں پیشین چلی ملے
 تہہ وجہ عاصا عمر پیری چچی دابری چہرے
 پول پاک محمد سرور بیٹھے کبھری جانی
 اسلام علیکم بولے بھرے گواہی آکے
 ہوئی زیارت طالب بڈھے جنوں طلبہ کی
 شکرا محمد زبانون بولے امتی ہوئی طا
 جنوں تور ہزاراں ستے چمن جسون کروٹاں
 مٹھا کر خانے خانے زہ گئے موتہ ڈکے بہت
 کافر مشرک گبر پرست آچھوڑی بہت دھڑی
 ظالم راشی بدتمیزاں پاک ضمیر اپنا
 لکھاں مندر تدوں گرائے بن گئے مسجد خانے
 مہر افروز شہزادے باب پرت جوں شر آئی
 خوشیاں اندر غیاں والا دور زمانہ چھایا

قبروں چک مٹی رکھ سکے دیا ہر بنا کے
 یک دم ساوا گل پھل پتے تے پیش فضا ہی
 سنگ ہیلی ہلراہ آسک کرے تعجب بھائی
 چکھیا جڑوں اوہرے تھیں میوہ حامل ہوئی کھا
 بائی بابل تک کیفیت ڈبے فکرو دلائی
 پچھن دس کی گزری حالت کھول شبان کال
 جدم کھانا ہو گیا واپہ بولی آؤہ شرما کے
 اجڑاں تائیں بڈھا جمیا کردی ہلے ہلے
 پڑھ کلمہ آؤہ مرت زبانون بچھا پتے پکیرے
 لے چلو حجب کول آؤہا ندے دیر کچھ کانی
 مومن ہو یا کافر مشرک سرور نول آؤما کے
 مر کے زندہ کیسا آسنوں خواہش ہوئی پوری
 عمر دلائی مدت کافی یار اصحاب سبھی دا
 تک ایہہ معجزہ پاک محمدی غیر مل کرن کھڑاں
 گئی خزاں بہاری موسم باغیں دے رت
 تلخ کلام کلاماں ولایاں لسی حسی می نرمی
 سب دیناں چادین قبر لے تک آمدی و دانی
 خانہ کعبہ بہت سن پیڑے وہند ہو گئے جانے
 جاعفریت ڈٹھا وچ بانے غائب جافانی
 صبر دلیری بہت باجھوں کس ایہہ شکر کیا

در بیان سیف الملوک کو مکرو فریب بہانے کے ساتھ اٹھا کر
 قلعہ میں لے جانا اے اتے ہاشم دیو کی ترشش کلامی اور اے جلا دو
 کے حوالے کرنا شہزادے کا وہاں سے خلاصی پا کر درگ میں پاسبان
 ہونا۔ دو بار شاہ پال شاہ کی امداد سے رہائی پاناں وغیرہ وغیرہ

اٹھ نماز گزار شکر دی ہے سجدے ہو میناں
 نزع قبرتے پھر اٹھوں رکھیں سار انساناں
 دس آدھ منزل عاشق سندی کہیں گاندی گل
 جیوں کر یوسف بابل کو لوں پھانیاں کھڑاؤ
 پاپ کبیرے جانب کھڑا شیطان لا لا زور
 طور طریقے اتر رکھے بندہ بھگتن بار
 ورنہ شیطان دیو و مریدا نور ایمان اوجھا دی
 وقت بہار خزاں لیا دے سکے کروا کھ
 مار فٹا کرے جس ویلے دیو و مریدا مریدا
 ہر گھائی ہر شکل وچوں اُس دی جان بچاؤ
 کاہنوں خون سریتے لیے خود اپنے مرجاسی
 اُس دی حب اسادی جانب ہو جاسی اک لک
 ایوں پریاں چالے کھڑا سیف نوک آزادی
 باغ ارم تھیں چکن ویلے تھن لگیاں خال

اک دیہاڑے ہر اک جی نے موت پہاڑ پیناں
 حشر میں ان میدان قیامت لیکھا رہنے لاناں
 شاعر کامل مرشد کو لوں کچھ تمای پس
 مارن لگے کھڑے کھجں خوف بھلا کن چور
 کون بچا و مرشد باجھوں دے نظیراں طور
 نیکو کار صانع حربے آون بھگن تھار
 آدم نال ہمیشہ رہندا فقراء باغ لتاڑی
 جاں انسان ٹرے سنگ لکے کالے ہون مکھ
 داو پر لا یوسف تائیں بابل اپنا کردا
 کہے یہودا مار و ناہیں کھوہ سٹون بھاوے
 جسد مویا ویرا ساڈا بابل کرم کما سی
 آپے کھوہ ورسے اندر گھلس گوسے ماس
 پوٹھیا عشق بخار ترانا کیتا حال خواری
 جیوئیں دیو و مریدے اُس دی دیو ستور چال

ہاشم کہیا کئی میٹوں خبر معلوم معلوی
 علم کتاب صفحہ جات صحیفہ ڈٹھی آہاگل
 پل چل اندر مار نکایا ایڈ شاہ زور مسرلا
 ایسے کوٹ پکیرے اندر ہے کیوں جاسکا
 ہاشم اکھیا لوڑا سونوں حاضر پیش لیاؤ
 آخر تولہ اک پریاں دا باغ ارم ول آیا ؟
 صورت سیرت نمی جسد جو اس دسی آئی
 اڈ جوان رنگیل زورون ہرگز مول نہ جاسی
 اکھن لکھ مبارک شاہا تیرے کرم سوتے
 مھر افروز مبارک گھٹی کہندی چک لیاؤ
 حکم کوہدا سن آیاں لیجھے پل رشتانی ڈیرے
 سن آوازہ جھب شہزادہ کہندا ترست اٹھاؤ
 اکھن خوشی زیادہ وافر عنیاں لیاؤ چھک
 لیا اٹھا آد نہاں نے فورائے ٹریاں آو جھاڑ
 کہیں دہباڑے اڈھ اڈھ تھکیاں گیا فکر مل
 اکھن دس بن جاسیں کتھے توں خنامی بندہ
 ہاشم کول کھڑنگے بنیوں ایہہ قلم دی جانی
 بند قلم وچہ بندی خلسے جتھے دیو و نہر لال
 سن ایہہ بات کلام آد نہاندی ہو یا شہزادہ پٹپ
 قلم قضا تیری واکھیا مل دانا نیسے وار
 تیر تفنگ پٹنگ بندوقاں مار نہ سکں موئے

آدم تھوں ماریا جاسی پت بہرام علوی
 بن اندے کوئی مار نہ سکدا ایڈ بہا در پل
 شاہ امیر وزیریں کہیا آدم زاد اکیسلا
 ایویں مغز ساڈے اندر ہوگ خیال ایہہ پکدا
 پریاں دیو و عفریت سیانے ہر جاہ پند لگاؤ
 ڈٹھا سیف ملک پاسی پک بھلا دایا
 جان بھجان لیا جھب آد نہاں آخر سوچ دوتی
 چلبے تفریب بنایا تاں مقصد حل پاسی
 شاہا لے نے گھلیا تہہ ول قیمت بھٹے بھٹے
 دیر نہ کرے ہو گھوڑے کول میرے لے آئے
 ہر جہاں ایاں چھڑ نہ دیاں واہ بھلے خدا ظہیر
 میں عاجز کرے تاہیں دلیر کول پوچھاؤ
 جھوٹ مسودے پریاں اپر گیا شہزادہ پک
 بیویں کونجاں اڈھ قطارے چلن کوہ پہاڑ
 جگہ اڈ پیری جا کے لٹھیاں مقصد کر کے حل
 ہاشم دا پت ماریا مدھے تاں پایا گل بھندا
 آئی موت تیرے سر آئے کت مسیں کر دھل
 بٹھ کھڑنگے پیش عدالت سائوں تیریاں سلا
 کہندا مولا لکھتاں تیریاں پیا اندھیر اکھپ
 آپے وار بچا دیں جیکے کی کسر سی تلوار
 شہیہ شیراں بھجیا اڑاں وچوں یل بچا دیں کوئے

تیری ذات مقدس اوجی عالی تیرا پایہ
 دنیا کل پیدا آتش تیری تول خلقت داسائیں
 کرم کریمی کر کے اپنی کسر مولا اپلا
 ہاشم شاہ داپتر مویا اوسنوں کر لک اودھ بھاری
 جس ننگ داد اپلا تیرا کون بھلا اوس مارے
 میرا منہ صدیاری چاہواں عین ملاپی دلا
 اُس دنی سیرت صورت اُتوں ہر شے گھول گھائی
 ایس وچھوڑے بھور اندر جان نہ کدھیں میری
 تیرا پیکر سہارا ٹریا ٹردا ٹردا آیا !
 جس دا بڑا وچھوڑا مینوں میل ملاپ کلاں
 ہوئی دعا منظور شہلے سنو حقیقت ساری
 کوٹ پکیرا مالے پختہ رستہ راہ نہ موری
 اُس دے سنگ امدادی ہو کے دشمن بار نہاندا
 نہیں جلا دے داسکا سہم کڑوں اہرہ کھاندا
 جنوں چاہے سہی سلامت رکھے اندر برل
 لکھ امدادی دلا شادی لاڑا مار گواندا
 تک جواں رہیکے رستم صورت دے متوالے
 خاص قریب قربت ولے تاج تخت دوالی
 میں ورگے ناچیزے اُتے تیرا کرم سہارا
 یار یار ایں سنگ نت ویلے نبی و سید میرا
 ڈٹھا دیو تخت تے بیٹھا بولیا کج کجمل کے

بے نیاز الہی مولا خالق مدھ اکھوایا !
 لہندا پر مدھ دھن پرست بھل ذرہ مدھ نہیں
 دیواں پریاں جتاں اندر آپے کریں منجھالہ
 کدھے نہ چھوڑے مارے باجھوں کر مولا تول یاری
 جنوں آپ تول ماریں ربات امدادی ہارے
 بناں ملاپ دیدار پیارے نہ ٹریں اکیلا
 آخر حیکر میل نہ ہو تاہاں فیئر ٹری جدائی
 من سوال سوالی سائل اوٹ پناہ اک تیری
 جنگل برل سمندر پاپو سیناں خاطر گھیا
 قبضہ تیرے کلی ہر شے مینہ رحمت برائیں
 اسفند باش قلے وچھوڑے کردا کیوں تیری
 نکال دی کوئی جہاد نہایتھوں پوجاؤنوں موری
 ترس جلا وال دے دل پکے آکھو آپ بچاندا
 آکھو قادر ذات تبارک جس تے کرم بچاؤن
 جسد موت مسیتے ڈھکی سکر باز ایں گھول
 ڈولہ کول محلیں پھتا پٹ سیالے پاندا
 ماں پچو کولولے اودھ ٹردا کی اوسنوں ہم پالے
 تختوں مٹ دگانا دھرتی ٹردے تھوں خالی
 پہنچ حبیب محمد مدنی رکھ سلامت یارا
 بن تیرے کوئی ہور نہ میرا عالی منصب تیرا
 سٹھ گز لماں پاکہ دھو سی بولیا بیخ اٹھا کے

کہندا مار کراں ات گھائل توں خنای بھارا
 میرے پت پیارے اتے جس دم تیغ چلائی
 کیوں مار یاد میں جدی کڑکے بجلی بار
 نال فصاحت اتے ملافت کرے سلامی ات
 ترست سلامی کرے شہزادہ کر کر ادب ہزار
 مینوں شب پریت پری نے کر چھڈا بے دستہ
 کچھ تند کٹے پالکے بابا شیخ فرید
 شب پیار اُس بدیع جاے جاں کیتا مدح
 بوش بہر جوش اندر آکے میں تھیں ہویا کارا
 بیشک مویا میرے تھوں لکھی سی درگاہوں
 تک جو ان رنگیلا شاہ بہت ملی نعمانی
 سینے تیغ زہری بھی گیا کلیجہ چھٹ
 لکھی سی بدنامی از نول متھے چڑھیا خون
 توں مطابق اوہر متقابل کیٹری عاجز کٹری
 یا جیوں چھپر شکر مارے مار دتا سرود
 میرا زور نہ لگا پورا تو رستہ ہویا سی
 کھا گردانی ڈگھا فوراً کہو اہل بہرامی
 حامی حامی ایہہ نا کامی ہے میں اس فوج
 تیغ اولاد اولادی اُس نے قدرت نے تھم لیتا
 بولیا کاوٹھے بھرا دیو دینین یعنی
 آدم حجاج نہ سکے توں کس بانے مولی

زور جوانی اندر شدہ کیست تا ظالم کارا
 کس دی ششی سائے چڑھ کے آسری جان گوانی
 لکھیاں اکھاں کٹھکے آیا کر کے تیز تھیاد
 نرم کلام صلیبی دوتے رکھ سلامت چت
 قلم قضا واکھیا شاہ مالے کون اخبار
 ات مجنوں منہ کالا کر کے پاٹیا گل رستہ
 اس مستی السی اندر ڈبے اہل شہید
 اُسے خمر خاری اندر سیے چڑھیا جوش
 تیرا بال مصوم مصومی نفس آمار آمار
 آدم عاجز میں نا چیز اجندہ کلے اک ساہوں
 پر اوہ دلیل وقت نہ مرد اچاک جلاوٹ چلی
 موت بہرام تیریدی شاہ ہر گوی جھٹ پٹ
 تک قبطی توں ہوژن لازم مولی اتے ہون
 ابرہہ فوج آبا بیلال نے یکدم اکھ نیل پٹری
 تیوی موت بہرام بہرامی ملیا میٹ وجود
 متھے کارخ لکھی آئی اندر ملک مویا سی
 کہندا مار کھیا اولاد مولی اس دا حامی
 صبر محال زوالوں خائف دل کہند جب دہل
 اکھو بھرم پتر دے اندر ڈھیر صبر اُس کینا
 کوئی نہ بچیا تیغ میری تھیں بختہ خبر یعنی
 دے عذاب سزاواں سچے دھڑکا سٹولی

نکل مروڑے قہر و چوڑے لبتے چوڑے درد
 کپڑے خون نچڑے پھڑکے جتوں پھڑکن اڈھ
 اُدھن والے اُدھ نہ سکن ایہہ تقدیری چھٹ
 کی ہو یا توں لے سلامت اگے میرے بونی
 بونی اپر پنچے پھڑکے وڈھ وڈھ کھا ویرے
 مارے جیہہ لبیاں تے مڑ مڑ کرے دندز مریے
 کیلے کیلوں باہر نہ جاوَن اندر و اندر جیسے
 جاہ اپنی تے جوش خروشال اڈھے نہ اگاس
 ہار گئے جو مال غل تھیں ہو گئے قتل عام
 نیست نابود ہوئے پل اندر پتے پیا نہ کچھ
 مارن اپر تلیا آما پر قدرت رکھ پایا
 اکھن لگا فوراً اُسوں کر تلوار حوالے
 ہتھ اندر تھیار سنبھالے تو بڑا خونی پھڑیا
 مارن لگا رکھ گئے تے چھ اپر دے تانگیں
 پر قدرت تے دوجی طرفے سکھ چھری نوں کیتا
 اُدھر سر تارسی دھر تھیں اُدھر رکھ سلامت
 ایہہ امانت دتی آہا رب حفاظت کرسی
 اپنے دے لیا خدا نے ایہہ سب کار بار
 صالح چا تیار بنائے کیہڑا حکموں باہر
 پکڑ جلا و ظلم دے پنچے مارن ڈیکے چب
 جسدی کرے حمایت مولا چھڑے اُسوں کوں

کھوہ بابل وچہ قید کرائے کیئے پسے زرد
 گٹھے جیوں کبوتر پھڑکن کھنڈ و خودی کھوئے
 شکرے باز نہ لہندی لغزٹوں اتنا گہرا چٹ
 ال پوسے چک کھڑے بلکے اڈھ جڑے مڑوٹی
 کہندا دیوڑ کوں اک اکتہ باشک دوجی پھرے
 پتھوں ہار کرے ڈنگ دھلا پڑھنسر بس کیلے
 باہر آکے دار نہ کیوں پئے پچھا دیں جیسے
 لکھاں صراح عابد شوہہ بیست اُس دیو دار
 دُنیا اندر اکھا اُونہا ندا باقی رہیا نہ نام
 نیکی تے احسان ہمیشہ قائم دالم پچھ
 دیوڑ تلی مار آوازہ اک سبلا دولا لیا
 پکڑیا تڑت جلا دے دیری پانچیر دوالے
 ابراہیم پیغمبر وانگوں پار سا چب کڑیا
 چلیا امر باناں اُس تے تلیک ال اکھ بلا مین
 وال نہ کیوں یا میرے دارازا امرار چو پیتا
 ہر جاہ اُسداراج حکومت قائم رہے امانت
 دین ایمان قرآن نبی داریوں زبرد پھری
 حکم بنان کہو لکھ نہ پئے ایہہ پکی گفتار
 اکھو سیف ملو کے اپر دیواں ماری کار
 محمد اسماعیل ایچھا مین کرے حمایت رب
 راکش دیواں عھز تیاں دی ایچھے بھجی دھون

کہیا جلا دے سن توں شاہ اک تجویر ارشاد
 بخش جان تہاں کھول سناواں اسیں امر دے
 تیرا حکم اسڈے کاں کافی اک اشارہ
 نیک صلاح ویلے گزری جسے روکے ہتھ
 اس نوں مہر اور نرے گھیلیاے اندا عفریت
 اُوہ شاہ پال بہادر عالی تاج تخت دا ولی
 جیکر مار گویا اسنوں کھنوں کمرساں پورا
 کمرے پڑ پانی جدوں جوائی اُسدا مار گوائیں
 ورنہ مارتا بہا کرن گے رعیت راجے کل
 اُبدی انڑی راج اُسیدا اسیں محاورہ مارے
 خوف کرو نہ خوف جھلاؤ مار وناں مول
 کہندا دھن شالیش جلا داتیری نیک صلاح
 کھوہ ڈنگیر استخت اخیر امنہ تے جسکی پڑ
 جیوں بابل کھوہ ڈالے رہے تک بارو مارو
 یا جیوں دوزخ ڈال دگا سی دوزخیا تہاں
 اعظم اسم شہزادے پچھیا شاہ مہرے کم آئے
 چانن ہویا نور اوچالہ برکت یں تنہا ندی
 دن گذرے تے راجاں سنگن گھنڈی کمر ساری
 جیکر قید طیری پچھ دے موت کھسوی
 عشق سوار شہزادہ روگی بُری جدائی سنگوں
 اُوہ کتھے ایہہ مٹھڑیا مار اوڈ مار اوڈ ہاری!

حکم ہووے تاں اکھ سناواں کی مقدور مہار
 ہوا کھوسو کرے شاہا قدر اسال مے ہووے
 کڈن اجازت باہر امریوں زبردستی یار
 سن توں میرے سر دے سائیاں اکھ سنا کتھ
 عاشق بدیع جمال پری دا ڈاہے سنگت
 اسیں بیچارے آخر تے اُوہ صاحب اقبال
 رکھ ایمان سلامت قیدی کمراسنوں بنو
 بہتر قید بُری وچہ پائیں ناہیں کھون کھڑائیں
 کیہڑا شاہ اُونہا ندے اگے پیش مقابل تل
 آسہرے تہ تربت پیٹھے فحری کوچ نقارے
 سن تجویر جلا دے والی کنڈیا دیوڈ مچھول
 سد وزیر امراء قمامی رمل کرن متاع
 اُن پانی اُس گالے وچول ڈہل جاندا سی جڑ
 یا جیوں دیل بوسف ویرن شیا کھوہ شہوت
 تہوکی ڈگا آج شہزادہ سیف موک ایتھائیں
 اسے جاہ اُوکھیری خاطر پتے بابل پائے
 اکھوایہ بھی قید مرکاسی نہ ندگی چار دنا ندی
 جمل اوڈ کیتے ہووے آسے توں خوش خوار
 بہتر قید رہائی کوںوں پلک آرام نہ ڈھوئی
 بدیع جمال ارم تھیں کتناے گئے دور کرنگوں
 محرم کوںوں محرم جانی رُس تریا یک بارے

باری و چوں نظر جاں آئیوس ز سر چار سیدانی
 آنکھن لگا در دول بھریا سید ملک شہزاد
 ز سر و دا چکارہ پاکے شہزادہ فرماوے
 دن دن وخت قہقہے پاکے میری جان جانی
 پہچان و کھیل پچھان لوں سنیان کھل گئی جانی
 اس بکمرے عاجز والا لیکھ نصیب مٹریا
 کھڑا اوڈیکال کھڑا دیوال اس دمل دی لکے
 کی تینوں کی اکھاں تینوں کیوں اڑیا اس جانی
 ز غم اُسے سرم بدے نمک بھلا تھہ پایا
 تھہ تاج تخت بھی لیا پاوتنا چہ درواں
 سخت مصیبت اندر پاکے روگی کیتا تن
 تنے جا بسا یا جوگی گنتے مٹی رلیا
 شکل بگاڑی سوز عاری جوگی ذات اکھلا
 نار پرانی ساڑ جلا دے لکھ کر پیے پوجا
 اُسے دی امدادوں ہووہر دی مشکل حل
 عشق حسن دی سان اویھی کدھے ساکول
 ساڑ سواہ منصور بنایوس وچلے لکھ روٹھرائی
 مجنوں سک ہو یا لکھ تیل عشتے ساڑی رت
 پت سروٹے دل انکھرے عشق دراز منہ زرا
 ماری پچھال چناں وچہ تہی کارن یا مہینولے
 گال کیتا بچال بچا لاسک روڈا دکھیا را

لگا کرن اولایے اوسنوں مک چکر آسمانی
 دس آسمان بلند میں حق تیر لکی آرادہ
 دس مینوں کیوں میل ساڈا نہیں تیر من بجاوے
 لکھاں دکھ سہاک سرستے تال پتا اس جانی
 ہر ہر جاہ مرن دی مویا ڈٹھا لکھ نہ کوئی
 پتا کول محبوب پتا ہے دور سا لکھریا
 ویر کما تہی ویرن بن کے ملن نہ دیا لکے
 ہو دکھیا را روگی عاجز تیغ آدھ سروانی
 ویری فلک آسمان بلند تھہ قید کرایا
 مانی بابل بھین پھراو کر دوری سر کرداں
 دھن لٹانی من سوانی را بچھے چہ کن
 رکھ وجود دولے مل کے جگر پچہ چہ تلیا
 چو پدی تخت ہزارے والا ذات صفا کھرا اندا
 واحد لا شریک اکلا ثانی ہووہر نہ دوجا
 اُس بن کسوں سوریاں اتھہ گہرے عشق سیل
 جس دل مار کجھات پریم دی بچھے پٹھ کھل
 نالی زلیخا کی بچھ ورتی تیرے پیش گو اہس
 ہڈ جلاتے ماس سوکائے رہی نہ پتے پت
 زور کرے کمزور عاشق دے سدا معشوقی پھرا
 کس دے نال کیتی گھٹ اس پادخت قہقہے گلا
 دکھ سیا پے عشتے اندر نیت ملا پی لا را

لارے لیے لائی کھینوس ہر عاشق دیواری
 سستی نال عشق جو کتنی تک اُوہ حال وہاں
 ہمک یوسف سنگ کیتا اس نے کتنا جو بھائی
 بردے کر باز ایں مٹے خاص پیغمبر زادے
 پازنجیتے پیر کی بیڑے ہتھال نوں ہتھکڑیاں
 وچہ درگ شہزادے تائیں آئی رات آوی
 عاشق آئے گزری جو جو حال کیفیت ساری
 جتنا درد کسے دا دستان اتنا درد الواری
 روگ دوہے دا دیا جاندا اپنا روگ ہلاکے
 عشق حسن دا کھیل جالی نکلناں کھٹرا نوری
 جا کوہ طور پہاڑے آتے موٹی درشن پائے
 آخر کار درگاں اندر عاجز ڈیرا لایا
 کہندا حال جو میرا گذرے کون بابل سنگ باکو
 سن سن حالت حال میری رونہ ملک فرشتے
 سخت اندھیرا ناگ زہریلے پھولوں ڈنگ لڑن
 لیک نہ سکن منہ سے پاؤں نہ پوئی کوئی کادی
 ایتھہ ہورتے آتھہ ہر جی علم کبوں تکیں
 روز و آکھے دردوں بھر باسیف لوک فدائی
 مدد یاری تے علم خواری کرے کڈن بیگانے
 بناں حمایت یاری ایتھہ نہیں ہوندے پارلے
 نالو نال رہن ہر ویلے راہبر سر شد ہادی

یک فرماو عاشق واقعتہ صبر بھلا مدھکاری
 ہر دے نال ڈٹھا ستر نال صاحب زور تواناں
 عشق زور آورے منہ تانال گھر گھر ناں کرانی
 کھوٹے داموں وی کچھ کھڑے کچھ صدق اراد
 مغز و ماخ آتے چڑھ ہند کر دافلم اڑیاں
 سول مروڑے دے سچو نال آسمانے ملی
 کیونکر دستان درد نہ اتنا جو کیجے آیری
 ورنہ درد نہ کن ہوندے کئی ایہہ گفتاری
 عشق کسے دا پھولن ہوندا دھونی عشق رسا کے
 اسماعیل کیونکر نکھیں چل آتے کوہ طور پر
 توں بھی بیٹھ درگیں پہاڑیں دیں حال وہاں
 رتہاں پیا شہزادہ دردوں دتے حال وہاں
 ایہہ گزراں گزارہ میرا سگواں اکھ ساوے
 جن انسان منہ حال سکدے نہ کوئی مور سرشتے
 جدی پستی جو سپدا گمنت تر پٹھ پڑھ ہارن
 دنیا عقبی لیکھا وکھرا سمجھ کیفیت ساری
 اصل نقل وچہ فرق زیادہ کیوں شہزادہ بھکیں
 تیرا اس جاہ کیہڑا سجن آکرے اڑائی
 اپنا بابل سہار نہ سکدا حق حقیقت جانے
 عاصاٹ اڑوہاں نال راہبر ہندے نالے
 تال ایہہ منزل بگدی آخر بن طالب فریادی

ایک نالائک گھر تمام دلے جسم پہنڈیا جا کے
 اپنے نمونے نوں رکھ اگے کرویاں پٹ ساپے
 بہہ دیکھیا سنگ دکھ پھر ولین کر عینا ندی گل
 عشق خار خاری والے حشر لیا وے ساتی
 طاقے وچوں تک نکال وال حال شہزادے والا
 کہے شہزادہ ستم آسمانی میں سر اٹھے ہوئے
 رووے شوہر اوج درگے کر اولاہے مجبورے
 شالارات ایچی ہرگز نہ ویری سنگ آوے
 مال پیو بھیناں سجن گوہرے کتھے محرم یار
 سگوس حالت میرے آپر تزرع قبر دی گھاتی
 پاٹ گیا جیو جامہ عبتہ تک ہیبت دا ویلا
 سے منا کی مٹی پاکے کتھے گوہرے سنگ
 چھوڑ شہزادہ لے جاتی چل طرف شاہپال
 پڑھ رقعہ اس شاہ پری داہو داوی دل آبا
 بھل نہ شاعر اس مستی وچہ بھیاں دی اشانی
 ایستے بہہ جے روندار میں کدھ کن ایہہ چھڑے
 شاہ نوں کہیا مہر افروزے سن توں میری باپ
 باپ اس واسطے ان جہانی اک سوچار شہزادہ
 رعیت ساڈر غلامی ایڈ اقبال بلندی
 کے شاہپال غصے کی آسائیں توں میرے پاس
 عید گم نہیں سننے اندر نہیں سنی ایہہ گل

تے نال تدول منہ کن ورن کمرن کر لاکے
 توں بھی چال اوہنا ندی آپر غم دکھیا کرناپے
 بیٹھ درگے آپر آکے وانگک شہزادے بھل
 جس دی مستی محشر تک کھو ملاں دل دی طاقی
 ہو جو گدے لیر اس دے کھال قال مقال
 کتھوں چک کتھے آسٹیا ڈل ڈل نہ پرورے
 ڈاڑھی آسمانوں آکے غم کیتے لک دھوے
 دلبر کوں ڈور لے جا کے ایڈ فراق نہ پاوے
 بیہڑے یاری کجمن ریتھ دیوں غمی دسار
 پھول سب چوڑوں شوکن جبکہ کھجیر پانی!
 کوئی نہ ساتھی مشکل ویلے چھڈ گئے یار آکیلا
 جواش نانی کیجے اسباہ آسنوں کہن ملنگ
 مھر افروزے ستر بانو دی کر پے سرت سنبھال
 عشق پیار اوہراستانہ چاہتے ہیں بھلایا
 جہناں گھل خضریت بہادر چا کیتی کڑمائی
 گھوڑا زین لگام سنواریں مل شہانی وچہڑے
 ایہہ شہزادہ شہر صردا بج د اوچی ذات
 تابعداری نظر غلامی آر دل پیش پیادہ
 کی دساں میں حال شہانہ توں بھی کریں پسند
 تیرے عقل حواس نہ قائم کی ایہہ سخن اولانے
 ایہہ اوہ ناقص بندہ خاکی بھٹنہار بل

پچھے سوچ تیری کس کاری وقتے اندر سوچ
 و دھنی توں گھرے دھانی واہ تیرا دھیب
 سناں مہر نہ ہرگز بنناں جی چلیں دودھ پلا
 مہرا نروڑ پتر فوں کہندی کتھے تیری ممت
 پت تیری فوں اللہ مالک چا دلوے اقبال
 آؤ بندہ کوئی مارا چیرا ہرگز نہیں کیناں
 زندہ ماس آؤ ہرے ہڈ گوتے وال و جودی آؤ نہ
 ماپے میا روض چھڑا لا عشق دی بازی
 کہی جگ زمانہ سارا بیچ مکیت تینوں
 کہن مہمان شاہ بال بچے داجک کتھیں پریا
 جے آؤ عاشق پکا سچا واپس خیرے آیا
 جے ہاشم ات غیرت پاؤں یکدم مار گاوے
 لعل بدخشاں بھولی سلیا قدرت قاور والی
 آس امید تروڑ نہ اس دی خالی موڑ نہ دھیں
 مورت ویکھ ہویا جب تھوڑوڑ خاک رلا کے
 برل آؤ جھار سمندر ڈالو پھر باکس دی آس
 ماس نہ رہی گئے چاسی دے تے لسی دان
 زیور زیب پوشاں کال پچیاں ہر دے ٹریں گا
 آپے لے لوگیا بیٹا سبھو زور ترانے
 دان مہمان آسے تھوں آج کرم دا ویلا
 پیچھے جنت وکدی گاہک کیوں نہیں بن دا

نال کینے بر نہ ہوڑیں تھکوں گھر نہ پورج
 ہار جیلاں چھوڑ پھر لاکھ پایا لوڑیں سب
 سن ماسے ایہ ممت نہ دیوں جوش تھکے لے
 نہیں میں راضی اس گل آئے ڈھل تیری پت
 اس بندے سنگ نسبت جڑیاں پائیں جھیل
 ازلی کرم نوازی آستے قلب حیاتی جیناں
 ہے صاحب اقبال زیادہ پیا عشق زور آؤ نہ
 توں بیٹا دس کیوں نہ ہوڑیں آسے راضی
 پت تیری کچھ پت نہ رہی فکر و ڈا ایہ بیوں
 ڈا پڑے نال ہوئی ایہ ڈا پڑی گلن بیٹا کھریا
 طاقت تیری فوں کی کنسی فکر تیر من دہایا
 تال بھی بیٹا مار جاساں خوف پیامن کھاوے
 قدر کریں بقدر نہ ہووی واپس موڑ نہ خالی
 شک بیٹا چھڈ تاج تخت فوں کیوں ٹر گتھیں
 پنجرہ سٹ محبت والا آؤ یا پر پھیل کے
 شکر کریں بے شکر نہ ہووی کیشے کھاوے ماسے
 حسن جوانی جو کن کہتے آخر بات پچھان
 عمر ضعیف اعضاء کمزوری ڈا پڑا سخت خبریں
 آپے لہ آؤ تار شتابی لکھ ورتیں دان
 اس دے کم جے کمرن ملو لال خرچ نہ کنے دھیل
 کاہنوں جالا کڑی والا توں بیٹا سن تن دا

تن من وار دے دھن سار جسد وان انباری
 کس نے گھروچھ کھی پیہہ امانت جان
 اس گل اندر دہل نہ چنگی کس فوراً گڑمانی
 کھان پین حرام ہو جاندا ایہہ فرض اوصور
 نبیاں داسر وار محمد خاص حبیب الہی
 ایہہ بھی سوچ خیال شاہی لا دھی وار قہہ پڑھ
 آف نہ کیجیں ممت کوئی نہکے ہری دعا دیوں
 ایہہ اپیل سبیل چنگیری جسدی کریں تیاری
 پہنچ شتابی اسجاہ اندر سجتہ سیف ملوک
 جے اسدے کن پیا آوازہ قدرتی ایسی گل
 چھوڑ خیال اوبال تمامی سوچ اخیر انجام
 ایہہ بزمانی بھل نہ سرتے ممت نہورت آئے
 اوس وقت تھیں ٹھہرے ٹھہرے کر بیٹا سیمیا
 شرع پیمانہ دکھ سلامت آکے بھین پیاری
 مانی باب ناراض جے ہوون ج عباد نامیں
 جلدی ممت تیاری کرتوں پہنچیں قلم جھب
 اُس کہیاں تائیں مار کھپایا کردا وار نرالی
 حسد بغض بے دینی اندر ہے سرتد پرانہ
 اوس گھرانے اندر رہے جیکوئی رہو سکلا
 معجزہ نبی سلیمان جاناں آصف دی امداد
 داد امداد ہے کجمن میراں حضرت غوث جیلانی

اُوٹک رشتہ پس دھی دا چھڈ لاچار لا چاری
 جس دی ہووے امانت بیٹا لائے تھہ پھرن
 دھی جوان گھڑی نہ کھیں کھندی عاجز مانی
 جان بیٹا ایہہ حکم شرع دانہ ہوویں بے نور
 اس مسئلے تے مہر کنندہ کرئیے فرض اولی
 غصے اندر آف نہ جانز خوف اللہوں ڈر
 خوف کریں بے خوف نہ ہوویں راضی ہوا سبیل
 لے فوجاں سمیانے جلدی مار کبوتر ڈاری
 ورنہ دھی تیری دے سرتے گولی رفل بندوق
 پاٹ کلیجہ جاسی اُس دادیر نہ لکسی پلے
 پانچ ٹھیری پھلپا پاؤں بُرا بدی بدنام
 کیستی کسری کھوہ پے جانی جد اوہ گھڑی لیا
 ستر بانو جھیں پیاری دیوے ممت یگانہ
 ماں دی بات نہ موڑیں دیرا رکھیں خوف غضا
 حاق تمہار دا گیا جہنم سخت عقاب سزائیں
 ممت کہہ رہے شاہ مار نہ دیوے تُوہ قدری کب
 دس بھلا اوہ مڑا کر لوے وار نہ ہرگز خالی
 سخت جلا دھواکے اُس دے ہردا برا گھرانہ
 حضرت غوث میراں دی سمجھاں حق تحقیق کرا
 ورنہ مشکل بھاری بیٹیا کجمن محال ارشاد
 پنجتن پاک حضور صدقہ دیوے گھل قربانی

جنت وچوں دُنبہ آوے ہے اڑیا اُپرالا
 آپ سنبھال سنبھالا کیجے قادر ذات الہی
 گلال کرن خدا سپے سنگ تک لہلا دی مائیاں
 ماواں کرن دُعاواں جہم کان اولاد پیاری
 تربت وچوں مارا آوازہ بیٹے نوں فرماوے
 انشاء اللہ اک دیہاڑے ہو سیں تختیاں وال
 کوئی دیہاڑے کٹ نہوے کراں دُعا فرماوے
 ہور گیرے تک خیا لوں مائیاں بخت سوئے
 ہر کوئی مارن دُکاؤ آسنوں ماواں باجھ نہ چارا
 کپڑے لٹے میلوں کالے داگوں تیلی نہتے
 لاڈ پیار ماواں دے جیدی کی دساں گرن!
 کہیں کھوڑا بے تہارا چلیا کیہڑی طرف
 چل شتابی جنگ تیاری کر کوئی چارہ جیلہ
 دس مضمون مسودہ پورا جو لکھیا شاہ پالے
 کیوں پندہ مگاؤ لے اگھ جھک توں تہرے
 کیوں تہر گگاؤ تہراں کیوں کروا سیں
 کہندا جھب شتابی پرئیں خبر لیا ویں مڑ کے
 اگھ جھک توں تہرے تہرے پرت جواب سناو
 اُس نگری دی خبر اخباری یکدم بینوں دیں
 گھٹ نہ کرساں اپنے دُتوں چا آزاد کراواں
 جس دے پچھ خلقت ہو دُسا عالی شان

اسعیل سلامت یحیٰ کیجے چھری سنبھالا
 تال نک سکدا ورنہ مُشکل کہندی عاجز مائی
 قبروں ماں یوسف دی ٹوے حق تقدیق گویا
 انشاء اللہ حضرت موسیٰ سیر کوہ طور عساری
 صبر کریں بے صبر نہ ہو دیں مولا کم کماوے
 نام عزیز شہنشاہ مہری نہ خط سہو غم پالا
 کان دُعا بھی تہمت عرصہ مٹھے سخن اولاد
 جمدی ماں نہ سرتے ہو دکھ اندا ماراں بچھے
 مودی ماں اکھو لے ٹیٹے سر توں منہ گارا
 کوئی پاس نہ تھیں دینا دشمن ماواں چہتے
 جے اس پینڈے قلعہ وال عاقل کرن کہن
 چھوڑ میدان جھلا دچہ وڑیا غو نہ جانے صرف
 یا کوئی لگے بھج توکل جیہڑا بنے وسیلہ
 آصف جس نوں لے کے تریا چلیا کیہڑی چالے
 پرت جواب دسالے کی بکھر دُقعہ خط کر چوہرے
 بندھ لھانے اندر کیجے تہمت دینے قلیل
 فخرال دنگ پلک دچاویں بیٹہ نہ رہنا اڑ کے
 کی کچھ گدڑی اُس عاجز تے واپس فوراً آو
 کرساں چارہ جونی سُر لاساں پور کوس
 جیہڑو وٹ زیادہ کافی دے نذرانہ گواں
 خالق ہووے جس بندے سنگ لے آسنوں ولی

ایتھے ولی ولایت والا آصف و گکاریار
 ناری ساڑ جلا نال ساڑو ڈاڈا ساڑ اوّل
 جو بھی اس دی یاری کر دیا ہوندا سہ سواہ
 سہ طلا قال دتیاں جس نے آسنوں کہو انسان
 جدوں نادان معصوم آیا نہ ہوندا وجہ نادانی !
 پکڑ فرشتہ تہہ نہی کھڑو اوّل انگاراں !
 دے گواہی یوسف دے حق پال معصوم آیا نال
 بعضے بچے چمن اندر اید تمیز نال واسے
 سوتنی صورت و کچھ دیاں ہی ڈہند واکت کھل
 بستے پار ہون متانے کہن بہشتی جاہ
 چھٹی طرفے پانی باجھوں پانی آسدی جان
 روح بنال قلبوت نکما اکھ بھنے روشنائی
 زور بنال کمزور بازو کون کہے شاہ زور
 عقل بنال کدھ عاقل بندہ کن توں پہاگل
 دُر باجھوں گل بول نہ سکدا بن پانی کی گل
 ٹر ٹر تھکیں مول نہ اکیں نہ جھکیں شمس رانی
 پہاچا گلے دھپا نہ سرے کھوہ دھچچال نامہ
 بن منکے آجاون والی کا ہلا پے نہ منگ
 چڑھ دینار پہاڑے چوٹی چھال چھال گت لایے
 راضی رہو رضا اوہدی وجہ چھل ناداری تنگی
 تر کھے کاج آتے ہوں شیطان دا اپرالا

سہی سلامت خبری مھری ورنہ بھانڑ بار
 دنیا نار پرانی و ہنٹی شائق احمق جھٹلا
 یا سڑ کوئلہ یا لوٹ اوہ ڈاڈا ہیچہ تہا
 جو کوئی نسبت جوڑ چڑا نہ کہو وڈا نادان
 موقی لعل تے کچ نہ پرکے پھل انگاراں جانی
 ماں سریم نوں بری کرے کوئی کر تھیاں گھٹلا
 پر حسنوں رب مدد کردا عاقل سکھ سیاناں
 شکل کلو سنی ہٹ ہٹا نہ واہ متبی چالے
 سنگ دے راتھی ہوں جھانیں جاکدہ دھڑکھل
 جے اوہ نظری آوے ناہک جنت دوزخ بھاہ
 جان محتاج پانی دی آکھو روح زندگی ایمان
 کن بیکہ رخوہ گزرتل نہ سیر جد غائب شنوائی
 علم بنال پہچان کوئی گئے زمانہ کور
 ادب بنال فقراء تہ بن واکھو موقی جاسل
 جد تیکر نہ ملے شہزادہ رستے راہ نہ بھل
 زہر نہ کھائیے تلخ حیاتی پاک سہی فرمانی
 موت حرام نہ سرے یون و ان شہیدی وار
 تک رضا رانی تسلیم نہ چٹ ہیر اسنگ
 نہ بس کا ٹر نکال تلے لپٹ شرک مر جاوے
 صابر کر دے صبر سہارا ترکھ تعبیل نہ چنگی !
 پر بعضے کم ترکھ سنوارے ابھرے دودھ او بال

ڈبل نہ کرتوں سن شاہپالا کہندی اوسنوں مائی
 آگ کھول نول لگی ہووے بہر رہنہاں کدھیں لگا
 جنگ جہاد سرتے کافر دیر نہ کرتوں کاٹی
 جو تائب کر تو بہ فوراً جائز ڈبل نہ کرئیے
 نیکی کر دیاں ڈبل نہ چکی ڈبل اندر بریائی
 انہاں کہاں اندر سستی مادی میرے پت
 کرتوں خوف پھل سچے دانور ایمان بجا نہیں
 اس دی جان بچائیے سر پر لازم ساؤل کئے
 نیکی پاروں راضی ہوئے تک بدیاں نیزاری
 ظلم ظالم نوں پچانا نہیں آخر لیکھا بھری
 بیٹا جان بچاویں اس دی بہرہ مظلوم بچاوا
 تاج تخت سلطانی دیکے جس بخشی وڈیائی
 اہل ایمان ایماندار نوں ایس طرح فرمائے
 دُشمن خلع دُشمن نوک ملا آکھ سناوے
 کردا قول اقرار جہاں نوں چھڈے بھائی چار
 سنگ اسیلاں رہو ہمیشہ آنے حمایت یاری
 ایہہ پہلا نیک کشالا اس راہ موت شہادت
 کوشش محنت جان ریاضت پتر نوں سمجھاو
 قہزم دا شاہ ساڈے پاؤں کیوں اڈا ناوڑ
 ایہہ گستاخی شوخی بھاری اُسوں مزہ چکھائیں
 اڈا اٹھل گیا جھک اُس دا اوڑیا دچہرہ حد

بیچ پیغام منگا جھب خبراں کو تعجیل اس جانی
 شیطان مکر فریب جہاں کیجے پڑھ لا حول منگا
 تک فرمان نبی سرور دامن رضا الہی
 خبرے کس دم موت آپڑے تو شہیدی مہر
 چھپر کھوہ سرائ مسجد دی فرض شباب اولائی
 جھوٹھ زناہ شراب براتیوں بدلیں احسن رت
 نور شہزادہ گھر وچ ملیا نہ ڈبلوں سروائیں
 پانصافی ظلم دو گڑا کدوں خدا نوں بھاو
 کھا حال حراموں نفرت اندر عمر ل ساری
 کیسے دا پھل مل کے رہی جدوں ترازو دھری
 خاکی بندہ خاک دھو ناخواہ لکھ عیش گذارا
 شکر گزار ہے شکرے اپر راضی نہیں الہی
 ہو واک تھنک اوہناں تھیں کرنا کیوں اولاد
 مرن یقین جوتے پڑھو ہمیشہ کیوں عمل گزار
 نیکی کار صانع دے سنگ کرو ہمیشہ گزار
 سیف ملوک شہزادے کارن لازم کدو گامی
 گل زبان انصاف اودھانی اسلی سمجھ عبادت
 لے فوجاں جھب پنج شتانی مت اودہ مار گولے
 حد حدود اُسا ڈی وچوں کاسنوں لے گیا چھڑ
 کھٹے دند نہ کیس جہاں تک کرسی کدھ ڈالائیں
 دیہر دھکی دس رعب جلالت اوڑک جانا کد

تیرے نال اچھا ور تے رعیت عاجز بال
رعیت ٹھک کینے سندی ساڑ سواہ بنائیں
آدھر سیف ملک شہزادہ زور و عرفان کروا
بدیع جمال دوراڑے رکھی مانی بابل دور
کیوں بچا را عاجز و دی دس غنیمان پاٹوی
اس کم اندر ڈبل نہ چنگی عزت پت گواہیں
بھن عمر و زکیر اس دا آگ آدھے سر بال
نوجاں لشکر چاہڑ شابی بیٹا سر پر جائیں
صاعد سکوں پیا دھوڑا بھر و پھوڑے بھر دا
مہر افروز تے سر با فوجی اکھن ہو یا قصور
آپو پٹھ نہ ہو جو پیتا جد مشور جہان مپا یوی
آدھ فریاد کرے گی شوبدی زور و پھوڑا میں

دربیان باع ارم سے شہزادہ کا اٹھایا جانا مہر افروز اور شاہپال کی
صایت یاری نجات کا ذریعہ وغیرہ وغیرہ

آفتیں کچھ حرف زنجیری جوڑ بن مسودا
سورج چن ستار فلکی جوڑ رکھے آسمانے
باع بہار شکوفے رتی رزگار رنگ بنائے
شکمان اندر سونہی صورت قدرت قادر جھڑی
من خدا خداوی قدرت چھڈ تکبر بھانناں
گٹھ زمیں وچہ دیسی ہر شے بے نیاز الہی
اکو اک اکا رہی ازل ابد دا ولی
جال سنبھال منجھالیں تیت رکھ آڑا دہ سالم
مہرے کرگت ناخی شونخی اس دا بنیوں عاق
اس دے آگے آکر گیتوں آپوں بیوں چنگا
آج اسوں کلی آدسنوں کھڑا بدل توڑا توڑا کے
مدد سنگ اس رب اللہ دی واہ نظام آدھ بھا
دھرتی اپڑ کھیت باغیچہ بھرے مستانے
گل پھل نال سنگاری دھرتی عجب نمونے پائے
دوبلیت مٹی دے قطرے کینڈ بلند ی پوڑی
آکر آکر پیر نہ کھیں آخر گور مسانناں
کمر قنارہ دیشے گاہر لوں حق تصدیق گواہی
اس دے خوفوں نہ ہونا فاضل چھڈیں پناہ عالی
آدھ پرندہ لگن چڑھسی پناہ پناہ کاہم !
متر احسن خلوق جو اشرف بیسمل سندی طاق !
جاننا ترس کینہ ہر لوں بیوی شیطاناں پنگا
سیف ملکے نوں لے ٹریوں آپ کنہ حاکم چاکے

چکے کھڑے ہوئی باغ اندر تھیں اندر قلم شاہی
 گذر نو مژ شیراں لگی کے مہر دور رکھا دن
 توں تہاں شیر کھڑاں وچ گول جھاتی مارن اڑیا
 مار فناہ فناہ کلاں کا کیستو ہی سلم فطور
 غوث قطب ابدال مجید ایل پھر یا ات قرار
 خاکی سنگ کو بڑ کھڑاں نس بھلاکت جاسیں
 تاج حکومت سا شجلاواں کبر نہ ہرگز بھاوے
 چاھ دو میری تھیں کھڑے ہوئی واپس تر ت پوچا
 میں بھی فوجاں لشکر سا کے جسنگی ہتھیار
 ہے توں خیر رعیت دی لوڑیں اپنا آپ جاکیا
 ورنہ کار نکاری تیری ہرگز مول نہ بھاوے
 توں گستاخی اُس دی کیتی جس دا ہر جاہ راج
 کدھرے جاہ بھکانہ تیرا چھڑاں ناہیں مل
 اُس دی خاطر تیرے ناہیں شاں پٹ اوھٹ
 پر توں نیت ظاہر کیتی دس یا کئی کھوہٹ
 میں تہاں جانتا عاقی تینوں مٹھا دا بد نیت
 کدوں پریت پریم والی سکدا پال پریت
 کل پیتی دھوتی جاندی اکڑ نووی وچا کے
 ناں زبان شہادت کلمہ جیہڑا پڑھدا آو
 آکھو حید رسالت کامل جو انسان کہلایا
 ہرگز ہرگز تیرے ناہیں چھڑاں اسال نہ مول

خیرے لوڑیں واپس بھیجیں بولیب شہزادی
 سب دی موت جاں آئے اڑیا راہ ہند لافراون
 کاہنوں ہاتھ دابا کر کے آنک وچ وڑیا
 آدم پٹے تر کھ مرس نبی ولی معفور
 زاہد متقی صالح بندہ مارن گے لکار
 ناز جلیں گا ناری نادرول ہو کوہ بھو تاسیں
 تیرے جیہڑا مکینہ اٹھ کے لے شہزادہ چاوے
 ورنہ جنگ جہادی جیلنج باہر رن وچہ آ
 آمیدان کھلوتا حاضر پھر نیزے تلوار
 خیری مھری سہی سلامت میری جینے لویں
 تیرے جیہڑا مکینہ کپڑا توں گستاخ کہلاوے
 انشا اللہ ایتھے آتھے ہونی تینوں بھاج
 سیف ملوک شہزادہ مصری ہے میرا مقبول
 اگے ہی میں تیرے آتے صبر کیتا سی ڈھیر
 اسے خاطر میری تیری آخبر بنی تروٹ
 نمک حرام حرامی جیہڑا دیندا توڑ پریت
 جس دی گہٹی اندر ہووے قطرہ آب پریت
 کلمہ طیب دی تھڑیوں اپنا قلب جگا کے
 کھڑوں کڈھ اکھواوے مسلم ایہ فرمان اللہ
 توں اٹھالے کھڑیا او سنوں خود اوچا اکھوایا
 جلدی دیہہ امانت میری میرا سمجھ اصول

اپنی تیری آراوت والا کدھیں منوں خیال
 جلدی دہیر جواب اس گل دلی کرنی تھک
 پل اندر جل کریں تلاش اودھ جس تھیں جاوے تھک
 ڈنگا وال شہزادے والا جے توں کر سیں اک
 جن پچھڑ سٹولی دیساں مائل تیرے ساک
 رعیت راج حکومت تیری لیکھا اس واہجری
 بہارے دی یاد نہ رہی پوسی منکلی بھاج
 واپس سیف ملک شہزادہ کر توں اسے دیے
 پیڑ پیڑا سیر کران گا دیساں مار آزائیں
 بہت جواب اودھ دیوے ویری بلکہ یوں چھوڑا
 توں بھی جے اپارے اسے کی بھلا سمجھوڑا
 بہن پوشاک اودھ سنگی اسلمہ پچھڑ دی واگ
 کر تفریراں جوش خروش کی جہاں ثروت تیاری
 سن کو کالے ٹرے بندو قان شاہ دتانی رسد
 تیوں جھکوں چمک چوگر دے سگویں رعد دنادی
 ایڈ غلامی سد اسلامی پھر بھی جو رجفانی
 ایہہ نہ بھلاؤ ظلم تہدی ہرگز ہرگز سانوں
 لوگ اودھ بھی دھمکی دے کے حملہ کدناوڑے
 جنگ جلال لڑانی کر ساں خواہ ہار خواہ جتا
 کدھے نہ چھوڑاں ساک باجھوں ایہہ خنامی گند
 پھندے جاساں پانڈر ساں کھاسا ڈوڈھو ڈھیر

میری جاہ جلالت موعول آخر تھدہ زوال
 ڈھونڈ شابی دیو لیناں دیر نہ کیجیں کسے
 ورنہ مینوں تیرے اپر ڈاڈا غصہ عجب
 پاساں جان ٹکے تیری روح لوانگا چھک
 رشتہ دار قریبی تیرے پچھڑ پھر کر ساں چاک
 گوڑا پارا پارے جو بھی میرے ستھوں مرسی
 کسے جگہ بھی چھڑ ساں ناہیں ہرگز تیرا راج
 پچوں جہاں جے کر سیں کوئی ہاتھی واگلوں پیلے
 سن ہاشم شاہ کھریاں گھلاں آخر سخت منزلیں
 بیٹا جے کر مارا اس نے سر پر پکڑ جھوڑاں
 فوجاں چاہڑ لڑانی کر ساں مارنقا سچوڑاں
 نیزے پکڑ بندو قان تھاہ حملے داراگ
 ہاتھ کھرے جوابے مٹیا کوک لمیری ماری
 پڑھ رتھہ شاہ پال بھی گھیا جیوں بکلی لکار
 اکھن تیرہ حیاتی کووں بہتر موت آزادی
 جس نے پتر مار کھیا سنگ اس دے ہماری
 جس دے گئے نظر ہو سیتہ نہیں کرواں پالیں
 کہندا ہاشم قدم والا خواہ مر دے توڑے
 کدھ پیروں بھب ساڑو یا گ اہہ ٹکھنی اپنا
 جس نے مارا سخت جگر نوں پلگے وچ پھندہ
 سن شاہ پالا کی غم پالا سخن کافی میرے

میرے مال بھی وافر نفری میں بھی شاہِ سلطان
 کہیں شاہِ زور بہادر راجے من حکم اشارے
 کہیں حکیمِ دانا پروردہ میرے زیرِ عنایت
 میں بھی ہاں سلطانِ امر واکہیں اسراءِ فدائی
 کی ہڑی گلوں تیرے نالوں کسری ہاں سلطان
 جہلت کے کراں بے جہلت ہر اک بندہ نہیں
 کراں فنا تہذیب میں پیکار چھلانگ چھلانگوں
 چاہٹراں کا لنگ کراں بے ورا کر حکمِ مٹاں
 تک صاحبِ اقبال بھائی چاندے ٹھہری میری
 ہوا کھان سو کر کے دکن وکن ٹیڑھے ٹیڑھے
 کدھے نہ چھڈال تھیں وہڑاں سیفِ کوتاہیں
 آکھو جاشا پہلے نہیں کرساں جنگِ لڑائی
 حرصِ ہوائی مار کھپائی چاہٹراں سے میرے
 گھیرے پر گھیرا میرا کھتھے جا میں کتھے
 تک شاہِ پال چہا دے گئے تیج جوابِ شاندا
 ایہہ روجے جس دے وچوں اُس دارِ ملام
 درویشاں درویشی حاصل اودہ درویشِ اوچیرا
 بیٹھا ہونارے کدیم کرداش کر محضِ دلاوی
 رکھ چاندہ شرعِ شریعتی ہو دیوانہ جاوے
 جان کرے قربانِ جن توں جیوں فدا پروانہ

تاجِ تخت تے راج بھی کافی سچوڑی بھائی
 لکھال ماہِ حسین شیناں نہیں نابز زہارے
 گوئے نقر شجاعت نامی آتے شاہِ زورِ انعامی
 میرورہ میر شیر بھی لکھال سچیں ملکیں شاہی
 توں رحمانی سزے تے مینوں نسبت نال شیطاناں
 شکلاں دس نمونے ماڈلی کراں غوار میر تھائیں
 کیہڑا بچیا آدم زادہ کا لنگ جوانی کا لنگوں
 دے دیہاڑی ماراں ڈکے پاکستانیں سرِ پٹاں
 ماہِ جمیں حسن دے پیکر نہ کیمن ڈبل ویری
 توں برابر سمجھاں تینوں کا ہنوں کہیں ویرے
 دوس اتھوس بڑا تیرے آپر کے ہاتھ کن پائیں
 صبر سہارا کراں نہ رتی کہے طبیعتِ ہوائی
 سیر کوڑھ کوڑھ کھاساں چکیں کاراں پاپا گھیرے
 اوقا لم بدینِ ہوائی کدھ کے نوں متھے
 ایہہ شوخی گستاخی مار دی اُسوں کون بچاندا
 کدھ درویش جو میں نہ مارے اُسدا کی مقام
 جس نے حرصِ ہوا شہوت واپٹیا تھ پکیرا
 مھر محبتِ حبِ اخلاص میل میل پھیل آتاری
 تن من دولت جانِ فدا کر قلبی ذکرِ چلاوے
 پاکستہ محبت والا جاوے ہو یگانہ ??

دربیان جنگ در میدان آمنے سامنے شاہپال اور ہاشم شاہ
آتے فتح یابی شاہپال بہادر کی اور نجات شہزادہ سیف ملوک
مصری کی وغیرہ وغیرہ

جنگ جدال لڑائی ولا ڈھیر کا ویلا سخت
کہیاں دے ہتھ آوے واہ راج حکومت ملک
تاج ولایت راج حکومت جسم ہتھوں جاوے
چین آرام نہ سالم دولت لٹ جان جاگہ خزانہ
پھر غنیمت بیکار بنانے کون مقابل آوے
اپنے ہتھوں موت سپہری شاہ ہاشم مغرور
کیر عزت و کبر جاوے سر نہ ہوت پاندی
شرم حیا ایمان خزانہ حسد بغض لے جاندی
صلح صفائی تن کمزور شاہ زوری زان کھڑی
باطل حق دی جھڑپ جھٹکے کیا سج وانا دل
بازاں دے پچھاویں غالب ہتھ جاندے چھے
لٹا رونڈا ڈاڑھے آگے آخر شہرے ہرنال
ہرنے مگر شکاری لگا جنوں دیلے رب
دیر نہ لگے ملک گذرے چندی جان ہوا
تک اچانک ہو یا علیہاں معصوم جیپا را
پیراں ہتھال اندر آکے دارو ہوئی موت

ایسے آٹے تکتے لوکاں بادشاہاں دے تخت
کہیں نکرے مار جاندے لگے دیر نہ پک
بھانج پوسے مال جن بچہ بھی اٹھیں نیچے
سارے آمنے وکاتے جاندے گھنڈے گھڑیاں
ملک تیاہ برباد ہو جاندے جنگ جادہ چھڑا
تک شاہپال بہادر آگے کیوں آوڑک جھڑکے
شہوت جوش خروش جوفانی سستی کلا جگاندی
فسق فجوری مجرم کبیری تاج تخت پٹشاندی
نیکی آگے ہی نہ بھڑکے کھری صرافیں تروی
شیراں واسن نام بہادر دکن ڈھیری گاول
بتی آگے چوہے عاری آخر جاندے رسے
تک تقدیر قضاء نہ ملدی جس ہرنال آس ہرنال
رب سبب کرے جھوٹے مار جادوں جھب
خواہ مارن دی نہیں آراوت دیندی مار قضاء
بچہ مرغی تتری والا ایرہ قضاء دا کارا
کہہ غالب تقدیر ربانی کتن نیچے جوت

تیوں ایہ بہرام گیا سرسیف ملو کے پاؤں
 دیہہ امانت واپس میری ورنہ رن وچہ آ
 آجا آسنے سارے میرے بڑا میبدان وریج
 تک لشکر شہ پال بنے دا کرو میزبان حساب
 کہو چودہ لکھ دیوے مرے ترے لکھ جان بھرت
 ایک مقابل اونہا تہے ہاشم آیا چڑھ
 تن ہزاراں چھو کر یاں سن آکتوں اک چڑھ
 لکھ پری ہمراہ سے ٹر یا ہو رہیادہ گوسے
 بدست مستانیاں کڑیاں مست خاکیاں پال
 جیوں مصری ناز انداز سے سد بولایاں نال
 سد بولایاں چھیل جواناں دیوے چھریاں ہتھ
 تیوں لشکر ہاشمی ہاشم بھی شاہ زور
 خواہ شیطاناں جنگ دی متھی مدت تہ
 قابو قبضے مول نہ تیرے جتنے ربی یار
 اندر و نیا تہہ نول بیگ علیاراج
 نیس کو کار صالح اگے تیرا کول وقار
 ہر دو وٹوں لکھے آکے جان تشار سیاہی
 رانی جتنا ترس نہ کھانڈ مارن پئے بھیج
 سچیں پیریں بیڑیاں ڈاٹھے قید محذور
 عمل قانون قانون دوجی ٹکٹن وکھو وکھ
 جس جس طور طریقے آپر چلن چلنہارے
 کا بندے دفتر لکھن ولے کاتب فشی تیز

۱۳
 کیوں ہاشم آزلو نہ کیجیں کیوں ماریں تواراں
 تک شاہ زوری زور وراں دی سرکھنی لے پا
 چھو کوہ وہیںیاں شکل مرے لے زوی کے صبح
 ستاراں لکھتے تھ سٹھ ہزاراں لیندا فوج نواب
 سٹھ ہزار حلالی راکش جان تشار جمعیت
 گج گجا کے سنگدھریوں کہنڈ آجا لڑھ
 حسن زیبائش بیجہ خوبی خوش الحمان اوہ بند
 ہزار چالی عفریت بلاواں شہر کرن چھوچے
 چھو کر یاں کہو پریاں سیٹھے لے ٹریاں جواناں
 اوہ سے طعنے زنی نہ کیجیں اندر سر بازاراں
 گزری ہو سنگ اوہ تہا تہہ معلم ہرنوں کتھ
 پر آگے شاہ پال دے شکل قائم طور
 پر جو یار حقیقی آسے قائم دائم سدھ
 جالمعون منحوس شیشا وارچ دتا لکھار !!
 آخر کار تیرے رنگ ساتھی کھانڈا پئی بھاج
 لڑھ لاجول جلاول تینوں ناری ہونے ناز
 آکھن مار کھیا ساں فوراً حزب مخالف راہی
 پایا پھندے گلے نول کر دے ڈاٹھا زور
 آکھ آزادی نام دی فاسق بدیوں چور
 ٹکٹن والا ٹکڈ سارے کیہ پڑی طرفے آکھ
 عکس نمونے کھچے جاون پھین حق دربار
 لکھ لکھایا نامہ علی سارے پڑھس لکھیا میز

نئی وڈھی گل نول چھڑن باہیں مول
 تیکے خلق خدا تمامی جنگ بہادی کھیل
 سرے میدان و نگار کے سر کا فردے مار
 لک اسلحہ ہتھیار تاسی ورت وانی ورت
 جنگی بہن ہتھیار تمامی کہو نعرہ تکبیر
 ورت شجاعت سنگ حمایت نال جتا زل
 تھوڑا اکھا نہیں ہتھاروویں سالم رکھا ایمان
 ہر دے سنگ کر بندی دھوکہ کردی مارتباہ
 تابعداری پا کاں والی پاک کرے تن جامہ
 مارے گئے آوہ سر بازار سے بناں حمایت یاری
 ایہ بہرام نہ مارن ہونڈے سچے شاہ مہرے
 تویاے سرے تھلے چھلے چھار امانت بھالے
 توڑ زنجیر تھہرول کڑیاں بھل ملاست بھورا
 دور اندیشی صبر تحمل رکھ سوسے تے پوری
 لے فوجاں رب بخشی موجاں بندہ خلاص کریگا
 جبکہ دوا و املا درحانی کی کرے گا کوئی !
 نس نہ جادیں کندھ نہ پھیریں زخم گواہی جیسے
 تینکے پھر ماچہرے نہرے رونق کھ گواہی
 ہتھال ہیراں آپر میاں میرے رگا تو پنے
 گناں آتے بند و قائل دالے بیٹھے طاق لگائی
 سینے آپر بھل نشانے موت شہادت پا

اندر سیلی ورتن دے رکھن مٹاں بول
 کدھ تلوار میاں نول شاعر جیب و سخن نول پیل
 ویلا وقت سیان مہا بہتھیں چھڑ قبضہ تلوار
 کٹ سریر جلیف برے دا آتے سلا پرت
 چھڑ پھر مار ہا سم دے سنگی کر جنگی تدبیر
 غفلت نیندر چھوڑیں سستی دھ مہان حاصل
 دنیا نار پرائی و سچی اس دے مکر پھان
 کوئی نہ پچھا ظلم اس دے تھیں کردوے مگر
 دوزخ کھڑی سنگت ماڑی سار نہ لگی عامہ
 کامل مرشد ہمراہ لازم گھائی مشکل بھاری
 مرنوں پھرے سر کے دینی جھلیں لکر کورے
 جہل جہالت پاؤں نکلیں لاہ کھر دے تلے
 قیدل کدھ ایمان شہزادہ چکھ صبر و بھورا
 داد اپرا لا جبکہ شاعر تاں ایہ وصل حضوری
 دیو مرلا راکش و تیر قدیں سیس دھرے گا
 کھول بیان اس جنگ فخر دی دے بناں وڈھا
 اگلے پھلے گن بسی دنیا جڈل شہادت ہیرے
 اکھاں اندر جڈل نشانہ آنا باہر و گاہی !
 سر دے اتوں ڈگ و نچے گی برکت والی ٹوپی
 فیر نشانہ کرسن مینوں پچن محال سپاہی
 کدھ شہزادہ قید بری تھیں ویری مار مکر

ویری دیر کرن ستر نال پچھا کیجیوں پورا
 نور بنال منظور نہ ہوکن توڑے شاہ کہلاوے
 تک قانون زکوٰۃوں منکر پکڑ دھنیا یا دھرقی
 لے تول ودر کس زمانہ ماضی راہبر کامل تیرا
 اُس دا عاصا پتھرے چلیں کم کریگا سارے
 ہو رہناراں کم سنوارے برکت عظمت بھاری
 پاواں سداے اپرا لا امیر دان کھلوویں
 نیت کامل کم سنوارے نیت چاہیئے راس
 ہو سرود و پھڑان گے دوزخ بڑی بہنم جا
 جھنڈے پاک حضور تے سو قصور دوامی
 خونہ رکھ آوازہ فوری پچھاں پچھاں حضور
 گلڈن کر سن نال خداوے آوہ بہشتی لوک
 پنج بنا ایہہ گنج خزانے پنچہ کریں ادا
 واحد احد رب سچے دی حمد شہ آوا لائیں
 تو بہ شکر رضا دا حنا مکم پکڑ ہمیش
 رکھیں حب محمد سرور اندر عمرے ساری
 نہ کوئی چھڈیں پچھڑ پچھڑ دھیں ٹنگیں ٹولی سر
 موئے باجھوں بھاننی کھاندا کیجی ظلم تہدی
 پئے لکھ نہ چھڈے ظالم کرداں کم جفا
 بچن محال چنداں پرانہ ڈاکے دے دیہاڑی
 اس دے لشکر و جیاں کولوں دیئے ترے کہیں نجا

کافر شک برامنافق ہو جاوے بے فورا
 تک شدا و فرعون جیاں تول قہر تبار دیاوے
 کر تول جنگ حیاتی اندر دس حقیقت ورتی
 حضرت محمد نبی بخش علوانی عارف سر بھلیرا
 آزد ہا بن سپاں تول کھاسی چشمے چلنہارے
 سیف نوک درگوں باہر نال رتے دی یاری
 بھن سنگوت صفائی صدقوں نیت اندر ورتی دھویں
 بد نیتاں دی کہتے نہ ڈھونگی ہوں کہتے نہ پاس
 اہل ایماناں جنت ڈیرا آتے دیار الہ !!
 عیش آرام ملام گزارہ کیا فیری کیا شامی
 ہر بہشتی دے سر لٹے چیریں موسیٰ کوہ طوری
 در کس توحید رسالت والا سالم پنچہ تھوک
 نفس شیطان حرص دا پنچہ بدلول فور اچھا
 نور بشر و نور مبارک اُس دی حب رچا میں
 تباں فیرو صانع مومن شفی جگ منسی درویش
 دس کیفیت جنگ اکبر دی مار نسا فراری
 سچی توبہ و انگ نضوے ہاشم حب اسی سر
 لے رڈا حکومت بھور بن نہ دین دا آھی
 اس ویری سرود و کینوں فیضی جان بچا
 پڑھڑا پڑ دھوں جھ کے لیجاںد کرتاویں
 اکھاں اندر اکھاں پاکے بھہ کھڑیاں کہیں فوجا

موج بہاراں کرے فراراں نارائیں پیش پوچاندا
 رمزا اشارے جاں لٹکارے دہندہ شیر جوان
 سان عشق دی رگڑے جسٹوں شیشہ بن بناو
 شیشہ جڑے جے شیشہ بنیاں تال بھی کھنڈوں
 جنگ کرے شاہپال ششانی چاہرے فوج عشا
 مار مکائیے قلزمیاد لشکر فوج سپاہی
 بدھیال صفائ دھڑوں فوجاں جھنڈا جھنڈا
 سبزہ گھاہ زمینی ملیا راہ ترلاوت شہجھ
 پیٹھے رفلان گہناں تانے توپاں گنڈا کھنڈ
 تداراں چھپاں ہر اکپا سے چہرہ جہرہ شاخ
 کدھرے چھپ لک پتلا اندر ویشے در پردہ
 غاراں کچھال پیر تے کدھرے واوی واسہ
 ناں تمولاراں تازی میاں جھل سکد ارت وار
 گھوڑے چچراں گدھے ٹرکال واہ ادا پوچائی
 شہری لوکاں گھٹ تہ پتی نقدی جید دھاری
 گہن یک شاہپالی فوجاں دھنچہ نعرے واہر
 گے اپر گولہ نکلے گولی نکلے ٹھک
 سامنی دور ایہہ پیشی دیلا کیسوں کرن تباہ
 صانع باجھوں ایسے وقتے بات نہ کرن کھلا
 افسر لوکاں لائیال جھوکاں کرا علان وکھایا
 بغل دباپے دیون بولی کر دے حکم اشارے

شرم جیاء ایساںی بھرا کر مزاراں لے جاندا
 وقت جوانی کرے مہمانی چاہر حسن دی رات
 قلعی کرے جہا قلعی گرہر شے نظری آوے
 بناں وسیلے کم آدھورا کر خونگاں کم رس وا
 عقب پیدا محبت الفت رکھ ہمراہ اتفاقی
 جنگ کہتے بن دہی تاہیں سیف ہلک فدا
 کنک چڑھے جاں آدمیاں نے بھیجے آڑے بن
 ہر پہاڑی چوٹی کوہ تے مورے کہیں کچھ
 جال دھچھائے ٹوہناں اپر جیہڑی کسی رت
 آوج جامعین آوے جانیٹھے وچ کاخ
 سرکال اپر چلن کاراں جال کھلارن در در
 نہیں ایہہ جنگ تازا تاجناں دی نیز بے ہار
 اسلحہ تے خوراک دن وچن کھڑے غاڑن پاد
 یک بھاکش پہاڑی لوکاں کیتی واو اپرائی
 کپڑے تیل صابون تبا کو بھی پنجوری تاری
 ہاسٹم اندروں کنب کھوتا ظاہر شور کارے
 اسماعیل اڑے ویلے ورے بھسن لک
 دنیا پن تے چڑھیا لوڑے غالب حرص ہوائی
 ہر دھڑوں مارواری جنگی کیجیوں دن
 چھپ لک تن کار بھس دی وار سر بٹلے پایا
 زن سار دی کر کر رکھی تن ہر دے کارے

یاساریہ الجبل پکارن دوروں ملن آئے
 حکم حاکم و امن سار جیوں شاہپال اولاد
 گھٹ نہ کہیں اودہ بدیت ہارن ہارن ہردی
 سر سواہ ہوجاسی وھیری آخر کھاسی جھاج
 ہوسی رام ایہہ رام نہ کہسی جھپی ہر دم رت
 رعیت کافی مژدہ مکے جنگوں کروائیں
 کوئی ہتھیار نہ واپس کھوسن جاں شاہپال فلک
 فوج بھلا شاہپال اعلان واپس پرتے نہیں
 اس نے جیہ ظلم کما یا کھڑا پکڑ شہزادہ
 ایہہ ارادہ شوق شہزادہ عشق سہاری چڑھیا
 کروا چکنا چور حرص نوں کروا اکبر جنگ
 تنگی تنگی ایہہ آجہو دے شہزادہ خیری
 ویری دیو و عفریت مرے ایہہ اکلا بونی
 پوٹھول پکڑ درگیں قیدی بدھے ہتھ تے پیر
 جنگ زمانہ دوتی دشمن توں ضامن سنگ جتہ
 دلبر عشق وراگ ستایا کتے برے کشالے
 خبرے مویا اکر زندہ محکم تیرے نہیں
 کھیا بیل آوجھاڑاں اندر اودہ سلامت بچتا
 ہڈوں ماس نکھیرے نہیں راکش دیو و مرے
 امید رہیا دیو و شیطان رحمت تیری پارو
 اس امید مصمم کر کے آدم رکھ لیسداں

دُور دنیاں پھیر متھیں بیٹھے ماہر فوجی پاتے
 سزب مخالف ہاشم شاہ بھی کرتب کرو کھلاو
 کی وگاڑن اس بجے و اجس و احاب وردی
 پل چل اندر مک چاکو گگا اس موزی داران
 دے نیے شہزادہ کڈھ درگوں تابع ہوو جھب
 بس شرمک تے لاری گڈیاں چھوڑن ترن نش
 شاہ جہانی نمک گردے کچھ جتے کچھ بارے
 جال تک مار فنا نہ کرے ہاشم حاتی تائیں
 کامل مہر محبت والا پاک خیال ارادہ
 حب تو حیدر رسالت پاڑیں بحر تصوف تریا
 کھلا جہاد بھلا صفت اندر کڈھ ہونا اس تنگ
 شالا سہی سلامت ہوو مار سٹال ہر دیری
 رحمت فضل کم دا وارہ صبر سہارا چونی
 ریا لوں بچا شہزادہ ویری کر دے ویر
 بیہڑا مصروف چل کھلوتا ست شہانی دھند
 جس دم ہتھ کول سجن دے گئے قلم والے
 دنیا دین سلامت خیری رکھ امان نگاہیں
 روپ جوانی ہوگ جہانی جدوں مصمم ایہہ بچا
 صدقہ نبی کریم سلیمان نور عقائد میلے
 تدھے وانج بنایا موزی خودی تکبر خاروں
 ہر مشکل سرگھائی اندر انشاء اللہ عیدان

کامل آوٹ پناہ آساؤی ہر دم جنگ تیار
 فتح شکستیں دیوں والا مولا ذات الہی
 آخرتہ ہوں گے بچے باریں باریں
 درس نہ ہو یا آجے مکمل چلے یا رہ بچا رہے
 شب غوفی کہیں دے دیہاڑی کو مار جہانوں
 ہوا ایمان سلامت بند گور حوالے پائے
 جاں آوہ جنگ چھڑی دھوئوں دھرتی خون بڑی
 بیٹری اندر وڑا دیر لکھال پور ڈوبائے
 انقلابوں اسطو ورگے کہیں حکیم دانا
 کتنے غازی تیر اندازی راضی وچہ رضا
 اسے چاہ محبت اندر عید چاہل چائے
 تو پاں گناں پٹ ٹرے سن گے کرن بچا
 ہو بھی چڑھیا انو نہاں اگے دتا آو سنوں وڈھ
 ہاشم تک کیفیت گذری ڈبا وچہ حیرانی
 عزت عظمت ایس بند دی کیڈ زیادہ کیتی
 آجے شاہ سال نہ راضی ہو یا کر اتنی قتل لایم
 خون وگے دریاواں اندر خلقت سیت چھا
 رونال دھونا ہر اک پاسے جاہ خوشی دی نائیں
 قلعہ میاں دی حالت حسرت ڈا ہڈا حال نوار
 کچھال غاروں پہاڑاں اندر جاوٹھے بے وکے
 جدھر نظر نگاہ کر کن نظری آدن لاشے

تک میدان کھلوتے حاضر نہ توکل باری؟
 اُس بن وارث ہور نہ ساڈا حق تصدیق گواہی
 کتنے ہوگ شہید جہانے عید کافی دریں
 ہاشم دیو و عسرتوں پر یوں بے بول گذارے
 کھوج نشان نہ ملیا کہھرے جہڑے دور ایمانو
 پڑھ نماز جنازہ دے بے رکھ رحمت دے سائے
 دریا بھرتے ندیاں غوفی کدوں سلامت بیڑی
 عاقل کھٹھریاں عید ظالم مار کھپائے
 ڈوب دتے دریا غوفی وچہ رستم خال نوار
 قلعہ میاں نوں مارن ڈبکے نوک شہید فدا
 تک آونہ باندی ہٹ دھرمی نوں اپہ بھی چھپا
 کتنے دیو و عسرت تے پریاں چھوڑ ما کھپا
 بر بھی مارا دھسے وچہ سینے لیا کلیمہ کدھ
 کہنا اک آدم دے بدلے پناہ جہانی
 اک غامی ناچیزے بدلے حشر قیامت مٹی
 لاشے اپر لاشے دکن نہیں دھرتی دا نام
 پھیل جولان جولان رنگیلے دتی پا دھجانی
 ہر گھر اندر نام غاند پٹ سیا پے ڈھانیں
 عمر بہادر جہدم گبے نس نس مٹے کفار
 پڑھ لاسوں بٹائیے ویری وڈھ وڈھ لاشے
 غوفی وردی دھرتی آپر جتی مھر عکاشے

بھڑا چڑھی قلزم دل تھا ہاشم شاہ ایتھا میں
 بھڑکھرتیوں کوں شاہ پالے آوہ قلزم و اشاہا
 اکھن لگا گھیری جہری آوہ تیرا جہان
 بیچج ہمراہ ہمراہی اپنے نالے عقل وزیر
 تک بہرام بیٹے فوں کٹھا جس نے کر کے ہور
 طور طریقے بدوشا ہا معاف کرو تفصیراں
 کر کے قید زنجیراں اندر شاہ کھوہ پرانے
 نو سچے قتل نام گئے ہو اک حصہ کچھ باقی
 توبہ تائب ہو کے اکھاں تیرا حسد نہ کرساں
 پراہہ کا رخ دھون نہ ہندی جو لگی سرسیر
 ایتھے اتھے ہر جاہ بینوں ایہہ ڈا ہڈی بڑانی
 کوئی کم نہ سالم میرا سبھ کاج اچھوڑے
 قول میرے اعتبار نہ کہے بے اعتبار بنیاں
 کوڑا کوڑا پراسر سبھ میرا لارا لاسا
 نہیں مویا نہ مارن ہو یا کیست تاجت حیلہ
 لے آد جب بند اپنا بندگی اسدی کوئی
 جس نے اس فوں رکھ بچا یا ہوگ محال بچاؤ
 بندہ بندگی پاروں بندہ در نہ سنگی میرا
 اوجی منزل اس بندے دی ہاشم منی گل
 پل نہ نکھاں توبہ میری تیرا خاص جہان
 آوہ نگہبانی تیری اندر مات میرے سب بند

ہمت کر کے پکڑ لیو نے دیوں سخت منزلیں
 تک جلالت جوش خروشال تائب ہوا چا
 جھوٹھ اولایا مویا ناہیں پیا درگیں جان
 نور ایمان سلامت سالم سیف ملوک امیر
 لے امانت کدوں خیانت سہی سکا طور
 چلو اپنے ہتھیں چل کے کھو ملو بند زنجیراں
 قلزمیاں تے رحم کرو کچھ چھڈو مار کھپانے
 باقی سدا کز پورا کھی ہوشا ہا اتفانتے
 جال کر ساں تاں اسے حالت ہو غواری مران
 متھا منہ اسدا کالایا اقبال تیرے
 لکھی انکم قضاء نہ شڑی ہر پاسے ناکامی
 سیف ملوک دیاں گرام فوں کراں میں پور
 کمری والا جال اسدا کوڑے اپر تیاں
 پر آوہ بندہ سہی سلامت اس دھ کوڑ نہ مارا
 تک جلاواں رکھ بچا یا سن تولں اطمینا
 عجز نیاز آتے مسکینی چا منظوری ہوئی
 چھڈ دیو شاہ قلزمیاں فوں چل بندہ لے آؤ
 جسون نشیں چھڈاؤ چھڈاؤ سدا شان اوجیرا
 بھیجو عقل وزیر سیانہ ہا ہواں دیاں پل
 کدھے نہ چھڑاں چھڑاں کرساں تولں جلا گہا
 دیر نہ کر کے ڈبل نہ لائے چھڑاں پے پیر کور

ایہ ہمال کا کل سرشد والا کامل پیر استاد
 ہوگ آزاد آزادی اس نوں کراں آزاد آئیں
 ڈوگرہ ظلم بھجوں پانی جیویں اسان خلاصی
 ورنہ قید ظالم دی ہو گئے مرقیدی ونج خاک
 حق بیگانہ دیناں اپسی اکثر لیکھا بھڑناں
 جزیہ دکر ہواں گے ایچھے عاق نہ ہوساں تیرے
 وعدہ عہد کراں سنگ تیرے رہبان کے تنے
 ایسں حکومت تیری اندر دیساں دخل نہ ماس
 نفس عقل دی تابع ہو یا حکم شرع والا گو
 عقبی اندر رب سچے دا یاد دیرا ہوناں
 نور ایمان نہ چھڈیں ہرگز رکھیں قول قرآن
 لایح حرص ایہہ بغض شرارت غصہ شہوت
 ہونیساں دل جیناں تیرا ذکر وں مارا وچھے
 نزد نہ آوے دور ہو جاوے تلخ زبان زور
 وانگ شہزادہ ترن واریں ہارین اس گولوں
 قالو اجلی جد احمی بندے سری امانت چائی
 جد سنیاں سپال بہادر زندہ مصری مرو
 حمد ثنا وں آتے سپال پٹھ دانعت جھڑیا
 تہلیلان تسبیحاں سجدہ مرج بیان اولادے
 شجرے پٹھ بزرگاں والے بہتا ذکر زبان
 کوئی نہ بچا لکھا فی مشکل دیو و خنامی بھار

میرے نور ستم تھیں بچیاں لگا ہون آزاد
 ملی آزاد حکومت جیویں تک نہتوں کشمیر
 نسو فسق فجوری کوں چھڈو فعل معاصی
 رشوت سود نہ جائز مومن نہ پوری دے والے
 چل شاہ کوئی بھیج حاصل عذر اسان نہ نراں
 تینوں شاہ تسلیم کراں گے عہد پیاں ایہہ پیر
 لا قانون تساڈا سکے بیشک مٹھ بھی چلے
 جو کہیں اعتبار کرانگے جان پچان خلاصہ
 پڑھ کلمہ ہو پکا مومن ہو جہانے آگو
 نور متھے دارکھ سنبھالی سیف ملوک ایماناں
 عمل حدیث فقہ دے پاؤں یوں بچا مہان
 جہل جہالت بد بدکاری کرے نابینا کو
 ویری نفس شیطان بڑے نول مار زور ورتے
 چھوڑ عیاز حقیقت ورتیں چکھ عشق دا بھورا
 باہر مول نہ نکلیں عمرے ایس جاگیر ملوں
 الفت چو چنگم رب فرمایا دسی بے پروائی
 لکھ سکواڈ آتے دوگا نہ پھرنال ہر باسرد
 ہر صولت سلام کروڈاں سنگ دعا مغفوری
 غوث الاکظم حضرت میراں دم دم یاد لیاوے
 بڑا احسان کما توہی رہا بھتینوں جھانناں
 پرتوں جنوں آپ بچاویں کیہ ہڑا سواں مارے

جیاجون جہانی تابع ہے کئی مختاری
 نہیں احسان اوا ایہہ ہوندا وسیا جتھی امان
 لکھ کرو طاعت ہائے دان انعام کھلا رہے
 سیف ملوک بچا تو ہی خیری جید بڑا احسان
 غوث قطب ابدال مجید ہے تیری تصدیق
 معجزہ ہو کر کرامت برحق بیشک ملک خدائی
 توں ہیں سب واپس وارا بھرن گواہی برند
 تیک قیامت قائم عالم تیرے نیک انسان
 کیہڑا باقی بھو فانی بولن حمد شفاء
 کامل اہل دانہ نامیانا دتا گھل وزیر
 عالم فاضل اہل واناؤں ماہر حکمت جان
 جس کھوہ ڈوبے اندر آہ سیف ملوک سپاہی
 نرم کلام زبان تحفیول پرت جواب اولاندا
 تجھے جان تے تان نہ طاقت صبر پالی پتی
 ساعت نیک تارا چڑھیا مولاکرم کماٹے
 جس اندھیری قید وچاے جی مول نہ کو
 اکھن جیوی قبر اندھیرا آگیا کبلی والا
 تیویں سیف ملوک بچے نول علی نعمت شاہد
 بقیمہ نور نبی آوہ دھرتی قیدوں ہویا آزاد
 ورنہ نہ شکل گھائی اندر جا پے کوئی نہ صل
 مرشد باجھوں کوئی نہ ضامن ویری دیو و مرطا

نادرن رکھن تیرے دتے چا تو ہی ورنہ داری
 ہے لکھ حمد سپاس گزاراں پڑھو صلوة سلاما
 پاک کلام کتاب آسمانی پاک صحیفے وار ہے
 کل سہار تہیں نہیں وارے کی کئی کولن بیا
 نبی رسول پیغمبر رسل ہو رہید صدیق
 حق حقیقت واحد احد لا شریک الہی
 جن انسان فرشتے سبھو کہیں حیوان پرند
 سانک ہو رکاوہ کئی تیرے مدح رساں
 ایہہ سجد قدرت قادر تیری تیری ذات بقاء
 یکدم پیش امراء بولاندا آتے وزیر مشیر
 ہو رہا ہر ای چلے نیک اصول انسان
 منزل منزل چل مشتابی جا پتے اُس جانی
 نال آواز آوار سیل مار آواز بولاندا !
 کون کوئی ہمہ دہرانے سار جنہاں آلیتی
 شاہ شاہپال اسال نول گھلیا بندہ مرطوق
 قیدوں کدہن کڑیاں وڈھن بھیج منگانی نو
 پر جہاں رب سبب موکل بھیجے نور اوچالا
 چاقن بھرا گئی تاریکی روشن ہوئی احد
 گود نورانی شائستہ شاپالی امداد
 اسلمیلا پکڑ سیمہ تاں بن دی ایہہ گل
 اوکھی گھائی قبرے سندی آتے نرسا داویلا

گھٹ نہ کرو اور جو سدا لانا پورا زور
 کہہ کر تیرے کھچے چپڑوں چھوڑ شہزادے تائیں
 رونی گر بیٹھی او نہال بدن حفاظت کیتا
 پاک پگڑا ہلنگ سنگا جو چہ بیٹھے دوسے
 شکر احمد شہزادے پڑھیا اس خلاصی پائی
 بدایاں وچوں کڈھ لیا نانیکی رستے پایا
 عشق حقیقی جانب کھڑا کڈھ دو گول بند
 کرم کیا جیسے دلیاں عجبی اُسری چسکی
 دتا حکم وزیر سیانے ترست عماری جاو
 کرو حجامت غسل شانی پہرہ لباس حصوی
 اکھال اندر پاکے سرمہ ناخن بٹل اوتارو
 منہ برابر دارھی رکھو بیوں شریعی قانون
 زری جوڑا پیس پہناؤ سر دستار کلاہ
 جھنکی کٹی ہے انٹی کٹی بخشش سائیں
 دین وقت گوانہ ہرگز نہ گئی نہت تھوڑی
 اُدھر بدیع جمال پری نول گھل انعام لپچایا
 جلدی بھیجی خبر شاہ پالے اُدھ بھی جشم مناسے
 دل تھیں مہر افروز کھنٹی دیو تندی جا کے
 اکھواتف جائے جلدی وجہ دربار شہانے
 انشاء اللہ میل ہووے گا ہارنٹھے سہویری
 کوئی مخالف نظر نہ آوے ناد علیا بولے

ڈھ قدیمی آدم دے سنگ بھیجنے کھور
 لے چل کول شاہ پال شہزادہ دیر کر پھنپال
 کہو وزیر سیانہ پاٹا ڈھلیا کھوہ چوبیتا
 باہر کڈھ لیا ہند اسبناں کرم سوتے ہوئے
 اسمعیلا رنر پچاٹو پھڑیا ہتھ حلوئی
 عشق مجازی چا پھڑیا صیغی رنگ پھڑایا
 جان مثال پچھان رنر نول چھڈ عقیدہ گندہ
 اکھو ولی ولایت کورتن صیغی رنگی
 عطر گلاب لے کستوری چا اتے چھڈ کاو
 بشرع مطابق وال تراشو کر یونگی پوری
 پالی کرو تے پاک بناؤ میل وجود کھنگارو
 ملو ہر شہزادے اپر خوش بودار صابون
 سنت واجب فرض نوافل چاہیے پیش نگاہ
 اسنوں رانچہ سنبھا لو فوراً دیر کر کھنپال
 جلدی ترست مل شہزادہ جوڑ بناؤ جوڑی
 ڈانڈی سانگ اولی رڑکے مشرود خوشی سبکی
 اکھو پھٹے مشرے لیا وال صبر سہارا پاوے
 ستر بانوسن کرے تسلی خبر خبریت پاکے
 جسے نور شہزادہ خیر دیو مبارک خانے
 کیتا کرم کریم تولے مونے مخالف غیری
 طریاں طرم طنبور و تے چوری ملکی جھولے

پریاں دیو و حضرت تمامی نیو کر ن سلائی
 کوئی بلاء نہ آفت پھیرے تیرے آون ناہیں
 دوسرے ہو ہو مدے سے جو چن ہتھ بزرگاں
 سرشی فرشی تا بعداری جاں اہمہ منزل آئے
 ظالم ظلم کنندہ حاکم جا بردشاہ ہے دین
 ہر اک چیز حکم دی بروی بروی اٹھو سارے
 ہر شے آس آون وارے تن کن گھول گھاو
 جانوں و دھمبت آفت رکھے خالق باری
 خاک ملید ہو کے خالی خاک نے اس جانی
 باد گھڑے بر باد نہ جاو میل کو اوسے میل
 رت سکاوے بھر اٹھو رے دے سب پیاری
 خودی نکالیں خودی رکھاویں تاں ات پاویں پیر
 اکھیا پھیرا ہیم دوسو مینوں حالت حال پکیوی
 میرا فکر تیرو رتی آس وی دو گل --- !
 ایڈ ظہیر ظہیری حاسے جند نہ باہر آئی
 کشتہ کیتا بدن فریہ کچی تندوں تاروں
 بچھے شاہ جاں سب تر وری شرسد منوں ہنایا
 بے گیاختے راہ فقیرا شکل یار منایا
 خاصا سفر دراز مرا کے شک آصف دے کارے
 تک یوسف نوں باپ پیارا دے برطان بجاوے
 مسجد دلی کعبہ و نوں عبد الکی تک پانی

جن چڑیاں سکیاں ویلاں ننھے نمک حرامی
 جتنے محفل لاسے ہند اچوکی بھرن اوتھائیں
 باشک ناگ نے شیر آو مارے پھیر ڈھکیں مگر گال
 آنکھوں نص آمارہ اس جادہ مٹھن جو جاوے
 چھیر نہ کچن آوس بنے نول کر دے کل آہن
 پد جال محض خدا لئی سچو تیرے محل چپا
 دھیاں پتریاں پوسن مال جاگیر لٹاوے
 ونگ و لیجاں کرے نچا د ہر اک چیز پیاری
 بنے لطیف ہوا سنگ آٹھے آوہ ملہ رانی
 بدن سکاوے کھل ہولا بھارا بنے نہ گیلی
 نکھ پیار ملن تھ جانی چھنڈ مغروری ساری
 تک مصنف سید ہو کے بولے سخن بھلیے
 کیہڑے رنگاں زو پاں اندر سوز فراق بڑوی
 کہیا وریل ہی سلامت آری گھر پائی پل
 کسر نہ چھوڑی شق کینجہ جند فراق ملائی
 چڑیاں مار کھوے ول آیا کرتب نکلیا ماروں
 رستہ راہ حباں والا اس بھی چھوڑ چھڑایا
 جانی تک راضی یار نہ ہووے سمجھوں بھلیا
 اکھا اشارے اندر جسے تخت لیا آوتا رے
 پیش مقابل جا بیٹے نوں بدلوں دور نساوے
 دھوبی گھاووں سدی کھل اندر دکھلائی

مسجد واشہتیر لکڑوا کوتاہ ہو گیا یا را
 ولیاں ملیں سبھی گلیاں اکھن بھلیاں بھلیاں
 جن دوکھن کیتا جس انگول اس داکا اشارہ
 کدھے ولی درگاں وچوں آپے سٹ وگاندہ
 چھریاں رکھ جھوٹاں دے گل یاں نول آواز
 چھیتی جاہ تول جبرائیل اکھیا تیرے رب
 ٹکواگ اوچریاں بے سٹ غلیل وگاندہ !
 آپے سار سواہ بناوے وجہ را کھ روہنڈا
 آپے کھل کھیا شمس دی بیرا کرواننگا
 تول جی جل کے جل بل میں عشق شمع بن گیا
 سورج ٹکھی ٹکھ نہ موٹن پن چکور نہ ٹھکن
 ٹکدے ٹکدے رچہ نامیں عشق جنہاں تن رقی
 رطبوئی پریش نہ چھڈیا کر دی رہی بولار
 دوسو جلدی گل پری دی میراں کھ چکاؤ
 کیہرے حال اندر چھڈا تو میری بدیع جمال
 باہر درگوں ہو یا شہزادہ طہارت غسل بناوے
 شکر احمد مدد نول پھدا سن کے خیر نکلی
 کیہرے وقت مبارک اندر پاواں نور شہزادہ
 پنجویں روز شہزادے نامیں علم وزیریانے
 شاہ شاہپال تے ہاشم دونوں جتھے بیٹھے آئے
 ٹک دربار سلامی کروا آدولوں چم چماکے

کھچ لیرا کر کے دیس اتنی کرامت کارا !
 چلو پرن ولی دے عجوبن ملواں کھلیاں
 یار صفت غوث پیدا اکھو من ہارا
 مدد کار شہناں داسولا ہار کتے نہیں کھاندہ
 یار یاراں نول یاری ولے لا قانون سکھاندہ
 ونہرے حاجت وچوں مرضی میری لہب
 گل گلزار بنائے آپے دوسو کیوں بچاندہ
 آپے عین الحق پکار قدرت پیسا دکھاندہ
 آپے شمس کرے چاٹیرے سن تول یار پتنگا
 بلیں جھوٹاں دے نظر نگاہ دوراویں ؟
 سیف ٹوک شہزادہ کھے یار یاراں ول ٹکن
 کہندی کستی نول ریت تھلاں وچہتی
 تیویں سیف ٹوک شہزادہ کھے خبر اخبار
 عقل وزیری علم طبیعت سخن سبج کن پاؤ
 پورا پتہ پھر اچھ اسدا باقی چھوڑ خیاں
 شریع مطابق پن پوٹا کی روپ اوپ دکھو
 پیا خیال نویں سرتازہ شوق درگ پری دی
 ٹکاک نور نورانی کھڑا پاواں پاک آراوہ
 حاضر یاد رہا رکھلا یا ہراک محرم جانے
 اسے جگہ معین اندر ادب سلام بجائے
 مدح تعریفاں تے شکرانے حدود دھ آولا کے

کہند اسیف ملوک شہزادہ میں قربانی جاوا
 باطل یا روا پتھ تیکر کدوں رسائی پاندا
 شاہپاے جاں صورت نکلی عیش چامل چایا
 ہور زیادہ مستی تھیری روح انگلیں چڑھیا
 اپنی خودی مٹائی بسوہو عجز نیا زی چائی
 اٹھ شاہپاے تخت بٹھایا کروڑیاں تعظیماں
 خوش اخلاقی سینہ چاقی را کھی دین اسلام
 سرودی گرمی بھل سریت پتھتے وجہ حضور
 ہندی پرکھ موازنہ اس جاہ علم عقل چتر نپل
 تولن لکے چھو لن لکے گورکھ دھندے حل
 سن توں شاعر سائک لکھ سوال سنبھال
 بیٹی بدیع جمال داعقد پڑھاوے چھب
 لکڑی پتھلدی بیٹا جسے لاسیے زور
 ساس نہ طرے سرگز واپس وقت تار قضا
 قلم قضاء دا لکھیا اکھڑا نایک حرف
 چکنا چور عید ہویا چکی جسوں اناج
 گل زباوں نیکے چہڑی واپس پرے نایک
 میوہ پت درختوں نمتھا جوڑے کیہڑا ات
 واپس کدھ آسمان دوبارہ ہندی اپتر دھرت
 دس بیٹا کس کارن رب نے کیتا ایڈہارا
 سن توں شاہنام سخن سچاویں نام محمد نامی

پراس جگر حضوری اندر پنچے سر دسپاواں
 ہر دو شاہندی کرے تعظیعی ادب کروڑ پاندا
 دیکھدیاں ہی شہزادے نوں عطر منبھ کایا
 وجد سروروں وجدی حالی اگے شاہپاے چڑیا
 شہوت حرص تکبر والی کدھڑے جڑو گائی
 صابن دے ماسر قتلوں طبع حلیم کھیاں
 شرع پابندی خواہ وجہ بندی توڑے انراں
 ملیا وقت ملاپاں والا جیوں موسیٰ کوہ طوڑی
 سمجھو لکھیا ازل ابد دا حشر میدان تادیوں
 کون سوال جواب اڈو طبع کول شہزادہ چل
 بیہڑے کر شاہپاں نے دنار شتہ بال
 باغ ارم سے جاوے کول قبیله سب
 کہیا سیف ملوک نے گذرے ویلے دور
 زلیا نہیں جاعت اندر کدھ مٹر مدی آو
 ٹٹا شیشہ پانچ نہ لگے ناے مٹی بھیمی ظوف
 دانہ سام چھیر نہ بن وا توڑے حکمت پانچ
 موت آئی پرتاوے کیہڑا سن شاہپاں پائی
 بدل کئی آسمانی چٹھی زمیں سماوے چت
 کہیں جواب جاں دتے کامل چافر ماندرت
 احسن دس مخلوقوں کیہڑا ناز چٹھ لسی بھارا
 قاب قوسین ٹھکانہ جس واسطے خاص مای

نبیاں و اسرار بنایا جس نول ذات الہی
 آدم جن ملائیک ہر شے آسدی خاطر داری
 حشر میدان آوہ شافع ہوئی نفسی رسد
 نبیاں و امام بنایا آپ حبیب بولاندا
 ذکر رسول حبیب اللہ داکر ہے نہ ہو کہ بس
 ذکر حضور ہوندا رہی ہر گھڑی ہر آن
 پھر کہیا دس بیٹا بیٹوں کی ہری پر ضروری
 پورے دیہہ جواب جوابی ہاشم ہو کہ مات
 رات دیہہ اس مقصد کارن بھلا پھر ہرام
 آکھیا نور ایمان عقیدہ حق تصدیق توحید
 بنال پیار محمد سرور مل و انہیں ایمان
 ہر اک دور زمانے اندر حق تصدیقے گواہی
 نور اقبال بزرگی سرور ہو سدا اقراری
 جنت جور قصور نہ حاصل نہ دیار دایاں
 ہرگز ہرگز اس دے باجھوں نہیں کسے دلچازا
 ایہ ضروری ہر دے کارن دین اسلام نبی دا
 نیک عمل بھی تہہ کاری جدول عقیدہ اس
 سن شاہ ایہہ بہت ضروری لازم ہو کہ لئی
 میں بھی شاہ اس پر بھلے تہہ دکھڑے رسد
 خضر پیارا پانی اندر دن بھر رات سہار
 ایہ مقصد ایہہ حاصل کرے ہمیش دعائیں

آسدی خاطر خاطر ساری ربدی بے پروائی
 مٹھے جنوں پیدا کیتا اللہ خالق باری
 علم کلام صحیفہ ربی دسن شان کبارے
 سدا درود شریف خداوند پڑھدا شان جبار
 جاں مخلوق فنا ہو جانی ذکر الہ دے دس
 احسن شاہ اسبغہ مخلوق جسد عالی شان
 باقی کل مخلوق خدا الہی اس دی کو نہ پوری
 تک ذہانت تیری بیٹا لوڑے دن تے رات
 جو تکلیف اس دتی پانا دم ہو کہ مدام
 جسدے باجھوں مول نہ ڈھونڈے پاو کوئی عید
 کل پیہ بال امتثال کارن ایہہ لازم عنوان
 واحد لا شریک تبارک بے نیاز الہی
 اذن شفاعت حاصل جہنوں بیچ شان کباری
 جاہز ناگی شان نبی تے انگل مدد رکھاناں
 جسدی نسبت ہو دے نبی سنگ چھو در جبار
 درہ عقبی سخت سزا میں مندرہ حال شکی دا
 کسر توحید رسالت پار کو کچھ نہ رہندہ پاس
 اسے کارن فقر تمامی سر تکلیف حال ہی
 تاں آج مولاکرم کمایا پیتا آدر بارے
 سردی گرمی سرتے جھانے سدا نماز گزار
 بار خدا یا حشر دیہاڑے سنگ حبیب رلائیں

غوث قطب ابدال جہانی ایہ جو کرم معزز
 نور انوار اسرار رہا ہاں آنکھیاں ہی جھٹک لیا
 زہد عبادت بس نہ کر دے تیکے عمر سہماری
 چھیر کہیا شاہ پال بہادر میں صد میں داری
 لشکر و چون کھانا آہندہ راسل کھان لگے
 بھلا کہو بہرام اپنے نوں منگے خیر شہزادے
 لکھ شہزادے ولی آرادے داراں حد تیرے
 جیکر بیٹا معتم ہندی ایڈ بزرگی تیرے
 بخش قصور تصور نہ تیرا لکھی سی درگا ہوں
 پکڑ وسیلہ سرور عالم معافی منگ گن والا
 لکھاں پانی او گنہگار رحمت اُسی وارے
 جڈن وسیلہ ڈمہکا کامل رحمت چھڑیا ہتھ
 رحمت کرم جاں یاری کیجے ہونہ یہ کم ترانے
 رب دے پاسوں چاہن شائے کوئی او گنہگار
 اکے نظروں تار دتے اُس کہیں پانی منہ کا
 دس کرامت میراں سندی کسی نے عقول بی
 سیف ملک شاہ پال لگے ہو یا چھیر سلاخی
 دتا بھیج سلام دوباو شارستان ٹھکانے
 تروت بولا یا شاہ شاہ پہلے ہاتھ دانا جب
 جو جو گذری قلزم اندر جیویں کیتا جنگ
 ہاتھ فیصل فہرست پوچانی اندر شارستان

بار خدا یا یا اپنے داد دید کراوے نوری
 اس داد بہہ دیدار خدا یا تہیں درجہ کمال
 منگن سدا دیدار حضور ہی اندر الفت بھاری
 لنگروی مہمانی نظراں آدھی یکباری
 سے افسوس کرے پیا ہاشم کب ذہانت اگے
 لکھ بہرام جے ہوں بیٹے گھولی گھماں زیاد
 ایس اقبال بزرگی آؤں سن حد میرے
 کدھے نہ پاندو چہ درگاں بھاری غلطی میری
 کرم تو میں معافی منگاں قادر ذات الہوں
 انشاء اللہ معافی مناسب خواہ پانی منہ کالا
 روئے کہیں درگاہ الہوں کہو میراں چھڑنا
 تن ہزاراں تے اک اوہ بھی معافی لیکے لکھ
 غوث دوارے گیا منہ کالا چور ابدال اکلانے
 پہراں دے سر پہر سپاہا ولی سلامی سارے
 شریار س محبوب الہی تک منظوری نلے
 معجزے اتے کرامت اگے ہارڈ گا گل جانی
 لکھ سلام ادب تھیں کروا کیا فخری کیا شامی
 قلزم تھیں اٹھ شریا ہاتھ سن تول یار کیک
 لکھ رقبہ بندھ مہر گانی لکھی حالت سبھ
 جتنے ہوگ شہید ایتھائیں جتنا باقی سنگ
 سب مخالف دی جو نظری دنی کرتھان

جیوں کر جھڑاں حملے کیتے لکھے حال بیانی
 آسٹھ جتنا کار کا آمد کاری تے بیکار
 اُس عالی سرکار وچالے کیستی چار پورٹ
 سب کچھ لکھیا کچھ نقشے حدود و تکھیری
 نیویں قید پرانی اندر رہیا شہزادہ روگی !
 لکھ ظہیر ظہیری سجے جو اُس نال دہلی !
 کاتب مثنوی تیز قلم دے باہر سدے سارے
 بدیع جلال پری دی قسمت جاگن آئے آئی
 ایہہ بھی لکھیا اتنی مہلت و تضرع وقت جدائی
 صاعد یار پیارے تائیں خبر دسو خوشنودی
 ملکہ خاتون دے سنگ آسدا عقد نکاح ہو جانا
 عالم شاہ مصر نوں جلدی بھیجو پستہ پیغام
 خوشیاں دے شدیلے ورنہ پوہر مہر مٹی دچاؤ
 نذر نیا نیاں دندو نیاں دیر نہ کیجہ کافی !
 ایہہ منصوبہ بنیاں سارا اول نوں غصہ طے
 چشمہ کھوہ جد پلایا مہرے تال کھر ٹسی جاگ پانی
 ایہہ صلاح متاع لکائی اوڑک ورتی ورتے
 اک مہر مائل آوہ جانے ہرگز ٹلدی نائیں
 آوہ نہ ٹلسی نہ ٹل سکے جاکو جس ٹلناں
 بنیاں ولایاں خوشاں قطباں ایتھے غدر نہ کیتا
 گل چھری کوہ تھیں سٹیا سرکار اسلیمان

ہور وزیر میر جو موسے بیٹی کل کسائی
 انھوں نے تک کارگزاری لکھ کھلی گشتار
 جسکے عدل انصاف مقصد لکھ کر ذرہ نہ چھوٹ
 پیش درگ نمونہ ماڈل گل درد دل دی چھری
 یا جیوں قیدوں باہر کھدیا ہور مصیبت بولی
 زیر زبردی کسر نہ چھوڑی چاق قصیل سنائی
 شارسٹان سنہری دے ہاتھ چلنہارے
 مہر افروز تے ستر بانودی مولا آس پوجائی
 انشاء اللہ آن ملاں گے باغ ارم دی جانی
 آوہ بھی روگ مٹاؤ اپنے کڈھ بخار وجودی
 اول صاعد راضی کر ساں کچھ میل بولاناں
 ہور جو پیاں شارسٹانی ہر نوں دیو انعام
 سنگتے سد سوالی سائل کھانے ٹفت کھلاؤ
 جسد کم نوازی ہووے طرفوں ذات الہی
 تال پیا ورتن ہوندا ساک پانی پیندے کوزے
 جسد مخضر نواز شس کیجے دنیا موجاں مانی
 جمدن قضائیں سیدھیاں ہون کدے قضائے پرتے
 غیر مہر مٹل جانے دلی تیر کرے رب سائیں
 ہاشم درگے ہون خاموشی مکھ ہور زبات کھلنا
 ابراہیم جنگل شٹ شیا بیٹا چپ چوہ پستا
 یوسف درگے کھوہ پائے ایہہ مہر مچھان

آ رہ ذکر با سر کئے بدن چراند آ رہے !
 چارے چیلے جتن نہ چلن چلے جدول قضاء
 ویلا آج خوشی ڈھکا سیف ملوک آزاد
 انشاء اللہ حاصل مقصد ہر سائل ات نہجے
 وال وجودی مجرا پاندے لاندے مان نقارے
 داسے دجن بیناں مین رحمن سائل منگتے
 سنگ نہایتے تنگ نہایتے ایہہ دربار حضور
 شہر لاہور بھی لکھ داتا ورتے دان سلواری
 جدول رباعی صبح شامی حق تصدیق گواہی
 پاک محمد سرور عالم بندہ اتے رسول
 سیف ملوک اہل سلوک کائناتوں میری گل
 دے خبر انبار خوشی دی جیوں قاصد کھانے
 اٹھ محبوب محبوباں تہیں ول بھیج گھلے پراس
 مھرے خبراں پہنچ گیاں سن میرا پست پیارا
 خبر یعقوب پیغمبر مہرے بیٹے دی آچلی
 کہیا بشیر نشانی کوئی دس پتر دی مانے
 باب یوسف نوں دسین مانے زندہ تیرا ہیرا
 شہر مہرودہ کرے حکومت سرتے تاج شہانی
 پڑھ کلمہ جاں مردہ مسلم سب سزا داس پانی
 رحمت بدل دیا دھوا کھیت زمین سنگار
 رونق روپ ہووے وجہ باغیاں آدن بخور ہزارا

موسیٰ خضر نہ رن اکٹھے خواہ کرے لکھ چارے
 یار مصنف کر کچھ سیلہ حب توبہ دل آہ
 توں بھی پکڑ وسیلہ کامل منگیں امن سزا د
 عزم طنبورے دہونے شتری ناو علیا کچھ
 بولن تارے تے اک تار سرائ سزگی وارے
 کسر نہیں آج سار تانے دس شاعر کویاں گئے
 نور و نور اکرام ہندگی فیض انبار قصوری
 پھیر کویں سیف ملوک نہجے بدیع جلال فانی
 نہیں معبود عبادت لائق اکو ذات الہی
 بعد ویک کوئی نبی نہ ہوناں حق تصدیق اصول
 شاہ شہاں ہاتھ نوں کہیا اشارتے پہل
 کر تے یوسف واطریا بغل بشیر میا نے
 آج یوسف دی خوشبو پہلی کرے سناوی قضا
 ماں بشیر بشر دی بولی عجب بھلا ورتا را
 نہ بایکوں نہ قید جدائی اس روگن دی مکی
 لے سیاں مقابل حاضر نعت جگر سردارے
 یا نبی اللہ سہی سلامت یوسف بیٹا تیرا
 نامراد مرادواں ملیا عجب سزا د پچانی
 انشاء اللہ رحمت ربی اٹھاں بچھنھ آئی
 ہرے بھرے ہر پست دکن سبزے گل چل وارے
 بلبل بولے سخن جو ہر سروں آزاد چناراں

دیلاں سرمنہ زمیں چمکائے میوے آئے دھرتی
 کدھے خزاں خزاں دا دیلا باد ہواواں سر
 سرنوں پچھے پھیرنوں سرنوں حیاقی واہ
 مٹووا آنت قبل مٹووا سرنوں اول سر
 دین ایمان تے صدق یقینی سالم رکھ بچاؤ
 رکھ سلامت دین امانت ہو مکال تھیں آگے
 باطل کھڑوں شرک فسادوں نالے فق فورو
 بڈی نہ کر پیے رب تھیں ڈر پیے دکھ بھنے سر
 توبہ شکر رضا واجامہ ذکر نفعی اثبات
 اسے اندر رجو ہمیشہ ذکر فکری کار
 نفس شیطان تیرے دودھن کر توں جگہ حال
 محمد اسماعیل ایچھا میں پردہ ڈال مجازی
 پیر اعجازی حب حقیقی جبریل کر سوچ نکھی
 حلم علیی سدا کلہی جبریل موسیٰ کوہ طور
 کہے زلیخاں سو مینوں شاہ مصر دی گئی
 کنوں حال سناواں کن و مٹاں کردی بات

در بیان ہاتھ کا پہنچنا واپس آئے خوشی کی خبر سنا نا۔ دوسری جانب
 سے مصری عاصم اور تمام ڈھیروں کا آجانا۔ اس مقام پر تمام ترقی مہربانوں کا اجتماع
 اور ناد ملاقاتیں اُدھر بے خبری میں بدیع جمال پری کی حالت حال وغیرہ وغیرہ

آساقی ہجر جام وصل واجر فراق مثا میں سحر مرار حقیقی مصل بیٹ سنائیں

خاص آوہ بدیع جمال نورانی نور انوار نظار
 کدھواو بال جنہاں ناداری دور کریں لکھ کدھ
 کدھ شور خرابہ زمینیاں حاصل محاصل دلانے
 دور نہوست ہووے ساری قبض قلوبی تھے
 بھٹے باد نسیم بہاری باس معطر ہووے
 ہتھ نہ مار گندے نالے غسل طہار کیجے
 کدھے باہر وجودی غفلت چھوڑ کستی چال
 خضر ترے ہمراہ بند دے دے راہ تے زد
 اک سبے اک کھے مارے چہی آپر چہی
 ہماری آپر ہماری مارے سارے جن بھی تھکے
 پکن عاشق عشتے منمنزل پان معشوق نکھار
 اک پل دور نہ ہوں کدھر یار یاراں سے لگی
 سینے اندر فراق مایہ حسن واحد نہ بتاں
 جیبا جوں ہزارا تھاں شیشے اندر نہ بے
 آوے مول نہ ہووے سرگز اک رانی دا دانہ
 سورت چن متاں نلکی چکچک چک ضیا ہوں
 رحمت برکت حاصل تھیوے اک صبر جیوں
 کلمہ طیب نفی ایشاتوں ذاتی ذکر اچھوں
 کھل بڈاس بھی جھانڈ باں اک شش دی انبیاں
 فوج آسمانوں ملکی آوے داو کرے اپر لے
 نالو مال ہوں سب جیوان جکوں سر نہ پھیرن

اپن جیتی آن ملاویں سیف ملوک پیارا
 گہرا گندہ صاف جاں پانی دس لکھ گز ندے
 چاہی ہو بارانی کھیتوں من من مو جاں مانے
 کھٹی شکوہ تہدوں نویں سر شاخ نورانی پٹے
 نمک حرام بھری پوہڑا لاہ پیتی دھووے
 بونی رکھ دھماک خوشبو جاگ پریم دی لیے
 دور کرے بذیت عملی کیجے دلبر بھال
 جہل اندھیرا سارا تمام کوخ نہادے شو
 چھنڈ پراں نوں پر پھیلانہ مار دس جھٹی
 اک ڈبے اک دانہ ہو اکھاں تکیا پکن
 یار یاراں نوں لکے رنگاں پھڑاگل چین کرے
 صبحی رنگ جیتی رنگوں چاہرن سینے رنگی
 ست آسمان تے تے زبیاں چن ناوے چنیاں
 کدھ اگے کدھ پیچھے دس کوئی سمجھے کہتے
 ڈاہنی قدم ہووے سجود دھرتی پلے آنا جاناں
 سر شد دے دریاؤں حاصل کریم کریم اللہ
 جسمانی روحانی مریض ہوں دور طبیبوں
 اس آوہ اس رنگاں ہماری چھت چھت نکل کھوں
 نعل رحمانی چھت تانے ظاہر باہر تہنبوں
 تان ایہہ کاج سنوارن ہوندا جن آدم کھونالے
 شہنہ گھیاڑے چترے پاہڑ دھرتی انبر گھیلن

گھیرا باکھن ہر پاسے گردا رکھن گردے
 چھیڑ نہ بچن ڈنگ نہ مارن من حکم اشارے
 سیف ملک شہزادہ پر ساعت گھڑی آراہوں
 شام مقابل دس بجلی محل چارے سجھے
 ہووے کرم کریماتیرا سیف ملک آزادی
 شادی اندر شادی ہووے شاد ہووے کل دیرا
 رحمت کرم تیرے بن رہا کدھ ایہہ ویلا ڈھکے
 صاعد یار میرے وارثہ ملکہ خاتون سے بر
 دونوں کاج معراج بن گے مسی سارا جگ
 رنج رنج کھاؤں سائل منگے ہر گہان آسود
 کل اچھا سر پہ چٹنی عجب منہ کھانے
 بدیع جمال جمالی رونق حسن سجاد بھاری
 طرم طنبور نقارے شتری شتری جلن چال
 نیت نیک آراوے ٹر ٹر آون دلی آنگ
 مغز و ماسخ شہزادہ کامل شاہ رنگ خبریں طار
 ساک بدن وجودے اندر کرے منادی پھیر
 دلی آلودہ دلی درگاہ دلی تخت شہانی
 لاقانون شریعت ولے ہووے پیغمبری دلو
 آخر وقت آخری ویلے سرور واپر لا
 کبیل پوش ملیک جدم کاج سنوارے جاسن
 ایہہ ویلا جدیلا آئے مولا کرم کماوے

سب سنا راٹھنگیں بچپوں ہون چوہیرے چھ
 سچھ مرضاں وادلوں ہووے واہ تر باں پیکر
 رت بہار بناوے رونق فجر سہاں ہر شانوں
 ظالم دیو خنامی ساڑے نظر نہ آون گھجھے
 مانی بابل ہو کٹھے وقت نبھاؤں شادی
 باکرامت ولی رہا ناں فضل خدا یا تیرا
 جس دم غم بنالوں ہووے خلعت درتے بھٹکے
 آپے سیف ملک کریم کا اسمیلا بحر
 ولے ڈھول و ترن شریانے کھلے کھن و گنگ
 گوشت حلوہ پھرنی زندہ عالم پلاؤں دودھ
 میل بلا کھلانے ہر نوں خوشیاں شارستان
 سیف ملک شہزادہ مصری مسی دنیا ساری
 سیف ملک شہزادہ مصری عالی گرد و قال
 مٹھے کہیں سلونے کھانے ڈھیر انباری تنگ
 ایہہ سیلانی خون وجودی پہنچے بیشک سارے
 طاقت قوت تان لیا و شہوت غلبہ گھرے
 اُس دا قبضہ کوڑن کارن حمل کرے شیطانی
 ظل رحمانی نور ایمانی آکر ن گے شاد
 مرشد دی امداد ہووے گی ملی کبیل والا
 دیری ظالم ظلم کنندہ بھاج تمامی کھان
 آوے سرور نبی رہا ناں چان قبرے لاوے

نور نماز تہجد و ملا جنہاں و طیر اکیت
 یا فیر جنہاں عمر اں اندر حب قرآن مجید
 سورت ملک ملاو کردے قبر خداووں
 تربت پاک آونہاندی روشن زندہ کج بھانی
 ہوا زاد و جنجال و بالوں حمد توحید بیکان
 پڑھن درو سلامی وارن دین سلام مای
 آوے دنیا و دنیا لاپرواہی اپر حافظ زاید قاری
 اوتریاں نول پتھر مدے پاون رزق کنگال
 ہر رنگی وادارو یمن ترست شفاء ہر جگہ
 ہونگن سودیوں آپے آپ بنے ورتاے
 وار دیون سب خلقت آتے نعمت گوناگون
 لاشرعیت قول قرانوں کردے مول نہ دوری
 یار مصنف کی پری جانب گھوڑا قلم چلایوی
 شادی اندر گل غمی دی و سوکھوں بھارتے
 روٹا دھوناں پوہر مٹی جسے پاؤ چھاؤں لوکی
 وٹھے وٹھے گھر سیانے اہل وانا دانائی
 شاستان شہری اندر سد بلاؤں سار
 پھلاں واکلستہ سرے ہار بھلا گل اندر
 بوڑا باشرعیت سالم چین یار مہر اہی
 چپے چپے پیش سلامی کھو بڑی ہتھ پھڑاون
 راج معراج عرش دی رونق رب دوبا لاجی

ہاں چراغ آونہاں رکھ لیا س نول میر پنا
 پڑھ پڑھ قاری ٹھکن نائیں داوا د سعید
 انشاء اللہ کھنکھی بھوسن رہندے دور عقابوں
 عطر گلاب عنبر کستری اندر باہر حسانی
 پاک نبی دی کرن زیار ہدیے پیش گذارن
 نیکی قیامت ایہو کاراں لیا فخری کیا شامی
 تارن ہدیے ندر نیازاں پان مرادوں واری
 یاراں سنگ ملا یاراں نول استمداد کمال
 جو بھی سائل منگت آوے اس کو ہر چہ آوے
 کوئی نہ ٹھاکے ہڑے ہرگز نہ سختی سخاوت
 لے فتاری رب سچے دی ورن پیش قانون
 فقہ حدیث مطابق چین واکوں پیر قصوری
 ادھر کاج بہاؤ داویلا کدھر واک اٹھا بہو جی
 نام والے دے گھر و پڑے کھلے پھر گاؤں
 اصل حقیقت کھواچھا میں مت کوئی وانا ٹوکی
 شادی و آج ویلا ڈمر کا پانڈ ہاں گھل نانی
 سہرا پک شہزاد کارن مالن جی سنگارے
 روپ لاڑے واکوں دس لے روشن پالا چند
 گڑیاں رمل شوہے گاؤں چین نال بھاری
 گانا پاون مہندی لاؤں رونق روپ تالون
 جنتی حوریاں پریاں ہر جاہ شہزاد دی میتی

سوٹے گا دینِ پرچاؤن ٹورن آسایاں لگے
پگ دستار ہوگا سر کلاہ کھلے ہوں بچھ
بخت جو قصور بہشتی پاوے دید نظارے
سیف ٹوک پری داہرہ بیو چوڑی داچن
ایہہ نظارے مومن وارے چڑھ ہندو کا کھد
سیف ٹوک بھلا سرو ملا چکا اُپر پگے
متھا صاف شفاف کشادہ واہ حبیبی کتھ
بدیع جمال پری سنگ ستیوں جون تار
بیٹھ مقابل نقش نقاشے تکر رتی قسے
یار مصنف شائستہ پنے یار آؤدین سار

مقولہ شاعر

رحمت دا کروا ساسایاں رحمت و سن بارال
وقت بہا زخاں اٹھتے سترہ زمیں سنوارے
دلیاں گل بھل شاخاں چھن رنگا رنگ نمونے
کھیتی باغ ویران بنے سجدہ پالہ سکایا
آؤ لون کوئے آؤن ماندہ رچھ لنگورال
شنہہ گجیاڑاں سب سنساراں بھول راج بنایا
ظلم کرن پئے آدم آتے آدم بنے آزاری
بھوئیڑاں چوہڑاں تے چمیا دل کھنڈا روایا
بول براز سراں تے فضلا نہ بدلو سریری
یا مکرث یا بادی راہبر نفس فساد کی گتہ
چھندہ ہلگے وچہ کر نہیا تے یالے دل نارال
رحمت فضل کریمی پاؤں کر توں شفقت سائیا
کریں ہدایت بخش شجاعت کرے جنگ جہاد
آدم زاد نہ چھد یا سالم وحشت طاری ہوئی
کھڑن شکوے میٹھن کلیا پنچن نین گلزارال
ہر بادل ہر پائے دے تضرع پوشاک کھلارے
بیل بھور لون جو رہی ہو ہو چھین دوسے
جہہ بہاڑ ویران آبادی وادی بن کسلا یا
رستہ راہ لے مل گدھاں بھڑٹاں سوارال
دیو معوناں راکش جتال پوت چڑیاں چایا
باطن شکلاں بگڑ کھلویاں اصل اصول عاری
گندے نالے چوہڑے لگے کوچہ گندہ چایا
انہیں بھیں کھاتے پیندے سمجھن نایہ سیری
اکے نظرو گٹ وگاؤ چھاہ شیطانی چھندہ
بار خدا یا صدقہ میراں توڑ و بھول تاراں
دین ایمان سلامت رکھیں تیرا پے پروایا
وندہ دیواں جن عفرتیاں چھنڈاں کس فساد
ظلم تہدی چمیا آکے امن امان نہ کوئی

بے آسنی دا دور زمانہ دور شرابی چلے
 تھے بے مارن ٹٹے ٹٹے ہوئے شکستہ
 بدیاں پاپ گناہ وچ گھٹی خلقت کل جہانی
 سندے ٹٹی ہونڈی کوئی کسی کس دکھاندا
 عدل انصاف گیاس بے دس کدھر کوئی دس
 فقر تصوف مومنیت وچ کسری گھلے جگ
 اہل ہود اتے نصرانی کس کسری زور زیادہ
 رہا سیف ملوک شہزادہ آپے رکھ بچا ہیں
 بیچھ موکل آپے کدھوں نکل رحمانی سایہ
 کامل راہنما محمد و عیسیٰ قطب اہل انول
 جنت دے دروازہ کھولیں دوزخ جہنم بند
 نفی اثبات تے ذاتی ذکر اول منوں تاریکی چاؤ
 نور ایمانی وافر آوے ذکر اخ کار حضور
 کردے روشن شیشہ قلبی صد شین تصویر
 چوہرین طاہرین ہموقابل کمرے بجلا روشانی
 جعقلی دیس ملائی اندر کراں حسد لایا شادی
 صاعد یار پرانا ساتھی دکھایتے لاپاری
 عام شاہا مصر داراجہ نوں حیاتی پاوے
 ایہہ زندگانی نور ایمانی روشن جلوہ گھر
 انشاء اللہ قبروں اٹھیں ایہہ کتاب اٹھانی
 سرور دے وچ قدس نوں ہر دم ہاتھوڑی

فق مجبور پٹی خلقت آون کر کرہ بے
 کدھرے نظر نہ آوے رہا نیس کوکاری رتبہ
 حق صداقت ڈی جکوں نہ پیشا نہ تانی
 سبھو تانی مکی چوہے ہتھ کدوں کوئی پاندا
 بد خیانت ہرپ امانت گئی صداقت نس
 جہل جہالت ول کھلانی چاہے وگ تنگ
 فضول ہے ایمان سلامت محکم نیک آراہ
 کرم کرمی ہتھ چھڑاوے چا بدیوں پرتائیں
 رحمت برکت مین حضوری جان کار آمد مایہ
 دین سلامت بھاگ امانت بے بجا اتباول
 مشرع شریعت دعوت سکی کھن آدم پنہ
 درود سلام اکرام بزرگی قلب ضیاء بناون
 بدیع جمال کرے روشنائی دوزخ و جہنم دور
 ایل الہیہ طہار پائوں جلوہ پیش حضور
 تمک تک رجاں زن وچ گجا کٹ نفسانی چھا
 سیف ملوک شہزادہ ایمانی نکال با صراوی
 آونوں نکال امن ایمانی سرسہرا چھکاری
 کہو حیاتی بعد ماتی ہتھ فقرائوں آوے
 یار مصنف حب میراں دی توشہ قبرے دھر
 پڑھ داہو بیس سنگیاں اندر نعت رسول الہی
 توبہ شکر رضا نہ چھڑیں کھوٹی ہتھ صبر دی

غصہ سہ تکیہ شہوت کر دینے قتل ملام
 سنگ دربار علوانیہ اکھومت لست گدا
 اسے متی وستی اندر وسن عاشق سارے
 تھوڑا ذکر پری واکرئیے کو نونوں سول سروڑ
 وادی مانی چھو بھی آسنوں دیوں صبر سہارا
 ایہہ چمکارا درد بدرا و جدا دن بتے رائیں
 تک زلیخا عشتے لکھی جیسے کر دی چارے
 حسن جوانی کر قربانی بھگی لکھوں پانی
 سستی تک تھلاں وچہ ماری عشتے قابو چھوڑ
 مارے چھال بال نہ جاننا جالی سنگ یاروں
 رو رو ڈھاتیں آہیں مارے بابل ٹور بیچاری
 بابل خبرے کہڑی حالت خبراں کہڑیاں پلوا
 غازی کہیں شہب کردوڑاں بایہہ سمیت کر چھے
 غازی مڑوے وروی خوبی پان شہید بھار
 مکوں میں مراتب بھار زندہ موت راشہید
 پرتوں پچھ عمال دی حالت پچھ پچھے کوئوں
 جہر جدائی عاشق والی کہہڑا لکھ دسارے
 نیندر بھلے کھر آو آس دی چاوے عیش آراں
 کچھ نہ سمجھے سہرشیے سمجھے پراوہ کن دا اوچا
 ہور علان نہ ہرگز آسدا کہو تر باق وصال
 لیل النہار نورانی چہرہ طہن پیش رومال

مدونگ حلوائی سدا فخر بنے گی شام
 نفی اثبات توحیدی لذت پاؤ لطف اللہ
 سفر عشق دا درس ہمیشہ کچھ زمناں سارے
 جاں تک باق پرت نہ آوے جھڑی جھڑک
 پیر جس دل نول چھڑا عشتے آسدا کوئی نہ چارا
 چاہیں گواند روگ دگنا مددے یار رائیں
 آخر تاج تخت بھی دیکھے عشق اٹھا ہندی کھار
 تک مجنوں تک جنگلیں رتاں عشق شے نہ لانی
 تیشہ مار فرامد کایا عشق شیریں من دھڑکے
 بیکل مجبور تیگ ڈروے وچہ لگا لگاں خاراں
 محرم بار کھڑایا باغوں مڑیا آجے نہ واری
 جنگ بھیا رجنہ ہاندے پلے کہہڑی گھوڑا
 تک مجاہد خوف نہ خطرو سرتلواراں بر چھے
 دھیال پتر بھیناں بھائی دارن لعل پیاسے
 کھانڈ پندے رب دادا جتن وڈیریا عید
 جیہڑی یار پیاسیں روو کم عشق مے توہوں
 درد وچھوڑا عاشق تائیں نون پانی جوں
 نشتے پیٹھے بھناں تائیں کرن جیش سلطاناں
 پیر سگاں دے پاک پچھانے جان لیلی دا کچا
 وصل پیدا و صوت سخن دا اس دا بکمال
 ہو تمام جہانی چیزاں کارن آو نہاں نول

اُسے حسن وصال و اکہوس را مستانہ
 نظر اُونہا ندی مول نہ تیکے خواہ سہنے من بونہ
 اکو اک سخن سے روپوں روپ کھڑا دن ہارے
 رات دیہاڑ اُونہاں سے بھانے پئے پہاڑ غماں
 اسمعیلا بدیع جمالوں لے درواں واسودا
 عشق تو لارے بھارے وٹے چہ ترازو پاندا
 پلا بھارا عشقے والا ہوا باب تابستاناں
 دانگ زلیخا حالت روگی شاہ پری کملائی
 اک لے جیوں ہانڈی تے دودھ اُوہا لے کھائی
 جوش آگئی دا بجر نال مشکل بھجن نہیں انگارے
 ایویں وجہ سرور ریاضی طرف فقر و خالی
 ستر نہ جاوے ہانڈی گوشت رکھ مقدارا ندازہ
 دھبے صبر بہارا کرتوں نہ کرا اڈی کا پٹی
 رونق روپ گواہی سبھ کو نت کیوں مل لائی
 شرم حیا رکھیں پت قائم دائم جس دی کوڑ
 باپ تیرا سلطان ملک واسوچ سنبھال کر
 نہ کرا اڈی جو شرم خروشی آخر جانال ہی سر
 روگ بیماری لاعلاجال تن معذور معذوری
 دل دکھاناں جرم کہہرا جرموں سدا سزا
 کاہنوں صبر تر توڑیں اپنا رکھ صبر سر جو پہلہ
 کہندی وکس رہیا سیر سن تول میر پئے ماتے

حب پیار سخن و ابلوہ جیوں شمع پروانہ
 ہوشیہیں جہیل جہانی عاشق پیش کلوہنے
 چلو چل مجھو باوٹے اکھوسیل النہارے
 وید حکیم داناء بتا دن ایہہ مہمان دماں سے
 تدرھے قصہ اکھ سناسیں ورنہ پیسی کودا
 لے سب خزانے ٹری زلیخا جگ سارا فریاد
 ادھر وکی جوانی جو سن واہ مشکل ایہہ جیناں
 ہائیں ڈھائیں جبر و چھوڑا رتی صبر نہ کافی
 مشکل سانب سنبھال کھئے ہانڈی کون بجائی
 ضائع ہوندا دودھ تھامی تک اوبالی گھسے
 ہانڈی ڈھک رکھن سر ڈھکن تر کا رکھ سنبھالی
 عشق بخار ہے نت چڑھیا جبر فانی تازہ
 حالت حال سرکار سبھ سر خاک سہاگہ ڈالی
 رکھ سنبھال ایہہ نقش نقلے زینت زیب شوہ بھائی
 بے صبری دے ہتے اپڑ اوڑک پیندی سوڑ
 چٹنی چادر عظمت والی آگ وچہ نہ دھر
 فانی جگ کہانی کوڑی نہ معذوری کر
 نیند آرام تے لاناں کھاناں ہوڑے غموری
 دھبے سوچ سنبھال کرے عجبی اچھل نہ کا
 عظمت پت سنبھال عقیدہ چھہ نکما رولہ
 عشق اولی پڑ کیلے پیش نہ ہرگز جائے

کر حیلہ توں اسماعیل اٹھاں رکھ دلیری
 ہوش عقل سمدھ بدھ نہ رکھی بھٹھ شق آ پایا
 ستر بل کولہ ہو پروانہ جیویں را کھ جو جاوے
 کردی ترے صحن تیرے آگے ذات الہی
 خودی غرور تکبر چھوڑے میں وجودوں بھلا
 آکھے غیر وجودوں کدھال منگان مڈیاری
 اپن چیت پئے دکھ غم دا کٹاں جبر و جھوڑا
 جاں تک سلامت سالم نہ ہو سی ہتھ بھڑپا
 کتھے بنا خضاء اودہ راضی ہوناں ہوئی چلی
 ٹھنڈے تیلے یابن سبناں با بھول اک انگار
 گشتہ جاتوں پچھ بھلا اودہ کشتہ کیوں کرے
 گو بر گئے چار چو فیہ کدھ کھاتہ منج لاندے
 کتنی واریں دیوں اگاں نہ ٹھکن نہ آئیں
 جاں اودہ پارہ مقیر را گولی بن دکھلاے
 اگلی منزل دامنک ہوندا شوق دراک سوایا
 گھر دوسے داساڑ سہا کہ جس دم کبچن بھڑکی
 بھڑکی لک لکھال وچہ آکے ساڑے کھسٹے
 بے اک پانی دے میاں زروڑوں کون سہا
 چارے جیلہ جتن نہ چن کالنگ جڈل دریاوا
 ٹھکری کہندے پل چل اندر سونڈاری آوے
 جاں اُس مانی داوی اگے ایہہ دسی گل کر کے

مار نشان کرے تن ڈھیری جھٹھے شرت بھلیری
 سن مائے سر کے بولی پھرنال منہ تے آیا
 اودہ آج حالت حال میرے شاہ پری فرماوے
 عجز نیازی پیش مغزوری پئے اندر پانی
 نکھ میان خیال خیالوں لاسجناں ول تازی
 واحد لا شریک تبارک کیجے مدد گاری
 سبیاں چھوڑ گھراں ول شریاں غرق صبر دا بوڑا
 چھانسی پاکتھے تک بھڑیں مانع پانی اڑیا
 تیل کڑا ہی اُتر آگ دے تال چلے جگ تسی
 کڑوں کباب بھجن گے بھلیا کچے میدہ پائے
 رکھ چھوئی منہ کوئے بھانٹے لپ پائے دھرد
 کرن حفاظت جاگن راتیں نیند آرام کواند
 نہ اودہ مایہ خرچن اپنی گھر موریاں دا بھٹکن
 سبھے دکھ تکلیف او نہاں نوں محل خیالوں
 بیٹھا اکن شاہین سر پیتے کی کرناں ات مایا
 پہلا بھگا گالن اپنا تال دو جے گھر بھڑکی
 محل چارے کڈن سلامت جا بھابڑے پئے
 دوہاں لگے زور نہ چلے کرن سخا می کارے
 بھانہ آگ اُتھیری اگے کون مقابل پاواں
 آنکھن رنگ لیاوے کیوں شاہ پری فرماوے
 چڑھدی باہ چبار او پے کی کجیاں مال جڑے

صبر قرار قرار نہ آوے بنائ دیدار دیدار
 نارائ تارائ کھرک بناون کھرکی کھرک کھڑک کھڑک
 سنے آواز معشوقی جہدم تن کن گھول گھاو
 اکھڑاوے منہ پردہ پاؤ لاوے اکھڑا کھول
 لکھ سوڈ جس پتے بدھابن دا لاکھک تداہیں
 ترس کرئیں بے ترس نہ ہوویں میر روگ گوائیں
 میں روگی تن روگ بیماری لا علاج حکموں
 ہے اسد دل ترس آجاو کرے عنایت لکھ
 مہر کرے جدمہاں ورتے قادر و آ الہی
 دل حکماں پاؤ کرے نرمی کرؤن عنایت لکھ
 بے پروا ہی اسدی بکے رووال ماکھوول
 میں خواہ گنج کنواری گنجی گنج کیا کٹ میرا
 تیری دھی نکرمی آپر وقت نزع دا آیا
 واوایا میں کردی سرماں جہر جدائی پاکے
 سیف ملوک پیرا محرم سنگی یار بیکانہ
 ایہہ پروانہ بستر کے مری ہوڑ نہ ہرگز نہ
 اسے نہائے تلے ماتے ساڈا گزر گزرا
 بسے رکے ہیچہر روول گی ایہو جہاں نیازی
 جند اوہر تھیں گھول گھاو دارائ کی تن چٹہ
 نہ رتسان کوہساں اس بن آوہ چھری میں دہنہ
 کنبہ سارا خاطر اس دی کردیاں قرانی

خواہ مجازی خواہ تحقیقی ایہہ دارائ تمارائ
 کون بلاوے کون بلاوے چلے با دجاں تازہ
 کچھ نہ رکھن آئے پئے کدھر ضرورت بھاو
 کشتہ بنیاں دیندہ ناہیں لکھ دیون اک لکھوں
 یا سچہ بچہ کھلوے سائل آکھ کرے کما نہیں
 لہو دیہہ دوامد مرض دا خالہ نہ پرتائیں
 دیہہ لہو جھب خاک لعلیشی ہاں نادار تھیں
 کیچے کرم نادار مبتد تے نوے نہ کدھوں لکھ
 پان شفاء نادار جہانی لگے دیر نہ کافی
 جاوے لا علاج بیماری قدیم سن لکھ
 باخ ارم تھیں یار کھڑا یا کی چھند مل کی دھواں
 کیوں نہ روولں پا پا رولہ دس خیالی کی تیرا
 تول آکھیں لکھ لاچاں شرماں واوایا کیو پایا
 شالا اچن چپیتے پیلے لگے لگا کے
 اوہ شمع اس گمروے لمے جند میری پروانہ
 بھور بھال تھیں دور نہ رہند نہ وجود ملے
 اس دھکوں گرد نہ سافوں طونہ رکھ جہارا
 سیف ملوک شہر اوے نالوں کھڑی چہر نیازی
 جاں جاں تیکر جاں جتے وچہ نہ غصہ نہ رتہ
 رکھ گلا نہ سی کرلاں گی دارائ تارائ کنبہ
 بالی معصوم بھی کر بل جیوں کر دے پانی پانی

نہیں صرف سن مائے میر سبے دلبر سیف ملوکوں
 بدلیج جال جال گویا سیف ملوک درگاہوں
 جاگ بڑی سن سن دھپ پائی دور گری آوہ بھاگوں
 بھاگ لٹائے لٹئی اکھواوہ تال سر بازاریں
 تارائ نار پائی اندر کر دس سن وار ویا
 ویا دقت گواکے روناں دس مائے کس گری
 ابہہ پھولری پھولری واری پھول بھری پھاری
 رکھ پیار پیار اسال واسیف ملوک پیارا
 ابہہ تارا آسمان اتر پھٹا آسمان پڑھان گئی
 ویاں ویاں سر ویاں اپنا سر ویاں گئی مائے
 چوہاں کدھ شیعہ دے دھو کیتی جو بھٹائی
 عالم برزخ اندر گیتاں بہن ہتھیار بھاری
 ہون در اسرا گئی مائے نوڑاں دلبر مارو
 اسد صد تے وار دیا گئی جو سن سن جوانی
 تانی پدیا جاں تک مائے ہوں اکٹھے نائیں
 نگاہ بدن وجود نہ بھاگو کپڑا بدن سنگار
 ہتھال تال ہتھاتر کائے واہ کسب ہتھ
 کھنٹی کپڑا کھنٹے کارن اسال چا بنایا مائے
 پان پے مزدوری چاہیے لازم سر پر مائے
 چھڑ پڑی نول اسے جانی چلیے اسماعیل
 شاہ پنے سن حب وطن دی ہو بخت مائی

پکا پتہ دسالاں صد قول حق تصدیق و قولوں
 رونا ترے کدھ تھائی جاگ لوڑے پنی جاگوں
 جاگ فقیر جاگی جی پڑی جاگ بھلا ابہہ جاگوں
 کوک دہائی کوئی نہ سن دانا نہ ہنم ہاریں
 آج دا چنگا ہے وار ویا سن مائے آج ویا
 ہوڑ نہ بینوں سیف ملوکوں چکل پھل انواری
 سر خٹیں لٹاں کدھ رے سن تول مال پیاری
 اسد باجوہ اک نیک نہر سال چن ماہی دل تارا
 خاطر اسدی پھر تنواراں جنگ میدان لڑائی
 پا کال مائیاں لڑکے دیا کہیں کف کھپا
 دین اسلام نہ ہتھوں چھڑیا عقی دی ویا
 میں بھی مائے لڑکے سر مال جان شہید تادی
 شامید کدھوں آمل دے سیف ملوک سپاہی
 کدھے پیار نہ چھڑاں اس داوہ پٹیاں تانی
 کدھ کھنٹی ابہہ جامہ بن واسوخی خیال دوراں
 سن مائے اس کار کدھ دے کامل رچھ ہتھیار
 ٹھوکر ہتھال پیراں ویا بنی گڑھی کتھ
 تیراں گئی پھر پیراں تہہ دھوہ کون بھلا سمجھا
 بنال مشقت کون کار گیر کدھ کپڑا بجائے
 قلمزم دے ولی کریں تیاری شارتانی جیلا
 جے جاگے تال اٹھ ترے گالے ساجن جہرائی

سیف ملوک درگوں باہرے ٹرن ایہہ چھب
 ڈکے ڈھونچن لک بہت دا کدھ وجود رتھو
 غفلت سستی اتے نہوت کدھ بخار رتا
 ہل سرائ رہ رستہ راہیاں ایتھوں کدنا کوئج
 کوئی مٹھائی رہیا نہ ایتھہ آخر مل سد ملے
 کھنڈ بھولے کہیاں پریاں زور غفرتی ملے
 پنجرے پئے کوڑاں نکھال کرن دراز بولارے
 تتر تتریاں پھڑکے شکرے پنچے وچہ سرور
 راکھ شرع شریعت والے نہیں کردے جد رکھی
 راکھ شہر گھراں فصیحہ دابچہ ہدیاں خود کو دا
 قلم تھیں ول شارستانے کیستی شاہ تیار
 پریا دیوڑ غفرتیاں ایتھوں ڈیرے اپنے چا
 پیر پیادہ چلن لگے چکن تہم شتابی
 شیر مرنا یک جھیلہ پاندہ جیجہ شور
 مارن لگا کجاں غلام آدھ کھلو سیال پریاں
 ہو معلق وچہ ہوا دے شارستان آوارے
 ممکن لگے زور قوت آوہ رعب دیری چلا
 جسدی خاطر داری کر کے اسال ہمان ایہہ چلا
 اوکھی منزل مشکل گھائی پہلی رات تیر دی
 اسٹیللا وقت نزع دامن شکل گھائی بھاری
 جنگل برل آدھ جھاڑاں اندر اک تنہا کرنگ

دیوڑ غفریت تے پریاں والا سمجھیں یا رب
 غصہ حسد کیر شہوت صافی یا پاپا دھو
 یا رصنف دنیا کوڑی چھوڑ سبھس نے جانا
 کوچ نقار کوچ کراون چلے نچ تے اوچ
 مار نظر تک ماضی ولے راوی آکھ سنلے
 دیواں جتناں ہاری بازی پر باز لے جٹے
 پوری چھوڑ گھراں ول آٹے صدماک جدمارے
 پستی باز جیاں پئی چڑھیا ہڈی پچھ ترور
 راکھا کون آدھ پانوں کہسی ایہہ جھنڈا لکھی
 نہیں رہندا آوہ مگر سلامت کہی محظ ضرور
 لیا مال ہمراہ شہزادہ کہو حقیقت واری
 جنگل برل آدھ جھاڑ سمندر پل جل سدا گھائے
 دس کیفیت راہ رستے دی کہو بیان اعرابی
 جنگل وچول اپنی جیتی نکلیا آدھ نور
 دیوڑ غفرتیاں چھوڑ زمیں راہ رسا آدھ کریا
 اک اکھلا تہ دل شہزادہ رب بولا خیر گزارے
 جن غفرتیاں دل وچہ بھائی آکھن کیئے پابلا
 کیئے زور تے جاہ جلالت اتے بلند ی پایہ
 رُوح بھی چھوڑ فلک چڑھ جاند پچھوڑ غفرتی
 جیوی سیف ملوک اکھلا آدھ سگت ساری
 صدقہ نبی کریم دا داد ربانی منگ

سیف ملو کے کٹھ میاںوں تھتھ تلوار اولاری
 اگے جان نیچے نمائی دکھال کیستنا زور
 ماری جھڑپ اس شیر سریلے آبا آدم خوری
 پر جہاں شتی آوے میدان جردے کٹوں جوان
 سیف ملو کے اک نہ مٹی ترست مقابل آوے
 کیتی وار اوپر پر اس نے گھٹ نہ مولے خرہ
 اوہ خالق مخلوق اپنی واسدی کن رضاء
 کہو باقی سب پاکی اوسوں لائق حمد ثناء
 شیرے کیتی جملے کارن اٹھ تیاری جہاں
 صحیح سلامت بچا ایستھ سیف ملو کے شہزاد
 ایہہ ارادہ نہ شہزادہ بچا اس دے واروں
 جنت جاہ بہشتاں وچوں جس نے آندا باہر
 شاستانیاں افراداں نوں دیس زور چوٹی
 ایسا وار جاناں کرتون افشاں پھری ساری
 اکھال کٹھے سترن تیرے حملہ کردا آوے
 جنت کت لہجہ چھوٹل نائیں ترس خیال نہ کو
 ماری سر تلوار شہزادے وچوں ہو گئے پار
 چارے عش عش کر کے اٹھے شیر ہو یاد و دل
 جنت جیل اسلیمیل چلے بہنناں سنگ
 تنگی اندر سنگی ہر دے جنگی عادتیں خوش
 جہاں ایہہ ڈھکی عجب کیفیت جن بختیا پریا

کیسا شاہ سپا چھ دے بیٹیاں صد میں واری
 جھکھ پیاسہ رہیوں درگے جہاں تیری کمزور
 نہ کر جنگ جدل باہر بیٹا نہ کیسین من زوری
 جنھن نگوٹ بہشتانی محکم پٹے دمالاں پان
 آجا شیر آجا شیر اشیر دمالاں پاوے
 ہر زندے دی ہتھ قدرت وچہ بیگ شو خضر
 لکھ نہ ہلاکے باجھوں قادر ذات اللہ
 خاکی راکھی آسدی اندر گر نہیں جبردا
 پر قدرت دی داوا دواووں نہ ہو باقتضال
 لکھ شہزاد پاک عقیدہ کامل نیت آراوہ
 جسے وار آدم تے کیتی بھر پوری تلواروں
 سیف ملو کا آسہ آپر سبکہ چلا تلوار
 ذو دہل دی کوڑی دنیا آسہ ہونا خانی
 دُست بلاوے وال کھلار ناموچوں چھنکاری
 آکھے آدم مار کھپاواں نیت اپوڑی پاوے
 مار شتانی مار شتانی دُور کھڑاں پسں لو
 سمجھ نہ لگی بے سمجھاں نوں سمجھاں دلے یار
 تنک خنامی ہو گیا ڈھیری جنت بہانک
 کہے نہ ہوندے ایس میدانوں صالح کوئی سنگ
 ساگر جگ نوں موہے ٹردے کون اندھیر کو
 حقد ہو قربان قنای ہم دلیریاں کھرناں

کھر باں گلاں کھر باں چالا کھرا جھلا کر توت
 داد امداد و ربانی آگے سارے ہونے مات
 شیر و زندے سپ نہ ہریٹے ہانگ ناگ تارن
 سبھناں اتر دوائے فوراً کیتی گرد و وال
 ہر شکل ہر گھائی آڑے ہو ٹرنے امدادی
 مہر افروز جہاں ایہہ سنیاں طدی آن گیرے
 منہ سرچم نہ ہزارے والا ہتھ و جودے پھرے
 جو کچھ ہتھ تھتے دچ میرے آدھ کچھ سبھ تیرا
 نیاں نذر نیاں دتیاں دتے صدقے سر
 جس دایا کھر تارنیاں نامے بلیا گھر
 جیہڑی دچ فراق پیا دے روندی تے کر لائی
 پوٹک اُسدی جھٹے کیٹر اکونیت جہنوں گھروٹے
 ہتھ آٹھاون جدول کے نی ہوش الاظم میراں
 مچیاں تے سنساراں کھا ہر زندہ ہوئے عیاں
 نوک چرانہ پھو تاندے کھا تھکھ جھان کھارے
 سیج وصل محبوبی جوڑا یاجب وصال وصالی
 رات وصل جاں ملن پیا سرور جن انسانی
 صالح عابد نیکو کاراں کہو زیارت پائی
 پاؤ نہ رہندے دکھ سہارے تنکھ جہاں آجاون
 درد نہ رہندے وصل ملاپوں خوشیاں نیچے تانی
 ایہہ سب کا گذاری شاعر جس لہی دان تے تانی

اُونہاں آگے کدس کھلون جن چڑیل پوٹ
 شیطان ورگے بھی سروجن خواہ ازلی کمالت
 نفس خنای ہلکے تانیں عدل انصاف گزارن
 جو انفری تنک بہت جیلہ ٹرنے سبھو تال
 شارسن و ولایت پہنچے آگے اپنی دادی
 رات پئی نوں دن چڑھ آیا صادق صبح سویرے
 کہندی میں قربانی صدقے وارے صدقے تیرے
 تیرے نالوں کچھ نہ چنگا توں جگر دا بھرا
 بدیع جمال پئی نوں آگھو کاہنوں کیتا چسر
 جدے بابل بہت کیتی گل اُسدی ہن گھر
 شام آویدا جد شامی ملیا ٹردی جگرے پاندی
 باہیں برسیں خیری ہیری مولا پیرے تارے
 زندہ ہوئے پیر پیری دے خضم ہوئے جوئراں
 تنک کڑمت پیر میراں دی قائم قطب ستارے
 وضو چھٹے کم سنوارن چر قطب دربارے
 نیند آرام ایہہ گھڑی وصل دی جان شالی
 خاطر جدی سرچے مولا ساک جہاں جانی
 اگلی پھیلی زہر عبادت مولا کا تے لائی
 ماں پتر دا کھ جال تے خوشیاں کن پرچاؤن
 جدول ملاپ ہوو گا ساڈا دچ دربار جیلائی
 اُس دامیل ملاپ نہ ہو یا نا دچ سفے جھائی

نہ اُس سد بولا یا سالوں نہ ملے آ خالصے
 پتوں پتوں کردی مرساں جبرائیل نہیں جدا کیا
 یار مصطفیٰ مصری ڈیرا میل ملاپ کرا نہیں
 صدقہ کے عمل و انائیں صدقہ رحمت ڈھیری
 آسماں ولے اُس نہ توڑن جانتے جہان
 رہو قوجید رسالت اندر راہوں بنے سبب
 اُس سبب سببوں پہنچیں تہیں سنگ میل صحرای
 پیر قصوری نور نوری کھٹڑا نور نورانی
 جدا پہنچیل اکٹھے ہو حسن و چہ در بار صغری
 آس نہ توڑیں در نہ چھوڑیں پڑیں پکنا تھ
 مہر افروز تے شہزادے نول وچہ بعلیں کھڑے
 سچے فرش فراش تمامی سچیاں بارال دریا
 پیش صفائی زیور گھنے رنگارنگ جمیلاں
 اکتوں اک دسے ہو خواباں عقدہ روپ نہایت
 پرستوں رب حسن نعمت نقش غایت کیے
 توڑے کپڑے میلے ہوں گوڈریاں تن پڑے
 جھاونیں رور و حال پری نے کیتا آما نہرگا
 جھگہ اندر داخل ہوا سیف طوک شہزاد
 کرے دعا تیں شام صبا تیں لگے باری تعالیٰ
 ایہہ ہالہ کہو ماڑا چالا مارے اسکے رنگ
 نہیں ایہہ کم ایلاں سدا ایہہ ربائی بھاری

ترے کردی موٹی تھلاں وچہ پتوں یار نہ چاہے
 میں بھی میلن میلے تریاں چال چال چائیاں
 کار بھلے دی ابر طیک گم کر گیا سائیں
 رحمت عالم رحمت بدلے اُس پوچھا سے تیری
 سدھتا را کر سی مولا پٹھ سدا سبحان
 آسے آسے عمر گزارن فضل کریدار رب
 کامل راہبر راہنماؤں مرشد پیر قصوری
 انشاء اللہ میل کرا سی لاثانی لاثانی ...!!
 کول کھلا دسں گے تینوں بدیع جمال ضروری
 کھول سنا شہزادے والی مہرے واضح کھ
 تک چہار محل اور سار کھ شکرانہ پڑھیے
 صوفے سیٹ غلیبے سجے آون جاوون ہر مایاں
 جیویں کڑیاں بن محسن بھرٹ ٹریاں اندر میل
 اک دوجی تول و دھیا لوٹن ایہو ہر نول پچا
 سوہنی تے سن موہنی او موخواہ زیور نہیں لیتے
 لعل چمکدے روشن روپ توں پھول پھٹ پھڑے
 یار مصطفیٰ عشق ہواں توں دتاسی نہرگا
 نیت نیک آرادت حکم دائم پاک ارادہ
 عقد نکاحوں میل کرا تیں پیش پوے نہ ہلا
 بدی برائیوں اہل ایماناں سدا پنائیں حگ
 آخر لیکھا بھڑناں پیندا سکے دنیا ساری

جاں مُردے پھر توبہ کر دے لیکن متھاسر
 دُر در دھکے دکھاؤ تاں بھی کالج دھون ہوئی
 منگ دعا شہزادے عاجز خوف قدم نکایا
 سبھ خصماں لا جاں شرماں تیرے اگے سائیا
 جیو مگر شرع شریعت اندر میل ملاپی
 وجہ محال ایہو گھیاں کردا سونپ سبھوئی
 ملیا جا پری نول آھو سیف ملک شہزادہ
 رتی جتنا تھل نہ ڈٹھا مُردہ سی نفسانی
 کانے اندر روح نہ ملدی مُرنے تک نہ آیا
 ایہہ گئے کدھ گئے ہوں مشکل شہادت ملدی
 دل وجہ خوف خدا وارھن بھنے چھپی پاؤں
 باشک ناگ چاں کیلے جالو ڈھنگ نہ سمجھن آکا
 نتھال ہک نکال وگاؤں لاہ بلاک بلکی
 لاہ اوتارن کتاں وچوں گیاں ہیر چیمیاں
 منال مٹی اک ٹہری دھاگہ نہیں میانے بھاؤ
 ایہو ہرگ ملاپ خوشی دا پڑھ دے لکھ لکھو
 گیسکی باز نہ دیری نئے بیٹھے رمل جوڑا
 سوئی نئے چھیک دستے دھاگہ پٹ حریر
 دیری دا کچھ واہ نہ چلے کردا جبہ چارے
 ہوڑ نہ جڑ دے تاہ نہ چلن محنت ہو بے کار
 کرن حفاظت شرم گا ہواں دی صالح لختی فو

پڑا وہ ویلا متھ نہ آوے گئے لعل گلوں جگر
 لکھی قلم قضا نہیں ملدی توڑے دیرا روندی
 کہندا رہا نیت آرادہ تیرے فیتے پایا
 دیر تو فیاں نیکی نیکال بدیاں توڑے پھانیا
 رکھ اُسے راہ رستے آپر نہ جیواں حد کا پی
 گوہڑے وچوں اسلحہ اُجے آکو پونی
 لالکے سنگ مہر افروزے رکھیا پاک آرادہ
 سر ملیا عشق ملیا نور الوار پیشانی
 گئے سمجھن ہاں ایانے کرن معصومی اثریاں
 شہوت دا اُبو ہاں بھی زائل جگدی آرادت دلری
 گل دے ہار میلان منے توڑو گائے چاؤں
 تیر زہریلے منے پیلے تدوں نشانے نکا
 کینٹھاں گانی پھلے چھا پاں کدھ گئے سنگاں
 سارا بدن ملاؤں کارن زب کرن کن کرپا
 جسم یار یاراں نول گوشے گل دے نال دگاؤ
 رور و کپڑے بھجے سکر اتھر ہاشر میا نہ
 بدھی اک نہ لکھ جلاؤ مچ خواہ ملیا چوڑا
 شرع شہزادے اڈن نہ دیوے شامل یا شریر
 چارہ جتن بیکار اچھا نہیں لا کارے خواہ پار
 کار گیر لو ہار اچھا نہیں بیٹھا سٹ ہتھیار
 رابہ بھری عورت ہو کے تک کہلاوے مرد

تہیوں سا دل و بدل و تنہ و سن عاشق ملے
 تہل بھی ایسے ملاپ ملاپے رزق انکوں کو ملے
 میل ملاپ خوشی دا ویلا یار ملے تنگ یار مل
 رکھ زبان زبان پر پی سے کرے پیار شہزادہ
 تنگ و جوہر پی دے لیکے کون کھیر کھیر
 رات دہراڑ رے گل لگے ہو گئے ہک بندے
 فناہ فی الفخ ہو یا جان طالب کامل سینے لیا
 فناہ فی الرسول رسول پیارا تنک بھلا ہر جانی
 اعظم اسم کرامت درتہ سیف زبان نصیر
 جیویں تنک فرشتے رتی کرن عبادت پیشہ
 بدن نسبت غمیراں کامل جدا جدا وچ میل
 کھیل بھٹھاں وچہ مور او نہاندا باطن قصہ دیا
 آدے رزق بہشتاں وچوں ہر تازہ تھیں تازہ
 مت کوئی ایسے تھیں مار میاں طعنہ بولی جھکھ
 اکھاں میٹ تے گردن اپنی دل دی جا جوڑ
 جے ملیاں دل دا خانہ جسد بڑا وسیع
 سجدہ باریک بارکیاں پاسیں نظر ہاریک
 کچھ کوکانہ رخن میاں محرم تھیں کی پردہ
 جسدی کچھ خداوند رکھے کہڑا لاہوے کچھ
 اکھ سلامت رکھ سلامت لکھ سلام سلامت
 نہیں ملامت جان امامت سالم جہنم امامت

اکھو لطف سواد نہ رہندا فرق فراق جہل ہے
 چھین غیر اغیار نہ بھاون غیرت غیر دل ہے
 یار مل باجھوں یار مصنف جان خزاں کد بہار
 اکھاں تنک اکھاں وتے پاک میان آراوہ
 باطن دی ایہہ گل انکھی شاہ پری سے ڈرے
 میں توں لحد دو ہاں دی اکوتی کپڑا بست
 اکو شکل دو ہاندی اکو فرق میان گویا
 فناہ فی اللہ دی منزل اندر بھلے والہ رائی
 گئی شیطانی تے نفسانی ایہہ مطمئن غمیراں
 عورت مرد تینہ محال اکھاں پن اندیشہ
 اسے ساعت گھڑی نہ وکھری کنگی واپس تیل
 عالی ہوئی خضر مکالمہ واہ فطرت دا کوچا
 جان گواہ ات زکریا نوں نہ بھیر شیرازہ
 پردہ چک مجازی ایسے مولا کیجے رکھ
 ذاتی ذکر قصہ ترشد بات اسے تے چھوڑ
 زمین آسمان وچا لے جو کچھ تمکین سدا فریق
 جنت دوزخ عرش عرش ترش تے قابل بد و شریک
 کنجیاں دے خزانے نوں مالک گھر دردا
 یار مصنف شہزادے دی سدا سلامت اکھ
 میل ملاپ ایہہ شاہ پری دا توڑ جگ ملامت
 رہی زبانی سچ عزیزے ہر گونہ نہیں خیانت

جوں امانت نہیں خیانت سمجھو پاک ذہانت
 میل ملاپ ایہ ہو کہ زہن ہر اک دور زمانے
 اپنا اپنا پار مجھی جاں ملی سنگ یاراں
 غار نگہیں گلاں تھیں کتھے پتر ہر سی کت
 ملک شاہ پالے دیکھ کچھری ستہ امیر وزیر
 مرضی صلح آؤ نہاندی لوڑی اپنی مرضی ورت
 توڑے سارا جگت منے جس دانے دل
 بیڑی چپے وچ نہ توڑے نہ بیرتی پکے
 پراوہ پریا کھل کچھری راضی ہو کے بولی
 رشتہ دے کر کڑائی آتے دیاہ تے شادی
 کرو منادی شادی کارن ایہو ہر دی مرضی
 ایہو عرض سوال جس داکر نیو نائیں دیر
 آتھ کچھری وچوں شاہ پھر طرف محللاں جاو
 نیچے مرضی صلاح آؤ نہاندی سمجھاں مٹی گل
 مھر آفر دتے ستر بانو بھی ہو راضی فرماون
 سمجھاں راضی نامہ دتا اپنے آتے پرائیاں
 کہ وجے تھیں سہا نہ وسد شاہ پری شہزاد
 ملکہ خاتون نالی دیا بیٹے کس پے کاہنوں دور
 تال گل بندی اسمعیلا ایہ بھی کر کڑائی
 ہوا کٹھے شاد تانے کج خوشیوں شادی
 آپ میل کراوے میراں اندر حشرے جوڑا

لکھاں وار بڈی کوئی لاوے کردا کون ملامت
 کہہ دے ملن پھر پھلاں نول شمع پتنگ پالے
 کہہ دے بلبلی روزی نکسین چھل جڈں وچ غلا
 میل ملاپ محبت گوہری کتھے شام ورت
 ہور دیوان مصدی منشی ماہر قلم ویر
 دل تھیں رشتہ دتا جسے کیوں جاوے پرست
 رشتہ دے کر کڑائی کردا پوے اکلا پھل
 پڑھ پنہ اند پاد ہو جاندا پوے صرافیں مل
 نہ دتا نہ طعنہ شاہ سبھے صدقے گھلی
 راضی کل اس رشتہ آتے ہر جاہ کرو منادی
 کر قبول حضور شہانے منوٹا ہا عرضی
 اگے ایس شہزادے عاجز کتے دکھڑے ڈھیر
 وادی پھر بھی ماسی ماسی ہر نول پاس بٹھاو
 دستخط کیے اسے آپر دیر نہ ملی پکے
 اس تھیں چنگا کیہڑا آدم صدقے ہو ہو جانوں
 آوہ بھی راضی بچہ دونوں ساویش کھلایا
 صاعد پاد پلے سنگی نہ کر دور آراوہ
 آؤ تعال آتے بہر جان وچوں لڑا پوری
 لال لعل سنگ رشتہ ہوو راضی باہل مانی
 در در ہا حضور اندر ہو ستا فریادی
 بخت جاہ بہشتاں اندر ہو سی دور وچوڑا

میل طلب حقیقت اندر یار نہ ہونڈ دور
 لال لعل اس سنگ حشر دہا کا پاک نیر فراس
 یار یاراں نوں ملن اوڑک داغ خرقی دھوئی
 زلف محبوبی اندر جیویں پھرے لکڑی کنگی
 نمک بھلاک محبوباں دامندہ دن تے راہیں پختے
 پیڑ پھجیاں نپ ٹھوون توڑے دلبر نشن
 ستھا تیل سریتے ہندا زلف پیادی گندے
 یار محبوب اکٹھے سیندے لیٹن اسے کھرے
 صاعد ملکہ دوجی جانب قدرت میل کراوے
 دو قالب روح اک دو ہونچہ واہ قدر سبحان
 اک سرے مر جاوے دوجا اک چندے کس بندے
 بندھ کروٹک دھوویں جاوے توڑ ڈھنگے نیروں
 اوہ ٹکے شک و بھن دو نویں چلن کدو کھلےٹ
 پھڑ پھڑ مجازی پردہ شاعر کو کچھ توہن !
 اسے گھاٹ گزارہ سمجھناں کیا فحری کیا شافی
 اک سکاڑ ساک دوجا واہ مولا دا جھانہ
 حاکم راجہ تختاں والا رستہ اکدھرے پور
 اہل ایماناں اُس حاکم دی لازم حمد شہاء
 چھتا نمک ڈڈاواں والا پتھر ناہیں مار
 سنگ دربار ملوانیہ اندر محرم یار اکٹھے
 قصہ جلد رکناہیں شاعر نہ کر لہا طولے

اسی بی بی دھپ ہشتال ہووے غنٹی خور
 اکو چاہ ٹھکانے ہوون جسدی حب سماوے
 جسک نال محبت کرے حشر اوہے رنگ پوکی
 ایہہ جہان دُور ہو جانی جڈل من گے سنگی
 کنگی پھرے جاں والاں اندر زلف محبوبی دے
 نامہ کینٹھا پار جیلاں چھاتی بہر بہر ہستن
 چھاپاں پختے انگلاں پھڑیاں نہیں ٹکان بندہ
 نمک پڑاندہ پچھے جاندا پایا ہنکے مگرے
 حجرہ یار مختاں والا لقمہ نور ہو جاوے
 اکدوے نوں تھکدیاں تھکدیاں ہو جاوے چندے
 اک جوڑے اک چندے ہوون اک دھڑے چندے
 کھوہ ہوئے کہیں دھو دھڑے پانی اگے میریں
 اک دریاؤں نہن نہراں دھو دھڑے گھاٹ
 سوئے شاعراں نکلے ہوئے پانی کیوں کھولن
 عالم فاضل شاعر مفتی قاضی فقر تما می
 دھک نہ دھڑے دس بھاویں اکو چاہ ٹھکانہ
 جیویں رکھے رہنا پندار بہت دانی زور
 کوئی تبھی جگہ معین ناہیں ملی ہر اک چاہ
 چپ کریں چپ کر کے بھلیا عمر قلیل گزار
 میاں محد و دگے عارف بھٹاں مار جا سٹھے
 اکدوے سنگ گوشے کر کر رہن ناہیں مول

سر تیرے کہیں کم ضروری تک تفسیر چھپائی
 محفلت عرصہ ہی تھوڑا پل دی خبر نہ پلار
 بنجارے نول مار نہ پھر ایہہ تال کچھ تسد
 منہ کیتا تھو ملکہ خاتون کا جنوں ماری چھتا
 ذات صفات عشق دی اوجھی اوچے مار ڈار
 نار پیار پیاریاں نارال نارل اوتہا تہہ واسہ
 خاص جہنیاں نول چن لیا عشقے تین چھپائیں بائیں
 چھتا عشق دی جھل نہ سکن عاشق تے عشق
 صدق صفائی سکے چھائی جہل فساد اندھیرا
 جہنوں چاہر سواری آپر کر دے چاہا سولہ
 تیار چن تے سورج فلکی اکھن ستم آسمانی
 چکری چکرا کر دے دل اڈھ اڈھ ہونڈ کھاوے
 کمر توڑے یار و چھوڑے پاندا بڑی جدائی
 قدرت کافی جو کچھ لکھیا ہوندا نہیں قضاء
 اوہ کہتے ایہہ کہتوں ٹریا و کھو و کھری ذات
 روح قلبوت دوہاں دی نسبت جڑو کیہ پاپاں
 راس کراندی میل متاعی کرے ہوتہ دور
 گوہری رشتہ داری اندر کیہے خلق نکاح
 وڑھے وڑھے سکھ سیکھیاں صاحب اہل دانا
 دانشمند حکیم اکابر ماہر اہل علوم
 پیش نہ چلی پیشی سیکر نہ زل ٹرے فریق

کتنے سوہ سو دے کچے کر تعبیل فدائی
 شیرے کیہی ساعست اندر اڈھ جاسی بنجارا
 رکھاں نالی ایہہ تنیاں تندائیں کتھی عاشق منہ
 عشق ایہہ پکڑ دہر گئے کھڑا ناہیں کچھ ذات
 عشق سوار ہونا ندے کاہند نہیں جلد اندی نار
 حسن عشق تے شوق محبت دوست کچے خاصہ
 تہہ ہم تک محبوباں نول ایہہ بھی چن ناہیں
 حسن میان دوہاں کے خامن سجد بڑا و شوق
 نفس حسودی زہر اکودی بنال لگا و جھیرا
 جنگل برل اوجھاوے مار ڈوبن شوہ و پکار
 عاشق تے معشوق دھاندی ہے شکل زندگانی
 فلک ملاپے ہونون دیندا جگ سارا فراہ
 صاعد نل تے ملکہ خاتون پھر تقدیر و باہی
 کہو غلوں عقید طالع سواو گلے منشاخ
 ذات صفات ایہہ پکھ نہ کردا مارے و کھا
 برج ستار میل کراند اکھو پکدی گل راسول
 وقت پچھان پچھانی بند کیم بنے فطور
 ہون مطلع بے وس جوڑے کیہے کون نہاہ
 عشقے پکڑ نواسے زور و پیش نہ چلی کا
 قاضی عالم مفتی بندے سکے ات معصوم
 چکر آسمانی چکر چلایا رستے یار شفیق

رات ہی فوں دن جاں آکھے کیہڑا عذر لیا کہ
 دس ملکہ س پاسے جاسیں بہک صاعدہ واکھ
 مجھکھا کر پیاسہ مارے وٹے ڈھیمیاں
 تنہ سے کچھ سہہ بنال بڑے سناں ریشہ
 ترس نہ کھا کہ رحم نہ کیجے مارے تیغ پر دم دی
 گل وچہ رسا منہ سر کالہ چنگے مارن شریا
 تول بھی کھر سیں بچھی بچھیں تر تر نکلیں ناے
 آکھ زنجیر زنجیری اندر یک بہک رحبیں نائیں
 چاہہ پیار محبت الفت دن دن کر سیں دھنی
 یار مصنف کر کچھ جیلا پسلا رنگ و رانی
 بدیع جمال جمال نہ ٹھیلیں نہ ایہہ ملکہ خاتون
 اکو راس ستارہ اکو اکو پسیندا سفری
 تفریح سفری عشقے والا کر نہ سکدا مولے
 اک عشق دی وگ تنگ وگ دی بلکہ بدنی وال
 پانی بندھ کر اک دے پانی دیندا نائیں
 کتھے جاسیں ملکہ خاتون پے گیا عشق پچاواں
 اپنا نام بھی بھول دے گی عشق لگا سی پتے
 پنے چاہندا باہو باندا چڑ کر سیندا بیڑے
 تلاء تو لار کھینک گذر کچھ دے جیلے چارے
 دارے اندر دار کا کے نکلیں تے نکلیاں
 لار پتر لارے لکن سن تول ملکہ خاتون

دن دی رات بناون والا سیف زبان بھکا
 تک تنک اسوں رحبیں نائیں کدول شاہیں لکھ
 سر نہ پھیرن دیئے عاشق تول پاوے دس غنیمتاں
 راتو راتیں پیر پیادہ چھوڑا کپڑے کوئیے
 رکھ سولہ بناوے کوہلے ٹھگی سا شرم دی
 جدم عشق نچاون لگا مجنوں شوہر اکھریا
 صاعدہ یار بناسیں پکا توڑ زنجیراں تالے
 باہواں پاگے دے اندر ملیں چائیں چائیں
 چاک سارا بدنام کر لگا عشق زما سی دھونی
 بھل نہ جاوے گل سناوے سیف ملوکوں ورا
 صاعدہ یار غنیمتی محرم جتے آکے راتوں!
 عشق جہنم گھرے پند اکرن نہ دیندا نصیحتی
 عشق جلاوے پیر بدنی جیویں اک بنیوے
 بال مصموماں دے گل کے عشق وراگ او بال
 شو تول قلم کروں باہواں دے باہواں دل چائیں
 ایہہ کچھا وال جس تے پندیا یاد نہ رہندا ناواں
 پنے دل ایہہ جان نہ دوسی جوڑ پتاوے جتے
 بیڑی پتے ورج نہ لوڑے دلاشت دے پیرے
 چاک کنیاں کر دے خالی کر دے خالی دارے
 پیٹنگ پریم دی پڑھیں اولاد لار کھا باجائیں
 چن لے براہیہ صاعدہ وال راضی ہو براتوں

ایہہ برات برات بھیلیں گی تاں برات براتوں
 کالی رات مشوقاں ملی ملدے کر کردہ تیاں
 بہندے کالی رات نہ عاشق ٹر دے کر کردہ
 تاں نبوی تفسیر محبوباں موتی سخن سنوارے
 عاشق اپنے عشقے اندر لیندے عشق اولارے
 راہیں جاگ کریں ایہہ شادی محرم یار بولائیں
 صاعد یار تے ملکہ خاتون جوڑ بنائیں جوڑے
 ماتم خانہ ایہہ ٹھکانہ جاہ خوشی دی نائیں
 شادی اندر رونماں دھوناں جائز ہونا کہتے
 واسطہ سرائیوں سدک راجہ راجہ کندے
 بیچ منگوان مصری ڈیرا مائی بابل اُسدے
 باغ ارم دی کرے زیارت سیف ملک شہزاد
 ملکہ خاتون بدرہ خاتون نالے ہمراہ مائی
 وقت بہار باکھی رتوں لویں جیاتی باون
 چھتیاں بھونکے پہلے گاؤں خوشیوں کی شادی
 محمد اسماعیل خوشی دا ڈہر کا ویلا وقت برابر
 لکھاں غنی ہوئے اسی وقت نہ کرا تھے حار
 کی غرور غروری کس دی کڑی چاہت دست
 دہوڑ پیراں دیں بن کے رہند جہنم شہنشاہ
 واڈ وانگر بہند پڑھ دے پھر دے ہر اک پاسے
 نہیں پاسے حق اسے پاسے نہ لار نہ لاسے

صاعد یارے گاتینوں اسے کالی راتوں
 چاندنیاں سوراہاں گذران پاؤں کٹوں چھانیا
 اسماعیل اس نگری وچ سپر کرے حلوائی
 سورہند تاں کھول جڑ دے بانضمیل سپر
 توں بھی سفر عشق دا پینڈا چھڈ آرام گذارے
 سیف ملک تے بدیع جمالوں تے مکلا نہیں
 پاگندال کر خوشی و باہ دی خواہ تمباں لکھ توڑ
 پڑ جاں ایسی شادی ہووے مار نہ ہر گز دہائیں
 وقت خوشی دا خوشیاں لازم قول تھاں ایہہ نہ تھتے
 صاعد چک لیاو کی مھرے دو محرم اک جندے
 جہڑے سیف ملکے آوں ساہ و ساہ نہ وسد
 پھڑا ملگ شاہپال ہمیشہ پاوے خوشی زیادہ
 ہون اکٹھے اس شادی پرشارستانی جانی
 بھلن در پاؤں خوشنودی حوراں ملگ گاؤں
 راہاں جاگ کریں ایہہ شادی کر اصل آبادی
 دان انعام سر و پامگیں کدھ کیجن ایہہ ناہر
 منگ سواں ملگ تہہ کہ چھڈ غرور منگ کار
 اس وستی وچ تہی چھوڑیں جو جانیراں بہت
 چوٹی وائگ سوراخوں بھلن سائل مثل گدا
 ماس وجود دل پھر تھروں حق بھانے پاسے
 گذرے دور ایہہ عمر زمانہ پانی جیوں پتا سے

فتح کمرن لکھ کوٹ ہشتاقتی چاہر تلم و باغ
جھات بغل وچہ ناری رکن سر نہ بغل کدہ بن
سیف ملوک درگول کدھ کے شارتانے چھٹن
میں مریتے بل واسمن میں واری چند پٹال
آکھو باغ ارم دی جانی واصل شام سورے
تحت بچا کرے گا شادی اُسوں ہر دی لوج
بختوں مٹریا اوہ نکر مال آکھو جس نہیں جانی
واجے کوچ دے ہر پاپے چھٹ فانی ایہ جانی
کی پنے کدھ دھوایہ اسیتھ چنگی ٹول؟
پرچی ٹکٹ جے پنے نائیں پیندا رنڈاں دھو
ہتھیں پیری پیری سنگل کیہڑے یا چھڑا سن
عارف مردا وہ فنی رہا نے ہتھ ہر تاند کھڑاں
خواہ دور ول خواہ نیر یوں کو کے دیوں مال فانی
سند شاہ پالا لوک لہجہ گند ہاں بیچج دوالے
ہاتھ بیچج منگا یا صاعد ملک خاقان نالے
مصری دیرے نوں پنے منجن معراج گاناں
رہجے کے حلوائیاں دے کھا کھا سو جانے
ونڈ اجار مرے پارے شادی میل خیل
دیگاں گرد مسی نانی بالن بمب ادھا
آکھو جمع اکٹھا ہویا ایتھ ہر اک کنب
بالن جسد پتھر بندے تیل مٹی انملا

پانی وین تے وین شاعر دواو جال ہار مو جال
تلم کمرن سر دھڑلاں وکولی چھٹے گڈ بن
لکھ تصور شرد والا سر نفس دے وڈ بن
ایڈ کراٹ حاصل ہندی جسد احد پٹال
چن اساد ایہہ چن عربی کرسی دورا ندھیرے
اکو صبح دھے گی سارے اکو ہوسی راج
اُس میلے تے میلے اندر برنوں سد بولا ناں
اسرا نیل کھوٹے قرنائیں تک گولے شرنائیں
کھڑا مالک کون مزار مر دودو تر پھول
دے محصول کشاد پرچی داخلہ شہر ہوناں
نجن کھڑن کے تھانے چو کی قید بری وچہ پان
یار بنا جو یاری کجمن اندر دکھاں درواں!
بھٹے یاد کرے کوئی دکھیا خواہ دے خواہ لیں
شاوی ویاہ بولا کجے کوئی کر دے دادا پر لے
شارستان سنہری اندر ملے محبتاں والے
گل ملے گل ہوگی بھوشادی واسمیا ناں
امعراجا واہ معراجا کھ معراجا کھانے
گوشت حلوے چور پلا و زردا چھرنی کھل
کل فقیر اکٹھے کرتوں گل نانی واسدا
کمرے اپڑ کمرائے دے اپڑ دے
لنگر کھلے جسد چوہے چوہے اپڑ چوہہ

بہتر کہے بیٹھے بھیجن کہ ہرے پکن نان ؟
 کہ ہرے ساجی باجی آئے کہ ہرے صوفے سٹ
 تنے زنی وچھے کہیں بستر پھیل وچھونے پا کے
 کہ ہرے حال پیا جیوں چپتی کہ ہرے آرام
 کہیں دیہاڑے تے کہیں راتیاں بیٹھے آئے
 نہ مژدہ نہ زندہ دس کن دے تگدے سار
 نکلے پیراؤہ ندیاں بیلے جنگل برل لٹاٹن
 کہ ہرے گوشت مچھی تلیاں مچھ کھانے دربا
 کہ ہرے پنگ سرہانے تکیے بچے تلیاں پٹ
 کچھ فوٹ پٹے سین دکھاوے نکلے دنیا آ کے
 نہ بن نہ بھان مولے گذرے فوجی شام
 چلن ساس اُداس ہجر دے سمجھ نہ لگے کا
 سار مقامی واقف پورے ڈھنگے نیراؤ لگے
 جسدی کرن حمایت یاری آسمان گنتی چاچن

در بیان ہاتف کی انتظاری کے بعد صاعدا اور سراندر پکے والے
 اور ہاشم شاہ قلمزم کو مصر کی جانب بھیجنال پر یاں دیو و سحریت
 کا اُن کے ہمراہ جانا تاکہ مصری ڈیرہ کو اُٹھا لائیں نہادر تحفہ طائف
 بھیجنا بذریعہ خط تسلی تشفی و دنیا علاوہ ازیں صاعدا اور ملکہ خاتون
 کی نیک ساعت گھڑیاں وغیرہ

ایہہ منزل واہ خوشیاں والی جام طہور چلتے
 ہو آوے سو پاوے سخی ہستی کل مشاوے
 تن من وارے دھن بھی بھلے آئے لٹاوے پن
 مرضی تیری زور نہ میرا وڈا لطف سمدور
 حلقہ ملیا یا فردا تیاں بیٹھے رمل ساک
 سینے اندر مایہ جتنی کیجے کون حساب
 جام صراحی درتے ساقی دھرتی انبر تلے
 اُس شراب برا بھلائی اندر عجب سرور ساوے
 دے یا رقبہ قابل بیٹھان چھریں نہ منے
 باغ ازم و احلقہ سارا کوہ چروغ و شب دور
 کل قبیلے حاضر دکن سینے عشقوں چاک
 چارے کوٹالی حاضر ناظر بیٹھے یا راجباب

یاراں اندر پہنچے سو بہنا چن چنال واپس
 نورن لکے مصر ولایت صاعد یار وزیر
 سنگ ہر شاہ زور بہادر قلزم والا شاہ
 پیر پال گن کے دساں تینوں دیو و عفت بہتر
 لکھ لکھ واریں حمد ثنا وائیں بسیم اللہ کہیں بار
 جسدی خاطر خاطر ساری بنیاں کل نظام
 پڑھے درود اودہ ذات تبارک اتر جسکت
 جسکت درس انہا ندی بیٹھک ہے کیہڑا استاد
 دتے تھیں لیا سوں نگری قائم دائم شاہی
 مانی بابل عینیاں بھائی گھوڑاں و اشان
 ایہہ بھی لکھیا رحمت برکت پاؤں ہوگے غافل
 سائیں بے پرواہی جنوں حاصل راج عالم
 رشتہ بدیع جمال پری واسق وراثت حق
 اللہ تبارک و تعالیٰ آکھیا اس سال کیتا تصدیق
 راضی خواہ امت کیتی بڑی عنایت باری
 شاہ شاہ پال تساوی گفت رکھدا دلوں
 کون میرا سراج بنکے کیہڑا خود تھیں
 صاعد یار نصیر جمعی نہی بھیجیا اسے کارن
 صالح ابن حمید تائیں سر پر نال لے آؤ
 جوڑے تھان ایہہ اپنی طرفوں بدیع حملے گئے
 رشتہ دار قبیلے سھو گوہرے یار آشنا

چنال بیٹی سن توں ساری من بھوی نہن
 رقعہ پڑھ شہزادے والا پھر دل بھی پیرے
 سہرا ندیپ نگر داولی جوہر وزیر اسراء
 تن ہزار پیری ات خاصی چلے مصر دیاراں
 لکھ درود سلام نبی نوں جس و اشان کہار
 جسدے اتر وارے رب نے اپنے کل نظام
 دسیں شاہ گنہگار کے رہند شاعر کت
 جسد اصدقہ نگری شاعر دے سدا آباد
 سن بابل آج باغ ابرم وچ تیرا ہر فدای
 راضی کیتا شاہ شاہ پال لکھیا خط عنوان
 تھان دعا دعا جاں کیتی کرم کیتا رب سائیں
 ہے لقاء بقاء داولی جانو خاصہ عام
 دل تھیں عنایت کیتا قول گواہی پاک
 قالوا بلی جواب جوانی بخشی رب توفیق
 سھو ڈیرا ہوا کھٹے کرے شکر گزاری
 اودہ بھی تھک ہو دیکھا راضی شوق بڑا دل مائل
 ہرگز نہیں تسلی ہندی بابل سانوں کھیں
 نکال مانی باپ اپنے نوں اودہ ہی خوشیاں ملن
 ہو رہا بس تے تھفے دے چاقو بن او
 کڑیاں چاری داندانہ بدھے جوڑے پتے
 مانی چھو بھی داوی تانی اندر میل بولا

چاہے ماں رمل سا آون شارتانے
 دیلا دیون تیل لگانا چوکی چاٹرن لاٹا
 میں اندر کین کھانے کلاں خاطر داری
 پڑھ رتھ دل رکا جو سی بنیاں ہری بھور
 یا بیوں خط یوسف واکو تہ پتا سی کنگانے
 دیدے بندہ تابے پوس پاند نظر دوبارہ
 نوی جوانی ملی زلیخا گیب و بال بڑھاپا
 موت انعام نعمت ربی جان غنا بت بھاری
 طاری داری ہادی زندگی مرکا دانہ پانی
 محل نفس ذالقت الموت تک برہان گواہی
 خوشیاں سخن ولی حضور عارف موحاں مانے
 تھالے وچوں چن چن رکھے جدھر جدھر لاگ
 بھاگاں والے اسمعیل خوشیاں کرے بھاواں
 موت آئی نول کہڑا روکے رکھ بھاوے کون
 گیتاں گاؤں من پرچاؤں ڈھول گڑھے گت
 آج آج آج کی رانیں اک دورا تاں میسی
 بی سنگی سنگ دے ساتھی گئے اکیسے رنگ
 طم طم ہور سنگے رہ گئے مہراں وندے لاگ
 آخر چھک پتر دی جاگی جس نے کیٹی چھک
 چھکی منزل کئی ساری مٹھی ہور سونی
 دونے تینے دہ گناں بھی کدھرے مول منافے

مہندی تھال کرن آہتھیں محرم یار یگانے
 خدا دے بولائے جاؤں ساہن میلی کھڑا
 چکر کوٹوں آدے دینا بیٹھے شاہ عمار
 جان سرور اہمہ رکھ طوٹے وادہ اجنتی سور
 بابل ہم اکھاں تے رکھا لگی لوکھ خانے
 یا بیوں مصری نار تائیں یوسف وادہ کار
 صنعت ضعیفی منزل آکھی مرکا قید سیاہا
 جی پڑی سانب سنبھال کیے رعب کیفیت طاری
 مرکا آدم رب اپنے ولی ذالقتہ موت چھکانی
 شکسے عہد ہوا آج پورا کئی قید رہانی
 عزرائیل درختوں توڑے پیلے پت سیاہے
 مہندی لاشہید کھلوتے بخت سوئے بھاگ
 تیرے بچے حرص دے قیدی اس دیے بھاؤں
 شادی ہور ویاہ دے اندر کڑیاں کتھے سون
 ڈینگا مار تو حیدری بھلیا نہ واہ و ملاوت
 آخرت کڈن جتھ آون کہیں تیرے گھر بیسی
 منزل مار کائی منزل مار نقارے چنگ
 لائی وان سرور نقدی لیندہ جوڑے بھاگ
 خط پڑھیا دل روشن مہیا گئی وجودوں بھاگ
 بخت سوئے خوشیاں ملے مول منافع دونی
 بوڑے گھوڑے وندے سجد کیراں سر صافے

اچن جیتی شاہل دے گھر دچر چن خوشی دا پڑھیا
 اڑیا دیر نہ کر تویں مولے ات پھرتی درکار
 سچاں دی گل سچاں آپتے اتیتے سارا سچ
 بچہ سو بچیا اس ماہ میلی ٹریا چھیل
 میلے اندر حاضر اولن بھجو یار اشتناع
 انقصہ ایہ مہری دیرہ چک ٹرے حضرت
 تحت اٹھایا دیوان جتان ہر غفر تیل پریا
 دریال گنتہ کویں دسالال کن سامان شہانی
 عاصم شاہ مصر داراجہ صالح ابن حمید
 عیدال میلال دیوان اندر خوشیاں دکنہ پائیے
 عنیاں دے در بندہ اس ویلے اپر خوشی دی گئی
 دوزخ بندہ اس ساعت اندر جنت کھول دنگار
 بھلا وقت غمی دا اتیتھ شادی لکھ جگائے
 عسریں تیسرے ہوسے جس ویلے رحمت بالان ریا
 پھل باغیچے چکے چکے تک معطر راہ۔۔۔
 پہن پوشا کاں مشکن داکھال سو پوندی رس
 میلے اندر داخل ہو کے جلسہ شادمانے
 چاکر یار ہمراہ کن دے بچے کتے بہندے
 کھانا پینا چٹناں پھرنیاں سیناں پٹناں اک
 دے آجیہ دیر آئے وتیاں جاناں ملر
 اڈھیاں بانگ دے منہ تھئے تھریاں جاناں دار
 اکناں خیریت دگائے اسد اللہ واہ یار

برج ستارہ سُدھ جاں سوکھ تہوں مبارک اڑیا
 لاف نہ ماریں جھوٹھ نہ بولیں سچ بچی سرکار
 جھوٹھ مسودہ مول نہ بھادو فق فوجوں سچ
 اسمعیلا ہتھیں اپنے لکھ گنڈھا تہ میل
 رشتہ دار قریبی بندے نانی بھسج منگلا
 شادی لایا ہ دے کارن لے ٹرے گنڈریت
 ساز سامان ہر شادی والا غیمے بنو نیاں
 تھئے نادر رکھ رکھائے بھٹاں کارن جانی
 لے ٹریا ہمراہ تمامی جشن خوشی واہ عید
 کھیل تھائے بے تہائے وقت خوشی دا چائے
 اک انکارے نئے ساک واہ امن دی لکے
 گئی بہار قوس سرا آئی گل پھل گر دکھارے
 ماتم والے پچوہڑا ٹھاکے دسترخوان بچھائے
 دھپال نال جلی جودہ دھرتی چھیاں شاہکار
 ہر پاسے خوش بوئی ہلے مغز معطر واہ
 یار مصنف چڑت ملال میلی بن کے دس
 کاج معراج اودہ لاڑا جانی سیف ملک بچھا
 دس پنک بھلاک جہڑے ساک میلی اکہند
 نقش قلم سرکار دو عالم گئے ہمیشہ وک
 دئے حدیق قلم بد اکثر گل گنڈہ بوری یار
 کافر تھئے دارال کھانہ جد نعرہ سرکار
 علی بہادر شیر خدا دا دل دل واسوار

عدل انصاف تے محرمیت کہوشاہ زوری تم
 کان حیا حسم و انفع جامع حق قدر
 عالی شان محبوب بختانی میلی برستہ سخن ثریا
 جڑے میل سبباں پاؤں نیت برب نہ جڑے
 جہڑا سد بولا کہ تاہیں پنج دا دیئے نہ صد
 گندہ بناس کہہ سی جا کے میلے چوکی وڑا
 ہر گھر و ہڑے کرن منادی دین آوازہ ڈھول
 عمر بہادر شاور نادر ایسے مدے یار
 نظم ہر کردا اعلانی سار دین سند پرچار
 عمر بہادر آکھ سنا دین سند اسکان
 قسمت کردی جاں اپرا لاندھوں آہیہ گل
 جو کم کروا لیکھ نصیب سوچھا نڈا والہانہ
 چنگا مارا پرکھن چوندا بول زبانی بولوں
 قول جہنا نہ حق تصدیقی من توحید رسالت
 ایہہ وکیل دلیل اندر دی سیف ملوک آلودہ
 بدیع جمال پری واہ روشن مکھڑاچن حضوری
 پیر قصوری نور زوری لاٹا جانجی لاٹا ۱
 شامل پھرن میل وچالے تال معراج معراج
 سارٹ پالے ڈہکن چھٹیاں کاج سہاگو دھڑ
 ٹوزن یکم بنے نوں پریاں شارتان آبلدی
 گیتاں بن کے ڈیرہ مصری ہجو سبھو شاد

دین محمدی اندر آکھو رکن مبارک تھم
 ذوالنورین وفا دا پستدا صالح جان ایمان
 ٹرحیل نبیاں ٹرحیل نبیاں میل کمال ایہہ بڑیا
 ہر دے میلے اندر یار و کہہ سی ایہہ ٹر دے
 اپنے آپ کڈوں کوئی شوا صافہ کلاہ بھا
 مانی بھیج کرن منہ مٹھانا م فہرست ہر ہر دا
 دینے زبان کو اسی پریاں عہد دلوں من قول
 نال دعا بنی سرور دے آپہنتے دربار
 بانگال آکھ نماز جماعت کرواوا لکار
 نکوٹیا سرے آواں دے مٹریا کردان
 بایہ ہنر عقل تے زیبا نہ دس علمی حل
 اتم دعا دوا کارہ ازلی بخت شہانہ
 کافر مومن سمجھن لوکی ایس زبانی قولوں
 منکر عاری کبر زوروں لوڑ وکیل وکالت
 دل تصدیق زبانوں و اہرا نور ایمان شہزادہ
 طالب یار فدائی مومن سیف ملوک قصوری
 طالب یار شیدا فی سبھو ساہن میلی کھاٹا
 دہرے وچن ڈھول ڈھلے ڈھلے ڈھلے ڈھلے ڈھلے
 دسین شاعر میلے اندر دھل میلے کیڑے
 آخر کار ایہہ وقت خوشی لیلی ملوکی شادی
 پہنچے ہر اک ملک وطن دی معراج نوں داد

در بیان سلامی معراج

اٹھ معراجا جاگ معراجا جن بولے لکڑ کمرگی
 اٹھ معراجا جاگ معراجا جن سریتے آیا ؟
 اٹھ معراجا جاگ معراجا قطب کھلوتا پاککا
 اٹھ معراجا جاگ معراجا تارے نکرے راہ
 اٹھ معراجا جاگ معراجا مسجد ملی آذان
 اٹھ معراجا جاگ معراجا سن چڑیا دا شور
 اٹھ معراجا جاگ معراجا نہ کراڈی دیر
 اٹھ معراجا جاگ معراجا سالٹیاں سرتھال
 اٹھ معراجا جاگ معراجا رانگھا نیرارب
 اٹھ معراجا جاگ معراجا بھن بہرا سرگپ
 اٹھ معراجا جاگ معراجا آؤ سنوں قتل جانا
 اٹھ معراجا جاگ معراجا پامر بہت چہرگا
 اٹھ معراجا جاگ معراجا اولیٰ معراجی
 اٹھ معراجا جاگ معراجا کرھبلا کوئی کم
 اٹھ معراجا جاگ معراجا تیرا کاج سجاوے
 اٹھ معراجا جاگ معراجا واہ تیرے اکرام
 اٹھ معراجا جاگ معراجا کھر اس سکر دا پیرا
 اٹھ معراجا جاگ معراجا سالٹیاں ملہ کن
 اٹھ معراجا جاگ معراجا ایل کھلوتیاں دیر
 اٹھ معراجا جاگ معراجا خاطر سبھے تیردی

کرو طہارت جان بھارت جوڑو جوڑے سرگی
 چن اس اڈا مدنی جن بے بدر میرا مایہ
 کئی خبر نشانی محکم نہیں زمانہ سکا
 پٹھیاں لے تیرے دل ٹریا ستھر کبجن جا
 اکھن تو بھی وضو کر کے کہو تیرے جان
 بٹھامنہ اس اڈا کرتوں نہیں مولے کمزور
 مدت گزری نیند نہ ٹھی منہ غفلت دا پھر
 کھا پوری دنہ گرو بگروے دوست یا سرتھال
 جنگل بریل کوہ قاف لٹاؤ کیتا کنے سب
 دسن آئیاں ٹرے دل جو رہنہ شاہ رنگ
 جسدی خاطر ایتھے تیرے میکہ ہوا اڈا آنا
 آگے گئے تیرے نہیں کتے پتہ نہ تینوں لگا
 تیرے خاطر داری سبھو دہرے لگی ساجی
 بھلیاں بھلیاں راہ مل کھڑیاں کن دیاں ستھم
 پتے پتے دین سلائی کہن سلام اولائیے
 شادستان سنہری اندر پریاں کرن سلام
 پیر سریر امیر امیرانہ جو مولے دھیرا
 اکھاں تک تک رجن نایاں نہ تھکن نہ اکن
 دیر نہ کیوں دیر نہ کیوں چھڈے تیرے
 جلدی کرتوں جلدی کرتوں کرسی دیری

اٹھ معراجا جاگ معراجا جاگ چالی نوں لائیں
 اٹھ معراجا جاگ معراجا ایتھوں چلے کہیں معراج
 اٹھ معراجا جاگ معراجا کھا مصری ڈلی سرکا
 اٹھ معراجا جاگ معراجا ایہہ سجھو تیرے تاز
 اٹھ معراجا جاگ معراجا وطنی جھبستی واء
 اٹھ معراجا جاگ معراجا رحمت دے سینہ
 اٹھ معراجا جاگ معراجا خوشیاں کردا جگ
 سنگ دربار علوانیہ سندے آگے اندر میل
 چھیل جوان رنگیلے گردے پائیوں جھمکار
 اس عالی دربار وچالے ٹیکیں متھاسر
 دیر پشیر نہ لازم ایتھ دیہہ مبارک پار
 کہیں کر ڈھ شام نہ مولے بے شمار لوکانی
 ہر اوقہ سہرا اس دے سرتے جھجھجھ سدا صلوات
 دونیں جہانی تیریاں شانائے کئی ظلمت رات
 چانن نور اوجالاکیتا سورج چن سنوارے
 رہ نہ جائے بندہ کوئی بندگی کرن زیادہ
 ڈیرے دے دندا مصری بے پڑوں ماپے
 ردون نہیں نہ پھیلے رتہ چھم چھم پھریاں لائیں
 اٹھ معراجا جاگ معراجا لا چھٹال منہ دودھ
 اٹھ معراجا جاگ معراجا دیہہ جواب ضروری
 اٹھ معراجا جاگ معراجا است لباس پہناسن

چھٹال دودھ تیرے ستھ منے گھٹ چٹا منہ لائیں
 سونے گائیے چھٹیاں چاہئے دالم کس داراج
 گر ڈلیاں دیہہ پھر ٹھٹھال گائیے تیرے گچ
 اوجا بول نہ نہیں تھیں کر پیہ دھیماں سدا آواز
 مانی بابل آپہننے نی گوہرے باراش نناء
 دھوئی زمیں جوئے رکھ تازے کھوڑو دند شہہ
 پریاں دودھ غفریت اکابر ترے سجھو دل گنگ
 ہوندے ایسے میل سببی آٹھن پریاں پھیل
 اسلیلا کر کچھ حسیلا چپہ شاہی دربار
 سیف ملک ماعدنگ چلیں دیر نہ مولے کر
 بادشاہ دے بڑے آگے منگتے لکھ ہزار
 سب خلعت دا خانقہ مولا جہڑا بے پرواہی
 کہو درود سلام سلامی عالی جھلی بڑات
 پکڑ وسیلہ مرشد کامل مسی تدول نجات
 سرشی فرشی سد بولائے اعلیٰ اولے اسارے
 آکھو بنے معراج ایہہ لاڑا سیف ملک شہزاد
 نال گئے جدر لا یا ما پڑو کون برات ایہہ ناپے
 روز و بھیج پڑشا کال گیناں پریاں سونے گان
 یک شیشہ دیہہ لاگ اسدا ایہہ پڑا بھاسر
 کہ ہزار رب رسول ہے تیرا دین کہہ دامنظوری
 سہرا گانا مہندی تھالال لالک لالک اٹھاسن

اٹھ معراجا جاگ معراجا ایہہ جاگن دا ویلا !
 اٹھ معراجا جاگ معراجا کرسے تیرے چاء
 اٹھ معراجا جاگ معراجا قدم اگیرے چاء
 اٹھ معراجا جاگ معراجا نہ کرویاں چہر
 اٹھ معراجا جاگ معراجا نہ ایہہ وقت گوا
 اٹھ معراجا جاگ معراجا دس غسل دی کار
 اٹھ معراجا جاگ معراجا کڑیاں ٹورن آنیاں
 اٹھ معراجا جاگ معراجا نہیں سر بھکار بھکار
 اٹھ معراجا جاگ معراجا اس جاہ نقدی تار
 اٹھ معراجا جاگ معراجا سب کرمی سلام
 اٹھ معراجا جاگ معراجا سالڑیاں ہتھ پھنیاں
 اٹھ معراجا جاگ معراجا ساہو رس گھر جوڑے
 اٹھ معراجا جاگ معراجا پڑھ کھار بھبھو
 اٹھ معراجا جاگ معراجا ایہہ جاگن دا ویلا
 اٹھ معراجا جاگ معراجا نہ گزینت بیماری
 اٹھ معراجا جاگ معراجا دبا تھال کھورا
 اٹھ معراجا جاگ معراجا پڑھے خسرہ رتی
 اٹھ معراجا جاگ معراجا نمک سنگارے نامہ
 اٹھ معراجا جاگ معراجا نمک سنگارے گلہ
 اٹھ معراجا جاگ معراجا نمک سنگارے چھاپاں
 اٹھ معراجا جاگ معراجا نمک سنگارے ہار

کوئی نہ سنگی بنیاں سنگی پیا اخیرہ جھیل
 لاگ من گے لاکیاں تائیں بے رشتاں پاء
 مانی بابل مصرول آگے مصری کھٹ اٹھا
 دل دی بستی کیوں اٹھھاڑیں بہن دیری داسر
 گذرے وقت نہ ملدے ہرگز دم دا کی دساہ
 اٹے پنے مایہ بیہڑی کرے اوہرا سمار
 گلیاں دھڑے چھت بنے جگہ سنگ بھجیا
 کھولیں بھار دساں گھڑی کرنا نہیں اودھا
 کہیں سودا کرتے بیماری دیکھے مال اتبار
 پچے پچے پیش سلاخی مٹھا تنیک مدام
 جھون ٹریاں تیرے مرتے سجھ ہوا کھٹیاں
 جوڑ دھرے ایہہ تیرے کارن تھال کڑھا کھور
 جو من مرضی سواکھ زبانوں بات دے دی کہو
 نہ کراڈے پر لپکا ہوندا پیا کوہلا
 ایس مسافر خانے اندر لٹے کہیں بیماری
 رکھ پے جو پانی پیسہ پو دموں نہ سوڑا
 کپڑی چیز نہیں ات شامل جو دلے نہ گئی
 من مرضی کیوں کردار بول ہوا ملک واکامہ
 متھ گھور نہ چاہیں تیروی پولیں سخن نہ بچکا
 پا پاراں دے بھیجے چھلے ناپ ٹرے جوتا پاں
 بار نہ جائیں مار نہ کھائیں کر توہ یک بار

اٹھ معراجا جاگ معراجا تک سنگارے تیلے
 اٹھ معراجا جاگ معراجا تک ہلاک سنگارے
 اٹھ معراجا جاگ معراجا تک سنگارے کھیلے
 اٹھ معراجا جاگ معراجا تک لے پر چغیاں
 اٹھ معراجا جاگ معراجا تک سنگارے دنگاں
 اٹھ معراجا جاگ معراجا تک سنگارے کانٹے
 اٹھ معراجا جاگ معراجا تک سنگارے تختہ
 اٹھ معراجا جاگ معراجا تک سنگارے کڑیاں
 کی دساں جن گن سارے گینے زبور مار
 موت مرتے سمجھ کھیتی سنی معراجا بنیاں
 سکے کھیت تندوں ہریاں پیش تراوت پودے
 انقصہ اہر قصہ لہاں مٹی طول کہانی
 پر کچھ تھوڑا منہ بھراک لے اناج انباروں
 عارف مرد زمانے والے کامل اہل دانائی
 کر شادی جو اول اول سنت آپر تیرے
 ماں تورا کر پیدا دیتی واد ذات گرامی
 ستا خبر نہ کی مولے ہے خبراں ات پاندا
 کھیتی پہلی آدم نسل ذکر بیان ایہہ رسی
 چھڑاؤ سنوں گل لادوں کارن لگا کرن دلیری
 آکھیا آتھ نہ لادوں ہرگز باجھوں عفت نکاح
 کہیا خداوند باری تعالیٰ میں نکاح نہ تیرا

کامل رہبر ہادی سندے لازم سنگ ویلے
 جہڑا ندی فقروا تار و کپاں نوں پھڑا ہارے
 نیکی بدی ترازو کسی کس کچھ سوچ بیللاں
 سنگے پیر کیوں کڈھ ٹریوں کر خالی سب جیلاں
 ہے اوہ کر مال بھاگاں دلی جہڑی مش پنگاں
 کتاں نوں پھڑا توبہ کرے بدلے جاون کانٹے
 تن من وار دیاں تھوڑا توں خالی کچیاں آتھ
 تیرے مالوں کچھ نہ چڑگا کر دے عوریاں پریاں
 حشر میدان میزان نہ بھیلیں ذکر توحید چار
 رحمت باراں و سن گیاں تاں جانی کم نیاں
 اسے میل بازاروں بھیلیاں کار آمد سووے
 ازلوں لے ابد تک دستاں مشکل کدول آسانی
 کڈھ دسالاں پرکھیا جائدا نظر صافاں پاؤں
 تک جینوں دل تازہ کیجن پاؤں صدق مصفاں
 بابے آدم دی تک حسرت کرم کریمی چھیرے
 یا اشارہ نکال یا دس پاکھیل اکرامی
 دیکھ تکلیف اوسنوں ہے جہڑی کلفہ میں چاہا
 تک آدم دل حب نکاحیوں حقیقت و رسی
 پر اس بے نیاز تہاک چا پابندی چھیری
 آکھیا کون پھڑا عقداں کر مولا اصلاح
 رکھ گواہ ملائیک فوری کچیاں عفت بھلیا

پھر بھی اذن اجازت کہتے لانا چھوڑنا ہی
 کہندا آدم چیز نہ کوئی آتے تھے میرے
 بچھ درود سلام سلامی اکھیا آدم تائیں
 روک رکاوٹ مول تہ تیوں ہوش شرح پابند
 سندھوئی جاں مضبوطی خواہندہ حوالے
 حق حقوق بیان بیان اپنے اسد جو
 وحی و کیوں آترے جو جو حکم احکام الہی
 اسلید کر کے جیلہ کریں ویاہ ایہہ شادی
 لاقانون مطابق ہووے ایہہ قانونی گل
 بدیع جمال سنبھال شہزادہ سیف ملک طوی
 چال سنبھال سنبھالیں چالان نہ کر مار چال
 لیل الشہار محبت گفت رکھ حبیب پیارا
 کر جیلہ پھر ڈھونڈ وسیلہ رکھ توکل یاری
 لے سواری یار اساری سرخنی لوڑ کواری
 صبر تحمل چھوڑ نہ کدھرے علم اصل وڈیائی
 محض مجلس پاک صفوری لازم جاگ پیارے
 بے ادبی بے وقوفی کہتر پردے غفلت پاوے
 راوی کرے روایت جہم ہوئے جمع تمامی
 یونانی جاپانی چینی سرایسی انگلینڈی
 بندے یونی پی سی پی کے جی کالے گورے
 مرنی چوڑی کدھرے ڈھولک کدھر بے دف

حق مہر نہ دیوں جالہک جوسیں کہیا گناہی
 کی دیوں حق مہر ایتھائیں امر بجاواں تیرے
 تال ایہہ باڑی کھیتی تیری ہوارث تھلائیں
 میرے پاک حبیب سجن دی لازم مہر سند
 ایہہ ملک توں خاوند اسد رکھ سنبھال سنبھا
 دیال گل صحیفہ نائب علمی کامل بو
 چلیں امر نہی دے اپترستہ بھل خطائی
 شارتان سنہری امرد لوڑ معیاد معیادی
 اٹھ ملک توں صاعدوے دیر نہ کہیں بل
 لے چل فقر فقیراں وے چال سلوک سلوی
 چلو چالے شرع شریعتی چھڈو غیر کشالے
 تن دار لٹائیں صاعد ملک خاتون چارا
 یار سنگار اورو حال نہ کردا شوق وراگ سواری
 کرد صلاح کلام مہانائیں رکھ کرے دی یاری
 جہل فساد جہالت پاؤں دن دن روگ سواری
 باطنہارت پیٹھواد بول بھائی بھائی سارے
 ہو متوجہ کرو توجہ راوی اکھ سناوے
 شارتانی سنگلیہی مصری جمعی شامی
 ہندوستانی اتے قند ہاری جن باجے بیڈی
 آپہنچے اس میلے اند چھٹے چھینے پوڑے
 کدھرے شاہل فول اٹھ اٹھ ملک ہیرا میکلاف

کدھرے ہوگے خاموشی طاری لکھڑ شوروکارا
 سارنگیاں اٹھائی آؤں کدھر کومت گوئیے
 بازی گرتال دے جتھے کہتے ملنگ زیادہ
 عقل آلودہ نور شہزادہ سیف ملوک پیادہ
 تکتے پہرے پاپو دے نظر ڈاؤے ناہیں
 نعت سلام تے شجرے وار گندھ گندھ ہر ٹوپا
 پریاں ہمت تک رحمن ناہیں پھر روپ تولتی
 حسن صاعد دا دیکھ دیاں ہی ملکہ ہو گئی چور
 سورج بھلا منظور آؤ نہاں لہی جہاں نیک الطور
 سورج بھلا منظور آؤ نہاں لہی نظر نہاں دی پاک
 کیوی پریاں دین تینوں کیجن کیویں بات
 کھڑے ڈنگ طریقہ پاؤں سادہیں میں گولانی
 اکو چھپی کھا گئی سارا رجا محل طہام
 ہود کے دی برسر کھتے دسترخوان بچھاؤ
 آؤے جاو خلق خدائی کھاوے میل جہانی
 پانی شربت شہرتے شہزادے شکے کھو پھر
 سدھوانی کدھو مٹھیاں بھر بھر تھال لیاو
 ہو فرتار عزم یارا یار سنبھال سنبھالے
 وجہ حضور چوڑا چوری بھر مٹھال دیناں
 کیویں نسبت چوڑی قادیوں چوڑی چوڑ
 بھوڑے بجائے کھانا پیناں ہو جائے مکروہ
 اپنی اپنی لے تماما بہن کتے چنگارا؟
 مارن انگ تے دنگ کرید گونج ناو علیہ
 جمع قلم تھو وچہ بن دروہی مری سادہ
 آدول کرے سلام فقیراں ہو کے دلول آلودہ
 شکر ہزار کروڑ مالک دا دم دم حمد ثنائیں
 چوری بھون ملک فرشتے آؤں جاون پریاں
 چان کھنڈیا چاکر گوئیں جلولہ اپڈیشانی
 اسمعیل طبع مجازی گل لاوے کدھو خور
 قول تے شاعر ہر گل تے بوسہ گیر نشاں
 ہک دے ہو کے اکول کن میدہ عشقوں چاک
 آؤ چاں نچاں دی کی نسبت ہے آؤ اکل ذات
 بہتر وانگ سیدیاں شاہ دے رنگ جنابوں معافی
 روزی دار جس دا مولہ جدا راج مدام
 پرے لنگر خوش میراں واکس کرڈں بات آوے
 انشاء اللہ کمی نہ منگر چشمہ خضر وں پانی
 نہراں حوض باغیچے سبھاں شجے تیکے دھوکے
 اسماعیل سکر قول چار تائی جاویرے
 یاری دی کج پال ہمد شہرت لنگر ہالے
 صاعد کیا ملکہ خا قول اُسدی گل سنائیں
 کھول بیان تحقیقت ازلی دست نہ بھانے جود
 روح مرد حال رنگ نوح جڑے کن کن مل پانی جود

کدھرے ہوگے خاموشی طاری لکھڑ شوروکارا
 سارنگیاں اٹھائی آؤں کدھر کومت گوئیے
 بازی گرتال دے جتھے کہتے ملنگ زیادہ
 عقل آلودہ نور شہزادہ سیف ملوک پیادہ
 تکتے پہرے پاپو دے نظر ڈاؤے ناہیں
 نعت سلام تے شجرے وار گندھ گندھ ہر ٹوپا
 پریاں ہمت تک رحمن ناہیں پھر روپ تولتی
 حسن صاعد دا دیکھ دیاں ہی ملکہ ہو گئی چور
 سورج بھلا منظور آؤ نہاں لہی جہاں نیک الطور
 سورج بھلا منظور آؤ نہاں لہی نظر نہاں دی پاک
 کیوی پریاں دین تینوں کیجن کیویں بات
 کھڑے ڈنگ طریقہ پاؤں سادہیں میں گولانی
 اکو چھپی کھا گئی سارا رجا محل طہام
 ہود کے دی برسر کھتے دسترخوان بچھاؤ
 آؤے جاو خلق خدائی کھاوے میل جہانی
 پانی شربت شہرتے شہزادے شکے کھو پھر
 سدھوانی کدھو مٹھیاں بھر بھر تھال لیاو
 ہو فرتار عزم یارا یار سنبھال سنبھالے
 وجہ حضور چوڑا چوری بھر مٹھال دیناں
 کیویں نسبت چوڑی قادیوں چوڑی چوڑ
 بھوڑے بجائے کھانا پیناں ہو جائے مکروہ

کبھری سہو تے بستی اندر کیتا عاشق واسہ
 سرور عالم دے روح گروے نکال پیا گھرا
 جہناں نسبت جوئی اوتھے جس جس روح سنگ
 اکھچو نول محرم کدوے محرم یاد کھلا داون
 نکتہ جینی یار نہ بیخی نکتہ چین حسودی
 صاعد ملکہ خاتون نکیا وک گئی دلوں کا نول
 دوسے جہان لٹا کے دن عمرے کرن سلائی
 دکھڑے بھار ملا مت گھڑی ہر دم چانی پھوڑ
 گردا یاد سخن واسپھن ہفت اقلیم ولایت
 زور شجاعت عقل بلاعت ہوئے کمزور
 پیراں دے تے ممکن جس دم مروی جڑیں ہوا
 پچھے کتنے کاج ضروری لازم کارا دھورے
 عمر میعاد نہ خبراں کوئی خبرے اخباراں
 باز مجاز بیکار میعاداں پاؤں قید آزاراں
 شاد آباد صاعد و اجہر گانے سیف ہوئی
 ایہہ برات براتاں پاروں کڈوں برات ٹریگی
 اک بیٹے بہر مار ٹریگی اک کھڑے کہو پھوری
 صاعد ملکہ پیچھے اکھٹے گوشے حق کلاماں
 ہار حیدلاں لائی دھن کوئی نال گلاں دے
 کڈوں طلب شرعی ہوئی اتے اجازت دین
 حق یقین اعتبار مصمم اتے آرادے قابو

کھول سنا ازل واقعہ چھڈ نکلتا پاسہ
 کر طواف کرن خوشنودی پھیرے پتر پھیرا !
 نہیں اودہ پانچ تر و طن جو کدوے ہون دلی تنگ
 مجرم نکتہ دھن ولے دودھ ہٹاے جاوون
 حاسد بُرا بخیل نکارا پڑھدا کڈوں درود ہی
 عاشق وار دیتے کن جاناں بھراوے ایمانوں
 عمر و حج دیدار محبوبی جھلسن سر مد نامی
 آکھوا بہر طواف نہ چھڈن برن محبوباں گردے
 ملکہ کھلا عدو نول تک کے کہو پھری حسن شجاعت
 مان تران دھیا نول ٹھٹھے پابک پاہل مور
 اسمعیل اس نگری تھیں مت م شتانی چا
 اودھے اندر چھوڑے کہیں کس ہر کائے پورے
 عشق بخار کرے بے دستہ نار جہنم ناروں
 رحمت کرم کریم رجاوے شاد کرن تم شاداں
 بدیع جمال پری نول آکھو ملی برات اجوکی
 اسمعیلا یار یاراں دی جوڑی جھنگ جوڑیگی
 کھان اکھٹے بہہ اک تھالے دور و بے کدوری
 عہد پکاوون کن پر جاوون بار جوئی گل نامہ
 دلبر یاد رہون اک خانے اکھن کڈوں طلالے
 دین ایمان جہناں واسگی کامل حسب یقین
 میرے تیرے وانگ نہ ہر گز دے سرن نہ ڈابو

ڈاں ڈہناں یادوں ہاں تو مثل ہوائی
 باشریت ہو کے رہند اندر شرع گزار
 اک ظاہر اک باطن ہوندا کو ذکر اذکار
 دلبر یار ہوں اک جنسی جنس نکھڑن پاپ
 موی خضر دو ہاں دارستہ پیچھے رہا صفوی
 سد قصوری پلک ڈوری دور نہ جاند بل
 دم داکرن وساء نہ شاعر صاعد ملے
 سجدہ رکھ شکر دایستہ رکڑن ستھانک
 سجدہ سیس نہ چکن سجد یوں عجز نیا زنگارن
 ذات تبارک تعالیٰ تیری کل ذراں ہست
 دن تے راتیں اگے آندے کوسے پیش جرج
 سد اصلوت سلام اولاد دن دم دم حمد پاس
 آس نہ توڑن حمد نہ چھوڑن پکا پھڑے در
 لیکھا ازل دے جوڑے کسے کچھل جڑی ہرا
 اکھاں ستھا سر جنہاں نول نظراں اندر جڑیا
 مکیا سر سٹھان گئے بن عادل ڈٹھا لکھتا
 کن رخسار مکن دلے بر خود دار حسین
 نمک لیا نمک جنہاں روعاں اوہ حکیم عطار
 لب شیرینی مکن والے بنے وزیر مشیر
 دند مبارک سکتے صاعد دھو میانی نمک
 پوہڑیں چن گئے بن دنیا نمک دندال دی تھتا

صانع نیک اطوار طریقے رہند وجہ لوکاں
 سالک ہو رسکارا بندے کو کھٹا کنا
 کو سفر قضیہ کو جوڑ جڑے دلداراں !
 قطع رحم نہ کیو ہرگز قول حدیثوں جاب
 محمد اسماعیل تیرا بھی مرثہ کامل یہ قصوری
 پل پل اندر خبر لون پئے میاں جس شتابی پل
 اکے مجھے دس بھلیاں اقامت کھوئے
 ملک ربانے تھن عرشیں توں بھی شاعر ملک
 سرچن تال یار یاراں دل صدقے جانان دلاں
 واحد لا شریک الہی ارفع اسلی ذات
 کدھے قیام تے تہمد کچھ ڈگے کرن کوٹ
 کون مٹا دے محبوباں دی کہو آمیدی آس
 صاعد ملک دی کہو جیتی گل مطلب دی کر
 روع محمد کر دے روعاں شوق ماری بھلت
 حصہ بجز اہان براتی اوس مقاموں شریا
 حافظ اکھال مکن واسے شوق وراگ نہ لکھتا
 سوہنے عاقل سکھ سیانے روشن ماہ سبین
 صاحب ذوق محبت کامل نور نور انوار
 منہ مبارک ڈٹھا جنہاں روزہ دار فقیر
 پختے وانگ چنبے دیاں کلیاں تہلا آجناک
 اید حسین حسن دیاں پنڈاں پانسی شب بزلت

نقشہ نقش جسے مکہ کے رہوئے رب بن کہ مجھ ہوندا
 جیسے زبان جو دیکھن والے اپنی نام دھرائے
 واپس ہی حلقہ کی غازی کر دے جنگ جہاد
 کی جہنیاں زیادہ کیتی بنے مؤذن بانگ
 کر دے رہن نصیحت ہر نول عارف مراد الہی
 دوسے بازو مکن پاؤں شاہ زوری ہتھ اوسے
 جاہل تے جلا دیکھا ول کھتا مکن واسے
 دونوں ہتھ مبارک تک کے سخی سٹاو کر دے
 ہتھال دی کنڈھ مکن ولے جانی لوک نخل
 سچے ہتھ سندی کنڈھ مکے رنگریزاں دی کار
 تک انگلاں ہو کا تب بیٹھے کھن خوشخط یار
 کنڈھ انگلاں ہتھ کھتے میاں لیاں مکے لال
 سینہ نکلیا عالم فیاض شا کر شکر گزاراں
 امر شریعت مکن کھلو تے نقش دست مہر کار
 دونوں پاتے ہتھ دے نکلیا ہر شے لکھ کس
 دوسے گوڑے جہنیاں مکے رہند وچ رکوع
 پیر مکے سو بنے شکاری کر دے پھرن شکار
 جہنیاں پیر میاں ڈھلے بنے قوال جہل تے
 نظر نہ کیتی جہنیاں روعاں نور نبی ول یار
 وانگ فرعون سداو کہل مکے انجام انجایی
 زور دہر گانے کیتیاں نظراں نظر نہ آیا نور

برکت میں ازل دی دھھی حاسد کھیں رولا
 کہو سلطان جہانیاں لگے تابعدار کہلائے
 ٹر دے سنگ شیطان کفاراں مولا دی املد
 واعظ نصیحت شرع مطابق سدا نیکی بانگ
 روشن عملوں ماہر عملوں باطن نور صفائی
 سجا بازو وکھڑے جو خوب دار کہلا دے
 سچی تلی صرافاں تکی سن صاحب متوالے
 دین تے راہیں راہ مولا دے دین خزانے زور
 سدا کھوس کھوسی عادت دوجک خوار ذلیل
 مشک آمیزی کھئی کنڈھوں سن تول بر خوردار
 کنڈھ انگشتاں سچی نکلیاں درزی پیشہ کار
 جان مجھو ہیکے ازل کم وڈے منال
 پشت مبارک مکن ولے سدا تواضع کاراں
 جان برات براتاں ازل صدقہ نبی غفار
 پٹ مبارک نکلیا زاہد مدد دن کرن نہ بس
 سچہ کر کر تھکن ناکیں پڑھن نماز خوشوار
 مکے لکے ہتھ بندوقال وچ جنگلاں لککار
 ڈھول طنبورے ساز نکلیاں نول کھی پھرن سیا
 دعویٰ کر خدا بن بیٹھے اودہ مودھی کفار
 لعنت تے پھیکار ربانی کیا فخری کیا شامی
 اودہ یہودی تے نصرانی رحمت فضلول ذور

اخبار و قافی کتاب و چالے ابھربیان عنوان
 کر شاہی امدادی ڈیرے رکھ بیٹھے نہیں شاہ
 شرع مطابق کاج سنواری سیف ملوی سیل
 چھیل جوان جوانی ولے گوہرے نین ریلے
 تنکے سیف ملوکے دو نوں بیٹھے اندر خانے
 تان بیان عنوان ہمیشہ کرن آرادے وعدے
 تک زلیخا کبھڑی حالت پیری تنگل بیڑے
 و ہڑے آن عماری لاہند عشق شاہ زور تو نا
 جان نہ دیوے عاشق ناہیں عشق شاہ زور تو نا
 تک کھڑتیاں رکھ شہزادہ لئی آرادت پتے
 دیلا وقت خوشی دا ہر دے حبس دم اسماعیل
 بناں وسیلے جے لکھ جیلے کرے جین سوائے
 آسے علی برات براتوں جو رنگ کھڑن وسیلے
 صاعد ملکہ تک شہزادے پک آرادت چاہی
 اکے مجلس سد نکاح دی دو نکاح کرانکے
 حور قصور قصوریاں کارن کدھ منظوری پانکے
 باغ ام دل ہوتے اکٹھے ڈیرہ مہری انتھا
 متھے لاٹ شین دی لاٹوں جیکے چمک لولنی
 ٹھوڈی ستیو بادام اکھاں واکن پتہ اشارا
 گنڈل وار سریشے اپر جند سو دیاں مالوں
 جیہہ نصیب ہوئی جس کدھر کتب دی تری بخش

کتھے گل شہزادے والی آکھ اوہ جہ بیان
 عقد نکاح ویاہ دی رسموں نہ ہوویں کمرہ
 میلے اندر میلہ سدیں میںل بولاویں چھیل
 سد بولاویں اسماعیل کامل یار وسیلے
 صاعد ملکہ خاتون رانی جب جتان تانے
 حسن عشق دی چال انوکھی مگو عشق معاہدے
 مجنوں شک گیا سی بجھلے عشق ہر است چھیل
 نسں بھجن مول نہ دیندا توڑے تسی جاناں
 ٹکوکیری ملکہ خاتون صاعد نال ویاہی
 جس پری دی حب اوہے من لے انعام لے
 جو منکے سولدا حاضر کامل جیوں وسیلا
 دن دن دس گیرے پونڈی درشن کسے پانکے
 سیف ملوک صاعد لئی کامل ملکہ خاتون جیلے
 افتاء اللہ اول اولان ابھہ کرنی کرٹ ماہی
 پڑھ کلمہ جند دینی آخر تدھے یار ترانگے
 نیس کو کار صالح بندے باغ ام دل جانکے
 ابن حمید تے عاصم شاہ واکو متہ سر مستھا
 دندل دالکار چو طرے شگرف جو شہمیانی
 آنب دی بچھاڑی واکگ مراچی گردن واکچکا
 تک تلواری اوچا سوہنا پھل کر دے گفاراں
 کن وحی دا بھانڈا برتن محرکہ عنبر باس

جاندا پیا شہزادہ آبا طرفے پری جمال
 خال خیال آراوت چنگی ہر نون چنگی آوے
 شادی کرو دو بانگ ایتھوں چلاں سنگ مہراہی
 میل ملاپ ہو اہہ یارا ملے اگیرے ٹرکے
 واسطہ دا شہزادہ نالے علیا وچ اگیرے
 پھیرے پتھ گھماو سرتوں صفی اپنی مانی
 سبھے آن اگیرے ڈبے کھانا کھاون اٹھ
 گنگ بیڑے رچے ڈیرے پیرے گندم تہا
 زونی آپر زونی کڈھے پتھ پھیر دی سونا
 شہد اچار سرتے پتھنی ڈبے کھی سنوارے
 قمر تم دے بکت ڈبے پھرے ٹھایاں تھال
 فارغ ہر شتائی بعضاں اہہ مستان پکائی
 پاؤولی دھی فارغ کرے سبھے کلام جوانی
 القصہ اہہ قصہ کوتاہ سدا رشتہ دار
 چار دنال دھچ فارغ کھو لیجو مدد گارے
 اکے محفل مجلس اندر دو نویں کالج نمبر و
 ڈوم قوال سلی موی درزی دھونی سارے
 رکھو تھال اندر گڑھوٹی بھابی برتن جوڑے
 کپڑے گہنے دتے لینے پریاں حد بولاو
 القصہ اہہ مال قصہ ترنت مکا دن ڈنکے
 سکی جنج نہ چرتل سبھے لازم ڈھول ڈھکے

دیکھ دو ہاں نون ڈبا سیرت تال باندا اوفل
 کہندہ بخت جے ازلی ہون کرم کرم کماو
 رکھ دیل سبیل میاں لنگ ٹریا اوہ بھائی
 سراندری شارتانی جوئے کٹھے جڑکے
 عاظم شاہ پتر گل بلیا ہتھ بدن سر پھیرے
 ماواں ٹھنڈیاں چھاواں ہر جاہ سینے بھائی
 کپے طعام شہانے دستر کدھتر کٹھے
 چیری ماچھن پھیرے توراں لکے گوڑے گاغا
 کدھرے چٹا اوچا مارے کدھرے پھیریا لوتا
 گوشت پھرنی پوڑی صوبے نئے تھال کھلے
 پری جلیبی ڈا فکھلی چوکی پالو پال !!
 کرے داج تیار اکھا رسم نکاح آدائی
 صاعد آتے شہزادہ کامل بنے معراج اس جلای
 چاچے مائے چھوچی تانی محرم سیلی ہار
 دھی جوان نہ اک پل رکھو کہندی مال پیاری
 اسمعیلا کر کچھ سید گل خوشی دی پھیر و
 سدا کئی کامے تانی در تو لاگ انبارے
 لکھے منشی جوڑے بیروز اور پھلے توڑے
 قاضی نرو پٹھاؤ لاڑا تانی بیچ مشکاو
 جنج میلان دی چرتل بھاری کھواضر بھکے
 گورے چکر کتے پھل کھڑیاں سن رولا دل گئے

شرع شریعتوں منع ایہہ رساں مہند گاہا سہرا
 کافی کارن صلاح مرداں مہندی نانا لکھی
 گھوڑا زین سنوارے خورا پیر رکابی رکھے
 اکھے لڈول کدھ مٹھیائیاں پا پٹارے ٹریاں
 جوت لگا گھڑیا لے آتیر کرن منادی گئے
 ہنکے گیتاں گاؤں سو بے تنگ پناہ فقیرا
 پیر فقیر تے صلاح بندے نیکو کار حضوری
 قاضی سد بولا ڈلاڑے پنہن کپڑے جوڑے
 رشتہ دار مہاسے دوست شہری رعیت ماری
 سد بٹھائے ازل دیہاڑے ابدول نابہر کٹرا
 سگوں مجلس یا مصطفیٰ حشر میدان شہاری
 صفت ایمان چھ کھلے پڑھ کے فارغ ہو مہراج
 دھی دے ماں پو دین اجازت دکن نام کٹری
 دھبی کولوں قاضی صاحب کھلے سنے ایہانی
 واپس تدول دوا پستے گواہ تے قاضی
 اسلام علیکم کہند جا پریا دے سبے
 حق مھر شریعت بدھادے دیئے آس ویلے
 ڈولی لاکھیاں رکھی منہ چرفانی کھوٹے
 اکھے رستے تے ورنج کتے درزی داں کھلاکے
 دھرنک گڑھی تے سر سہرا گل قبض پھنائی
 رالڑیاں اگر کھلویاں نانی شیشہ پھڑیا

گل پھل سہرا مار حیللاں روپ سچا وچہرہ
 سچے جوڑے زیور گینے کان زرباش دھی
 بجلی دانگوں لٹکن کڑکن ٹوکریاں سر اکھے
 رستے اندر ٹوٹ ہوگی کوچ نفارہ مٹریاں
 کڑیاں چپک گھڑولی ٹریاں چھٹیاں مار پکے
 شرم حیا گواہ جے ٹریا کر اپرا پیرا
 سدا پھیر بیٹھائی پریا دوڑ کرن کل دھری
 کھاک چاہر بولا لون وٹلاں نائیاں گھوڑ جھٹے
 آدم جن ملائیک سجوحا ضروری نارکی
 روز قیامت سد سو دے گی گھبرا ہوسی وہڑا
 ایڈی دنیا باغ اہم آج کان نکاح اقراری
 دو گواہ اک قاضی ٹریا لے اجازت کان
 کان قبول ایجاب تدائیں طرف مہراج مٹریا
 صفت ایہانی پڑھ سناوے دیئے اجازت جانی
 تہا سہ او نہاں نوں خوشیا کھین جانے ملی راہی
 ہون قبول ایجاب دو گواہ لڈا وپٹی سنے
 لائے لاگ تے بھاگ گئے کھل جھڑے سوئے
 لے پوفان لگائے بہتر کتے مٹے اوئے
 جوڑا داں دھن چاہنگے سد مہراج دولارے
 تہمد یا شہوار پنہا کے کڑیاں بھرمٹ پانی
 چھٹاں دو دھ بٹھا نوچہ لیا لاگ مٹکے اوہاڑیا

ہے بابل سنگ تیرے ٹر بالاک دینے کا بٹھے
 اودھا سا لم تپے آئے جیکر وانگ شہزادے
 پی چٹناں دودھ بھر کاکڑیاں دے کر پڑائیں
 چتے آون لاگی چتے نہیں سلام کراںیاں
 کپڑے جانے پھر پھر پھین نہ تنگی دل کھالیں
 تک رہیا اوہ پاک یقینی آنتے سر جنہارا
 وڑھی آپ بناون کڑیاں اکھیں سر مرادون
 میل اتار اتارن بنی دیا اٹلس جانے
 پر غیبیاں نتھان گئے گل دچہ ہار جمیل
 کھیلان کڑے کے چن مسرتے پڑی ہتھیں
 مانی باپ کڑی دے پیکے رشتہ دار ہمسائے
 لیکن چھت بنیرے وڑھ کر کھال چڑھیاں کندھا
 بندھے بندھ چار کروٹاں وان اٹھاون لاگی
 جاگے بھاگ آج حیدف ملوی سامندریاں
 سنن جدوہ سر ڈولی توں عامم ابن حمید
 موزیر عید اٹھ منان وان سراسی پڑھیا
 ڈولی آئے چو فاناں سند سوئے چھاڑ مجھ سن
 حسن جمال سجاوٹ رنگی کہکشاں لڑی سن
 پھل گلاب تے تر گرس چنبہ گل لائے گل ناری
 گل سو سن گل برگ تمامی ہدیے پیش گزارن
 ویلا غب شہزادے اپر نالے صامند سنگی

پیکڑا پیر تر وٹھا کڑیاں بھرے منگن آدھے
 فارغ ہو اگیرے تر سن جنہاں پاک آراد
 خالی دین مناسب کھتے سوکھی منزل نامیں
 لاجی لوگ بھی منگن کڑیاں بھر مٹ کر دیاں
 ہنس ہنس کریں کلام ریلی نیت نیک نگاہیں
 رنگا رنگی تک نہ جھلیں سیدف ملوکا یارا
 ہتھیں مہندی والیں گنگی بریل منہ وٹاں لون
 ریشم پٹ دریائی جتے زور چھا پاں نامے
 کینٹھے تیلے رنگاں پھتے کنیں بندے میل
 نامے رعون نامے بن نامے گیتاں گادون
 رور وئے روادون جگ لول وڑھرون کھلا
 بدیع جمال منکار کڑیاں کھولن بند اں
 جلدی کرو تیار واپس سٹی قسمت جاگی
 ڈولی رکھ اٹھا یاں جاسن کسی خلق دورے
 ڈھکاک وقت خوشی واکامل کئی ڈوٹھی عید
 سجے چیزاں گن گن دیاں کدھر درہ نہ اٹھا
 پھولی ڈولی چڑی موملی جولی کدھر چڑے سن
 بدیع جمال بنی جدوہی باغ بہار چڑی سن
 سورج نکھی نکھ نہ موڑے آتے چنبیلی داری
 دوجی وڑھی ملکہ خاتون نذر نیبا ازاں تارن
 سر سہرا ہتھ کھونڈی آہن حلقہ داہتری چنگی

پہنکا دیس تے سیرت صورت جس دا حدہ بنان
 پتیاں دواں آمتاں کہیے رہو ہتے چہ رنما
 سوڑی گلی تے ٹوران بنان اڈکھے کرن سوال
 سیف ملوک شہزادے اگے کتنے پنہاؤ کیرے
 جھلی واہ مخالف کدھر جتی پا حبدانی
 وچ اندھیرے بال شکایا دیوا لاٹ نورانی
 نور ایمان جوان رنگیلا سوہبے لار باستان
 منزلی منزل چلے میاں مصری کامل ڈیرے
 لہیوں نے پوچی راہ دی رستاں کھانے دے
 سچے فرش فرماں دھچھو نے تھکے ہور سر ہانے
 دیوں ہر در توئی گھردی جسدی لوڑ ضرورت
 ملکہ خاتون بدہ خاتون بل بل رجن ناہیں
 لے مل چھوڑ نہ جاوےں ایسے کھاوےں ڈھکے محل
 گھردی رونق روپ تول میں تھوڑی ہر کین
 پوراں چکے سانب سزائے لہیا مارچ شہلی
 بدیع جمال جمال توہیں سیکے بے جان بے جانی
 توں نشان نشانی آہ باغ ارم دی جانی
 دادی دلوک ڈیرے اندر نامک نانی دواں
 سلی سلی جھلی کلے نالی نال آسمانے ...
 گوہرے ساک دھچھو دیس آپے پاسا پے رولیں
 آس دی جھول پھلاں سنگ بھر ٹوپی آئے خاں خاں

واسط مصری سرانہ پی اکھن چوہڑیں چٹان
 ایس گلی وچ ڈیرہ ڈیرہ پیندے عاقل اہل داناہ
 دیسے جواب بے پور پورے کہند اکون نگال
 طے کر دے تے آہتا کھر کر ختن تیرے
 پر مولادی کرم نوازی دھچھڑی کوچ مسکانی
 سورج وانگوں نوری شعلے چمکے نور ایمانی
 سیف ملوک تے صاعدا تھے بنے معراج آمتا
 پوہاں تینیاں پتے کھلے پل چل ترے اڈکھڑے
 بھر شیکرے پانی جھاگل ٹرے بہشیں جانے
 لاگی جانجی ٹرے اٹھے روکد ماں پیر جانے
 سپیاں سنگ سپیاں بھگے صورت بنیاں موت
 بدیع جمال پری دیاں سنگناں اکھن چھڑ نہ جائیں
 مٹھی رونق باجھول تیرے اڈھی چہل تے پہل
 ڈبے جن انہیراں لالماں ڈاکو مارن کسن
 نعل براہر نامک تیرے پتے لے گئے سبانی
 ملکہ خاتون بھی لے ٹریوں کھڑی رہی نشانی
 شارتان سنہری اندر رہی مکرمی سانی
 کی چھڑ گیون کھنہ چھڑ میوں مار دوکاڑا ستون
 ویری فلک بند بلند اسے جگر میاں لے
 میل نہ ہو یا سیف ملکی ناگ اساڈی جھولیں
 باغ بہار باغیچے اچڑے رت سزائ تھلاں لیں

بھٹی واء اوڈارے پتر زکھ ترنسٹہ خارال
 جس جاہ اندر یار نہ دکن بھڈاوتھا ئیں رہناں
 بہناں ہوا کھامیاں ملی سنگ آسمانے
 اُدھر سیف ملو کے تائیں وقت خوشی دا ویلا
 واء ویلے اک طرفے اکٹن خوشیاں دو جے دا
 سہی سلامت ایہہ امانت لا عفرتیاں راہو
 نیکی دا پرکالا پہنن جس دم نیس کو کار
 ایہہ رفتار جھار بنیوں گدرے دور آتا ئیں
 لاہوال تجمال پچھاہ گئے دھ لہ شمن یکباری
 بادشاہاں قوں جونا پونا زریعہ لا اس زریوں
 جدھر جدھر کو آونہاں دان پانی تے مٹی
 کوشش پدوں دھون نہ ہوندا سرگز ہر گویا
 سنت پاک حضور لے مومن چلنہارے
 دکھن داج و تاراج دھی قوں اکس تخت والی
 جوڑے گھوڑے داج سرو پاز پور زرب شہلے
 تاج حوک شاہپال بہادر با شقم قلمزم والا
 سبھصال اگے سینس نوادان صا حد سیف ملک
 ایہہ احسان احسان نہ بھلاں کر صال تابعداری
 جس جس گول منع کرو گے نوہ کم کرساں نا ئیں
 لے ڈولا کھ ہولا یار اٹھے ایتھاؤں ڈپے
 شہروں باہر مخصت کارن رعیت نکلی مرانی

برح جمال جمال چاکھر نیوی کدھ بھڈاوتھا
 جدھر چلے لعل بدشتاں آقوں رہناں بہناں
 دیر کیا نیوی دیری بن کے کاتھوں ستم دہر گئے
 عاشق شاعر دس شبانی کیوں کردے دا ویلا
 جلد از جلد ایہہ مصری ڈیرا اندر مصر پوچا
 بارن پاپ قصور خطاواں پوچھل جند گناہوں
 بنے لطیف کثیف نہ رندا آڈھے کر رفتار
 نقہ چرب حرام غذاواں کچھن پاپا لائیں
 دھیال شوہدیاں مال بیگانہ عذر معذرتہ واری
 خبیثے نہیں زبانتھا ئیں دھیال کھیل کھیرو
 اُدھر اُدھر کھچا تانی دھبہ چادر چپختی
 یک روایت دھبہ قلبی دس حیرانی کہیاں
 ناہر کم کریں نہ مسلم عملوں درجے بھکار
 ستر ہزار عفریت زور آور چلے کان سنبھالی
 سبھ سامان اٹھا ٹرے سن سوچ خیال میکے
 مخصت کارن ٹرے لگیرے سونپ سونپ بالہ
 کہنے خدمت کار روال گئے صا اہل ملک
 بیہڑا حکم ہووے گاصادر سر پٹاں تے داری
 امر مطابق عمل کراں گے اکھن چائیں چائیں
 شہر مصر ول کرن تیاری چلن سنخ سویرے
 سار فارخ ودیہ کچن جیوں دستور شہاری

نئے وڑھے بڑھے نڈھے کئی مرد نسائیں
 پریاں دیوئے عنایت اکابر میر و زیریاں
 بات حقیقی گل مجازی اُتر برقعہ کالا !
 لے ٹریا آج بارگ ارم تھیں سیف ملوک دلائی
 سس ننن تے دیور سا اُتر تخت بٹھائے
 دکن وچ معراج تے وچھی صاعد ونگے سنگ
 یک بھیک ایک چکے لگی وگ سنگ چٹیلے
 حق سبحان چتر و سارے کیوشکر گزاری
 دیگاں چاہر تھریال کارن پکے وافر کھانے
 مصری لوکاں آ اکیرے بھٹے ناز گرامی
 آمصر جال پتے عامم سنگر کرا جاری
 ہر عورت ہر مردے سندی دعوت کرا والی
 دنا حکم و لیمے کارن ہوگ منادی سارے
 سدھوانی پیچیدہ چیدہ کھوٹے سنگر خانے
 کل نعمت حاضر ناظر واہ قد بار شہانان
 ٹھنڈے پانی شہد مصفی چین عجیب فوارے
 حور قصور حوریں حاضر پاک تمام آوارہ
 عجب سرور تے کھانے لانے بھالے ہر اک بندے
 اس نگری و اشا با پیدا عامم عالی نادان
 مچھال کمرے بہرن نے لکڑ تتر گھگھ شیرے
 پادیدار گھما پتر تول وارے کل خزانے

ودیل لگے کرن پری نول محرم نور جامیں
 سنگ شاہپال ٹرے سن یاد ریزی حشر بچانے
 بدیل جمال بھائی پردے سن سن گرو سبھالا
 صاعد سنگ ویاہ دو تونے ملکہ جالوں بھائی !
 رشتہ دار قری سارے تختے رکھ اٹھائے
 نالو نال بھالیاو نے فضل زمانے سنگ
 آصف والی پھری کر کے پتے مصدردواو
 سہی سلامت پتے مصدجید خوشی کباری
 ہر اک نعمت رکھی دستر کی کیا کہو شہانے
 حدس و دھ کر بندے خوشیاں کیا فخری کیا شای
 کہو رچی ہر میوہ عاجز بھکھی تے بھلیاری
 سد بولائے وقت سین صابر یار بلالی !
 کوئی نہ چھڈو ہر نول سد دعوت شادی برسے
 ہر بر قسم کن رساں حق حقیقت جانے
 ہر میوہ ہر جنس اوتھائیں شہرت شیرا ماناں
 ہر میوہ رس چوچو پیندی کو لے خدمتگارے
 زیب زیب بالکش پاک معطر و سے عالم سارا
 بنیاں سماں سماعت کجھو چھڈو طیرے گنرسے
 پتر دی خوشنودی پاؤں اونٹ منبے تے گاوا
 شیر شراب کیا طہور اوڈی ہر تر و ہر ترے
 جیوں زلیخا یوسف خاطر دتے پیش بیلے

سگوس حال کیفیت جانے لغو کلام نہ کافی
 پاک شراب طہور اپنی جام صراحی در تے
 ڈیرے اندر گھاگھی رونق روپ سوانی
 گھوڑے جوڑے خلقت وندے وان مل کلمی
 صفت شنائیں حمد دعائیں اکھن مولائیں
 سیف ملوک تصاعد اپنی رات برات
 رات سہاگے بھاگ سوتے جاگ پریم دی جاگو
 ایہہ موتی واہ موتی سچے ان بہدے انواری
 باطن ہارت سمجھ جارت رکھ بنیاد پکیری
 پڑھ شکرانہ یار دو گانہ اگے باری تعالیٰ
 کو پروردہ اور فرود آمد دہ نص آسارہ
 رب فرماؤ کھیتیاں سمجھو نو ملکیت ٹھانہ
 اس بن ہو معبود نہ دو جالا شریک الہی
 پڑھیا عقد ملائیک نوری پیش گواہ گوہی
 الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ اکھوایا
 دے مہجرات کرنا انعام علم عمل اقبالہ
 پڑھے ہمیش صلوات خداوند تے ملائیک نوری
 عالی طرز طریقے پاروں وارث نائب دئے
 خاوند دہی آئے لازم کھن آفت یاری
 نیکال کارن نیک بنائے جوڑے حق تعالیٰ
 جسدی خاطر ٹھٹھریا سی چھڈے وطن پیار

رنج کھا ہلا عفر تیاں نے رنجی سب لوکاں
 شرع مطابق بیٹھ کھان کھڑے حیوانی پستے
 واجے دھولک ساز نقار کونت کوئے سانی
 واپس پرت گھراں نوں چلے وہ عسرت تمامی
 شہر مصر و اعظم راجہ رعیت ستاد بنائیں
 جوڑا جوڑا ہو کے ستے پر محرم اک فرات
 رستی بان کاہنوں ہتھ پھڑپھڑے لعل پروین دلو
 پکڑ سیاری پھیک میانوں لٹ سہاگ کواری
 ساعت گھڑی سولی تمکے کمریں نہ ہرگز دیری
 سعد برج و رنج داخل ہویا کھلا چابی تالا
 شرع شریعتی مالک قبیل سیف ملوک پیرا
 جوڑا جوڑا ہر اک جنسی واحد باری تعالیٰ
 جس نے درتی کرم نوازی سوا سپا بنائی
 بھیج درود حبیب میرے حق مہر آدائی
 ایہو گن ایہو زیور اہم اعظم ستجہ آیا
 نیرکاں پاکاں مومنال سندا اکو بندگی ٹھالہ
 اہل ایمان پڑھو ہمیشہ مارو نص آمار فطوری
 سیف ملوک تے صاعد گئی حق سخن تیار کھلو
 آفت پان تر و ٹرن والی جان مطلعہ خوار
 کان خدیشاں ماڑی سنگت پیش قرآن حوالہ
 حاصل مقصد پورے کیتے قادر سر پہنارے

مانی پاپ تے جینیاں بھائی محمد یار شاہ
 لٹ سہاگ اس بھاگ اٹھائے جیہڑے تہ پاپ
 بھاگ سوتے تک کوئے کر دے حمد کافی
 کتنی مونی جیہڑا تے رشکوں کٹھی دنیا پھریوں
 جیوں مہر وچ تک پورف نول کے تھکھ کھولیا
 بھاگ سوتے ازولوں جہاں لکھ اُسے وچ ڈیرا
 اکھو لکھ پری دی اندر کئی وسایا جھگا
 پوری ہوئی مراد دے دی پچی مراد کلاوے
 اک مناسب دتی جاو آواہ سالم کتے
 رہا خیر کریں تے خیریں ایچوں خیری اٹھال
 فضل تیرے کجاہ نہ کوئی عدول تھر تھر کانا
 ورنہ ساڈا کوئی نہ پاسا آکھے بدیع جمال
 رحمت اپر باور مول لکھ امید امیدوں
 صالح پاک شہیدان اپر ساینفل رحمانی
 عاصم ابن حمید بھلے نول عیدان حسن دکھایا
 اودہ مائیاں کہو بھاون سرنوں جہاں حال چکی
 روضہ اقدس اپر جا کے خاک شفاء ملل گے
 بکی آس امید محبت خواجہ پاج تروڑیں نائیں
 اودھی منزل رستہ نیرے جس راہ چلن مائیاں
 میسل نظر نگاہ نہ دیکھیں کس نول سیف ملوکا
 مارا ڈوڑاری کر کے تاری پاویں دلی مرادوں

ہر تھیں چھت خیال اٹھایا پایا تدول لقا
 رستیاں لکھیاں قیمت سیتی پیش بخرے چاٹے
 تک عبد اللہ ایمنہ مانی نور نعمت پانے
 فاطمہ شامی رور و سردی کی ملیا کہو بھریوں
 تک کے وچ کان عبد اللہ کید کواریاں موسیٰ
 آمد نبی محمد سرور کہو بھٹا کفر و ہیرا
 جاہ مقام خوشی دا اولاد عدول نعل مرادی پرگا
 میٹھے منہ پال دے یکم ریچے برتن آوے
 ہر نول ٹھوک بجا کنا پھرے کے کے
 مالک چھینک پٹاک وگا سی جاتے بھجیا لکھا
 سونا چاندی کر کے دیس قلعی اس ڈاٹا نابا
 عجز نیازوں ملکہ خاتون پاوے ہرم فال
 اوس میدان قیامت ولے صالح کان عید
 بالین بے جہنم کھائی جہاں کار شیطانی
 باسراو جہاں دے پتر شاد آباد اودہ مائیاں
 ماری خوش جہانہ بختیں دو جگ خوار تہنگی
 مسجد نبوی ملک پیاری اندر صفایاں رلاں گے
 اوس دربار رسالت ولے ہال پرلن اودھ جال
 ہال معصوماں ولے رستے پاکیزہ تر آئیاں
 جاسعد یار بھلے نول دیں ایہہ امید جھوکا
 منگیں خالق مالک کولوں ہرم نیک اولاد

نیک اولاد حشر نوں ہوئی باپ بزرگان چھڑاوا
 دنیا اندر نیک اولادوں دا داماد اپر لاا
 ہتھ اٹھا دعائیں سنن و سپر درگاہ الہی
 مرنوں پچھ صدقہ جاری میں صدقہ قربانی
 تول کروائی اولاد فانی باقی ذات اللہ
 قادر قدرت دے ربی ظاہر باطن یارا
 اسے باجو تاج شہانی چھوڑے کہیں شاہ
 سنت فرض عبادت لازم واجبے تول پور
 سیف ملکا اہل سلوک رکھت روا باناں
 قائم رکھ اصول شرع دے خدمت مال پیو کر
 شیطان دشمن کھلم کھلا ہر دم ویر کسادے
 یک ہاروت ماروت بیچار اندر کوڑ بازارے
 ہر اک بات تحریر کر نیک پان گلے وچ ہار
 دلا وقت خوشی دا آخر غفلت کردی زور
 ننگے پیری مڑناں پوسی مڑ مڑ نکلیں یارا
 جھلیں سفری سفر نہ مولے کس ایہہ سفر کایا
 پانچمت ربی بندہ سر سجدے جھب فاسے
 اوس معبود اللہ اگے عجز نیازی کیجے
 آکر کبر تکبر خودیوں یکدم کرے کتارا
 جیہہ اسفر عشق دے پینڈے نہ تھکے نہ تارے
 سفر قضیہ پنہاں دھیرے کٹ مسافت ملی

کرن حمایت عقلی اندر رکھ توکل باوا !
 ہتھ بٹاون ہر کم اندر وقت اخیر سمجھالا
 دینا اغفر لی قلبو الذی بخش باں مانی
 کان اولادوں منگو بخش ہتھ اٹھا کمر وانی
 بے نیاز خداوند لگے ہر دم سیس نوا
 جوڑا جوڑا جوڑ بنائے پانچ محبت چارا
 دو جگ بنیاں خاطر جہدی تول سنت اپنا
 حلال حرام تے امر نواہی ناہیں چھوڑا دھوکے
 بدیع جمال پری جد پانی چاہیے شکر جاناں
 نور ایمان نہ ضائع کرے کن دے تے دھر
 پڑھ لا حول امداد انھیں بد عملی کھلاے
 ملن سزاواں پکڑے دنیا جاں بد عملی ہارے
 ہار نہ جانیں سرے بازارے نہ جھلیں زہار
 حق تحقیق اقدار اقداریں ورنہ انھیں کور
 قبروں لے کے حشر میدانی پینڈا مشکل بھارا
 کاسنوں ورنہ غفلت ایڈی چاہیے شکر بجایا
 لکھ شکر نہ آتے دوکانہ حمد سپاس گزارے
 در دروازے توبہ پاڑں حصہ بخر ایسے
 رحمت فضل کرم پر کالہ رکھے سدا سہارا
 دیواں پریاں عفرتیاں وچ خیری عمر گزارے
 اہمصر وچ پھتا ہوئے اوسنوں ہر کوئی چمتی

چمن جن انسان فرشتے بخوری بھولن ڈھکے
 لگا میل خوشی دامیل میلے میل لال
 ویلا دیون کاج سنوارن پرت گھراں نول اول
 بت سوا لکھ میلی ٹر دانت سوا لکھ پرت
 ساز سامان مکاندے لاگی لاگ ہون جن لائے
 اتنا واج نہ دتا آگے نہ سنے وجہ آنے
 سیف ملوک ملوک اندر بخرا پایا بھارا
 جتنی نعمت تھی اس نے اتنی کسے نہ پائی
 اک ایک نعمت ہونان نائیں بخشی ہوئی قادر
 وارث کیتا پیت عاصم دا ایہہ سخی سلطان
 آکھوسن و سچی لاڑا اپنی مرضی پارول
 طرز طریقہ عجب سلیقہ واہ دستور نرالا
 ہر دستور جہانیاں کارن عجب نعمت بھاری
 مول افضل کرم دا وارثا ایہہ رحمت ہر ہری
 رحمت کیجے رحمت وار کھیتی گڑھانہ پاوے
 ورنہ کوئی نہ جاہ بھکانہ نہیں پاسد کوئی ہور
 غمیاں دے انبار جہانے خوشیاں کیتا زور
 دور زمانے پھر دے رہند خوشیاں میڑے تگی
 چنگے دور زمانے اندر نہ بھلیں زہنہار
 نور بشیر اودہ نور محمد نور خدا دے نور
 احسن برتر بھٹال و پوئل بچد بخت سوئے

ہر کوئی کرے پیار سوا یا نافر غلامی جھکے
 میللاں دچوں پرین چہرے رحمن دے ویلاں
 لیکھے لاون لکھ بگا ون نہیں آون کہیں چا دن
 نہٹ بازی گرنین و دہا باں واجی دا بے برن
 اُس دے گھر آج کمی نہ ہر گز جو منگی ملی جائے
 بدیع جمال جمال دے آتے بچد کرم سولے
 ہر اعلیٰ تھیں اعلیٰ کر کے اودہ سراسیا یارا
 اک لکھ کہیں ہزاراں اپر شرف بزرگ کہلائی
 دان پری وچہ بھو چنراں آکھو نادر نادر
 سبہ سلطاناں سیس لوائے تابع کل جہان
 ہوگ ادا پسند اوتہا ندی اتم بھلا سناؤں
 جیویں آمین پاک اسلامی راضی مکی والا
 رحمت سارے جگال اپر کہو عالم منتاری
 عاصی اُمت آو گنہاری رحمت فضول تری
 وقت اخیر ہی ہی سلامت لے غلہ گھر جاوے
 اوٹ پناہ رتبے دی ڈھیری نہ کوئی ساڈا زور
 دونوں وسن میڑے میڑے بیٹک بدن دور
 تنگی بھل کریں نت صبراں پائیں سامت تنگی
 کریں عبادت اُنے ریاضت لازم استغفار
 سدا صلوات سلام گزاریں برکت بین شعوریں
 دم دم حمد ربانی کرتوں ذاتی ذکر اُدھلے

قلب ز بانوں ہر دم نکلے نفی اثبات سوائے
 پیر حلوائی کہ ہے نہ بھلیں دو جگہ شاوکر گیک
 جھولی اندر سیف ملو کے رکھیا اس داسر
 عشق کھڑے اس دھرتی اندر بٹھے کوئی نہ جلا
 منہ ہری تے بوسے لے لے رجدا مول تیار
 بیٹھ متا بل اک دو بے دے نکت تک ہونہ کھینچو
 تہ ہے چائن چا بنا بند و بہ پس نور آجلا
 نہ زمین دچالے ہو نہ گل چیل شاخاں ہریاں
 سیف ملو ملو نہ ہو نہ کوئی رکھ باغچے
 بخت ایہ بہ نہت نہ ملے ہرگز نہ مل کوئی نہ
 اکو رات اندھیری سدا گھپ اندھیرا چھاندا
 اٹھاراں ہزار پیدائش ساری خالق کھدا دیک
 جمدی خاطر خاطر ساری کل نظام کھلا رہے
 مہرسل نبی رسول کتاباں لے ملائیک نوری
 سجد کچھ بنیاں خاطر جمدی خاطر آسدی کہ
 خدمت حاضر ہو ہمیشہ کیا فجری کیا شامی
 اکھ سلام سلامی وار و تکر و مہر لاٹا
 مریاں حق تے جیناں باطل مریاں بیک نہال
 جس نے حق تو حیدرتانی من لئی اسماعیلا
 متقی صالح تدول جہانے نیکو کار حضور
 پیر قصوی نور و نوری گنج عرفان زمانی !

راہبر راہنما ہدایت نور حضور فدائی !
 انشاء اللہ محشر اندر جھولی سر دھریکا
 نوے پیار پری دے پھرے پکڑ مہجوری نہ
 آؤ آؤ فی انہک گئے محمد راوی اکھ سناوے
 یار یاراں سنگ سنگت گو مڑی چو سچ جہنما
 اکے نورس نور سبھس داساں روش دن جیو
 چو پڑیں رات نہ ہرگز ہوندی نہ آسمانی حال
 ناہ آدم نہ جن ملائیک نہ حوریاں نہ پریاں
 نہ قالین نہ ہاراں ہونہ کدوں غلیچے
 رنگا رنگی رنگ آسے دے جن نہ تو بھر پ
 کدوں توحید راہ بہ ظاہر ہوندی پابل مونہ پاندا
 صدقہ بدیع جلال پری داسفقت عالمیک
 جان رضاء آسے دی مرضی اعلیٰ ادنیٰ اسد
 علم کلاماں آتے سمجھنے نور اکرام حضور
 اکھ اس بدیع جلال پری نول حمد ثنا من جھر
 دن تے راہیں حاضر ناظر پٹھو درود سلامی
 سے برسانی خواہ جیوے کوئی آخر کار آجلا
 باقی ذات بقا آسے دی من نہیں کس ترزاں
 پیروی کرے رسالت سندی کہ کر بہت جیلا
 بدیع جلال پری داسفقت سیف ملو قصوری
 حضرت محمد نبی بخش حلوائی کامل مرد نعمانی

فقہ حدیث قرآن تصوف برحق واحد اللہ
 اسے نوریں قرن جاں چمکی چائن کر گئی سار
 پرستے قلم قضاء والکھیا حسن عشق واسہرا
 کہو تقدیر ازل دی کافی اکھر لکھے گہرے
 پہرے وارنے رکھے سرتے خالق مالک مرد
 باطن ہدی اکھٹی فقیراں شہوت کھٹے نور
 کردا ظلم فساد بکھیرے جھکڑے چھیرے چھیری
 پتے وچ چھپا لو کاو بحر خار ڈبوند
 پرستے تک تیری وجہ قیمت آدم سدا جوڑا
 صبر تہذو وچھوڑ چھوڑے مارے بھائی
 عیش آرام اوہ باغ بہاراں خارابن پتے
 تحفوں سے پیروں جھٹے لئے ٹٹ مچائی
 شارتوں لے کے ٹریا پتا مصر ٹھکانے
 سیف میانے رکھی حکم سیف ملوک جوانے
 چھڑکے دسی کبڈی پی ویسے ڈھول دھالی
 پالو مال صفا کر بیٹھ آپو اپنی حبانی
 جوڑے نال ستا سر جوڑا جوڑے تنگ وچھی
 پاڑے پلاہن گل دے گل نہ کیسی جاوے
 کشف قبور صراغ بندے نیکو کار حضوری
 جنت دوزخ رکھ مقابل تگن ہر اک بات
 جہراں رکھ باغیچے میوے ٹھنڈے سرٹھے پانی

اللہ اللہ ہر دم اللہ منزل خیری سدا
 اکھو نور خدا دے نوریں تاں جلوہ ماہ پارے
 جابر کوئی بھی توڑ نہ سکیا ایہہ جنگ بندی کھیرا
 دنیا کھیل سمجھ پڑکھا ڈاکھڑیاں ستا پہرے
 روحانی جسمانی ڈھانچہ ڈر نضانی پردا
 کھٹھا نور تابنیاں بنیاں برتن فقراء چور
 پکڑ ڈبوند چھڑکیاں لوں کہو الٹا دے پیڑی
 اس وار ہووے جس اپر تھچہ رنگ نیل دھوندا
 جوڑا تھڑا تاں لے لٹریا چاہر طرف لائی گھوڑا
 سنگ سہیلی سنگی سہیلی پتی فراق جدائی
 سیف ملوک چاں نکیا تھوول لے غیری جتے
 پالوئی سنہ پکی بوئی ٹھٹ شہباز لگائی
 قبضہ تھچہ پکڑ مضبوطی سیف چھڑی دربا
 ایہہ جوانی بھل نہ سکیا چھڑکے ہونٹ ریتے
 کھاڑے نکل جوان زور آور بیٹھے حلقہ پالی
 ڈیرے ڈال دتے کروا تاتے سیج دھلی
 بھائی مارے ات کیڑا چھکے پاڑ آلودی
 سامی اندر جوڑی میت پردہ کون اٹھاوے
 تنک سے سب گزری حالت کی جان موزی
 سوز قصور تے کاخ بہشتی سرادپش حال
 شریعت شہادتے شیر صرا حیاں ماتی جان سلا

بدیع جمال جمالوں واقف عجب جمال وصال
 زیور گنتے کھڑن نہ دیندے سنگے پیروں پاپنے
 چھاتی آپرہ بندے محرم تا محرم ہٹ جاوے
 شیشہ قلعی کرے جد کامل مرشد راہبر ہادی
 ایہہ شادی دل کیتی چاک اندر جگ جہانے
 جڑوں ایمانی مایہ یکے بندہ ہوندا راہی
 مارا وڈ ہاری کرے تیاری تیز بھلا رفتاری
 بیک یوسف قول کھوہ وچہ شیا جسم کی بھائی
 پانی آپرہ جان نہ وڈا عشقوں اڈھیا بھائی
 حکم رہا تال پاکے ثریا وڈنبر رکھیا پیش
 ایہہ پھری کہو ولیاں سدی تہہ اوہاں نوالہ
 اکھ جھک تھیں مٹھرے مٹھرے رکھیا حاضر تول
 سیف ملوکے بدیع جمالوں جس دم بھرا پایا
 اکھال اندر اکھال رکھ دامن سنگ مشہ لاندہ
 تک رفتا بھلا گھٹاری صانع مرداں سدی
 ایہہ پابندی جان جنہاں نول سو پابند حضوری
 نو آسمانوں آوے یکدم آپرہ زمین ٹھک کانے
 نور ایمان اگر ہم ہر گئی پھرتی جید بھاری
 ولیاں چال نرالی روشن دھری سارے جگول
 بول اوچھاڑتے چہرں پیلے کی انہاں دے
 شیر درندے جیوں اک جندے واسہ لکھوٹ

لال سے سنگ لعلیں بھلیا لڑیاں جھکے ڈال
 ایٹھ پنچن سا جن گوہرے چال وں تانے
 محرم انگ ملائی رکھن نامحرم کدھ مہا وں
 سیف ملوک مصر تہہ پتا خوشی سدا کشادی
 سیف ملوک پری سنگ ملیا جان سدا ایسا
 پڑھ کلمہ دے جان پیاری سمجھ پری پرزائی
 گوے بر دے کہتے نہ روکن حکم جڑوں سرکائی
 جہا نیل پری بن اڈھیا تال تیزیاں اڈا نیل
 رکھی پھری خلیل پیغمبر پاکے امر الہی
 ایڈ شہابی پنچن بھلیا جو صاحب درویش
 آصف بر خیا لوں کہو حاصل تخت آٹھا لیا و
 پاک پیغمبری شان لوچرا زلف آبا کول
 تک تک رتے نہیں پیا رامت واسطہ لیا
 جونٹ پری دے ہونٹاں آپرہ عشق پیا قتلا
 لے چاے چلن ہر دم پاک اسلام پابندی
 نور جیوں جن سورج نوروں دور بھلا کی دوسری
 ایوں پنچن ولی رہا نے جلہ لاث ایہا نے
 ایہہ رفتا لپاکے ثریا سیف ملوک انواری
 آتش خیز پہاڑ نہ روکن گذنن بلدی اگول
 بحر مند تر دے جاوے خطرہ خوف نہ رگے
 باشک ناگ نہ چھیلن موکے کین کڈن کھوٹ

موت حیاتی تھو دھ رکھی اکھو عارف مردوں
اپنا درد و عذاب قصا ہی چت خیال نہ دھو کر
استمداد حیات یاری کہو ولیاں دا پیشہ
پنل وچہ ندیاں غیبر سیلے ہو پرتن اعتبار
گل انہادی کی کی دساں ایہہ صاحب نوازی
مرد الہی جگ نگاہی درد و شکن وچہ دریاں
درد گواہوں درد منداں دے روگ بٹاواں کر
انظم اکم کرامت ورثہ دور اندیش اندیشہ
طاقت ورتن رب الذی دیکھ ہند سناں
نور ولایت حاصل ولیاں نال ربے دی یارنا

در بیان وفات عالم شاہ والیہ مصر اتے جدائی فصل برچھے

تم سوگ ایہہ نام خانہ جاہ خوشی دی کتھے
ایتھے کسے نہ جتنی بازی ہارے کہیں شہزاد
تک سکندرب نہایتے کردار بیباکماں
آوے وقت خزاں درختوں جھاڑے پلے
پڑھے چن نویں سر طر مڑا ہدا گھاٹا کر کے
جین حیاتی بھاوے ہر نوں آؤرک جی جی مردہ
اُسے اندر واسیر اس وچ چلنا سر کے
تک رکھو الغوزہ مرنی جوڑی انگ لگاواں
بلبل جھور چھلاں تھیں وچھڑے کوئل قمری ترے
روح رُوحاں تھیں جاں سدھرائے اقلیت جہاں
تک پتر نوں رنگ رلیا وچہ شریا عالم جانی
باقی ذات تبارک تعالیٰ جیا جون چلاوا
مومن پورا ہو جسدم کھیت نہ رہند ساوے
شریعہ بھی تھے شہنشاہ جنگل دے پہچان موت لکھ

کوئی مقامی کے نہ کیا سدا چھوڑے ایتھے
تا جاں تختہ آؤرک چنے پیر پیادے
خالی تھیں تنگی پیری بار نکدھاں اٹھ داناں
نویں لکھنے کلیاں پھٹن سچ رت پیغام سنو
ہو بھی جیا آخر ڈکا آؤرک اٹھیا سر کے
جس مٹی توں ڈر نہ ٹھسا سوا آخر دا پردہ
عالم شاہ نزع دا دیار ہو ہمیشہ ڈر کے
دھول انب اکاڑیں دکھیا درد فراق جتاو
کو کاں مار عاشق تر پاون سن محبوبی کھر
یاری بت نا جس سمجھ کے بند ٹرے ہو راہی
پڑھو کھمہ بند کرے حوالے آخر دنیا فانی
کو حق نقارا و سن ہار پیلا پودا ساوا
کھیت کرٹ زنب تے سن لکڑ باغن آوے
سر بھرنے ہو دکن دھرتی تجویں جس کھلاڑ

پہر درخت سترقد آرد کو ڈہندیاں بھجے
 بھجی شمع جاں تیلے باجھول تیز نظر کہہ سنی
 طاقت تان وجودوں زابل قوت ہو گئی رازی
 بلغم معدہ گستر کیتا کریں زکام دواع
 گوڑے جوڑن ٹھن ٹھن عاری لک کمان
 ڈہہ ڈہہ پنپا بابا بڈھا آکھن بڈھا کھاوا
 پتر پیلے چھن چھن کر دے رہیا نہ نیلا جھانا
 جھکھر باوا اندھیری پھلے میوے رہی نہ رس
 ساعت ویلا دھکا آکے سمجھ آخیری ساس
 عمر گئی ہو شتر بہتر حرص دل و دن و رونی
 دھنڈھن دیا چھڑیں نائیں دین کنوں افرونی
 نکلن کارن محل تے مار پیوں جی نہ کھانسیرا
 تاج تخت دی تانگن نہ مروی لوڑیں پیا جاگیر
 نام اللہ کچھ دے نہ کیس جس ایہہ دتا ہو پیا
 سر نہ سدا نام محال ہی کریں علاج جیانی
 نیکی دا کہ کاج فقیر چھڑیں عیش گذارہ
 توڑ مروڑے اکو لا را حشر جیانی پیسٹ
 عطر فلیل جہناں نوں مل چالاک کیتا
 نہ بولے نہ چالے ہرگز توڑے نکھ بولائیے
 کچھ نہ رہ گئی مرضی میاں جس دی مرضی ایڈ
 عاصم شاہ آج رخصت ہو یا توں بھی اک دن

کنی آسمانوں جو چو پندی جسم بدل کجے
 عینک منکے نظر وسیلہ کی کر گئی بھسرنی
 کی کر گئی عقل دانائی جسد کمزور بینائی
 ننگ وجودی رعشاء طاری کہن بھلا دمساہ
 گردن شوہدی بھار نہ چکے کنبن لگا گٹا
 جھکھر جھولا سہار نہ سکے کھوڑ جوں کھوڑاوا
 خبرے کس دم جھاڑ کھڑے کا دھڑکا کیا جانا
 یار مصنف جاں ایہہ ویلا ہوئی جیانی بس
 نہ ہو غافل چھڑیں غفلت رکھ رہائی آس
 تول پیا آکھیں عمر وچا پیوں آجے نہ چھوئی ٹوئی
 ہوتا عزرا میل فرشتہ آجے پیاس نہ موئی
 جی نہ لائیو ہی بندگی جانب مال قمار کہیں میرا
 سونا رپا زبور گھننے بدھے بھار امیراں
 کارن آلی اولاد ذخیرے ایہہ ہو یا کہ مو یا
 ایہہ جیانی جان پلائی تیرے کچھ نہ کافی
 پہر کا ڈھال زمیں تے ڈگے پا جھکھر دا لارا
 کجے منہ تے والیں گھٹا لپٹے قبرے ڈھیر
 اکھاں اکھٹے مٹی گھٹا کر گئی موت ہو پیتا
 جی جی کر داسی ہو کھڑا بندہ زبانون پائیے
 پئی اندر تہم کیا کر عس و ماں دی کھیڈ
 مرنے دا کچھ فکر نہ بھلیا کی پیا ہنس کسناں

دم دم یاد خدا نالوں کر سہیے جس دی طرفے مڑنا
 نفی اثبات توحید ربانی کدرے نہ بھلیں یارا
 دین اسلام اکرام بزرگی اپتر شرع گذرا
 پڑھ لو کلمہ پاک محمدی ایہہ نزع دا ویلا
 آں سبناں آں سبناں دتے ساس آخری
 تک رہیا شہزادہ مرتے سیف ملوک رنجانا
 بدیع جمال ڈٹھا ایہہ ویلا دل دوسکس بانی
 گور جنازہ غسل کفن دی کر توفک شتابی
 دل دارو نال اتھر سوناں گریہ زاری کرناں
 جس ایہہ بخشی عمر حیاتی شکر نہ اسس دا بھل
 قہر عذاب عذاب نہ بھلیں ناہ جہنم تاس
 مال بابل دا غم نہیں جینوں اودھ بھی دور نا
 بیشک ماتم ویلا سوگی جاہ خوشی دی ناہیں
 محمد اسماعیل ایچھا نہیں صبر سہارا کر جیے
 دعا تمقین اتے استقا طول کرئیے نہ کوتاہی
 ثواب ایصال ہر دن تے راہیں بخش کلام الہی
 اذن اجازت یادگار ہوں حاضر کہو اروا جا
 تعق و الیہاں دے دروازے کھن بھوک لگائی
 پڑھ کتاب قرآن شریفوں یاد رود شریف
 یکسے ولی اولیاء بزرگوں چا دعا کر اوں
 نان نیکال دے نام اسوۃ المرثی بنادوں ہار

سیکر پٹے کچھ نہ تیرے بھڑناں آخر بھڑناں
 من رسالت ختم ریل دی میرے برغور دارا
 جان جاوے ایمان نہ جاوے رکھیے دین پیلا
 سخی ویل خزاں جھبلی نہ کر یار کوہیلا
 عام شاہا گیا چھڈ دنیا ڈگے تاج امیری
 جے لکھ برساں عمر حیاتی اوڑک خاک سہاں
 جو کرئیے سواج ابو کا کل دی خبر نہ کاٹی
 پٹ سیا پازو ناں دھوناں تیرے کان غزلی
 شوقوں دنیو امانت ربی اوڑک لیکھا بھڑنا
 دس کدوں توں دتا ہو یا عمرے سندرا مل
 کر توبہ ہوتا تب فوراً سوگ ماتم دن چار
 پیر استا دسرتی مویاں لازم سوگ قرانوں
 سیف ملوکاں ٹھہری دی دگیتی سوگ بلا میں
 گور جنازہ فاتحہ خوانی کارن بخشش پڑھیے
 چالیسویں چوتھے عمرس تارک بخشش مگ ملکی
 پنج شنبہ جلوت دیہاڑے کریں قضا نہ کاٹی
 جتھے یاد کر دھب پنہن کچن دیر نہ کا
 مت اودھ یاد لہا دن ساڑی چا کوان ربانی
 یا کوئی پاک وظائف تحہ بھیجن یا ر ضیف
 ساعت مجلس بیچھ اوندہا ہندی سائوں یاد لیاں
 بخشش پائیے ناز جہنم لوہا ترے لکڑنگٹ

کامل کے علاج دی یادوں نائوں نے خلاصی
آل اولاد شاگرد صالح آتے سریدیک کوئی
نال دساعت نیرکاں پاکاں راحت ملے ہزاروں
بٹھے جان تصور اس اڑے پیش آئین اخلاصی
کرن ایصال ثواب نہ تھبن جاگے قسمت کوئی
ملے نجات براتوں خار بنن گلزاراں

در بیان وفات سیف ملوک دلبند نور چشم عالم احمدی نور ملک
دا واقعہ دیکھ کر بدیع جمال کا جان بحق ہو جانال

گذرے دور زمانے کتنے چلے آدم سوا
کوئے مار کو آدھنیا اقبال قابیلے خالی
ڈال ٹرے آج لاش عامم دی رتے کرکٹائیں
چین آرام کہو آٹھ نختے ڈگے کوٹ جہر دے
آکھور ہیا صولہ نہر گز جیون سندامولے
بانہر آٹھیا چنہ نمادی پیا شہزادہ رومے
جھلی باد مخالف آکے نشا پنجبرہ خاکی
پکڑ حسین نواسہ سرور کہنہ یار بلالا
یار حضور ممبر چڑھکے ہون لگا قہرانی
عشقے دا ایہہ سردا دلیر اشع دوا لے نزل
سستی وانگ تھلاں دھڑل کے دیو جان پیا
ایں جہان نے نظر نہ آدے محرم یار یگانہ
سیلی مجنوں وانگ عاشق اک جندے اترا
اک کرنگ آتے دوسریاں جیہ کوہر سنگی
سبھناں کارن ایہو رتہ لاش سر چک کوآ
میت جان بھرا قاتل دی کھود قبر وڈالی
سیف ملوک تے بدیع جمائے سوگ فراق لڑائیں
لکھی ورتی قتل اجل دی لکھ چیک تیرے
بن آئی دس مردا کیڑا لگی اک نبھولے
چالی روز چالیسویں پچھے غم دے نیر پروک
وانگ بلال ہو یا قربانی غم سوگوں غنائی
دہہ اذان مؤذن بن کے توڑ فراقی تلال
نام محبوب پیارے آپر تم کسے زندگانی
سٹریل جان حوالے کر نال بازی عشق دہرا
شیری وانگ محلوں ٹھکے جامکے یکباری
برزخ سارا پھر تھوڑو ٹھوڈن بھجنن جہیزانہ
خون چھڈاون اک کسے دا زخم دھوئے کاری
دو وجود لباس اکتے دھ آکھون گت چنگی

چنگ نہ ہاں جنگ پھر کس بھیجیں درمختانی
 محفلِ نفیس ذائقۃ الموت حق کلامِ ربانی
 کول نہ اُم پری پیاری کہیں راسد بولاد
 تک لوں اٹھ پرم دی نظر نگاہ شرم دی
 آخر وقت آخری ویں کلمہ بول ساوے
 اوداع اوداع اچھائیں کرے سلام سلامی
 شکر احمد گداز کر ڈھال داو منگال اپرالا
 رکھے لاج ایہہ پان نہ ٹھے حبِ محبت تازہ
 لا الہ الا اللہ بھرے گواہی روح
 حق آوازہ بول زبانوں دہیے جان پیاری
 نور اسلام ایمان نہ چھوڑیں میں امر بانے
 ظلم نہ بھی رعیت اُتر کر اقتدار توحیدی
 موت شہیدی حاصل ہو کرے قبول الہی
 اکھال میٹ جہانوں شاہیف ملوک شہزادہ
 وجہ محمل غوغا اٹھیا اگلی خبر پری نوں
 بانہڑ اٹھیا طوف آسمانے نظر کو ہاں کلمے
 جل بل کوہ بگوشی شہیدی انبش دی تار
 سنن گیا کلجہ پھر تال بھرنال پیا آزاروں
 القصہ ایہہ قصہ کو نامہ جلد تاوقت بناؤ
 پڑھو نما سبب ازہ فور آؤ جو کہ اسقاط
 ایہہ ثواب ایصال زیادہ مدد مومن تائیں

گداں شیریں چمن اک جوئے آخر سچو فانی
 ثریا سیف ملک شہزادہ مرکا دانہ پانی
 آخر وقت آخری اندر سمن پیش بھٹاؤ
 بیگم ملکہ رونق میری روپ انوپ ہرم دی
 دھر داتا ج پیو سر پتر مار جھال اٹھ دواوے
 نقشہ نقش قلب واسطہ نعشی اشیاں ملامی
 اکھال مولا پہنچے یکدم ہادی کسبلی والا
 سر بھولی وجہ رکھ سنبھالے بولے حق آوازہ
 محمد رسول اللہ پڑھے کو رنگ خوشوع
 ہر زندہ مروہی اڈوک کمرہ حیات کاری
 سن بٹیا انصاف نہ چھوڑیں ہتھ ظلم تھیں جانے
 موت شہادت تلکس ہر دم حاصل حق شہیدی
 پتر دے حق وقت آخری نیک دعا فانی
 پڑھ کلمہ اٹھ رخصت ہوا لافراق زیادہ
 رستے میر وزیر کا برجیوں اک گری نوں
 ایویں شود ککار محلیں سینہ پری جلاو
 رگ تیر فراق غمناخ غار عشق دے خاروں
 آکھو رو رو کھادی ہوئی لٹی عشق بازووں
 سد علاء کار یک کمال غنل کفن سسی پاؤ
 اکھ احمد اخلاص دعا میں نیک اولاد برات
 ڈی غنل اُتے غنل کھا کے موت قریب بدلی

دہشتِ بعبیت ناک ایہ طاری پایا بچاوا بچاوا
 نہ کھاوے نہ پیوے ہرگز سول سروئے کہتی
 عشقِ منہ زوری عقولِ بھوری کہو مکہ طوری
 اسے طور گزارے کچھ دن بھس جن راجال
 بن آئی جند کڈھے کپڑا آنسوں خونِ پورے
 بڑیاں آپر ماس نہ دے طاقت تان گواہے
 قیدِ مکاری قیدِ لعلِ نکلیں پڑو کلمہ جند واری
 جوڑ مقابلِ قبر بتائی زلِ فی میر و زریں
 ہوندے فارغِ خوشیاں سیتی پڑو کلمہ توحید
 ہس ہس دیون جان پیاؤں حصالِ عشقی
 چلے مثلِ بلال جہانوں سرحدِ جند واری
 اکھال میٹ ٹری اُس پاسے جھگیا شہزادہ
 عشقِ فراقِ یسلی دا بجزِ اجنوں پانڈا پیرے
 گھیر لیا کل عالم اُس نے ایسے سکرانی دیا
 موت نہ چھڈے جیسے جگالے ٹرے ہرنائیں
 واحد احد ذاتِ تبارک ہے بقاءِ داوالی
 اللہ اللہ اندر باہر سری نظر نگاہِ نول دوجہ
 جمدی حُبِ دلے وجہ کاملِ عشقی اُس دانگ
 حضرت محمد نبی بخشِ حلوانی ہر دم ہر جا فانی

رور و کھاوی سکدی جاوا من گیا ونج سارا
 بدھا لک دو تھہ نہ پڑے آن خرقاں نپتی
 اکھال نیر او چھلن چشمہ نظر نگاہوں کوری
 قبر اں اندر جا جائیٹے جیون ہوگ محال
 نیند آرام سوام نئی ہو مک کمزوری پڑے
 آخر موت خریدی کہنے اُن پانی مک جائے
 جدھر گیا من داوالی اُسے طرف سہ ہاری
 اکھن کامل نوک لہجہ نہیں کر دے تفصیل
 موت حیاتِ کارن دلیاں نئی وڈی عید
 پھلے تھے دنیا وار نکرے کامل بار اصحابی
 بدیعِ جمال پری نول اکھو لگی عشقِ بہاری
 شیریں واکا گئے سستی وانگوں بلکہ کچھ زیادہ
 شمع دوا لے خلیں پتنگے مار طوائف گھیرے
 زبان نام تیرا ہی جمدی جانِ آخر کو ملا
 مومن مسلمان بھراؤ غالبِ حکمت سائیں
 ذاتی ذکر ہمیشہ چھو نکلے ساس نہ خالی
 ایہہ وراثت نورانی جگ بھانوں بتو
 یار مصنف پیر حلوانی ہر دم نیرے رنگ
 انشاء اللہ برزخِ عقبی بخشے ذوالجلال



دربیان شکایت زمانہ

شکھ آرام کھڑے یکباری دیئے دکھائے کھار
 لکھی ازلی قلم قضا دی کر کے دے پوری
 جسد بل محبت پائے گوہر یار بنائے
 ابراہیم خلیل اپنے نول اندر نار سٹاکے
 آرہ حضرت ذکر ابرہ رکھیا بے پرواہ
 خاص یعقوب پیغمبر کو لول یوسف پت کھڑا
 آل نبی دی بہت پیاری کر بل دتی رول
 تول کس باغ دی مولیٰ یار کی تیرا مقدر
 قادر قدرت تیری ملک کے کنبن ہر مل رسا
 کریں دعا منظور جس دی کیا تابع کیا مافی
 بدلوں رنجش نیکی بھاوے واہ علی منشور
 بحر فراق جدا نیاں دیکے عاشق تول ترپا
 جتنا ہو پیا زیادہ اتنا بہت رواں
 ہو عجیب محبت اندر عشق حسن دی گل
 جیوں آنا میرے مکے آئے بھورا چھان
 اودہ پانی نول روک نہ سکے ایہ نہ روکن ہم
 ملے کھڑی لہ تما می کرن خوا لے یار
 شاہ منصور گیا پڑھ سونی واہ واہ عشق اول
 موئے باجھول ملے سخن ہر نول پند اسرناں

دیند اسٹ آسمان اسٹل بھلا اصل بھار
 پورے سخن سخن دے بولے پاٹے منظر دی
 اس شخص چا وچھوڑے اور ک خوف بھلا نیت کھار
 حضرت اسماعیل ذبح اللہ کے گل تے چھری ملے
 پیٹ بھی وجہ یونس رہاں بل وانہیں دواہ
 چالی سال رووا کے ڈاڈا جاکر میں کر لیا
 شاعر بے نیازی ملک کے گئے شہنشاہ دول
 ترے پے وہاں تیری تولوں ہی رب غفور
 ملکہ کافر بے دینا نول دیوں رزق انبار
 عقبی دولت خاصاں کارن حق مسئلہ اتفاقی
 کدھرے ماتم کدھرے خوشیاں کدھرے ہر تنور
 سٹ پہاڑ غماں دے کھار ملک خوشی مناوے
 کر کے دور محبت اودہ تھیں ترے سن دا جیا
 ملک تک رجن نہیں پیا کر سل سہجہ سل
 تیروں قلب محبتاں دا دل چھانی سل پھان
 علم فراق جبر دے بالن بل بل ساڈن ہم
 ملک شمس ملتان ولی دی عجب نرمالی کار
 سوئی چھال پھان وجہ ماری پیش نہ چلے چار
 عشق حسن واسودا ستر دیاں دھڑ دھڑا

بدیع جمال پری نے یار اسر و مروتے نذرانہ
 توں شمع میں جن کی سرسائی نس مزان نہیں کم
 روز قیامت تیکر ہسی تیرا راج سلامت
 یک رنجوری نگر س والی بچوں ہار پر وندا
 یک گلہاں پاڑ پرلہ بن کیست تا پرنسے لیل
 سنبھل کرے سنبھلا ناکیں سدا حیرانی چالا
 کوئل متری کا کھل مارن نام کیمن جھوٹا
 وقت خزان باغیچہ آؤ بھڑے کھڑے تیاں پیلے
 کالا رنگ جنہاں کالاسٹے آنکھن چوٹے
 دور زمانہ گذری جاوے اپیل نہیں فدا
 آٹھ انساناں ہمت حیلہ منہ غفلت بھین
 نہ ہو طالب نفس نرس دا چھڈ تریاں دانگ
 ظاہر باطن رہو برابر جوویں چال اسلام
 محمد اسماعیل شتابی شخص مدح نہ بھل

در بیان مدح روشن ضمیر مولانا مولوی محمد نبی بخش حلوانی مجددی
 نقشبندی قادری الاموری قدس اللہ سرہ العزیز و حضرت میرا رحمت علی
 عرف شیخ نہانی ضمیمہ سگ دربار علو ائمہ روضۃ اقدس موضع کینڈ واقعہ
 پنجپٹی تفصیل و ضلع بھوبہ (علاقہ آزاد جموں و کشمیر)

مرشد کرم نوازی کیتی سفر عشق دے ملے عاشق اتے معشوق پیار شہر خاموڈا بھکے

رحمت کرم کرم کی آسدی جس ایہہ کرم کیا
 جیویں غازی مروت قندریاں محمد پاویں
 ولولہ دادر و حافی میرا چاکیستہ اپرالا
 میں عاجز مسکین بیکہ دامن شد رحمت نامی
 پھر میرا ہتھ توڑ پڑھا تو کس بڑی لایوٹ
 ناں ایہہ فقر عشق دا بھیا جو شاہر کیستہ پورا
 بلکہ پورا کرم کے دیا ہجوڑیں صدی اخیر
 نیراں اندر رہیا سلامت پھر یا راہبر ہتھ
 ہر مشکل ہر گھائی اندر کر دے اپہا لے
 تالے بندھ قلب دی چانی لغوی اثبات پھر لک
 دتا اس عاشق واقفہ کو دل سنائی دوتی
 لبیک لبیک آوازے ملک فرشتے یوں
 پڑتا عاشق سنگ ویلے چہ حضور شہانے
 پاروں راہبر راہنمائی ہر مشکل پچی مل دی
 جو کسے سوا آج ہی کسے کل دا چھوڑ دھیان
 کہیں ہزاروں شاعر بولے گن گن دے کہ پڑا
 شاعر عاشق گن نہ ہوندے صف انہا بھاری
 کہیں دیواناں لکھتے تواناں کرم گئے دفتر کالے
 رہا کرمیں حفاظت لے پے مرشد دی ہمسای
 خون کیچھ دھول نکلے ایہہ خوبی پر کالے
 درس دواہی شعر کلامی تیک قیامت صدا

قصہ سیف ملوک پری دا چا منظوم کرایا
 تیویں مرشد پر جولانی میری قلم اشعار
 ہوڑ مسودہ سفر فقر دا لکھتا مر دیا لالہ
 رحمت نکل رجا یا بیشک بیش گواہ کلامی
 شہوت نفس آواز غیشی کڈھتا کے پختے
 ورنہ منہ زل شکل جید رہنہدا کاج اڈھوا
 ایہہ مرشد کرم نوازی پھر یا ڈھنگے نیر
 ہادی مرشد کامل سندی پڑھن بھلیا لکھ
 راز اسرار دے کرافشاں اتے ممجی حالے
 ذاتی ذکر چکر دے چکر دے ساگا عضو ملا کے
 سن کے دروغماں واقفہ دوتی قالب دھری
 قائم پڑھ گھراں توں چلے غم عاشق دل ٹوٹوں
 ایہہ دربار رسالت عالی پہنچن یار یگانے
 پل دا نہیں وساہ جد شاعر کی خبر مرکل ہی
 ہادی مرشد کرم نوازی پورا عنوان!

سمجھاں درد نہایا اپنا لکھ معشوقی جمیرا
 جو بھی سنگت دلیا زمرے پیش دیوان کھلائی
 مورکھ جاہل بے ادباں پاچو بے سٹ بالے
 ورق منبھال منبھالہ کیجن رت شاعر چھٹکا
 اسال تے دفتر معشوقاں دے سینے کھسکے
 اسال تے سچاں لعل یلانی کالی ٹاکی بھھا

۱۔ سنبھالو عاشق سرود کریموسل حضوری
 پیر قصوری نوری غنچہ گنج عرفان پیارا
 رحمت علی حضوری کامل استمداد الیاری
 کیتا نفس آمار شکستہ آئین پیش اسلامی
 کرم کیا حضرت میراں تاں ایہہ بندہ کا
 عشق مہبت مایہ انزل شوق ویراگ سوایا
 آگول سنو شاعر و اشجرہ طالب کچھ یاد
 استمداد امداد ولی نے آصف سدا گواہ
 درود پوار منٹے چھت تحت سلامت کول
 جو انکار قرآن برہانوں کہو درود ابلیس
 حزب شیطانی منکر عاقبت چھڑاؤں ہل داپہ
 حزب رحمانی نور ایمانی نبی ولی اولیہ
 چاکر یار حضوری اکمل برحق منو چارے
 پکڑو سیدہ جائز حیلہ صف نیکان دی نل
 ہیرا رستا دخواجہ مرشد بن تقلید دی بندہ
 بن پرواز رکھ دھیانال چھو بار صاحب کبار
 آل لولا وادواج تراسی برکت میں قبیلہ

تاں ایہہ راز فقروے حاصل پہل باغیچہ نوری
 داوا امداد ربیانت کہو دا عارف مردانوارا
 حلم وفا پیار محبت خلق عظیم کباری
 پڑھ کلمہ جو فارغ جلدی میراں خوش مدامی
 خوش بازار رو ہر شے ملدی جو منگے سو پائے
 سید مرشد نے میراں کیتیاں قصہ کہہ سنایا
 بستے یاد کرو خضر قایاں جو ندی استمداد
 اکھ اشارہ تحت سببا تعین رکھیا پیش نگاہ
 کہے سیدمان پیغمبر رب دا قول قرآن نزول
 ابو جہل قارن نے صالحہ کہو شیطانیں پس
 فقہی امامان دا جو منکر احمق مو رکھ جھلا
 سالک لے سکارہ اس دے اتقیاء تے امتیاء
 شان اقبال بزرگی ہر دی کھڑے نور انوارے
 غیر مقلدی چھوڑ چھڑا کے در ہادی دانے
 چھوڑ پھر اہل تابی شاعر طور طریقہ گندہ
 ہر و شان اکرام اوچیر سنگی کاتب دی شمار
 لازم ادب ادب سمجھس واسطی عمل جلیلہ



شجرہ منقاد دیہ مجد دیہ قصویدہ عالیہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 شجرہ نعت درود حضوری !

شجرہ نعت درود حضوری
 کئی مدنی حسن ظہوری
 حیدر شیر کرم علی
 دیر نبی دا یار علی
 خواجہ نصیری حسن مثنوی
 منزل تور حضوری بقا
 عجیبی یار حبیبی تم ؟
 نور اوجب اللہ نوری تھم
 داؤد صغی تے کمرچی خواجہ
 کاج سنوارے صاحب لاج
 سرتی سقطی منہ جنید
 توشن نظروں پھاسی قید
 ابوالفضل طرطوی جن
 پید محمدی صالح تھے
 غوث الاعظم پیر جیلانی

جس دستان مقدس نوری
 ختم رسل الوار سیو
 دلدارے دا اسوار علی
 گونجی غیبی دروچہ تنوار سیو
 وچہ حضوری جان آمتی
 بڑا سرد رنگ پیار سیو
 گوئے بردے اس دے ہم
 واہ روشن بینار سیو
 دوہیں جہانی حقے سراپہ
 مکھڑا جن پیکار سیو
 حضرت شبلی پال امید
 واہ ڈگیاں دا یار سیو
 حضرت علی ہنکاری من
 وچہ فقران سردار سیو
 کاہندے قدم ولی درباری

کبروں بولیا شیخ صنعانی
 عبد الرزاق ولی حق طور
 عالی ہر تھیں اپنے دور
 اشرف الدین بزرگی پاوے
 ہا جو ڈبے تار دکھاوے
 بہاول الدین عقل بہارے
 پیکر جلوہ ماہ رخسارے
 گداہ رحمن اول دی یاری
 ابوالفضل اکمل انواری
 شمس الدین ولی دی واری
 گداہ رحمن ثانی انواری
 کنہلی شاہ کمال کمالی
 شیخ سہ بندی باقبالی
 سعید محمد شمس ہدایت
 سبھی سنت اہل الجماعت
 محمد عابد عابد بھارے
 رنگ دے ساتھی تار بھارے
 غلام علی شاہ دہلوی سائیں
 پڑھن درود آوہ شمس بھائیں
 محی الدین قصوری داتا ؟
 شب راقون کہو گیا بڑا

حوک چہ اندہ بار سیو
 حلقہ ثانی کہڑا سیو
 باکرامت کار سیو
 عبدالوہاب ایہ فیض اٹھاو
 عرشوں نقشہ دل پار سیو
 شمس الدین جھڑائی پیارے
 شرح اصول اطوار سیو
 ہر مشکل نوں ٹالی گزاری
 ضامن با اعتبار سیو
 حلقہ اندر تودی تاری
 عالی دلیاں وچہ شمار سیو
 رشاد سکندر ولی جلالی
 شہنشاہ الف ثانی بکریو
 حبیب الدلہ بڑی حمایت
 ایہ گویا عقیدہ مار سیو
 منظر ہر جان جاناں انوارے
 تاریخ شیر اسوار سیو
 عورت غلامی اندر پائیں
 وضو طہارت و احتیاط سیو
 سوت اخلاص محبت کاتا
 وچہ مدنی بازار سیو

غلام دستگیر قصوری
 یار مصطفیٰ کرن نہ دوری
 محمد نبی بخش خواجہ کامل
 کی کرن گے حاسد عامل
 محمد اسماعیل قصوری
 اکھر شعر گواہی پوری
 قادری فیض انبیا علی دا
 نور اسلام اکرام کلمی دا
 سدا بہار بہاری چیت
 ڈھونڈو نعل صحرائی ریت
 سفر عشق دارستہ راہ
 چل سفری رکھ چیتے ساہ
 بارون رشید زبید رانی
 کیجے بنستی لاث مکانی
 جاگ خلیفہ بنے سوالی
 ہو سائل ایہہ پرتیا خالی
 لے عقیدہ رانی والا
 آخر جاسی نیکل دوالا
 زیور کہنے جان اتارے
 فانی جگول جاوون ہارے
 زندے مار مکاوے موت

کامل مرثد سدا حضوری
 پارکھیا گل و چہرہ ہارستو
 رحمت علی خلیفہ شامل
 سر سرور دی دستارستو
 ضامن ہر جہاہ مرثد نوری
 سنگ قادری حلقہ دارستو
 صدقہ ہر لک نبی ولی دا
 محمد انعام عرفان بہارستو
 ہرے بھرے گلزاری کھیت
 میلہ دنیا دودن چارستو
 پھیر عاشق اس طرف نگاہ
 گھنٹی نعل جیل ایہہ دارستو
 یمن رب دا ولی حقانی
 نکولے گئی سبقت نارستو
 سبت خواب اودہ رانی والی
 کھاہدی ہار اس سر باز رستو
 پچھڑ ہٹ دھرمی مورکھ جال
 تنکے محشر زیور مارستو
 لئے جاوون گنج اتارے
 سر ہونال موت اسوارستو
 موت اشارہ نیندر سوت

دیے لٹا مخلوق کھوت
 میں صدقے قدران فدا
 اوہ صاحب لولاک لسا
 نعت سلام دروہ حضوری
 ولی ربانے نورو نوری
 محمد اسماعیل قصوی بندہ
 خواجہ کہو صاحب منظوری بندہ
 شیخ نہانی گل دی گانی
 درجہ کہو ابد الہ زمانی
 موضع کنڈ میزار شریف
 جامہ جہت روح لطیف
 شجرہ مدح بیانی طول
 کرسن تیری عرض قبول
 محمد اسماعیل ایہ بات ساد
 ولی تراواں دے پرتا دے
 مہ جو مٹی شاعر میاں
 دل مرده میں زندہ کہیاں
 قلمی کرے گا نقش نگار
 ذاتی ذکر سندی رفتار
 نعتی اثبات اقبال روحانی
 اوسنوں حق معبود کھانی

آدلی قبر دیدار سیتو
 بچن سورج وچہ اوہدی ضیا
 چلو تیکے نور میزار سیتو
 پندرہ تھکن کتے نوری
 نبت نال حضور پیار سیتو
 اہل مرشد خاص حضوری بندہ
 روضہ شہر لاہور میزار سیتو
 پداری شفقت کرم لاثانی
 چار چتر عرس تہوار سیتو
 نزد پنج پیری سنو تھریف
 روضہ گلہ سہ نوار سیتو
 صاحب عرس ولی مقبول
 پڑھو کلمہ لیل النہار سیتو
 نال عقیدے جو کوئی آدے
 ایہہ سخیل دا دربار سیتو
 دس تینوں جیسے لکی کھال
 سنگ قلبی مرشد تار سیتو
 تک دے وچہ مرشد یار
 ہر تیکے مرشد کار سیتو
 غم اُترے نیڑے جانی
 اوہ خالق مخلوق بہانی

جلوۂ قابِ قوسین مدارِ سیو

جنت دوزخ تک تکاناں
 واہ اٹھالیں ہزار گشتار سیو
 آکھ شہید نہ مردہ ہوئے
 ایہہ تک اکل سنا سیو
 مسجد اقصیٰ گلال کھریاں
 ولی باکرامت یار سیو
 تک ناپینے بنینے ہوئے
 نبی دسیا ملن مختار سیو
 سکا پیڑ ہرا ہو جانی
 ایہہ معجزہ نبی غفار سیو
 پڑھا جم گفتاری ہو یا
 حق معجزہ ملن اعتبار سیو

رات مہراج حبیبی شانیاں
 ہوڑے سے عرش تے جاناں
 حق شہید نواہے دوئے
 نیزے پڑھن قرآن کھلوئے
 قبر کھنڈ نساں پڑھیا
 جنجاں باریں بریں تریاں
 کوہڑے مادرِ خاں مردے
 معجزہ منگ یہود کھلوئے
 مٹی قبروں تک دگاؤے
 سید ناباع چکھ جانی
 نہ درو کو طاری ہو یا ؟
 پڑھ کلمہ اتاری ہو یا

ہو منکر بیٹھا ہار سیو

ایہہ نیلیاں واسلہ سیو

چوتھا علیٰ علیہ یار سیو

ایہہ قادری گناہار سیو

در بیان آخری تمثیلی نچوڑ مسودہ

عارف کھڑی محمد میں شاعر اسماعیل
 باز نال نہ ہنگی ہرگز کیے جھوٹ لڑائی
 جان بچائی توڑے تتر کندے باز پاؤں
 انشاء اللہ اکھڑ نئی بیٹی سیف ملک
 دنیا فانی بزرگ عقبی ہر جانی ہماری
 کی کر سن دس حملہ آور تکڑا سراپائی
 کی مجال شیراں بگھیا ڈال کین نقد چڑکے
 حملہ آور شیر جاں ہوا پڑش بر ضروری
 بدلہ لیسان روز قیامت تاں اوہ قدر چڑیا
 کہند راہیں غلام آؤ نہا نہ چو کب در ہمیش
 ہوا سوار تینوں لے چلیے وچہ حضور کچہری
 جسے نکلیا پاک نبی نوں اوس اللہ پاک پایا
 منت کوئی حاسد نہ کہتے چینی عملوں علموں ماری
 ڈہنگی نظروں پڑھو پڑھاؤ کیے عرض فقیر
 ظاہر باطن درس ملے گا حاصل زندگی پاک
 پہلاں تو لو پچھے بولو دین سیالے منت
 رت روشنائی ہڈا اعضائے کا ناقل پچھانی
 جسے سکتے وچہ شعر روانی یا کوئی بات ادھوری
 جاہل کوں نس شتابی اگھیا اہل داناواں

بوہلی کہو سلی نہ بنیاں توڑے سید میل
 ڈر دیاں کھوڑ بزرگی گھیں اکھوگ کچھائی
 تکیہ جھڑناں مٹشد کامل اوٹ پناہ سر کاں
 ہمراہ محمد نبی بخش حلوئی صاحب الہوگ
 برل اوچھاڑ سمندر دیا پور کھن نظر نگاری
 بکری مانی حلیہ والی کہو سرور کھو والی
 بلکے کان زیارت حضرت بہت کھوڑیں کے
 کہے خینہ کن قوف شہراے ساڈی خنڈوی
 کردا ترے غلامی دعوی حملہ پاؤں ڈر یا
 سب پیلانجی دی آفت جو رکھا درویش
 اسے چیلے یار نہیہ پلے جہات سنہری
 پکڑ وسیلہ اسماعیل اسان قول قرآن سنایا
 نہ کیے سبزار سبزاری حجت باز فاری
 مٹ مٹ پڑھو مطلب نوڑو پاسو لذت شیر
 حق باطل دی خبر اخباروں کارن تپلا خاک
 نکلی بات نہ مٹوئی واپس آئے ڈہی رت
 سیف ملک دس دسالی بدیع جمال بیانی
 پچھیں جا کر اہل داناواں جاہل پان پوڑی
 صالح عالم کہو جھکڑ الویش ثبوت سچاواں

محمد اسماعیل مفسر دفتر شہپ عشاقی موسیٰ خضر وہاں دارستہ حق تصدیق انصافی

در بیان ماضی دور کے حق کسب اشارے

جو ایہ مسودہ پڑھ پڑھ پڑھاوے
رُب اُس تے بہوں کرم کماوے
دُنیا دولت ساتھ نہ جاوے
کھر وصیت گیا سکندر
محل شاہیاں کھولے کھنڈر
بیک عثمان غنی دے مایہ
حاکم طائی سخی اکھوایا !
کرے پیار جو دنیا سنگ
دنیا برزخ عقبی تنگ
بناں زکوٰۃ ایہ سال متاں
یارِ مفسر کمر اصلاح
ہون رشید زبیدہ رانی
دارش جنت ولی حقانی
رہیا محرم تخت دہانی
پانہ سکں کہو رضوانی
ن منے دارش تانی بھلیا
دولت مایہ کریں نچھاور

یا طبع تے مایہ لاوے
عقبی جنتی عیش مناوے
وانگ قارون نہ بچھو تاوے
جو شہنشاہ دُنیا اندر
سختیاں وان لبیا واہ چندر
لے گیا سبقت عالی پایہ
للفہ دسترخوان بچھایا
صبغی اُسوں چڑھے نہ رنگ
مار بنے دھیر قبرے ڈنگ
متمول نوں کرے تباہ
دولت دُنیا دین بنام
دس ترے سن اہل جہانی
لکھی اُڑس لٹ مکانی
سبح کجھوس کھڑا حیرانی
مالک دے آوہ ملک بھجانی
کاہنوں ہٹ دھڑکی کھلیا
طبع طباعت نسخہ داوے

ہنس مایعہ عالیہ یاد
 دو جگہ ہو میں شاد و آبلہ
 ورنہ ہر جہاں نامراد
 دنیا دار و دین بناؤ
 خالی ہتھ بھلا کیوں جاؤ
 اک سرور سنگ کیوں نکاو
 بس کد شاعر یار پنجابی
 توڑے مہالبہ یار اصحابی
 زرا یہ عشقانی واہ...؟
 عسر عدل الفاف لکھ
 فقہی اماں دی ہمدانی
 ماں ایہہ لکھ کتاب لکھانی
 ہو رہر و سہ و سہاں سدا
 چنڈ جان خواری دھند
 خوش حوالے کراں عنوانی
 کی بھر و سہ مایہ سدا
 کہن جہنم مراد ایہہ گند
 بولے عائشہ پاک صدیقہ ملی
 دسویں شیعہ تہاں لوکانی
 ساں خالی نہ پر تاؤ...؟
 اللہ اگے سیں نواؤ

مسلک حق عقیدہ یاد
 منہ منگی کہو ملے مراد
 مایہ سندے جو ہمزاد
 سٹو کو ملے لعل لپناؤ
 دنیا دین دو بھینال پاؤ
 عنبر شرع نول دور بناؤ
 ایہہ نصیحت کان نوابی؟
 مرودوی زربنی خدائی
 ابوبکر صدیق گواہ
 فاتح خیمہ شیر اللہ
 میں سنگ کامل ہر حوالی
 ذمہ طبع میراں خود چائی
 سنگت بڑا بھکھاری بند
 شاعر طبع آزاد پسندہ
 اسے اپر تم بیانی؟
 عارف کیمین کدول پسندہ
 پد پڑ جائے رب دانندہ
 نبی پیارا گھر آندیاں فرمائی
 لفتہ ورتو پیش گدائی
 سداں خیر سائل نول پاؤ
 لے مسکینی اس درجاؤ

احسن نیکی تپے پاؤ
 باضی وئے ہمک نکاؤ
 توشہ نہرچی لے کے آؤ
 سورج سوانیریتے ہوناں
 نبیاں ولیاں ضامن ہوناں
 ذکر صلوٰۃ سلام نہ بھٹو
 ہدی بخیشی نہ کسر رو
 جیفہ اپر کس نہ مان
 کرو سخاوت پاؤ نشان
 احسن بندگی رب اللہ
 من توحید اخلاص شمار
 نبی ولی دی کرو تعظیم
 پرکھ حلال حرام تدبیر
 مایہ دولت بے وف
 مسجد کھوہ تالاب رفاہی
 کتاب دینی تے بھائی
 سن توں اہل اسلام شیرازی
 محمد صدیق موضع دریال
 سیف ملک ایہہ طبع کرلاں
 انشاء اللہ دین سنواراں
 مصباح کوثر فقہ سلیقہ

منت اسادھی نہ بھلاؤ
 مستقبل سرستے پاؤ
 قبر اندھیری یاد رکھو
 تائب نہ زمین میدان کھلونا
 فتح کنجوساں آسمان روزاں
 نضائی تے مول نہ تنو
 پونجی تپے پاکے جٹو
 ایہہ شر واد کمینہ کان
 حاصل کیجو نور ایمان
 سجدہ لازم پیش خدا
 واجب سنت فرض آوا
 شرع مطابق رکھ سکیم
 بندگی ذوالجلال قدیم
 اس سنگ باری مول نہ لا
 انہاں آپر حرم جمائی
 جیفہ پاک تدوں ہو جانی
 بولیاں رب دا یار فدائی
 ابن زمان صاحب اقبال
 توشہ برزخ حشر بناواں
 نیک آرا دیوں مول نہ ماراں
 اہل اللہ دا راہ طریقہ

تہہ شیخ علیہ السلام رحمہ اللہ

ہتھیں دتا عیسیٰ ہر نول
 پاک یقین عقیدہ میرا
 وعدہ عہد اللہ سنگ جانی
 ہر امتی نول ایہو چاہت
 نفسو نفسی جتھے سارے
 مانی باپ استاد مرئی
 شاد آباد سدا ضوئی:
 مشہر ہوگ دیر الہی
 رب او نہاں لئی جنت فالے
 لکھنے والے پڑھنے والے
 معاون مددگار چہانی
 حضرت میراں غوث زمانی
 تہاں ایہہ موتی سخن پروتے
 مددگار نبی دے دھوتے
 حضرت رحمت علی خواجہ
 شیخ نہانی نور سراجہ
 سیف ملوک صاحب اقبالی

کی کرنا اس جیفہ زرنول
 کوڑی ذنیہ اکو پھیرا
 حشر شفاعت نبی زمانی
 اس جاہ کچن نبی حمایت
 خوف بھلا اس جاہ دامارے
 جنت جاہ بہشتیں سبھی
 دادا دادی مانا نانی:
 جتنے دولت رخت لٹائی
 دولت دین تے خرچن والے
 جنتی طبع طباعت والے
 پاؤں سایہ نسل رحانی
 کامل مرشد دی نگہبانی
 کالے وارغ دلال دھوتے
 ییل النہار قیام کھلوتے
 تاج ولایت مرشد لاجہ
 پدری شفقت صاحب تاجہ
 بدیع جمال ایہہ نقش رومالی

بیانِ اقتباسِ کتابِ ہذا یعنی سَیْفِ مُلُکِ وَ بَیْعِ جَمال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ا۔ اللہ واپر تو اول آدم آدمیت ذی روح جان بنیاں
دنیا مرتبہ و پخلوق برتر علیا تاجِ حلافتی شان بنیاں
پریاں نال نکاح کہو ہے جائز رواں گن بن نال سلطان بنیاں
محمد اسماعیل سوا آدم ہم جس جوڑا پاؤں عقد نکاح جند جان بنیاں

ب۔ بات دستانِ تینوں کھول بھلیا واسہ دلو پریاں کاغان بنیاں
سَیْفِ مُلُکِ عالم دابٹا صاحبِ عشق عاشق مہمان بنیاں
صاعد بیتِ صانع باپ سدا سنگی مومنای یعنی ایسا بن بنیاں
محمد اسماعیل شاہ پری دی حبیب اللہ شہزادہ مستان بنیاں

ت۔ ہم دو نقش نقاش نقشے کے نقش نقاش بنا چھوڑے
حکمِ سلیمان را دور ماضی شکلاں لیک جمال سجا چھوڑے
پیش گو انسان صورتوں نے مستقبل حالات سنا چھوڑے
محمد اسماعیل لوح محفوظ نے نظر چہالِ اقدس راز اسرار سمجھا چھوڑے

ث۔ ثبت ثبوت کہیں ولی اللہ کبھی بات افشان سنا چھوڑن

بعضے کشف قبور سبحان اللہ بزرگ گیتاں دے تے پتھر اچھوڑن
کھوجی کھوج لگاؤندے دلال سندے جیوی کشف قلوب بتاچھون
محمد اسماعیل محمد رسول لکھ حضرت روح سلب نول پنہ سبھا چھون

ج۔ جو کچھ ہوندا ہو رہا سارا صاحب را پیش حضور تیکن
ہر امتی دل نگاہ نظران نہیڑے نور بتوتوں دور تیکن
ماضی حال گواہ سب امتیاں دے ہر اک دل باشعور تیکن
محمد اسماعیل سوا لکھ قبر بزرگ اکو وقت حضور پر نور تیکن

ح۔ حال سنا توں عاشقاں دا جیڑے یارنوں بادستور تیکن
مکہ بدیع جمال والنقش نقش ہر دم پیش مقابلے طور تیکن
منگے اذن اجازتال دیو پہنچاں سخن کول معشوق مستور تیکن
محمد اسماعیل تک دل دیوار روشن مکھ یار دامنہ صدر تیکن

خ۔ خاص ورثہ جیوں خاص پاؤں نقشہ نقش اودہ بدیع جمال بل گئے
صاعد یار ہمراہ جد ہو جاؤں راہبر راہنما باکمال ملے گئے
ہاں باب نول آکھرا جان دیو کا مل سیر مینوں باقیال بل گئے
محمد اسماعیل سیف ملوک نول کون روکے تھار ولی اللہ صا حال بل

د۔ دیکھ لو تھو چہ شاہ مہرے لے اسان سنبھال سنبھالیاں نے
نقشہ نقش اک اپنا ہے میرا دو جا یار وصال وصالیاں نے

حاضر کھڑے وزراء فقراء کئی رزکن بد خیال خیالیاں نے
 محمد اسماعیل تجویز ل کر و ساجن عہم کوڑ مجاز منہ کالیاں نے
 ذرا فکر محبوب داد نے راتیں نیند رکھ آ رام گوا سٹیا !
 نقشہ نقش بدیع جمال ہر دم تاج تخت دی حرص مٹاٹیا
 اکو پت فرزند دب سندا آؤہ بھی مل پو پھوڑ چھوڑاٹیا
 محمد اسماعیل شک رستہ چھوڑ بیٹھا بیرا بھر سندیں پاٹیا

دہ رب رکھ را کھی کرے میری پل راہ مجازیاں دا
 لے جاؤ ا طرف حقیقتاں دے کم فسق فخر کہو پا زیاں دا
 اسلحہ لیا سبھاں مجاہدیں داعیہ تم یک خیال نت غازیوں دا
 محمد اسماعیل حق پروانیاں ستر مزاں بدویوں ترک مقصود نمازیاں دا

ذرا زہد عبادتال حق ربی لڑناں جنگ جہاد مقصود مومن
 روزہ حج زکوٰۃ احترام کعبہ کلمہ ذکر سلام درود مومن
 سینے بدیع جمال تصور اں نے کرو کاسنوں قید و بھود مومن
 محمد اسماعیل بولسیا سیف ملوک یکدم سے دلیر پھر دھود مومن

ڈرا ڈرافٹ لوک بھول جا مل تکو س اشفاق سنگ تنکریاں نے
 اہل علم عرفان دانا جی کیجی کڑیں بیزار سب زاریاں نے
 کہندے بدیع جمال شاہپال جانی کیجی حق تصدیق اقراریاں نے

محمد اسماعیل باپ اُس دا شا کا اوہ پو داؤ دا اعتباریاں نے

س۔ سیف ملوک عامم دا بیٹا عامم پت عالی صفحواں بھلیا
اُس دا باپ سلیمان پیغمبر ایتھے کمر پور غور دھیاں بھلیا
ملکہ خاتون جادو پاکے دیو قید کرائی جال بھلیا
محمد اسماعیل دس شاہ نہرے ندیوں کدھ مایا دیو ٹیٹا بھلیا

ش۔ شہنشاہ کہو اکھدا پیا ندی باہو شور ککرا بھلا اسی
نال بہانے چک لے کھڑا نکو دنا لال لال اسی
ٹٹھ گزمتاں تددیو دا ایہہ مارا کہ مارا اسی
محمد اسماعیل مھرا نروزش شاہ پال وسیلہ چاچن دا چا اسی

س۔ سیف ملوک عامم دا پت جانو عامم پت صفحواں بھلیاں اوہ
اوہ نبی سلیمان دا لاڈ لالے جس دا تخت ہوا گائیاں اوہ
آصف جہدا وزیر تدبیر وال لاوے تخت بلقیس ان گائیاں اوہ
محمد اسماعیل دیو پریاں حیران رہ گئے ولی غوث زمانیاں اوہ

ش۔ شیر جاتی دا دجھتے او تھے خیر خیریتاں آجاون
ماشم قلزمی دا پت مار چھڑا قاتل کن جیتیاں آجاون
عامم مھرا نروزش جاں مہر درکن مددگار جمعیتاں آجاون
محمد اسماعیل جبتا دپے ترس کھادن کارن دلاؤ اقلیتاں آجاون

ش ۱۔ شیر جاتی جہدے مگرے اُونہوں قید امانتی پا چھوڑو
 عہم مہر افروز جاں مہر ورتن سٹوچہ درگ بجا چھوڑو
 منگن ماریا دیال گے فیکرتوں کھوڑاں اپنی کھوہ لکھ چھوڑو
 محمد اسماعیل جلا دل نے ترس کھا ہارم اکھڑا کچیا کھا چھوڑو

ص ۲۔ صبر سہارا کھو اُونہاں تائیں پُت جنہاں دے مار کا دیئے
 ایسر بنے جدوں بجا وناں سہی تینوں اصل حقیقتاں بائیئے
 پانی بنا پیاسا جاں مرل لگا مدد خضر الیاس پوچا دیئے
 محمد اسماعیل سپاں دے دم پھر کوہ چڑھیا صاعدا یار خوار ملا دیئے

ض ۳۔ ضرب فراق دی تیغ جلی تخت چھوڑ کے وحشت اپنا اُٹریا
 دتی فوج مروا دچہ برل بحر ایں ہوش عقل سوا س گوا اُٹریا
 عاشق ہمتاں جوصلہ تان چکا تن من خاک آلود ملا اُٹریا
 محمد اسماعیل ہمک نقش نقاش خاطر چین نامن امان کھڑا اُٹریا

ط ۴۔ طلب محبوب دی جدوں غالب ماں پا پتھیں ہو جدا اُٹریا
 دوست یار رفیقان دی خوشی حاصل غمیاں دل چھلا لک اُٹریا
 سفر وچ سمندراں ٹاپواں دے چھوڑا بتیاں دل صبر اُٹریا
 محمد اسماعیل بدیع جمال اُس پری خاطر نکو طرف کوہ قاف جدا اُٹریا

ظ ۵۔ ظلم زمانے داسر کھارائی نال آسمان کہو لا اُٹریا

حالت را لکی چھوڑ سکا رہنمایاں باطن حب محبوب رہا ٹریا
سچی سترک بستر یعنی راہ رستہ وانگ پاگلاں پاگی چا ٹریا
محمد اسماعیل بدیع جمال واہن چہرہ پورا نقش نقاش بنا ٹریا

ع۔ عقل تے عشق دا ویر وٹا اندر واندی جنگ جہلویاں نے
خوشیاں چھوڑیاں بدیع جمال کارن منگے دوسراں پاڑو لکھنے
کہند قدرت دا ہتھ منہ چہرے تے تھکے کھوڑ لکھ لکھیاں نے
محمد اسماعیل نگہ یار دا جان شیشہ لوہا آئین کہیا کھلواں نے

غ۔ غور کجوز لگی قیہ اندر زنگن اپنے زور جا رہی ہے
طلبے اپنی طلب خواہشاں نوں حرص نفسانی رعب پارہی ہے
شہر زماں دے کمر تھیں تہوں بچا کھ بدیع جمال دکھا رہی ہے
محمد اسماعیل سیف ملوک دی حریفان راہ رستوں روڑہا رہی ہے

ف۔ فکر اندیشیاں کی عاشق حب کا ملی کم بنا رہی ہے
ہر مشکل دا حل اسم اعظم توڑے ہا ہو بیڑی ڈگمگا رہی ہے
خواجہ خضر بچا دندا پور سالم مدد پسہ کامل غم چا رہی ہے
محمد اسماعیل ہر کھائی احسان ہو گئی ایہہ بدیع جمال فرما رہی ہے

ق۔ قبر تے نزع دشوار ویلے تھو سیف ملوک ایہہ جھل پڑکا
حب جنگ جہاد میدان کھاڑے تیغوں موزیاں نوں کہوں چکا

مگر مچھ سنارتے بنائیں دے حملے پیش بہاوری ٹھہل چکا
محمد اسماعیل شیرازی دے سرال تے پیر کھے نٹاں دُور دراز کھول چکا

ک۔ کون کہندا ایہہ بر جوڑا اس دا بن جلیں دشوار ہویا
لکھ وانگ ذلال خد ہون ضامن پائے پس خوردہ اسرار ہویا
نوسا خضر بیستی ہر نوں یاد بھلیا ناں دو ہاں دے رب غفار ہویا
محمد اسماعیل سفر اکو مقصود اکو کون سورج سنار ہویا

گ۔ گول زمین تک ہے سبھو بعضے کوئی بیٹھے بعضے دُور گئے
کہیں بدیع جال دا منہ چین جیہڑے سیف ملوک منظور گئے
جیہڑے یار وچ عیب تلاش کجھن آوہ جان میاں چکنا چو گئے
محمد اسماعیل جنہاں نوں نے معشوق گھر وچ گھر آو نہاں دیا کدھو گئے

ل۔ لوڑ دا کی ہنس بیت خانے کعبہ دے وچ تک تکا زاہد
سحبہ سنیس جھکا ایہہ بہیت اللہ گرد گرو طواف کن آزاد
سد مال بابل نگری یار اندر شارتان ہون کاج رجا زاہد
محمد اسماعیل بر رشتہ مضبوط جدم مجلس عقد نکاح پیشا زاہد

م۔ مار آواز بولا ہاتھ آصف تخت بلقیس کہو آگیا
اکھ چکنے دی ناہیں دیر دیری تیویں شاہ رستان سجا گیا
شادی عقد نکاح تے واج دکھن مصری سیف ملوک اٹھا گیا

محمد اسماعیل غمیاں خوشیاں سمجھ نیڑے تیرا نبی کہیم فرما گیا

ن۔ نالِ اُمید سزا دیتی جوڑا جوڑ محبتاں پا کھڑیاں
ڈولا سیف لوک لے گھر بہت زور زینتاں گھر بکھڑیاں
کیتے رسم رواج ادا لازم رستاں کچیاں پکیاں پا کھڑیاں
محمد اسماعیل سلامیاں دیسے جگ سارا دہشی سینے نوں کڑا کھڑیا

و۔ وکھ لو پری دے بھاگ جاگے سنگ سیف لوک کراستاں نے
سورج چن تارے گھر آتھے سدا عیش بہار آستاں نے
جیہڑے عزم آرا دیں ہوگ پکے پاندے رات سہاگ آستاں نے
محمد اسماعیل اعقادی لوک کچے دو جگ بدنام بنامتاں نے

ھ۔ ہول قیامت یاد جہاں غمی خوشی وجہ باریاں ہار دے نہیں
توڑے ڈھن پہاڑ آساں سر تے یادی ملی پریت بگاڑ دے نہیں
بھاویں جگ بیزار ہو جائے سارا خواجہ پیشواؤں و سارے نہیں
محمد اسماعیل دھن ہدیہ سر جاناں نول سجن تک تکرار تکرار دے نہیں

ع۔ الف الفی گل پا رکھن کفنی کفن چپ منہ چھپا لیٹے
لیٹے لیٹے محبوب سنگ کرن گلال آکھو منہ اندر منہ پا لیٹے
رازدال کیہڑا جیہڑا ات محرم گوشہ گیر وجود مسلا لیٹے
محمد اسماعیل زور لباس نہ تدول بھاؤ بنال یا رہر تہیز پٹا لیٹے

ی:۔ یاد رکھو لیٹے مرد عارف بیچ ریت دھواؤنے پا لیٹے
 دم دم ذکر محبوب دا قلب جاری اندر جب سرور اخلا لیٹے
 شفی جی مسم وجود انگلاں ناڑاں طہم منور و جا لیٹے
 محمد اسماعیل یار محبوب وچہ رکھ نظر ان ذکر نفی اثبات جلا لیٹے

سے۔ یار جی سیف ملک ملکال صاعد سنگ ملکہ دلبر یار لیٹے
 لب جید زبان بھی جی اگو جیویں کھٹ دجالٹے مار لیٹے
 ڈنگ مار دے زہر نہ اثر کرد اسب بین آئے جاناں وار لیٹے
 محمد اسماعیل سیف ملک جمال آئے بے وس پری رضا پار لیٹے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تَمَّتْ بِحَاشَا

سنو سامع اسان تے کہہ چھوڑی جیویں عاشقان سنگ و پانی کوکو
 اک ہانگ دراز آواز لئی تیب کمر شہر بر پاگل بائی کوکو
 یار تباہ اعز پیش میراں ہر اک دا شعر جہاں شاعر
 مطلب اک عنوان جہاں کھلی منگتے غوث و ریس فواشاعر
 بندگی رب دی وچہ سرشار زاہد ذکر فکر سندے پیشوا شاعر
 محمد اسماعیل غوث غلامیاں چالیاں شاعر کا تباں کان جزاء شاعر

بِسْمِ اللّٰهِ تَحْصِلُ شَرْعَ مَسْوَدَہٗ اُپَرِ کَلِمَہٗ طَیِّبَہٗ تَمَّ
نَعْتَ شَرِیْفَ دُرُودِ سَلَامِ اُپَرِ شَاہِ اَمَمِ

سِیْفِ مَلُوکِ مَعْرَاجِ کَرِکَا یا دِہِیْ بَدِیْعِ جَمَالِ
تَمْکِیَا عَقْدِ نِکَاحِ دُوہَا نَدَانَا لے وِصْلِ وِصَالِ

اِکِ نُوں کَہِیے اَمَرِ رِبانہٗ دُو جاپِتِ لَافَاکِ
حَقِ مَعْبُودِ سِیَا نُو اَحَدِ سِیَا نِہِی لَوَاکِ



تقریظ مرزا سعید احمد بیگ فاضل (اُردو پنجابی) ولد
مولانا مولوی مبارک الدین پنڈی گجرات

۱۹۹۷ء

ہرچہ خواہد اور اکندر بائیں تل
وز تعفف ایں قدر تعقد او
نیت ممکن جبر فیہ فضل کردگار
چوں محمد اسماعیل آید پدید
خوشنوی اللہ را والحق نوشت
ایں از و تامل شود او مہتاب
نرا کہ در سینہ طیب دانائی مہمد
ضعیف پیری دارم وقت نکاس است
اندرو مسائل جمہ چہ خوب گفت
وال را از مصرعہ اکمل سب مال
دریں دنیا نفع نیز در عقبی ثواب

حمد حمید مر ضائے عز و جل
از تعفف چہ کنم تقریظ او
ہر کرا ایں شغل تصنیفات دار
در بحر عشق مثل قطرہ چکید
در کتاب عشق سفر عاشق نوشت
نام بامی آستادش مبارک آب مہتاب
مشرکہ کامل محمد نجی بخش حلوائی شہ
ایں قدر رقم نوشتن مشکل است
مثنوی بدیع جمال چہ خوب گفت
سال تائیش مبارک قلب وال
ہر کہے را کہ دوست دار و خطبہ کتاب

تقریظ مرزا سعید احمد بیگ فاضل (اُردو پنجابی) ولد مولانا مولوی مبارک الدین پنڈی گجرات

تقریظ مرزا سعید احمد بیگ فاضل



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فرمانِ نبوی

اَسَن اور دُرست نام بگاڑ کر مَنت بلاؤ یہ کھلم
کھلی جہالت ہے۔ پرہیز لازمی ہے۔

ناشر :

عاجز محمد اسماعیل سنگ دربار حلوایہ

برکت علی کو بکومت اکھو
بکافہ اکھو

نام ازلی ہمتیلی کی سندہ

چرخ نیم اللہ اللہ حق معبود چتر
 غوث الاعظم حضرت میراں جیسے پشت پناہی
 نام جہانے ہمدے جلدے طبع طبیعت وکھ
 صورت شکل جدا جسم دی نکور بے بنامدا
 بعضے شکلوں بات کو بے بعضے دکش سوہنے
 جمن ویلے نام گرامی لے کر آونے ازلی
 توں پایا آکھیں جے لکھ واریں ہاں پتہ پانی
 کدھ کے نے عمل کمالاں آپر تیری بات
 رات بھلا دن آکھے کہڑا توں پاگل دوانہ
 دس دسائیں کر تیزاں نہیں تلدے آوہ شکلوں
 جھگڑا اپر نام نہ پاوہ عفت لوں کرو کھیرا
 سیف لوک ملوک ہی رہنا ایہ نہکتا جھیرا
 میرے تیرے پت نہ لکھ شکل شبابت وکھ
 بس نظر وافر قفیرا وکھرا ہمد وایار
 ہر دوا ہوگ قصور اپنا اپنے اپنے آکھ
 وکھ کرن جو عاشق کو لوں اس دایار معشوق
 فیر بندہ دق بارے ہمدرا غلام نام دھر الونہ
 غلام قائل نام آونہاں دا جگ منور واولانہ
 عارف متقی صالح بندہ غوث ابدال کھلاو
 قصہ سیف ملوک دا بدیع جمال جہاں الی
 درو حاسد لاقانونی لائن ب لے آو

لے اپلا کمبلی والا یار اصحاب کبار
 کامل سرشد داد مددا حلوانی حلوانی
 نظر قافی نظراں اندر وکھو وکھری آکھ
 نام آولا داپنی دا پیر وکھن جو بن جہاندا
 نام بچوتے ہمدے جلدے ہموں اکو سوہنے
 ہر کے دے تھوتے کھیا فضل رب ہاں فضلی
 نام میرے تے نام نہ کھو عاجز لوک جہانی
 کہیں جگ جہانی عاجز دن نوں کہو نہ رات
 حافل کن عھلوں شکلوں شاد گواہ زمانہ
 آکھورت پچھا جاون پتہ بھڑا دن نشوں
 ایہہ رب ثابہ شاہ شہانی ایہہ عاجز دایار
 بدیع جمال جمال ہی ناواں آوہ تیرا ایہہ میرا
 نور وواں وجہ ڈالیا قدرت توڑے ناواں لکھ
 تیرا یار پسندی تیری کیوں کیجے کوئی خار
 کون ہٹاوے دورا و نہاؤں کیجے کہڑا وکھ
 ثابت ہو یا دشمن قائل ڈھکا کپڑا ہمد دق
 بندہ ہو کے بندے سندی جیہڑے جاون گواہ
 رب اشرف مخلوق بنایا بن جلاو وکھلاو
 قائل قائل کنندہ جیہڑا فاسق سدا جاوے
 میں کیوں بدلال نام عاشق دا جمل معشوق جہاں
 جے اجازت دے تے تسانوں آپے نام رکھاو

آنھے مریکہ اہم جاہل کیوں جسکی اکلواؤ
 ہے کریم جس دا کو حق معبود گوانے
 مرشد کامل خضر موسیٰ دا پاوے کون دھچھڑا
 دتھ نہ پاؤ دتھ نہ کیجوسٹ حریب کواندی
 محمد اسمعیل تیرے سنگ ہمراہ پیر حلوانی
 ہم لوالہ ہم پیالہ پیسہ دو ہاندے نوری
 سوت اخلاص محبت والا پارول آفت کٹا
 گدھ ما پو برداشت کردے چٹھاں آپر کون
 حاسد ویری حسد کندہ جھگڑا بٹ نہ لاؤ
 پانی آؤ باغیچہ کارن کرلیا سمجھوتا
 کو سفر عشق دا رستہ ہو راجہ رانی
 کو آدم ذات مقدس کو تپان خوری
 کو سفر قضیہ ہر دا کو پیش و ثوق
 ذات صفات جس دی کو کو سمجھ تمام
 حاصل مدول صفاتی سارے کاہنوں پھر اپکو
 میری تیری کو بھلیا اک دو جے دل اکھ
 دو دھ مہری دل اک جاں ہو پاو کون جفا
 کو آب حیات سکندر پیش قایل اک کوا
 کو اک ہے اک نہ ہوندا کپڑا نرد مارن
 کو میں تول اسکے جائے کو ہر دی بات
 کو یار صدیق شرافت عسی عثمان فاروق
 کو موت تے کو زندگی جو زندہ سوسودہ
 کو رحمت رحمت عالم رحمت جیل عود

کو ہم دوہاں دا بھاویں نسل شکل تک پاؤ
 علم عقل جیترانی بخشی قادر ذات الہی
 بس کر شاہ ربیع نہ کر نیے روک قلم اکھڑا
 کو حجرہ کو بیٹھک کو بات دوہاں دی
 اس عنوان مسودہ کارن جس دن قلم اٹھائی
 حضرت محمد نبی بخش حلوانی کامل سر حضور
 حضرت غلام محمد کھڑو یوں ایہہ لاہوری دانا
 ہر فوں اپنے بہت پیار جہل جگرے خون
 تول بھڑور نہ زخاں آپر نہ شاعر تر پاؤ
 اسال تے دوہاں فریق اول بھلیا کھو پیم اک جانا
 کو رچہ کارگر کو بس کو ہیبت ثنائی
 کو جان مشوق پیارا کو عاشق موری
 کو اک نامی عاشق کو اک مشوق
 کو ہوگ مراد و ناماں کو سمجھ الالم
 ذاتی سنگ دگا کے یاری بنے تمامی کو
 میں تول دتھ کڈل ہاں دھرے لوی کر گئے دتھ
 اکھال تول جدا نہ ہون محرم کو جانی
 کو جان تے کو جہتہ کو آدم حوا
 کو جس نظام بنائے کو جس دے کارن
 کو ناموں نام تمامی کو عالی ذات
 کو عاشق سدا عشق کو کیف مشوق
 کو مقصد کو حاصل کو مقصد ہر دا
 کو نور ایمان جہانی ہے کو نور وود

اکو نور اے دے نور اکو نور اوجالہ اکو بے پرواہ الہی اکو کسب علی والد
اکو اندر اکو و ہڑے اکو گھبر پروان اکو سنگ لگائی یاری تان شعل و چہان
اکو شیخ نہانی خواجہ رحمت علی ہیارا
اکو پیر سریدہ اکو بڑا عالی اوج دورا

ایضاً مکر گفتگو

آجا شاعر آجا شاعر میراں گنڈے بے عوارا
نام خدا رسول واکارن برکت یار
پیر چوہا سی مدو کامل متشکل حاصل کشانی
بھگیاں دی ہمرابی بھلیا کر گئی پار اوتار
جنگ جلال لڑائیاں نامد مجید جملے بھار
نہ کر حملہ میکنال تے آہ جلا دے کوہ
جنوں دیسے فتح الہی تک ہمرابی نگ
رنگ رنگ مخلوق ربانی جملے بھلیے مرد
عجز نیاز سکھا دے ایو کب سر غرور حرام
مثل مثال نہ ثانی رہا ہاں اسیں درویش
عجز نیازی مل ہمیشہ جملے بھلیے مرد
آگ دا وافر بن بن بہال کرنا غصہ بغض
مک میرے سر سایہ جدا کیسہ بلندی والا
قدماں اندر حاضر خدمت تک حضوری بند

حلقہ گردے خاص عام ہے باگبگی من خارا
کم بیستہ ہون تدمے جڈن حق شرع گفتار
علی پوری دا دل اپرالا انھتر سلم گواہی
درد نہ کتھے لکھن ہونڈے ایسے شعر قرارے
بعضے ہارن بعضے جتن کہیں نہ کہیں مارے
جے لڑے تے تال او بول لڑے تے توڑ لکھ نہوہ
نہ کہ کبر تکبر مارا ایہہ جعنی دارنگ
بعضے ظاہر بعضے پردے رکھن تھیں کرد
شرف بزرگی رب الہ نون جہا راج ملام
دعویٰ تیرا جے درویشی نہ بن دڈا پیش
پانی خاک کہیاں وچہ وافر بڑے باد کوٹے
ایسے فرد فقیراں کو لوں کی دنیا نون فیض
ہروڑھے تھیں وڈا جڑا توڑے فخری تالا
میں خودی نون کڈھ وگا تھیں جملے دیہے پند

کدھ بھلیا اُوہ وچہ حضوری ہوندا کامل مرد
 ہاں تیری تے میری بھلیا ہے منظور کہانی
 تیرا شعر نہ چوری کیتا دُستربک دُکا
 توں فقیر فقیر اندر عارف کھڑی زمینے
 وچہ حضوری ہے منظوری رولہ تہفت تہ پا
 سیف لوک ایہہ بدیع جمال تے قصہ کہانی
 ماضی حال تے مستقبل دے اہل قلم کہیں لہر
 اسیں بھی بھلیا اسے ذمے اہل قلم جو رسد
 پر پڑھی دی مٹی صافی نقش نشن من بھاندی
 ماتم واسے طر جا مایاں رو دن لمبے ہتھ
 طرز طریقہ میل ملا دن میلن غم دی درز
 نہ کر غصہ غیض فقیرا نہ سُٹ دوزخ آگی
 کہیں کو ہاں تک بھانٹر اوچا ساڑ سواہ کچھ
 میں ہاں تک دربار علوانیہ چٹا فکر نہ کوئی
 شیخ نہانی پیر قصوری کرسن آپ نہ بھالہ
 توڑے حارسہ کندہ کراوے چٹے ہتھ روون
 آسے منہ انگاراں چکن نیوس خاک طیدہ
 کافی اس جاہ یار ارشاد کرسی کرم الہی
 غوث الاکظم حضرت میراں کان حمایت معانی
 ہوگ اشاعت نشر مودہ غم آوازی تیری
 کامل مُرشد دلوا پرالا جھلے آراوے ملے

جس کے نے پیش مقابل نہ جانتا کوئی فرد
 مردِ کامل رکھ و طیرا بن جا خاک نہانی
 کہانی قصہ اکو میاں عنواں پھول پھولا
 سکھناں شور کارے ولے دنیا دار کہنے
 عارف توں ایہہ بات نہ بھاو کی کہیں علم
 پیسہ فقیرا میرے میرا تک اتلی نشانہ
 راضی رہو رضا وادی وچہ بھلے بھلے نشانہ
 اپنے پت پیکار ہر نعل بیشک دُکاں پیار
 خواہ کہادی بھانڈا اپنا ہر جاہ پئی سر لہری
 توڑے ہر دا شعر مودہ پئی لڑی کتھ ؟
 درد دلے وچہ آپ اپنا پتھ لے کہو طرز
 فردی سر اولان جسم دروا بھلن جلی
 نسکی لکڑ تیل نہ پاویں ساڑے شہر محلے
 وچہ حضوری ہے منظوری کرسن کی افرونی
 آپے چا منظور کراوے اُوہ منظوری ولا
 سب حضوری یا منظوری موقی سخن پرونی
 کھڑے ہوا اُوہ ارچھے سخن جواہر چیرہ
 بس کر شاعر یار پنجابی دافتر سخن لڑائی
 سرور عالم ختم نبیاں ہے اپرالا کافی
 انشاء اللہ حارسہ کرسن کی دلیری
 ایسا وبال ہدایت جلی عملی چولی پتے

نیت رکھ فقیر چنگی پاس شریعت راہ
 پیسہ چوراجی علی پوری دا فخری ناز اپلا
 دلیاں راہ سمندری بیڑے چلن آپ دھارے
 خضر الیا کس ہمراہ جاں چون ہر جا ہو بخیر
 دیری نفس ہرے رنگ کیجوسدا جہاں ڈانی
 چھڑو ڈیانی دنیا والی حیض ہے سردار
 محمد عالم نوں دلو کندے اہل زمین کیہنے
 نار آزار پوجاری ساڑے اس دا مان نہ کسر
 محمد اسماعیل جہانے چھوڑ گواہی چنگی
 پتو غدا دھلا دے والا نہ کر مان فقیرا
 پورا نام بولا دکھیا بدن پاپ گناہ
 نور محمد نور اشدن خوف خدا و نجا کے
 بدیع جمال شامال پیاری نام دالیا کے
 برکت علی فانی کو آکھن قاسم جاہل آکھے
 فتح محمد نوں بچتے آکھن جاہل جہل اولادین
 ایسے لوکی حشر دیہاڑے پاؤن سخت منزلیں

حسد کبر بغض نہ چنگا دیوے گر گمراہ !
 وندو موئی محل جواہر کیمن ولی سنبھالا
 نورجی ملک پور بڑی دا کے میدان نہ ہارے
 سبھی سلامت سفر آسانی کی کرن گے دیر
 دو جاگ راستے خوشنودی حشر طے ڈیانی
 فقر فقیراں سٹ پٹا کی توڑے دہی نار
 صالح نوں ایہہ گل نہ بھاد کرن فسادینے
 ہوتا تب کر توہ پتی سرون مھرے مہر
 چھڑو رہا تعریف رہا پی پڑے فقر ملنگی
 منت واناواں دی من ٹہینے ہو غافل جہا
 فضل داد نوں بچا کہندے جاہل تے گمراہ
 سیف ملک ماحم وایشا کی کرسو بدلا کے
 نقشہ نقشہ پاؤ دانا میلو نکلاں کوں کھلا کے
 کلن دسارے راہ اونہاں آڈ مشرچ جو پتھے
 بدن نادیں احمق موکر کھم توں گھٹ ناہن
 جاہل جہل جہالت ڈتے روون کرکے ناہیں

نَسَبُ بِالْخَيْرِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کتاب ہذا کا تمام خرچہ منجانب چوہدری محمد صدیق صاحب
ساکن وسیال بنی ڈاکخانہ جٹی ڈھیری تحصیل ضلع میرپور
جزاک اللہ ، جزاک اللہ

اس دے آپ خرچہ سبھے منجانب یار صدیق
آجر دیوے رب کم بھلے دا بخشی رب توفیق
بس مقدار تہائی عطیہ کیستا جاسی درج
حائتم والی ایہہ سخاوت کی سنیاں دا ہرج
سخی عثمان غنی دی سنت جو بھی یار اپنا نئے
انشاء اللہ دین سنوارے مولا کرم کما نئے
ایسی دولت حشر دیہاڑے نیکی پڑھدا
جیوں زمین یوسف اتے مال لٹایا سارا
بھرے خزانے نیکنے اپنے کسی نہ ہرگز کائی
راہ راستے خرچن والا پاندا اجر سوائی
پڑھنے والے لکھنے والے طاعت والے
بھٹیاں اتے کرم کماویں کالی کبلی والے
سننے والے عملوں والے پاؤں دو جگ راحت
غوث الاعظم حضرت میراں کبیر دا حمایت

شاعر او گنہار نقارہ ناستہ نشتر اسلانی
 مائی بآپ استادان کارن منگے فضل ربانی
 کامل راہبر مرشد ولا سر پٹکا پر کالہ
 شکاں تہاں کچا پکا پیش رکاب نوالہ
 کلمہ فی اثبات و طیفہ روح بتے رنگ رہناں
 نزع قبر تے حشر دیہاڑا یہو توشہ گہناں
 دعوت کرو قبول نیزازی ہستا چھکا جھوڑا
 حاضر خدمت پیش مہماناں چوری دودھ کھوڑا
 محمد اسماعیل ایٹھائیں رو کو تلمی گھوڑا
 گوئی آوازہ فانی تو نیا پہنو کفن جھوڑا
 کسر نہ رکھی شاعر لوکاں خضر سلامت ہوا
 سدا حیات کی کارن انہاں نبی ولی نہیں مردا
 کی ہو یا بے فانی حبس گول کر گئے پردہ پوشی
 وار دعوت ہو دے جس ویلے طاری ہو غاشی

محمد یاسین آسی

ہم نامیچ اسم گرامی محمد یاسین معاون
مال و سلطنت ہیدہ معلم حاصل بڑا تعاون

درہنہائی انہماں والی اوٹ پناہ سہارا
ورنہ ایس بڑے کم کلن مشکل پار اوتارا

کاتب تے پریں پناؤ کاغذ دی تجویز
نہ داری سب انہماں ای ایہ پنجہ کو کار عزیز

اجر ثواب دیوے رب سچا دنیا دین سنگھار
جلد سازی تے تائیل زیرہ حسن سوچ چار

اس کم اندر جس کے نے کیا دلور اپلا
پاوے اجر ثواب اللہ یارب بارگاہی

فہرست کتب منشی محمد اسماعیل در منظوم پنجابی

مرتب کنندہ: میر احمد قاضی ایم اے انگلش ایم اے پنجابی
میر یود آزاد کشمیر

نمبر شمار	نام کتب	زیر طبع	نمبر شمار	نام کتب	زیر طبع
۱	مکمل تفسیر قرآن مجید	منظوم پنجابی	۲۰	کتنا پتھر پتھر پشیمانی علی پوریہ	طبع
۲	تفسیر یوسف زلیخا	"	"	قصوریہ قادریہ، نقشبندیہ	"
۳	اہل بیت کی جانشینانیاں در کربلا زین	"	۲۱	سی حرفی توحید رقی منظوم پنجابی	"
۴	شیریں فراد	طبع شدہ	۲۲	سی حرفی در عشق عقائد	"
۵	سوہنی مہینوال	زیر طبع	۲۳	سی حرفی عید میلاد النبی	"
۶	لیلیٰ مجنوں	"	۲۴	سی حرفی مختلف عنوانات اصلاحی	"
۷	داستان تسی بنوں خال	"	۲۵	نام انبی پیغمبر پر کندہ	"
۸	قصہ پیر رانجھا	"	۲۶	سی حرفی عقائد زبان پنجابی	"
۹	قصہ سیف اعظم و سرربانو	"	۲۷	سی حرفی اصلاح مومنین و مومنات	"
۱۰	وصال نامہ نبی کریم	"	۲۸	کلمہ شریف	"
۱۱	معراج شریف	طبع شدہ	۲۹	اولیاء و اولیاء پور کرمی ذکر جلی کرتے ہیں	"
۱۲	سیف الملوک بدیع جلال	"	۳۰	ہر چیز در دین کے سامنے ڈاکر سوا کرتی ہے	"
۱۳	قصہ بلعم باعور	"	۳۱	سی حرفی کرشمہ قدرت ربی	"
۱۴	اصلاح معاشرہ	"	۳۲	سی حرفی عشق مجازی و حقیقی	"
۱۵	سوانح حیات حضرت مولانا مولوی	زیر	۳۳	ذاتی ذکر اللہ	"
۱۶	محمد نبی بخش علوانی	طبع	۳۴	سی حرفی در فکر برزخ و عین	"
۱۷	سی حرفی حضرت قلم عالم مولانا	"	۳۵	پنج گنج سی حرفی در حقوق والدین	"
۱۸	مولوی محمد نبی بخش علوانی	"	۳۶	سی حرفی در عقائد مسلک	"
۱۹	نماز مترجم	"	۳۷	سی حرفی نامے الیکشن جموریہ ۱۹۹۷ء	"
۲۰	نعتیں اور دعا عبادت	"	۳۸	سی حرفی در خاص و عام تقدیر کے	"
۲۱	منادی کان برادران اسلام	"	"	مقابلہ تدبیر ناکام	"

نمبر شمار	نام کتب منظوم پنجابی	نمبر شمار	نام کتب منظوم پنجابی	نمبر شمار
۲۹	سی حرفی بوقت کثرت کفن و دفن	۶۵	چند بزرگوں کے منقبت و تعارف	۶۵
۳۰	پنج گنج در عشق و محبت	۶۶	فقر نامہ برائے فقراء	۶۶
۳۱	پنج گنج سی حرفی در تہذیب و سجدہ و بوس	۶۷	کتابچہ برائے بنی نوع انسان	۶۷
۳۲	سی حرفی در بوس چار کلیہ پھول	۶۸	ہدایت نامہ برائے میاں بیوی	۶۸
۳۳	سی حرفی در شان بنیال تے ولایاں	۶۹	ہدایت نامہ مخلوق خدا	۶۹
۳۴	پنج گنج در علم و عقل	۷۰	کتابچہ مسائل فقہ	۷۰
۳۵	نصیحت آموز منظوم اشعار	۷۱	کتابچہ ہدایت قبل غمیر نمبر ۳	۷۱
۳۶	سی حرفی پنج گنج برائے خاص و عام	۷۲	بگچیا عالم جنگ بگالے	۷۲
۳۷	مدح مبارک شیخ نہانی	۷۳	خشک ٹٹاں روئے مزار مسجدیں	۷۳
۳۸	پڑھی دی مدح	۷۴	مسماں دیکھن چاہتا ہے	۷۴
۳۹	قصہ شیخ صغوان	۷۵	بندگی کے لیے طہارت و وضو	۷۵
۴۰	سی حرفی تاصح ناسوت	۷۶	کتابچہ برائے وسیلہ خواجہ پیر و مرشد	۷۶
۴۱	قصہ غوث الاعظم	۷۷	کتابچہ نشاندہی برائے سچا	۷۷
۴۲	کلید فلاح و نجات	۷۸	کتابچہ راز تصوف	۷۸
۴۳	سی حرفی مسلک بریلوی الہدیت و اجتناب	۷۹	کلید پرکھ تے سپجور	۷۹
۴۴	کتاب ضروری مسائل اصلاح بندگی خدا	۸۰	دو شاہ میرے ذکر نفی اشبات	۸۰
۴۵	در بیان عرس شریف	۸۱	ہر عقائد کھوکھرا ایمان	۸۱
۴۶	سی حرفی اصول فقہی	۸۲	میں صدقے قربان فدائی دو جگ	۸۲
۴۷	علامت قیامت	۸۳	ضامنی پیر حلوائے	۸۳
۴۸	آمد امام مہدی	۸۴	تعارف شاعر وطن کشمیر و کتب	۸۴
۴۹	اصول فقہی اسلام	۸۵	پنج گنج بانترتیب سی حرفیاں	۸۵
۵۰	روح حقہ نزد صوفیائے کرام نقشبند	۸۶	نصیحت آموز	۸۶
۵۱	سی حرفی سیف الملوک	۸۷	سی حرفی بوجہ علم آدم ملائکہ سے	۸۷
۵۲	اک نظر بندر حویس صدی کا رویہ	۸۸	افضل ہوا	۸۸
۵۳	کتابچہ ثواب ایصال	۸۹	سی حرفی راضی نامہ والدین	۸۹
۵۴	اٹھ جاگ فقیر جاگ دیلا سرگھی دا	۹۰	دو جگ آرام و راحت	۹۰
		۹۱	سی حرفی در سن توحید و رسالت	۹۱

نمبر شمار	نام کتب منظوم پنجابی	نمبر شمار	نمبر شمار	نام کتب منظوم پنجابی	نمبر شمار
۸۷	سی حرفی صراط مستقیم سے	۹۱	نصیحت آموز اشعار علمی	۸۸	روح بدن لطیف ہو جاتے ہیں
۸۸	کتا پیچہ نصائح فقراء	۹۲	سی حرفی	۸۹	سی حرفی
۹۰	کدورت کڈھ وجودوں		ایک سی حرفی میں ہر لفظ آٹھ بار		درج منقبت پیر چڑی علی کیا لوی
			درج ہے گویا آٹھ سر حرفیاں ہیں۔		





مشی محمد اسماعیل علم و عمل کے دھنی انسان ہیں جنہوں نے گمنامی کا زیور پہنے اپنی ذات میں مست رہ کر فکر و فن کی گتھیاں سلجھاتے ہوئے عمر گزار دی ہے۔ صلے کی خواہش نہ شہرت کی طلب، ذکر و فکر کی دنیا آباد رکھی اور جب کبھی احساس تنہائی نے سر اٹھانے کی کوشش کی تو شعر گوئی سے دل کا بوجھ ہلکا کر لیا۔ یوں دنیائے علم و ادب کو سیف الملوک جیسا عظیم شاہکار میسر آ گیا۔ بظاہر یہ ایک رومانوی قصہ ہے مگر میاں محمد محسن کی طرح مشی محمد اسماعیل نے اس میں حکمت و دانش، علم و عرفان اور روحانی وارداتوں کے موتی اکٹھے کر دیئے ہیں۔ یہ وہ موتی ہیں جو پڑھنے والوں کی آنکھوں میں سچائی اور اچھائی کی وہ چمک پیدا کرتے ہیں جو انسان کی اصل پہچان ہے۔ مشی محمد اسماعیل صاحب کی تصنیف کردہ کتب کی کثیر تعداد دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ انہوں نے عمر بھر علمی شغل کے علاوہ اور کچھ کیا ہی نہیں اور یہ بڑی بات ہے۔ یقیناً بڑے لوگ ہی بڑی بات کرتے ہیں۔ مجھے امید ہے مشی صاحب کی ”سیف الملوک“ پنجابی شاعری میں نئے اور خوشگوار اضافے کا سبب بنے گی۔

ڈاکٹر عصمت اللہ زاہد

چیئر مین شعبہ پنجابی، یونیورسٹی اوری انٹل کالج لاہور